ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۱۰ء JAN.F.E.B.2010

علم جفر کی حقیقت

علم جفر کی خوبیاں

علم جفر کی گہرائیاں

ASIM JAFRI

علم جفر نمبر

اگر آپ علم جفر سے واقف نہیں ہیں تو پھر آپ
روحانی عملیات کی حقیقت سے بھی واقف نہیں ہیں

علم جفر کے ذریعہ زندگی کے تمام مسائل کا حل

RS.75/=

دانش عامری

dnaor.group

2

Asim Jafri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد نمبر ۱۷
شمارہ نمبر ۲-۱
جنوری، فروری ۲۰۲۰ء
سالانہ زرتعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
۴۳۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے

ماہنامہ
طلسماتی دنیا
علم جفر نمبر
دیوبند

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ 9 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر:
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
فیکس (01336) 224748

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی دیوبند
فون 09359882674

ویب ڈومین صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے خریدیں

تجلیہ چار الوان
گھریلو ٹوٹکوں اور علاج کے لئے ہمارے
سے اطلاع دی کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز**
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا

ذرا سوچئے ۶

حذا من فضل ربی ۷

مختلف پھولوں کی خوشبو ۸

علاج بالقرآن ۱۳

اسماءِ رحمۃ للعالمین ۱۵

علم جفر کیا ہے؟ ۲۰

بنیادِ جفر ۲۱

علم جفر ۲۷

رموزِ جفر ۳۹

علم جفر کا قیمتی ہتھیار ۴۷

اعلامیہ ۱۶ ۵۴

مستحصلہ کے ذریعہ جواب ۵۵

بذریعہ جفر درست راستوں کا انتخاب ۶۶

ابجد قطب ۶۷

علم جفر کے ذریعہ جن اور شیطان کا علم ۷۹

روحانی ڈاک ۸۱

مخزن العجائب ۱۰۱

روحانیت کی ۴۰ کنجیاں ۱۰۹

ہفت سلام کے ذریعہ علاج ۱۱۱

یہی ظفر نامہ ہے یہی جفر نامہ ۱۱۵

اور کھاں

آیت قطب ۱۱۸

غیر مسلموں کی کہانی غیر مسلموں کی زبانی ۱۱۹

کرشمات جفر ۱۲۸

تسخیر و محبت کا ایک بے مثال عمل ۱۲۹

ہر مہم کی آسانی کے لئے ۱۳۳

علم جفر کے نادر عملیات ۱۳۵

حاضرت الارواح ۱۳۷

مستحصلہ تجرید ۱۴۳

حروف صوامت ۱۴۶

مفرد اور مرکب اعداد کی کرشمہ سازی ۱۴۷

شوگر کا لاجواب روحانی علاج ۱۵۲

جنات کی رہائش گاہ ۱۵۳

قیمتی اوقات کے قیمتی نقوش ۱۵۸

اذان بتکدہ ۱۶۱

انسان اور شیطان کی کشمکش ۱۶۵

۲۰۱۰ء کے قیمتی اوقات ۱۷۱

عاملین کی سہولت کے لئے ۱۷۳

شرف و قمر ۱۷۵

عجیب نقش ۱۷۶

خبر نامہ ۱۷۷

ذرا سوچئے

نواب وقارالملک مرحوم ایک مرتبہ امروہا آئے ہوئے تھے آپ کے محلے میں ایک غریب بیوہ سیدانی رہا کرتی تھیں، جن کی جوان بیٹی شادی کے واسطے بیٹھی ہوئی تھی، لیکن ماں اپنے افلاس کی وجہ سے اس کا انتظام نہ کرسکتی تھی۔ غریب سیدانی بے انتہا خوددار اور شرافت نسبی کا لحاظ رکھنے والی تھی۔ فاقوں پر فاقے کرتی لیکن کسی کے سامنے کوئی حرف زبان پر نہ لاتی اور نہ کسی کی امداد قبول کرتی۔ وہ حضرت بڑے پیر صاحب (شیخ عبدالقادر جیلانی) کی بہت معتقد تھی نواب صاحب مرحوم کو یہ حالت معلوم ہوئی۔ رات میں بارہ بجے کے قریب ایک شخص سیاہ کمبل اوڑھے ہوئے بیوہ سیدانی کے مکان پر آیا، دروازے پر پہنچ کر آواز دی۔ سیدانی نے پوچھا۔ ''کون ہے۔؟'' اس نے جواب دیا۔ ''ایک قادری فقیر'' حضرت غوث الاعظم کا نام سنتے ہی سیدانی نے اٹھ کر فوراً دروازہ کھولا اور پردے کے پاس آکر کہنے لگی۔ ''بھیا کیا ہے۔ رات میں کیسے آئے؟'' اس شخص نے کمبل کے نیچے سے روپیوں کی تھیلی نکالی اور سیدانی کی طرف بڑھا کر کہنے لگا۔ ''یہ لیجئے حضرت غوث پاک بڑے پیر صاحب نے یہ آپ کے لئے تحفہ بھیجا ہے۔'' بوڑھی خاتون تھیلی ہاتھ میں لے کر متحیر نگاہوں سے دیکھنے لگی اور وہ شخص وہاں سے نہایت تیزی کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔

نواب وقارالملک کی وفات کے بعد ایک خاص ذریعہ سے اس راز کا انکشاف ہوا کہ غریب سیدانی کے یہاں بڑے پیر صاحب کا تحفہ لے جانے والے کمبل پوش خود نواب وقارالملک مرحوم تھے۔ یہ واقعہ محض ایک دلچسپ کہانی ہے، یا آپ کے لئے کوئی سبق بھی اس میں موجود ہے۔؟ کیا طبیعت غیرت مند رکھنے کے ساتھ ایسی حاجت مندی میں مبتلا آپ کی بستی، آپ کے محلہ، آپ کے خاندان میں کوئی انسان نہیں۔؟ پھر آپ نے بھی کسی حاجت مند کے ساتھ آج تک اس طرح کا سلوک کیا ہے۔؟ بستی میں اپنا نام کردینے کے لئے خدا جانے آپ کیا کچھ نہ خرچ کرچکے ہوں گے۔؟ نمائشی چندوں کی مد میں خدا معلوم آپ کیا کچھ نہ اٹھا چکے ہوں گے، پھر جس کسی کو آپ نے تانبے کے پیسے دیئے ہیں اس پر آپ اپنا احسان بھی سونے کی اشرفیوں کا جتاتے ہیں لیکن یہ ارشاد ہو کہ کبھی ساری مخلوق کی نظر سے چھپ کر یہاں تک کہ جس کے ساتھ سلوک کررہے ہیں اس کی نظروں سے بھی اپنے کو چھپا کر کبھی ''تھیلی بھر روپیہ'' نہ سہی، ''مٹھی بھر پیسے'' بھی دینے کا اتفاق ہوا ہے۔؟ وقارالملک مرحوم کوئی پیغمبر نہ تھے، زاہد خانقاہ نشین نہ تھے، اسی آپ ہی کے ملک کے رہنے والے تھے، اسی آپ ہی کے زمانہ کے تھے، آپ ہی کی طرح، بلکہ آپ سے کہیں زائد، بظاہر دنیا میں گھرے ہوئے تھے، حکومت آصفیہ میں ایک بڑے عہدہ پر سرفراز تھے۔ آپ پیغمبروں کی تقلید کی ہمت نہیں کرتے، صحابہ وتابعین کی روش اپنے مرتبہ سے بے حد بلند پاتے ہیں، کاملین سلف کی پیروی کا حوصلہ وولولہ اپنے میں نہیں پاتے تو کیا اپنے زمانہ اور اپنے ہی وطن کے ایک اپنے ہی جیسے بظاہر دنیادار شخص کی مثال بھی خدانخواستہ آپ کے دل میں کوئی حرکت نہیں پیدا کرتی۔؟

بقلم خاص

ھٰذا من فضل ربی

۱۹۹۴ء میں میں طلسماتی دنیا کا آغاز ہوا تھا اور جس وقت طلسماتی دنیا کا پہلا شمارہ پریس گیا تھا اس وقت ہم یہ امید نہیں کر سکتے تھے کہ طلسماتی دنیا کو اس قدر مقبولیت ملے گی اور اس درجہ اس کی پذیرائی ہوگی، ہمارے ایک خیر خواہ حضرت مولانا مفتی واصف حسین صاحبؒ نے طلسماتی دنیا کا پہلا شمارہ دیکھ کر یہ فرمایا تھا کہ رسالہ تو خوب ہے اور یہ موضوع بھی فی زمانہ اپنے اندر دلچسپی رکھتا ہے لیکن اس موضوع پر تم کتنا لکھ سکو گے اور کتنے سال تم اس رسالے کو چھاپ سکو گے؟ آج مفتی صاحب اس دنیا میں نہیں ہیں اگر وہ دنیا میں ہوتے تو دیکھتے کہ مسلسل پندرہ سالوں تک ہم اس موضوع کا حق ادا کرتے رہے ہیں اور اگر زندگی باقی رہی تو انشاء اللہ آئندہ پچیس سالوں تک اس موضوع کا حق ادا کرتے رہیں گے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا پہلا خاص نمبر "جنات نمبر" تھا۔ اس نمبر کو پیش کرتے وقت ہمیں یہ امید نہیں تھی کہ یہ عوام و خواص میں اس قدر مقبول ہوگا کہ ہمیں خود حیرت ہوگی، جنات نمبر کے دس سے زائد ایڈیشن چھپ چکے ہیں اور آج بھی اس کی مانگ جوں کے توں برقرار ہے۔ جنات نمبر کے بعد طلسماتی دنیا کے دوسرے خاص نمبروں کو بھی زبردست پذیرائی ملی ان کے بھی کئی کئی ایڈیشن ہمیں چھاپنے پڑے۔

جادو ٹونا نمبر، ہمزاد نمبر، موکلات نمبر، حاضرات نمبر، ڈاک نمبر، روحانی مسائل نمبر، درود وسلام نمبر، استخارہ نمبر، شیطان نمبر، امراض جسمانی نمبر، اعمال ثمر نمبر، محبت نمبر، مجرب عملیات نمبر، خاص نمبر وغیرہ وغیرہ۔ اللہ کا فضل و کرم ہے کہ ان سب نمبروں کو زبردست مقبولیت حاصل ہوئی۔ اور مخفی علوم میں دلچسپی رکھنے والے لوگوں نے ان نمبروں کو جو اعزاز بخشا وہ قابل شکر ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ طلسماتی دنیا کے نمبروں سے استفادہ کرنے کے لئے کتنے ہی ہندو بھائیوں نے اردو زبان سیکھی اور آج وہ اردو زبان ہی میں ہم سے خط و کتابت کرتے ہیں۔ اب وثوق اور اعتماد کے ساتھ ہم اپنے قارئین کی خدمت میں "علم جفر" نمبر پیش کر رہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس نمبر کی مقبولیت کے بعد انشاء اللہ ہم روحانی عملیات کے موضوع پر ایک انوکھا نمبر پیش کریں گے جس سے روحانی عملیات کو مزید فروغ حاصل ہوگا اور روحانی عملیات کی لائن میں جو کفر و شرک کی غلاظتیں بکھری ہوئی ہیں وہ بھی انشاء اللہ صاف ہو جائیں گی یا لوگ ان غلاظتوں کے تعفن اور مزید کو محسوس کرنے لگیں گے۔ اتنے سارے موضوعات کے بعد ابھی یہ موضوع تشنہ طلب ہے اور انشاء اللہ ہم یہ تشنگی دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کریں گے۔ ہاشمی روحانی مرکز جو روحانی عملیات کا ایک معتبر اور منفرد رسالہ ہے اس نے نہ صرف قارئین کو یہ مخصوص نمبر اور قیمتی نمبر عطا کئے بلکہ روحانیت کو فروغ دینے والی یہ کتابیں بھی ان کی خدمت میں نذر کیں۔

بسم اللہ کی عظمت و افادیت، سورۂ فاتحہ کی عظمت و افادیت، آیت الکرسی کی عظمت و افادیت، سورۂ یٰسین کی عظمت و افادیت، سورۂ رحمٰن کی عظمت و افادیت، آیات شفاء، آیات حفاظت، آیات رزق، منزل کی عظمت و افادیت، اعمال حزب البحر، بچوں کے نام رکھنے کا فن، جانوروں کے طبی اور روحانی فوائد، پتھروں کی خصوصیات، علم الاعداد، اعداد بولتے ہیں، کرشمۂ اعداد، اعداد کا جادو، کشکول عملیات، اعمال ناسوتی، علم الحروف، اسماء حسنیٰ اور تحفۃ العاملین وغیرہ۔

انشاء اللہ ہاشمی روحانی مرکز بذریعہ "مکتبہ روحانی دنیا" اس سال بھی کئی قیمتی اور موثر کتابیں قارئین کی خدمت میں پیش کرے گا۔ جو موثر بھی ہوں گی اور جو عاملین کے لئے وسیلہ روزگار بھی بنیں گی۔ یہ روحانی خدمات محض اللہ کا فضل ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ اگر اللہ کا فضل ہمارے شامل حال رہے گا تو اس کی دی ہوئی توفیق اور اس کی بخشی ہوئی صلاحیت سے انشاء اللہ ہم اسی طرح روحانی خدمات کرتے رہیں گے اور دنیا کو اس روحانیت سے روشناس کراتے رہیں گے جس کی بنیاد توحید و سنت پر قائم ہے اور جو سارے عالم میں فروغ اسلام کا ذریعہ بن رہی ہے۔

قارئین کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ راقم الحروف کی اکثر کتابوں کے تراجم مختلف زبانوں میں کئے جا رہے ہیں۔ ہندی، انگریزی، تامل اور گجراتی زبان میں کئی کتابیں عنقریب چھپنے والی ہیں اور اس طرح روحانیت کا پیغام ہم گھر گھر میں اور دور دور تک پھیلانے کی مزید کوشش کر رہے ہیں۔ دعا کریں کہ رب العالمین اس روحانی چراغ کو جسے طلسماتی دنیا کہتے ہیں روشن رکھے تاکہ علم و روحانیت کا اجالا اسی طرح پھیلتا رہے اور گمراہی اور جہالت کی تاریکیوں سے ہم سب کو نجات ملتی رہے۔ دوستو ہمارا کام اندھیروں میں چراغ جلانا ہے، کاش ہم چراغ جلاتے جلاتے اس دنیا سے رخصت ہو جائیں۔

مختلف پھول

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں

○ **راستی**: سچائی پر قائم رہو، سچائی میں نجات ہے۔

○ **امانت داری**: جس شخص میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں۔

○ **پرہیز گار**: خدا کے نزدیک باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہو۔

○ **سادگی**: عیش پسندی سے بچو۔ اللہ کے بندے عیش پسند نہیں ہوتے۔

○ **توکل**: صرف خدا پر بھروسہ کرو لیکن اپنی کوشش اور محنت کو نہ چھوڑو۔

○ **اعانت**: اپنے بھائیوں کی مدد کرنا ایک ماہ کی مسجد میں معتکف ہونے سے افضل ہے۔

○ **صلح**: صلح کرنی نفل نماز اور صدقہ سے بہتر ہے۔

○ **عفو وحلم**: تم میں زیادہ قوی وہ ہے جو غصہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور قدرت ہوتے ہوئے بدلہ لینے سے درگزر کرے۔

ارشادات ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

○ اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو آگ جلائی ہے۔ اٹھو اسے نماز کے ذریعہ بجھادو۔

○ تم میں سے کوئی بھی کسی مسلمان کو حقیر نہ سمجھے کیونکہ حقیر مسلمان بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت معزز ہوتا ہے۔

○ شریف آدمی علم کی دولت حاصل کرکے متواضع ہوجاتا ہے اور شریر علم حاصل کرکے متکبر ہوجاتا ہے۔

○ عقل مند کی پہچان کم گوئی ہے۔

○ صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کر کیونکہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کی نشانی ہے۔

○ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں ایسا درخت ہوتا کہ جس کو کھالیا جاتا اور پھر کاٹ دیا جاتا ہے۔

○ مصیبت کی جڑ کی بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔

○ آنسو بہا اس دن پر جو تیری زندگی سے گزر گیا اور اس میں کوئی نیکی نہیں ہوئی۔

○ میوہ دار درخت کو مت کاٹو۔

○ علم بغیر عمل کے بیکار سا ہے اور عمل بغیر علم کے بیمار سا۔

یہی سچ ہے

○ دل کی ہزار آنکھیں ہوتی ہیں مگر یہ محبوب کے عیبوں کو نہیں دیکھ سکتا۔

○ حکمت ایسا درخت ہے جو دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔

○ دل کا سکون چاہتے ہو تو حد سے دور رہو۔

○ دل امیر کا ہو تو رکھ لیا جاتا ہے اگر غریب کا ہو تو توڑ دیا جاتا ہے۔

○ اگر کسی کے دل میں جگہ پیدا کرنا چاہتے ہو تو اس کا پورا نام لے کر پکارو۔

○ تعجب ہے سر توڑنا جرم ہے جب کہ دل توڑنا نہیں۔

○ جو دل ایک آئینہ ہے اگر وہ برائی سے پاک ہو تو اس میں خدا نظر آتا ہے۔

○ کسی کا دل نہ دکھاؤ ہوسکتا ہے وہی آنسو تمہارے لئے سزا بن جائیں۔

○ کتنے حسین ہیں وہ لوگ جو کسی کے دل کا سکون اور آنکھوں کا نور ہوتے ہیں۔

○ کبھی ایک انسان کے بارے میں پورا معاشرہ فیصلہ دیتا ہے تو کبھی لوگ فیصلہ صادر کردیتے ہیں۔ کبھی خاندان اور برادری والے اس کو فیصلوں کی

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

زنجیر سے جکڑ دیتے ہیں۔ کبھی دو انسان مل کر کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو کبھی دو دل ایک دوسرے کا ہمدم دوست اور ساتھی بننے کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔ مگر یہ فیصلے ناپائیدار اور کچے دھاگے کی مانند ہوتے ہیں جو لمحوں میں ٹوٹ جاتے ہیں مگر اصل فیصلے تو وہ ہیں جو خدا نے کر رکھے ہیں۔

اقوال زریں

○ انسانوں سے زیادہ باوفا تو گدھا ہوتا ہے جو مالک سے مار تو کھاتا ہے پر ساتھ نہیں چھوڑتا۔

○ احسان گزار ہونا کتے سے سیکھو۔ جو روٹی کے ایک ٹکڑے کے بدلے سارا دن دم ہلاتا رہتا ہے۔

○ خود انحصاری شیر سے سیکھو جو بھوکا مر جاتا ہے پر کسی کا کیا ہوا شکار نہیں کھاتا۔

○ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو، اور اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔

سچ سچ

○ ہم بھی کیسے مسلمان ہیں جو "خدا کے گھر" میں بمشکل جمعہ جمعہ حاضری بھرتے ہیں وہ بھی تھوڑی دیر کے لئے جب کہ سینما گھر اور گھر بنے سینما گھر میں سارا دن گزار دیتے ہیں۔

○ ہماری اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے ہم سے سکون، خوشیاں اور راحتیں یوں دور بھاگ گئی ہیں جیسے اجڑے باغ سے طوطے۔

○ ہم ہمیشہ دوسروں پر تنقید کرتے رہتے ہیں کبھی اپنے آپ کو بھی بہتر انسان بنانے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔

○ اگر ہم اولاد کی تربیت میں کوتاہی برتیں گے تو یقیناً اولاد بھی کیا خاک ہماری خدمت کرے گی۔

○ دنیا میں اربوں کھربوں آئے اور چلے گئے جو خدمت خلق کر گیا وہی کامیاب ہوا۔

○ توہین رسالت پر احتجاج کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہم توہین رسالت کرنے والوں کی چیزوں کا بائیکاٹ کر دیں۔

○ جو خود خوش نہیں رہتا وہ دوسروں کو بھی خوش نہیں دیکھ سکتا۔

○ خدا کے بندوں کے کام آنا بہت بڑی نیکی ہے۔

○ ماں کے بغیر زندگی یوں ہے جیسے بغیر پانی کے کوئی دریا۔

○ انسان خود اپنے اعمال سے انتخاب کرتا ہے جہنم یا جنت کا۔

مہکتی کلیاں

○ زندگی صرف پانے کا نام نہیں یہاں بہت کچھ کھویا جاتا ہے۔

○ اگر کسی کام میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو اس کام کو اپنا مقصد بنا لو۔

○ کسی کے دل میں اپنی جگہ بنانا چاہتے ہو تو اپنے اخلاق کو درست کرو۔

○ ہمیشہ کوشش کرتے رہو کیونکہ مسلسل کوشش ناممکن کام کو بھی ممکن بنا دیتی ہے۔

○ دوسروں کی مدد کی امید پر زندہ رہنا چھوڑ دو بلکہ اپنی مدد آپ کرو۔

زاویہ نگاہ

○ دنیا کی محبت زندگی کی ہوس کو زیادہ اور آخرت کو تباہ کرتی ہے۔

○ ایک راز ایسا ہے جو دنیا کے ہر خطے میں رہنے والے انسان پر جچتا ہے اور وہ ہے مسکراہٹ۔!

○ خواہشات کی یلغار ہر انسان کو کمزور بنا دیتی ہے۔

○ کسی سے نفرت یا محبت کرنے کے لئے پہلے اس کے وجود کو ماننا ضروری ہے۔

○ طلب بھی پیاس کی طرح ہوتی ہے، لگتی ہے تو بے تحاشہ لگتی ہے، شروع شروع میں بہت بے چین کرتی ہے، پوری ہو جائے تو تشنگی بڑھ جاتی ہے۔

○ زمین پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو ستارے بڑے دلکش لگتے ہیں مگر

پاس جا کر پتہ چلتا ہے کہ بنجر تو ہیں مگر ان کی روشنی بھی چرائی ہوئی ہے۔

○ خوشی خود بخود نہیں آتی۔ اس کی تمنا اور کوشش کی جاتی ہے۔

○ جو انگلیاں کانٹوں کی نوک سے ڈرتی ہوں وہ پھولوں کی نرمی سے کبھی لطف اندوز نہیں ہو سکتیں۔!

○ اعمال پھل ہیں اور الفاظ صرف پتے۔

کچھ باتیں اچھے لوگوں کی

○ دیانت دارانہ محنت و مشقت، سربلندی و اعزازات کا زینہ ہے۔ (کمیو لینڈ)

○ ایسی شناسائی جو فوراً ہو جائے کچھ ہونے کا باعث بنتی ہے۔ (تھامسن قمر)

○ غم کا بہترین علاج مصروفیت ہے۔ (بالزن)

○ بادشاہ ہو یا معمولی آدمی جسے گھر میں سکون حاصل ہو وہ خوش قسمت ترین شخص ہے۔ (گوئٹے)

○ اگر لگن ہو تو ذرائع مل جاتے ہیں اور اگر نہ ملیں تو آدمی خود پیدا کر لیتا ہے۔ (چینی نگ)

○ اپنے خیالات کو اپنی ہیئت نہ بناؤ۔ (خلیل جبران)

○ خدا ہمارے مقدر میں پتھریلے راستے لکھتا ہے تو ہمیں مضبوط جوتے بھی بخشتا ہے۔ (کیرے بون)

سنہری باتیں

○ جو لوگ دولت سے پیار کرتے ہیں ان کو نہ تو موت یاد رہتی ہے اور نہ خدا پر اعتقاد ہوتا ہے۔

○ دنیا میں اگر کوئی محنت کا قدرداں ہوتا تو گدھا سب سے زیادہ قابل قدر ہوتا۔

○ جاہل کے خیال اور عمل میں بہت کم وقفہ ہوتا ہے۔

○ یقین کے تین درجے ہیں۔ علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین۔

○ تین قسم کے نشے بہت تیز ہیں۔ نشہ دولت، نشہ حسن اور نشہ علم۔

○ افلاطون نے موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر آسمان کمان بن جائیں، حوادث تیر ہو جائیں اور خدا تعالیٰ تیر انداز ہو تو کہاں جائیں۔؟ کہا کہ تیر انداز سے قرب ہو جائے۔

○ بدزبانی اور طول کلامی سے بچنے کا گر یہ ہے کہ اپنے کلام میں کیا، کیسے، کیوں، کہاں اور کس طرح کے الفاظ نہ آنے دو۔

اقوال زریں

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے وہ فضل عظیم کا مالک ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ قرآن مجید کے نازل کرنے والا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ بندوں کو کرب سے نجات دلاتا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ جبروت و ملکوت کا مالک ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ اس کو کسی دوسرے کی مدد کی ضرورت نہیں۔

○ قرآن مجید میں لفظ "عظیم" متعدد بار آیا ہے۔

○ لالچ سے بچو کہ یہ ہمیشہ کی فقیری ہے۔

○ بہتر مستقبل چاہتے ہو تو ماضی میں مت جھانکو۔

سنہرے اقوال

وقت زندگی ہے: اے اللہ ہمیں کہیں اندھیرے میں نہ رہنے دیں۔ ہماری کج فہمیوں پہ ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں وقت سے بے پروائی والا نہ بنا۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

○ اے اللہ میرے لئے اوقات میں برکت عطا فرما اور انہیں صحیح مصرف میں لانے کی توفیق دے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

○ تم ہر وقت یہ دیکھتے رہو کہ اللہ سے کتنے قریب ہوئے، شیطان سے کتنے دور ہوئے، جنت سے کتنے قریب ہوئے اور دوزخ سے کتنے دور ہوئے۔ (حضرت جنید بغدادیؒ)

○ وقت ایک سمندر ہے جس میں کائنات کا جہاز تیر رہا ہے۔ (سر آئزک نیوٹن)

دولت بیکراں

○ یقین کرنے کے بعد کسی بھی ثبوت کی گنجائش نہیں رہتی۔

○ اپنے اندر اتنی بھاری خواہش نہ ڈالو جو اپنے بوجھ سے تمہیں گرا دے۔

○ دنیا میں سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ بیوقوف پر یقین اور اچھے آدمی پر شک کیا جاتا ہے۔

○ وقت ایک ایسا آوارہ گرد ہے جس کے پاس ایک جگہ قیام کرنے کے بعد خیمہ نہیں۔

○ جس گھر میں کتابیں نہ ہوں وہ اس جسم کی طرح ہے جس میں روح نہ ہو۔

○ بڑے بڑے زنگ آلود ہو جائیں مقابلے میں اپنے آپ کو استعمال کرنا زیادہ اچھا ہے۔

○ ہمت کا کوئی نہ کوئی کام ضرور ہوتا ہے اور ہر کام کی کامیابی سے
[illegible] کا نام ہمت ہے۔

○ دیوار کا چھوٹا سا سوراخ بھی چھوٹا نہیں ہوتا اپنی قیمت رکھتا ہے۔

○ کسی دوست کی دوستی سے پہلے اس کا وجود جتنے سورج سے ساتھ ہوتا ہے۔

■ انسان کا راز جب تک اسکے دل میں رہتا ہے وہ اسکا قیدی رہتا ہے۔

باتیں [illegible] کی

○ زندگی سے انکار کی [illegible] ہے۔

○ عقل تجربے سے پیدا ہوتی ہے [illegible] سے ذکاوت پیدا ہوتی ہے۔

○ دل [illegible] ہے [illegible] ہے۔

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

[illegible]

☆ قابو پا کر معاف کر دینا۔

○ اہل و عیال والے شخص کی خفیہ مدد کرنا۔

○ مخفی قرض اور حق کو ادا کرنا۔

○ [illegible]

■ کم زور اور مظلوم کی حمایت کرنا۔

○ جہاں پر کوئی نہ ہو سکے اور ضرورت ہو وہاں [illegible]

○ [illegible]

اچھی باتیں

○ ہم اندھیرے سے [illegible] لیکن زندگی کا المیہ یہ ہے کہ لوگ روشنی سے ڈرتے ہیں۔ (ا [illegible])

○ تمام چیزوں کا حل انسان پانی میں مضمر ہے۔ آنسو پسینہ یا سمندر۔
(آئزک باشی سنگر)

○ اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت کو خاک میں ملانا بزدلی ہے۔

○ مجھے بتاؤ کہ تمہارے دوست کون ہیں۔ میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کون ہو۔ (مروانس)

○ لوگ اپنی خامیوں پر غور کرتے ہیں تو بہت پاکیزہ بن جائیں۔ (اپٹون سنکلیر)

○ [illegible] کے درمیان [illegible] ہے۔
(ہارڈی)

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

○ دنیا میں اچھی دوست جیسی [illegible] کی دولت خریدا جا سکے۔
(کریکٹوفر)

○ جو شخص وعدہ کرنے سے جتنا زیادہ گریز کرتا ہے وعدے کا اتنا ہی پابند ہوتا ہے۔ (روسو)

○ سیاہی کا قطرہ لاکھوں انسانوں کو خود فکر کی راہ دکھا سکتا ہے۔
(ہارڈی)

○ [illegible] (ٹامس کمپس)

○ [illegible] (جان [illegible])

○ [illegible] ہے [illegible] کو ہلاک کر سکتی ہے۔ (ہیلن ہیوٹ)

○ [illegible]

○ [illegible] ہے [illegible] ہے۔

روشنی

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

علم کی ہمہ گیری

○ جو کوئی علم کی تلاش میں نکلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کی راہ آسان کر دیتا ہے۔

○ تم جب تک علم کی تلاش میں ہو دراصل عبادت میں ہو۔

○ علم کی تلاش پچھلے گناہوں کا کفارہ ہے۔

○ تحقیقات کا شوق بھی علم ہے۔

○ علم ہدایت کی بیداری سے علم کی بیداری ہوتی ہے۔

○ علم حاصل کرو اور اپنی مسند و چیئر کو جہاں ملے دو۔

○ جو کوئی علم چھپاتا ہے قیامت کے دن اس کا منہ آگ کی لگام سے باندھا جائے گا۔

○ جہاں علم اور علم والوں کی قدر کی جاتی ہے وہاں کی دیواریں کبھی پست نہیں ہوتیں۔

عبادت و نصیحت

○ زبان کو بچانے کا بہترین طریقہ صرف یہ ہے کہ وہ بند رہے اور چپ رہے۔

○ فضول کی بنیاد پر چپ ہونا بیداری ہے اور مصلحت کی بنیاد پر چپ ہونا دانائی ہے۔

○ موت سے موت کا مطلب ہے دراصل موت سے جنت کی راحت اور دارالجزا میں ابدی زندگی۔

○ گھومتے ہوئے موقع کا فائدہ صرف اس وقت اٹھا سکتے ہیں جب ہم اس کے لئے تیار ہوں۔

○ ہر پھل کا ایک خاص وقت ہے اور ہر وقت کا ایک خاص پھل ہے۔

منتخب اشعار

یہ غم کا نہیں ہے یہ مسرت کا مقام ہے
تو کیوں حیات سے ڈرتے نہیں ہیں

○

ہوں پہ آتی تھی کبھی بات تو حق حق ہی کہ
لب پہ آتی ہے یہاں جس کو جو جو آتا ہے

○

ہے کام وقت وقت ہی کرنے کے
یہ لاکھ بات کی ہم باتوں میں اڑاتے ہیں

○

اک نظر تیری ہی سے پانسہ بات نہیں بنتی
ہم نے دونوں میں بھی چھو خوف خدا رکھنا

○

ڈوب جانا ہمیں قبول مگر
ناخدا تو خدا نہیں کے

○

قدامت سے چراغوں سے ہوا کرتی ہیں تقدیریں
اندھیری رات سے جگنو سے بات کرتے ہیں

○

ہماری مفلسی ہے اس میں ان کی بھی خطا کیا ہے
پرندے بھی ہوں سوکھی ہوئی ٹہنیوں پہ آتے ہیں

باتوں سے خوشبو آئے

○ دنیا میں دو قوم کامیاب ہوتے ہیں جو اپنا کام پورا کرتے ہوئے

○ بیوقوف وہ ہے جس کو علم نہیں لیکن غریب وہ ہے جس کو عقل نہیں۔

○ اگر علم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو دین اسلام کی

○ جب تک تم سے بات چیت نہ کرو اس سے نفرت نہ کرو۔

○ ہوشیار وہ ہے جو اپنا کام کرے اور اپنے نفع و نقصان پر نظر رکھے۔

○ جو شخص خود اپنا محاسبہ کرتا ہے وہ کبھی نادم نہیں ہوتا ہے۔

یاد رکھئے

○ بھلائی وہ ہے جس سے دل مطمئن ہو اور برائی وہ ہے جس پر چھپانے کے بعد آپ کے دل میں خلش محسوس ہو۔

○ کسی سے ناراض ہو تو غصہ میں کچھ کہہ دیتے ہیں مگر کسی کے مرنے کے بعد اس کے مرنے والا مرنے سے غمزدہ ہوتا ہے۔

○ سوچنے میں بہت ضروری ہے مگر اتنا نہیں کہ عمل کا وقت گزر جائے اور ہم سوچوں کے خواب میں چلے جائیں۔

○ غلام وہ ہوتا ہے جس وقت چاہا ہوتا ہے وہ آزادی کا خواب دیکھتا رہتا ہے۔

○ دنیا کی مٹتے ہوئے ہوں ہے اس کی محبت کی کوئی قیمت نہیں۔ اس کو وہ ہے جو آپ کی موت سے غمگین ہو۔

○ مٹتے ہوئے ہیں جو سمندر کی طرح ہو لیتے ہیں مگر ان کی سوچ گندے ہوتے ہیں کہ ختم ہو جاتے ہیں۔

□□□□□

قسط نمبر ۱۲۷

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
[illegible]

[illegible]

[illegible] کے کان میں درد ہو، دانت ہلتا ہو، کان میں کسی بھی طرح کی تکلیف ہو تو ان آیات کو ایک مرتبہ پڑھ کر کان میں [illegible] ہے۔ کان میں مستقل تکلیف ہو تو پھر ان کی آیات کا نقش گلے میں ڈالیں۔ پھر ان کی آیات کے نقوش ۲۱ دن تک روزانہ ایک نقش پلائیں۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں دن کی ہر تکلیف سے نجات ملے گی۔

آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ○ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ○ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ○ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ○ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ○ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ○ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ○

ان آیات کا نقش مریض جو گلے میں ڈالا جائے گا یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۶۰	۵۵۶۳	۵۵۶۶	۵۵۶۹
۵۵۷۲	۵۵۷۵	۵۵۷۸	۵۵۸۱
۵۵۸۴	۵۵۸۷	۵۵۹۰	۵۵۹۳
۵۵۹۶	۵۵۹۹	۵۶۰۲	۵۶۰۵

ان آیات کا نقش مشاش پلانے کے لئے ہے۔

۷۸۶

۱۳۲۵۵	۱۳۲۵۰	۱۳۲۴۵
۱۳۲۵۶	۱۳۲۵۲	۱۳۲۴۷
۱۳۲۵۱	۱۳۲۵۸	۱۳۲۵۳

اگر کسی شخص کو عبادت کی توفیق نہ ہوتی ہو یا اگر کوئی شخص اپنے اہل خانہ کو یا اپنے رشتے داروں کو راہ راست پر لانے کا متمنی ہو تو اس کو چاہئے کہ سورۂ مدثر کی ان آیات کو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے ان لوگوں کو [illegible] جو راہ راست پر نہیں ہیں۔ اور اگر وہ خود اپنی اصلاح چاہتا ہو تو خود بھی کھائے اور تین روز تک اس عمل کو برابر کرتا رہے۔ انشاء اللہ خیر تک تبدیلی ہوگی اور عجیب و غریب انداز سے اصلاح ہوگی۔

ان ہی آیات کا نقش گلے میں ڈالنے سے بھی سدھار پیدا ہوتا ہے۔ انسان گمراہی سے محفوظ ہو جاتا ہے اور عبادت و ریاضت کی توفیق عطا ہوتی ہے اور اگر ان آیات کے نقش کو ۲۱ دن پابندی سے لکھ پلائیں تو اور بھی جلدی اثر ہوتا ہے اور زندگی میں ایک [illegible] انقلاب رونما ہوتا ہے، خشیت پیدا ہوتی ہے، خطاؤں سے حفاظت ہوتی ہے اور عبادت خداوندی کی طرف طبیعت چلنے لگتی ہے۔ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ○ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهُ ○ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ○

ان آیات کا نقش مریض گلے میں ڈالنے کے لئے ہے۔

۷۸۶

۱۵۷۸	۱۵۸۱	۱۵۸۵	۱۵۸۸
۱۵۹۴	۱۵۷۲	۱۵۷۵	۱۵۹۲
۱۵۷۳	۱۵۷۶	۱۵۷۹	۱۵۸۶
۱۵۹۰	۱۵۷۵	۱۵۷۲	۱۵۹۲

ان کی آیت کا نقش مشاش پلانے کے لئے ہے۔

۷۸۶

۲۱۰۶	۲۱۰۱	۲۱۰۸
۲۱۰۷	۲۱۰۵	۲۱۰۳
۲۱۰۲	۲۱۰۹	۲۱۰۴

سورۂ مدثر کا نقش خوش حالی لانے کے لئے بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھنا چاہئے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۰۸۹	۲۳۰۹۲	۲۳۰۹۶	۲۳۰۹۷
۲۳۰۹۵	۲۳۰۹۲	۲۳۰۹۱	۲۳۰۹۳
۲۳۰۸۳	۲۳۰۸۹	۲۳۰۸۰	۲۳۰۸۶
۲۳۰۸۱	۲۳۰۸۷	۲۳۰۸۲	۲۳۰۸۵

(باقی آئندہ)

◆◆◆◆◆◆

اگر آپ تقدیر پر یقین رکھتے ہیں تو!

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ ایک ایسا علم ہے جو آپ کے ستاروں کی چال کا مکمل جائزہ پیش کرتا ہے

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاءاللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیسا ہے؟
- آپ کا مقدر دھندہ کیا ہے؟
- آپ کا مقدر کب جاگے گا؟
- آپ کے لئے کون سا دھندہ اچھا ہے؟
- آپ کے مقدر میں کون سے ستارے ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اچھا ہے؟
- آپ کو کن سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کو کن سے نقصان ہو سکتا ہے؟
- آپ کے موکلوں کی تفصیلات؟
- آپ کو کن سے فائدہ ہوگا؟ (وغیرہ)

ہدیہ 500 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام، مکمل پتہ، تاریخ پیدائش، وقت پیدائش اور جائے پیدائش درج ذیل نمبر پر بھیج دیں۔

جواب ملنے پر آپ کو **شیشے کا نگینہ** بھی بھیجا جائے گا جس میں آپ کے قیمتی اور آخری اوصاف کی تفصیل ہوگی جسے پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور خامیوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/300 روپے

[redacted]

[redacted]

اعلان کنندہ : ہاتمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر ۴۵

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مبارک نام سید ہے۔ اس کے معنی ہیں فیصلہ کرنے والا۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کسی معاملے میں منصف بنایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فیصلہ صادر فرمایا جو دونوں فریقین کے لیے مطمئن کرنے والا ہوا۔ آپ کا فیصلہ برحق بھی ہوتا تھا اور عقل وفہم کے اعتبار سے بھی بالکل درست۔

اس اسم مبارک کے فوائد درج ذیل ہیں۔

□ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی جھگڑے اور اختلاف میں قاضی یا جج بنا دیا جائے اور وہ اندازہ نہ کر پا رہا ہو کہ فریقین میں کون حق پر ہے اور کون باطل پر۔ تو ایسے شخص کو چاہیے کہ فیصلہ دینے سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور اس اسم مبارک کو تین سو مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر اللہ تعالیٰ کے دربار میں دعا کرے کہ وہ صحیح فیصلہ کرنے پر قادر ہو جائے۔ انشاء اللہ اس کے سبب پر حقیقت منکشف ہو جائے گی اور وہ جو بھی فیصلہ کرے گا وہ حق ہوگا۔

□ اگر کوئی شخص ناحق کسی مقدمہ میں پھنسا دیا گیا ہو تو مدعا علیہ کو چاہیے کہ اس مبارک کو تین سو مرتبہ اپنے اوپر دم کرے عدالت میں جج کے روبرو جائے۔ اللہ جج کا قلم اس کے حق میں چلے گا اور مقدمہ اس کے حق میں ہوگا۔

□ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر اس اسم مبارک کو روزانہ ایک سو مرتبہ ورد بنا لیا جائے تو طبیعت کے اندر اعتدال پیدا ہو اور حق کی روشنی نصیب ہو اور انسان غلط سوچنے سے محفوظ رہے۔

□ اس اسم مبارک کا نقش طبیعت کے اندر اعتدال پیدا کرنے اور گمراہی سے روکنے میں مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، ط، ش، م، ف یا ذ ہو انہیں اس کے یاقوت پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب رکھے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۲۳۵	۲۳۳	۲۳۰	۲۲۷
۲۳۱	۲۲۹	۲۲۱	۲۳۳
۲۲۵	۲۲۸	۲۳۶	۲۲۲
۲۲۵	۲۲۳	۲۲۶	۲۳۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، ی، ص، ت، ن یا ض ہو ان کو چاہیے کہ اس کے یاقوت پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب رکھے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۳۰۵	۳۰۹	۳۰۰
۳۰۲	۳۰۷	۳۰۱
۳۰۰	۳۰۸	۳۰۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ک، ل، م، ن، ہ، و یا ی ہو ان کو چاہیے کہ اس کے یاقوت پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق رکھے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۲۲۳	۲۲۸	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۵	۲۲۵	۲۲۱	۲۲۰
۲۲۹	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۷
۲۲۳	۲۲۶	۲۲۱	۲۲۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۰۵	۳۰۲	۳۰۰
۲۹۹	۳۰۷	۳۰۸
۳۰۷	۳۰۱	۳۰۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل ابتدا مغرب جانب شمال کرے اور ایک نائک انخائمر اور ایک نائک بچا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۰	۲۲۰	۲۲۷	۲۳۰
۲۲۱	۲۳۳	۲۳۱	۲۲۸
۲۳۶	۲۲۲	۲۲۵	۲۲۸
۲۲۴	۲۲۹	۲۳۵	۲۲۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۰۰	۳۰۶	۳۰۵
۳۰۹	۳۰۴	۲۹۹
۱۰۳	۳۰۱	۳۰۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ن، ل، ف، ش یا ی ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل ابتدا مغرب جانب مشرق کرے اور آتشی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۵	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۵	۲۳۶	۲۲۸	۲۲۲
۲۳۱	۲۲۶	۲۲۱	۲۳۳
۲۴۰	۲۳۳	۲۳۰	۲۲۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۰۰	۳۰۸	۳۰۳
۳۰۱	۳۰۲	۳۰۶
۳۰۵	۲۹۹	۳۰۷

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سیدنا التقی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کر دے تو ان نقوش کی تاثیر دگنی ہو جائے۔

سیدنا تقی صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا تقی بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں سب سے زیادہ متقی اور سب سے زیادہ پرہیزگار۔

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۱۰ ہیں۔

☐ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ [illegible] سے محفوظ رہے اور اس کے باطن میں اللہ کا نور [illegible] قدموں کے بوسوں کی طرف [illegible] کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد [illegible] اللہ [illegible] محفوظ رہے گا [illegible] میں [illegible] پیدا ہوں گی۔

☐ [illegible] سے محفوظ رہنے اور [illegible] کے لئے [illegible] دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل [illegible] رکھے تو بہتر ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، ہ، ف، ل یا ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل [illegible] جانب مشرق کرے اور ایک زانو پر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۳	۱۲۰
۱۳۲	۱۲۱	۱۲۹	۱۳۰
۱۲۲	۱۳۵	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۰	۱۲۳	۱۳۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۸۱۔

۱۶۳	۱۶۲	۱۶۱
۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶
۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹

ان حضرات خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، ر، ی، ل، ت، ث، ن، ا، ش ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۸۲۔

۱۴۳	۱۴۸	۱۴۶	۱۴۱
۱۴۴	۱۴۵	۱۴۱	۱۴۰
۱۴۵	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۹
۱۴۶	۱۴۵	۱۴۱	۱۴۷

مذکورہ حضرات خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۸۳۔

۱۶۲	۱۶۱	۱۶۰
۱۶۳	۱۶۰	۱۶۷
۱۶۹	۱۶۸	۱۶۷

جن حضرات خواتین کے نام کا پہلا حرف ن، ز، ک، س، ق، ث، ہ، ا ہو ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور ایک کاغذ پر ایک ہی رنگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۸۴۔

۱۳۳	۱۳۰	۱۳۷	۱۳۴
۱۳۶	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۹
۱۳۹	۱۳۵	۱۳۲	۱۳۰
۱۳۳	۱۳۷	۱۳۶	۱۳۱

مذکورہ حضرات خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۸۵۔

۱۶۵	۱۶۴	۱۶۳
۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸
۱۶۳	۱۶۹	۱۶۵

جن حضرات خواتین کے نام کا پہلا حرف ع، ا، ر، ک، ہ، ی، ل، ت ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۸۶۔

۱۳۰	۱۲۳	۱۲۶	۱۲۵
۱۲۵	۱۲۶	۱۲۳	۱۲۹
۱۲۱	۱۲۹	۱۲۷	۱۲۲
۱۲۰	۱۲۳	۱۲۸	۱۲۷

مذکورہ حضرات خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۸۷۔

۱۶۵	۱۶۰	۱۶۱
۲۹	۱۶۰	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۲	۱۶۱

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۱۱۰ مرتبہ سیدنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر دگنی ہوجائے۔

سیدنا مُنجی صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ کا ایک صفاتی نام سیدنا منج بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں نجات کا ذریعہ۔ چونکہ انصاف کے دن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے بروشفاعت نجات کا ذریعہ بنیں گے اس لئے آپ کو "منج" کہا جاتا ہے۔

یہ اسم مبارک سنا جانے سے مشترک ہے اور اس کے اعداد ۹۶ ہیں۔

□ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ایسی مصیبت میں پھنس گیا ہو جس سے نکلنا ناممکن نظر آرہا ہو تو اس کو چاہئے کہ مغرب کی نماز کے بعد ایک سو ترانوے مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ اور ۴۱ یوم تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاءاللہ مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

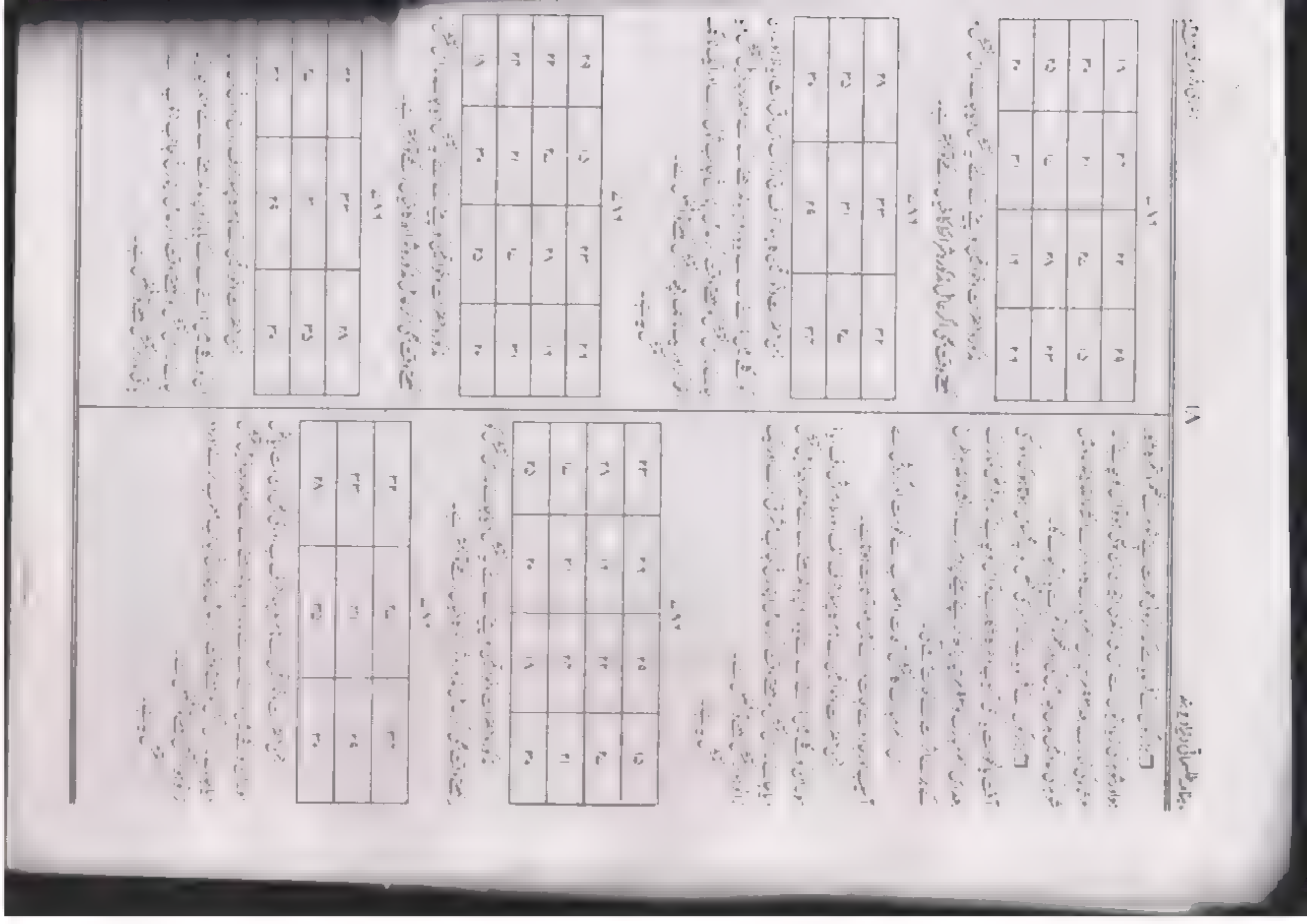

ہے۔

۹۶ء

۳۰	۱۹	۲۰	۲۵
۲	۲۶	۳۱	۱۰
۱۰	۲۲	۱۶	۲۹
۱۵	۲۹	۲۶	۲۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو چننے کے لئے یہ نقش دیا جاتا ہے۔ اس نقش کو حل کرتے وقت بھی اگر عامل مذکور ہدایات کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۹۲ء

۲۶	۳۵	۳۰
۳۳	۳۱	۲۹
۳۲	۲۷	۳۴

ان تمام مقامات کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۹۳ مرتبہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا پر درود شریف پڑھ کر دم کرے تو ان کی تاثیر دگنی ہوجائے۔ عامل کو چاہئے کہ اس بات کی تاکید کرے کہ وہ نقش داہنی بازو پر باندھیں اور جو عورتیں یہ بات کی تاکید کرے کہ وہ نقش اپنے بائیں بازو پر باندھیں۔ لیکن جو نقش سے حمل سے ہوتے ہیں، چنانچہ ان کے نتائج اللہ کے فضل وکرم سے جلد برآمد ہوتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆

ایک ضروری اعلان

تمام تاجران کتب اور عوام سے بالتماس ہے کہ وہ

مولانا حسن الہاشمی صاحب کی

مطبوعات دہلی میں

زمزم بکڈپو

کی دکان سے ۱۳۲۲۰ اردو بازار نزد جامع مسجد سے خریدیں

آئندہ ان کی مطبوعات پر ۲۵ فیصد کمیشن دیا جائے گا

مکتبہ روحانی دنیا، دیوبند، یوپی

فون نمبر: ۲۲۴۲۵۵_۰۱۳۳۶

موسم

موسم بھی عجیب شے ہے اور پھر موسم اگر خوشگوار ہو تو دل کھل اٹھتے ہیں۔ سورج کی کرنیں رات کے اندھیرے کو چیرتی ہوئی چہار سو روشنیاں بکھیر دیتی ہیں اور دل کے سوئے تار جھنجھنا اٹھتے ہیں۔ حسین موسم میں دل رنگا رنگ کپڑے پہن جائیں اور اگر خوشبو میں گھل مل جائیں۔ قدرت نے حسین نظاروں کو آنکھوں کے ذریعہ دل میں اتار جانے کی خوبیوں کی تہائی پوری میں ہوا سے اتار چڑھاؤ ہے اور ہی ہر حسین موسم کا لطف اٹھا رہا ہے۔ ایسے حسین موسم میں تو خواہ مخواہ ہی مسکرانے کو جی چاہتا ہے اور ہر ایسے دل کرتا ہے۔

سورج نے کبھی اپنی روشنی سے دامن نہیں دیئے۔ جو کسی مقصد کے لئے مرتے ہیں وہ مرتے نہیں۔

جو بے مقصد جیتے ہیں وہ جیتے نہیں۔

لوگ دوست چھوڑ دیتے ہیں، بہت نہیں چھوڑتے۔

اپنی لاعلمی کے احساس کا نام ہی علم ہے۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں — عیش و عشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی **"فولاد اعظم"** استعمال میں لائیں۔ یہ گولی ہفتہ میں دو مرتبہ سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام صلاحیتیں جو مرد کی جوانی میں پائی جاتی ہیں، ان کی بحالی میں بہت حد تک معاون ثابت ہوتی ہیں۔ فولاد اعظم کی یہ گولی جنسی کمزوری کی بھی بہت اچھی دوا ہے۔ فولاد اعظم کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر یہ گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں جہانوں سے سمیٹ لیجئے۔ اتنی پر اثر گولی کی قیمت بہت مناسب رکھی گئی ہے۔ فی عدد 170 روپئے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت 5000 روپئے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے۔ بنا آرڈر کی تعمیل نہیں ہو سکے گی۔ موبائل 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند

علم جفر کیا ہے؟

علم جفر علم احرف کے اصولوں پر حوادث عالم کو معلوم کرنے کا نام ہے۔

علم الجفر کو علم الحروف بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا علم ہے کہ اس کے ذریعہ آنے والے وقت کی پیشین گوئیاں کی جا سکتی ہیں اور کسی بھی چیز کے بارے میں ایک بہتر اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

علم جفر علم تکسیہ کا دوسرا نام ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ سائل کے سوال کے حروف میں تغیر اور تبدیلیاں کر کے جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔

یہ پراسرار علم حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادقؒ سے منسوب ہے اور اسی نسبت سے یہ علم جفر کہلاتا ہے۔ گویا کہ حضرت جعفر صادقؒ جفار اول ہیں اور یہی موجد علم جفر ہیں۔

آپ آل رسول سیدہ کے سلسلہ نسب کی آٹھویں کڑی میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت امام باقرؒ تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ حضرت ام فروہ بنت قاسم ابن محمد ابن ابی بکر تھیں۔

آپ اپنے آباؤ اجداد کی طرح صاحب علم و فضل اور صاحب کمالات تھے۔ علوم دینیہ اور علوم دنیا آپ کو اپنے والد ماجد سے وراثت میں ملے۔

علامہ ابن خلکان لکھتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادقؒ سادات اہل بیت میں سے تھے، ان کی افضلیت محتاج بیان نہیں۔

(وفیات الاعیان جلد ۱ ص ۱۰۵)

علامہ ابن طلحہ شافعی لکھتے ہیں کہ امام جعفر صادقؒ اہل بیت کے ایک مقتدر اور عظیم فرزند تھے، آپ بہت سے علوم سے بہرہ ور تھے، آپ سے علمی عجائب و غرائب اور کمالات و کرامات کا ظہور و انکشاف ہوا۔ (مطالب السوال ص ۱۷۲)

آپ بتاریخ ۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ بروز دوشنبہ کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا اسم گرامی جعفر، آپ کی کنیت ابوعبداللہ اور آپ کا لقب صادق تھا۔ آپ کو عابد، فاضل اور صابر بھی کہتے تھے۔ آپ کی ولادت کے وقت ہشام ابن ملک ولید بن یزید، عمر ابن عبدالعزیز، یزید ابن عبدالملک، ابراہیم ابن ولید اور مروان علی الترتیب خلیفہ مقرر ہوئے۔

مروان ثانی کے بعد سلطنت بنوامیہ کا چراغ گل ہو گیا اور بنوعباسیہ نے حکومت پر قبضہ کر لیا۔

بنوعباس کا پہلا بادشاہ ابوالعباس سفاح اور اس کے بعد منصور تخت نشین ہوا۔ اس منصور نے اپنی بلاکت کے دو سال گذرنے کے بعد حضرت امام جعفر صادقؒ کو انگوروں میں زہر دلا کر شہید کر دیا تھا۔

عجائب القصص میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادقؒ **منطق الطیر** یعنی پرندوں کی بولی سے بھی واقف تھے، جس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام پرندوں کی زبان سمجھتے تھے، امام جعفر صادقؒ منصور عباس کے عہد میں بتاریخ ۵ شوال ۱۴۸ھ عمر ۶۵ سال شہید ہوئے۔ جنت البقیع میں آپ کو دفن کیا گیا۔

ماہنامہ خدام الدین کا "علم جفر نمبر" پڑھنے والے تمام قارئین تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر حضرت امام جعفر صادقؒ کو ایصال ثواب کریں جن کے لگائے ہوئے باغ سے ہم آج تک پھول چن رہے ہیں اور ہمیشہ چنتے رہیں گے۔

بنیادِ علم جفر

حسن الہاشمی

انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا۔ کل مخلوقات میں انسان کو سب سے زیادہ عظیم مقام حاصل ہے۔ انسان کو قوت گویائی عطا کی گئی۔ جو سب العالمین کی سے خاص عطا ہے۔ چنانچہ سورۂ رحمٰن میں بطور خاص اس کا ذکر کیا گیا ہے اور فرمایا گیا ہے کہ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَان ۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اس کو بیان کی صفت پیدا کی۔ جو ایک خاص صفت ہے اور اس صفت کے ذریعہ انسان کو ایک خاص مقام ملا ہے۔ انسانوں میں بھی وہ انسان عظیم سمجھا جس میں اچھی گفتگو کرنے کی صلاحیت ہو۔ انسان ہی کی گفتگو کے لئے حروف، کلمات، زبر، زیر اور نقطے پیدا ہوئے جو تحریر و تقریر کی اصل بنیاد ہیں۔ اسی حروف کے اس خزانے کو "ابجد" کہا جاتا ہے۔ ابجد حروف کی ترتیب کا نام ہے۔ ہر ابجد ۲۸ حروف پر مشتمل ہوتی ہے۔ چاند کی منزلیں بھی ۲۸ ہی

ماہرین جفر نے علم جفر کے لئے ۲۸ ابجدوں کا ذکر کیا ہے۔ یہ ۲۸ ابجدیں علم آثار اور علم اخبار میں کام آتی ہیں اور ان کے ذریعہ کائنات کو فتح کیا جاسکتا ہے۔ ان کے ذریعہ اگلی اور پچھلی باتوں کا کسی نہ کسی حد تک ادراک کیا جاسکتا ہے۔ یہ ابجدیں درحقیقت انسان الغیب اور پوشیدہ علوم کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ ۲۸ ابجدوں میں سے ہر ابجد چاند کی ۲۸ منزلوں سے منسوب ہیں۔ ان میں ۱۲ ابجدیں بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ایک ابجد قمری ہے جو سب سے اہم ہے اور جسے ام الابا جد۔ ابجدوں کی ماں سمجھا جاتا ہے۔ اس کے بعد سب سے زیادہ اہمیت ابجد شمسی کی ہے۔ باقی ۲۰ ابجدیں ان دونوں سے نکلتی ہیں لیکن ہر ابجد کی الگ ایک حیثیت ہے اور ہر ابجد سے الگ کام لیا جاسکتا ہے اس لئے سبھی ابجدوں کی تفصیل کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ یہ ابجدیں بعض امور میں تیر کی طرح کام کرتی ہیں اس لئے اس فن کے ماہرین نے ہر ابجد کو اپنی جگہ اہم سمجھا ہے اور ہر ابجد سے فائدہ اٹھانے کے طریقے پیش کئے ہیں۔

علم جفر کی باریکیاں اور گہرائیاں جاننے کے لئے ان ۲۸ ابجدوں کو اپنے ذہن میں محفوظ رکھ کر علم جفر پر محنت کرنی چاہئے۔

علم جفر برائے علم اخبار کے لئے ان ۲۸ ابجدوں سے واقفیت ضروری ہے۔ بے شمار امور میں جو اگلی پچھلی خبروں سے رکھتے ہوں ان ۲۸ ابجدوں کی مدد لینی پڑتی ہے۔ ذیل میں ہر ابجد کی الگ تفصیل پیش کی جارہی ہے۔ قارئین اس تفصیل کو اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ان میں سے کسی ابجد سے مدد لینے کی ضرورت پیش آئے گی تو قارئین کے لئے آسان رہے گی۔ ہر ابجد کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کردی گئی ہے کہ کونسی ابجد کس منزل سے منسوب ہے۔

یاد رکھیں کہ یہ ۲۸ ابجدیں تمام ابجدوں کا نچوڑ ہیں اور ان ۲۸ ابجدوں کی مدد سے ہی علم آثار اور علم اخبار کے مسائل حل کئے جاسکتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ جب ان ۲۸ ابجدوں کی گہرائیوں کو سمجھ لیا اور ان ابجدوں کو ذہن نشین کرلیا۔ اس نے علم جفر کے ۷۵ فی صد حصے کو اپنی مٹھی میں بند کرلیا۔

یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ مستحصلہ کے ذریعہ بہت سے سوالوں کے جواب حاصل کئے جاسکتے ہیں لے اور الگ الگ ان کے طریقے بھی درج کئے جائیں گے۔ آپ بہت حاصل کرتے وقت بھی آپ دیکھیں گے کہ کس ابجد کا استعمال کس طرح ہو رہا ہے۔ اگر آپ نے مستحصلہ پر قدرت حاصل کرلی تو سمجھ لیں آپ نے علم جفر کی تمام سعادتیں اپنے دامن میں سمیٹ لیں کیونکہ کسی بھی معاملہ میں صحیح مستحصلہ کا برآمد کرلینا ہی ماہر علم جفر ہونے کی علامت ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے سبھی قارئین اس دولت بیکراں سے استفادہ کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے اور خدمت خلق کرتے رہیں گے اور ہمیں

دعاؤں سے نوازیں۔

منازل شمالین

ابجد قرنی

حروف		ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل جنوبیہ

ابجد اخر

حروف	ا	ج	ہ	و	ز	ح	ط	ک	ل	ی	ن	س	ع	ف	ص	ق	ش	ت	ث	ذ	ظ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	د	ه	ج	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل ثریا

ابجد اوزی

حروف	ا	ه	ز	ی	ص	خ	ق	ت	ذ	ض	ظ	ل
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ک	ش	ظ	غ	ه	ب	ط	خ	ک	ن	ف	ر	ث	ض
اعداد	۲۰	۴۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل دبران

ابجد اعظم

حروف	ا	ه	ط	ی	ف	ص	ش	ذ	ب	د	ن	س	ت	ض
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ج	ل	ع	ر	غ	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۹۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل ہکعہ

ابجد اوسط

حروف	ا	ه	ک	ع	ش	خ	ج	ض	م	ث	ف	ح	ی
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ز	ذ	ب	ر	ل	ف	ت	ظ	و	ط	ن	ق	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل بلدہ

ابجد اخیر

حروف	ا	ز	م	ق	ر	ن	ط	خ	ر	ی	ص	ذ	ث	ف	ح
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	خ	ن	ر	ض	و	ق	ج	ت	ع	ظ	ل	س	ش
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل ذوالمد

حروف	ا	ح	س	ت	ب	ط	خ	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
	ض	ذ	ہ	ل	ق	ض	و	م	ر	ط	ز	ن	ش	غ
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل تشدد

حروف	ا	ط	ف	ذ	ہ	ر	ش	ب	ی	ص	ض	و	ن	ت
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
	خ	ک	ق	ظ	ز	س	ث	د	ل	ر	ع	ح	غ	خ
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل طرفہ

حروف	ا	ی	ق	خ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	و	م	ت	ہ
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
	ن	ث	د	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل جبہ

حروف	ا	ک	ش	ج	م	ث	ہ	س	ذ	ز	ف	ظ	ط	ق
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
	ب	ل	ت	د	ن	خ	ض	ع	ض	ح	ص	غ	ی	ر
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل زبر

حروف	ا	ل	ث	و	ف	غ	ک	ت	ہ	ع	ظ	ی	ش	د
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
	س	ض	ط	ر	خ	ن	ذ	ح	ق	ب	ہ	خ	ز	ص
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل مرفہ

حروف	ا	م	ذ	ط	ش	و	ف	ب	ن	ض	ی	ت	و	ص
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
	ج	س	ظ	ک	ث	ز	ق	ع	غ	ل	خ	ش	ح	ر
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل ہوا

ابجد انظل

حروف	ا	ن	ظ	ل	ذ	ی	ث	خ	ش	ض	ق	ر	ف	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	م	ص	ک	گ	ط	ت	ز	و	ح	ص	ج	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل ماء

ابجد اسخ

حروف	ا	س	ب	ع	ج	ف	ہ	ص	ح	ق	د	ر	ز	ش
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ح	ت	ط	ش	ی	ک	ل	م	ن	و	ہ	لا	ن	ع
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل نار

ابجد اخص

حروف	ا	خ	ج	ک	ح	،	ز	ت	ظ	ق	ر	ش	ص	ض
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ں	ب	ف	د	ق	و	ث	ع	ش	ی	ذ	ل	لا	ن
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل زباء

ابجد افشظ

حروف	ا	ف	ھ	ش	ر	ہ	م	ب	ص	ہ	ت	ی	ض	ں
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	ق	ز	ت	ک	ذ	ں	ہ	ں	ع	ظ	ں	ع	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل الہیل

ابجد اھرش

حروف	ا	ص	ر	ش	ت	ب	ق	ج	ہ	ع	ز	ں	ں	ں
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ہ	ں	ں	ں	ں	ں	ں	ں	ں	ں	ں	ں	ں
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل قلب

ابجد اقطظ

حروف	ا	ق	ط	ظ	ف	ں	ذ	ں	ں	ں	ں	ں	ں	ں
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	ر	ی	ع	س	ں	ں	ں	ں	ں	ں	ں	ں	ں
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ارتب — منزل شولہ

حروف	ا	ر	ک	پ	ش	ل	ج	ت	ر	و	ث	ن	ہ	خ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ض	ظ	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اشمہذ — منزل بلدہ

حروف	ا	ش	م	ہ	ذ	ف	ط	ب	ت	ن	و	ض	ص	ی
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	خ	ث	س	ز	ظ	ق	ک	ع	غ	ح	ن	ر	ل	
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اسخ — منزل بلدہ

حروف	ا	ت	س	ج	پ	ث	ع	ط	ح	ف	خ	ی	د	ذ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ک	ہ	ض	ق	ی	ء	ظ	ر	ز	غ	ش	ن	
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اثمک — منزل بلدہ

حروف	ا	ث	ف	ہ	ک	ذ	ش	س	ظ	خ	ط	ض	ق	ر
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	پ	غ	ص	ل	ء	ع	ت	ج	ی	و	ض		ن	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اخفن — منزل بلدہ

حروف	ا	خ	ق	ن	ہ	ء	ت	ف	ل	ز	ب	ذ	ر
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ی	ہ	ض	ش	ص	ر	ح	خ	ض	ش	ع	ک	د
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اذشف — منزل سعود

حروف	ا	ذ	ش	ف	م	ط	ہ	ب	ض	ت	س	ن	ی	د
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	ظ	ث	ق	ص	ک	ز	و	غ	خ	ر	ع	ل	ح
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل سنبلہ

ابجد حشم

حروف	ا	خ	ش	ر	ف	ن	ث	ت	ح	ب	ک	خ	ش	ض
اعداد	۱	۲	۳	۰	۵	۲	ے	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ض	ل	ظ	۰	غ	ع	؛	ت	ق	خ	ہ	ی	ز	ذ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل مقدم

ابجد تحذ ث

حروف	ا	ظ	ذ	ث	ش	ق	ف	ص	ہ	ت	ط	ز	ح	خ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	ے	۸	۹	۱۰۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	غ	ض	ت	غ	؛	ص	غ	ن	ل	ک	خ	ہ	ا
اعداد	۴۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل مؤخر

ابجد اغظفں

حروف	ا	غ	ظ	ض	؛	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	خ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	ے	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ن	ہ	ب	ف	ک	ق	ش	ز	ع	ح	ہ	ظ	ب
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل رشا

ابجد اهف

حروف	ا	ق	خ	ف	ر	ش	ن	ذ	خ	ت	ض	ص	غ	ی	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	ے	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ح	ب	ے	ص	ہ	ا	ط	ز	ع	ش	ظ	ل	ک	ق
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس کا تعلق منازل قمر سے نہیں ہے

ابجد کی

حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	ے	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	ہ	و	ی
اعداد	۶۰	ے۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد قطب کے ۲۸ حروف ہیں۔ ابجد کے ہر حرف سے ایک ابجد بنتی ہے۔ اس طرح ۷۸۴ ابجدیں ۲۸ حروف سے بنتی ہیں۔ لیکن اوپر جن ابجدوں کا ذکر کیا گیا ہے یہ ابجدیں مستصلہ برآمد کرنے میں کام آتی ہیں ایک ابجد ۲۸ ابجدوں سے الگ ہے۔ مولف نقش و ابجد قطب ۲۸ بتاتے ہیں۔ اس ابجد سے بھی مستصلہ نکالا جاتا ہے اس لئے اس کی تفصیل بھی ذیل میں دی جا رہی ہے۔

حروف	ں	ہ	ا	ی	ط	ق	ن	ع	ح	خ	ز	ت	ف
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	ے	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۵۰
حروف	ک	ر	ء	ج	ب	ے	ظ	ض	ل	ذ	ہ	ث	ش
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

علم جفر

مولانا حسن الہاشمی

جفر کے لغوی معنی کشادگی کے ہیں۔ اور عاملین کے نزدیک علم جفر اس علم کو کہتے ہیں جس میں حروف کے اسرار و رموز پر بحث کی جائے بعض عاملین کے نزدیک جفر، جعفر کا مخفف ہے اور جعفر سے مراد ہے امام جعفر صادقؒ۔ آپ شیعہ کے چھٹے امام حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں ۸۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۴۸ھ میں زہر خورانی کی وجہ سے آپ کی وفات ہوئی یا اس طرح آپ سے بھی اپنے جد امجد کی طرح شہادت کا درجہ پایا۔

سیدنا امام جعفر رضی اللہ عنہ نے اس علم کے چند عظیم الشان نکات بیان کئے تھے جو اپنی تاثیر کے لحاظ سے بے مثال تھے۔ اس لئے اس علم حروف و اعداد کی نسبت حضرت امام جعفرؒ سے منسوب ہوئی اور اس کا نام علم جفر پڑ گیا۔

علم جفر کی بنیاد

اس علم کی اصل بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ ابجد ۷ چھوٹے کلموں پر مشتمل عربی حروف تہجی کا مجموعہ ہے۔ ابجد ہوز حطی وغیرہ کی شکل قمری کہلاتی ہے اور ابت ث کی شکل شمسی کہلاتی ہے۔

علم ابجد : عربی کے ۲۸ حروف کو مرکب کر کے ۷ جملے بنا لئے گئے ہیں۔ ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ۔ یہ ایک بامعنی مجموعہ ہے لیکن بعض حضرات کا یہ کہنا ہے کہ ان حروف عرب کا مشہور عالم تھا اور اس کے آٹھ بیٹے تھے۔ یہ ان ہی بیٹوں کے نام ہیں۔ رموز و کمیات اور علم جفر کے قواعد اس علم ابجد کے پابند ہیں۔

حروف مکتوبی : ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی رہے۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۳ حروف ہیں۔ میم، نون، واؤ۔

حروف مسروری: ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ہر حرف دو حرف میں بدل جائے۔ جیسے با، تا، ثا، جا، حا، خا، دال، ذال، را، زا، طا، ظا، عین، غین، فا، قاف، کاف، لام، میم، نون، واؤ، ہا، یا یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۱۴ حروف ہیں۔

حروف صوامت: بغیر نقطے والے حروف کو کہتے ہیں۔ ان کی کل تعداد ۱۴ ہے۔

حروف ناطقہ : نقطے والے حروف کو کہتے ہیں۔ ان کی کل تعداد ۱۴ ہے۔

حروف نورانی: ان حروف کو کہتے ہیں جو حروف مقطعات میں شامل ہوں۔ ان کی کل تعداد ۱۴ ہے۔

حروف ظلمانی: ان حروف کو کہتے ہیں جو حروف نورانی کے علاوہ ہوں۔ ان کی کل تعداد ۱۴ ہے۔

حروف اتصال: ان حروف کو کہتے ہیں جنکے تلفظ کے وقت دونوں جانب سے جڑ جائیں۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل تین حروف ہیں۔ ج، ل، م۔

حروف انفصال : ان حروف کو کہتے ہیں جن کے تلفظ کے وقت دونوں جانب ایک دوسرے سے جدا رہیں۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۲۵ حروف ہیں۔ الف، ب، ت، ث، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، ن، ہ، و، ی۔

چند ضروری اصطلاحات

جمل کبیر: ان اعداد کو کہتے ہیں جو ۹ سے زیادہ ہوں۔ جمل کبیر کو اعداد مفصل بھی کہتے ہیں۔

جمل صغیر: اس کا دائرہ ایک سے ۹ تک محدود ہے۔ جمل صغیر کو عدد مفرد بھی کہتے ہیں۔

زہر بینات: ہر حرف کا پہلا حرف زہر اور باقی حروف بینات ہوتے ہیں۔ مثلاً الف میں ا زہر کہلائے گا اور لف بینات۔

بسط کرنا: بسط کرنے کا مطلب ہے کہ کسی بھی نام کو الگ الگ حروف میں لکھنا۔ مثلاً خالد کو اس طرح لکھنا۔ خ ا ل د۔

امتزاج دینا: جیسے ایک حرف طالب کا لینا اور ایک حرف مطلوب کا لینا۔ مثلاً طالب کا نام خالد ہے اور مطلوب کا نام عارف ہے تو ان دونوں کا امتزاج

اس طرح ہوگا۔ ترتیب اوّل حروف۔

استنباط کرنا: مجموعہ اعداد میں سے باقی ماندہ اعداد اور مفرد اعداد تلاش کرنا۔ مثلاً ۷۸۲۵ کو اس طرح کریں گے۔

۵+۲+۸+۷=۲۲ ہوا۔ ۲۲ کا استنباط کیا۔ ۲+۲=۴ ہوا۔ اس طرح ۷۸۲۵ مجموعی اعداد کا مفرد عدد ۴ ہوا۔

کبیر، وسط، صغیر: مجموعی اعداد کو کبیر مرکب اعداد کو وسیط اور مفرد اعداد کو صغیر کہتے ہیں۔ ۷۸۲۵ عدد کبیر ہے۔ ۲۲ عدد وسیط ہے۔ اسی کو عدد مرکب کہتے ہیں۔ ۴ عدد صغیر ہے۔ اسی کو عدد مفرد عدد بھی کہتے ہیں۔

تخلیص کرنا: یعنی کسی بھی عدد سے حروف ہجا کے اعداد کو گھٹا دینا۔ مثلاً ۲۲ عدد سے تخلیص یہ ہوگی کہ اس میں سے ۱۲ گھٹا دیں۔

ترفع عددی: کسی بھی حرف کے اعداد کو اس کے اعداد سے ہی ترقی دینا۔ مثلاً ا کو ۱ سے ہی ترقی دینا۔ اسی طرح ب کا ترفع عددی ۲ ہوگا۔

ترفع اقراری: ایک حرف کو چھوڑ کر دوسرا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے۔ مثلاً ا کا ترفع اقراری ب ہوگا۔

ترفع زواجی: ہر حرف کا جوڑا حرف ترفع زواجی ہوتا ہے۔ مثلاً ا کا ترفع زواجی ہ ہوگا اور ہ کا ترفع ا ہوگا۔

بسط تضعیف: ہر حرف کے عدد کو اسی حرف سے ضرب دینا بسط تضعیف ہوتا ہے۔ مثلاً ا کا بسط تضعیف ۱ ہوگا۔

بسط تنصیف: ہر حرف کے عدد کو نصف کر دینا بسط تنصیف ہوتا ہے۔ مثلاً ا کا بسط تنصیف ۱ ہوگا۔

حروف منقوطی: الف بے تے ثے جیم خے ذال زے شین ضاد ظا غین فے قاف نون واؤ یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۱۳ حروف منقوطی کہلاتے ہیں۔ منقوطی ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ۳۰ حروف میں ہوں یا نہیں۔ مثلاً واؤ جب الف معہ تو اس کے ۳ حروف بنے۔

حروف مکتوبی: ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ان کا آخری حرف ایک ہی رہے۔ مثلاً میم، نون، واؤ، یہ ۲۸ حروف میں کل ۴ حروف ہیں۔

حروف مسروری: ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ہر حرف ۲ حرف میں بدل جائے جیسے ب بتا، ج جیم، ز زا، ط طا، ع عین، ق قاف۔

یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۱۲ ہیں۔

(۱۳) حروف صوامت		ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
(۱۵) حروف ناطقہ	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	ہ	و	ی
حروف مسروری		ب	ج	ز	ط	ع	ق							
حروف مکتوبی	ا	ب	ج	د	ر	س	ص	ط	ع	ف	ق	ک	م	ن

ترفع عددی

حروف اصلی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
ترفع	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
	کافی	ح	ز	و	ہ	ط	ی	ک	رہائی

حروف اصلی	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	رہائی
ترفع	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	سیکڑہ

حروف اصلی	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	سیکڑہ
ترفع	غ	ف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ہزار

ترفع اقراری

حروف اصلی		ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ظ
حروف اقراری	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ظ

حروف اصلی	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
حروف اقراری	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

ترفع زوائی

حروف اصلی		ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ظ
حروف زوائی	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ظ

حروف اصلی	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
حروف زوائی	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

بسط عزیزی

بسط عزیزی علم الاخیار یعنی مرمستحلہ میں ایک کثیر الاستعمال قاعدہ ہے۔ عملیات میں تو کبھی کبھی کام آتا ہے لیکن مرمستحلہ میں اس کی بسا اوقات ضرورت ہے۔ لہٰذا ایک عامل کے لئے ضروری ہے کہ اس علم کو بھی ذہن نشین رکھے۔

ذیل میں جو فہرست دی جارہی ہے اس میں اوپر والے حرف کا بسط عزیزی نیچے والا حرف ہے۔ اگر کسی جگہ آپ یہ پڑھیں کہ م کا بسط عزیزی کرو تو اس کا مطلب ہوتا کہ م کی جگہ آپ ن کا استعمال کریں۔ اگر لکھا ہو کہ ظ کا بسط عزیزی کرو تو ذ کی جگہ غ کا استعمال کرنا چاہئے۔

حروف اصلی	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م
بسط عزیزی	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م

حروف اصلی	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ظ
بسط عزیزی	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ظ

یہ بات بھی یاد رہے کہ اوپر والی جدول میں جو وہ حروف جو پہلی سطر میں درج ہے اس کا بسط عزیزی نیچے والا حرف ہے۔ اور وہ حرف جو دوسری سطر میں درج ہے اس کا بسط عزیزی اوپر والا حرف ہے۔ مثلاً ب کا بسط عزیزی الف ہے اور الف کا بسط عزیزی ب ہے۔ م کا بسط عزیزی ن ہے اور ن کا بسط عزیزی م ہے۔

ترفع طبعی

یعنی طبیعت کے اعتبار سے حروف کو رفعت دینا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ وکالہ ترفع طبعی ہو تو جواب ہوگا ج۔

حروف خاکی	د	ج	ب	ح	ز	و	ه	ا		ش	خ
ترفع طبعی حروف آبی	ج		ب	ح	ز	و	ه	ا	ق	ش	ط
حروف بادی	ب	ا	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ت	ص

ترتیب حروف تہجی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

مراتب حروف

ہر حرف کو اپنے قیمت کے اعتبار سے ایک مرتبہ حاصل ہے۔ مثلاً الف مرتبہ اول پر ہے۔ اور غ ۲۸ ویں مرتبہ پر ہے۔ مندرجہ ذیل فہرست سے حروف کے مراتب کو پہچانیں۔

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
مرتبہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
مرتبہ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجد کی ایک اور قسم

حروف ابتدا و مثل ابتدا و زائل ابتدا حروف ابجد کو زمانوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ مثل ابتدا زمانہ مستقبل پر استدلال کرتے ہیں اور زائل ابتدا زمانہ ماضی پر استدلال کرتے ہیں۔

یہ تقسیم حضرت ادریس علیہ السلام سے منقول ہے۔ لہٰذا پوری امت اس قاعدہ کے متعلق کسی خلجان کا شکار نہیں ہے۔ اس تقسیم میں ہوتا ہے کہ کس حرف کو مثل ابتدا اور کس حرف کو زائل ابتدا کے خانے میں رکھا جائے۔ اس کے متعلق کچھ قواعد ہیں جن کی پوری تفصیل کتاب میں موجود ہے۔

اس کتاب میں ہر فن کی معلومات کی دستاویز کی جاتی ہے۔ اس لئے یہ پڑھنے کے حروف الف و ہ ابتدا سے تعلق رکھتے ہے۔ مثل ابتدا سے تبدیل ہوکر زائل کی تبدیل ہوتا ہے۔ استعمال کرتا ہے۔ یہ بات ہے کہ حروف ہ و ز حروف مثل ابتدا سے تبدیل ہوکر زائل ابتدا کا استعمال کرتا ہے۔

ابجد کی اس تقسیم کا جدول درج ذیل ہے اس کو اچھی طرح سمجھ لیں تاکہ آگے آنے والے مضامین کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ بعض اوقات شدید ضرورت پڑتی ہے۔

حروف ابتدا											
زمانہ حال	خ	ذ	ث	ق	ر	ش	ت	ک	ل	م	ن

حروف مثل ابتدا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل
حروف زائل ابتدا	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
زمانہ	ماضی	حال	مستقبل								

حروف کا تعلق ستاروں سے

ا ب ج ـــــــــــــــ عقل سے تعلق رکھتے ہیں۔
د ہ و ز ـــــــــــــــ مشتری سے تعلق رکھتے ہیں۔
ح ط ی ک ل ـــــــــــــــ مریخ سے تعلق رکھتے ہیں۔
م ن س ع ـــــــــــــــ شمس سے تعلق رکھتے ہیں۔
ف ص ق ر ـــــــــــــــ زہرہ سے تعلق رکھتے ہیں۔
ش ت ث خ ـــــــــــــــ عطارد سے تعلق رکھتے ہیں۔
ذ ض ظ غ ـــــــــــــــ قمر سے تعلق رکھتے ہیں۔

رنگ اور موکل

خاکی حروف کا رنگ زرد ہے ——— اور موکل حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔
بادی حروف کا رنگ ہرا ہے ——— اور موکل حضرت اسرافیل علیہ السلام ہیں۔
آبی حروف کا رنگ نیلا ہے ——— اور موکل حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں۔
آتشی حروف کا رنگ سفید اور سرخ ہے ——— اور موکل حضرت عزرائیل علیہ السلام ہیں۔

عدد فرد الفرد : وہ فرد جو دو کے درمیان ہو۔ جیسے ۳،۵،۷ وغیرہ ۱ اور ۳ کے درمیان میں واقع ہے اور ۱ فرد کہلائے گا۔ یعنی عدد فرد الفرد اس طاق کو کہتے ہیں جو دو طاق عددوں کے درمیان ہو۔ مذکورہ مثال میں ۳،۵،۷ طاق اعداد ہیں اور یہ دو طاق عددوں کے درمیان میں واقع ہیں۔

عدد زوج الفرد : اس عدد زوج کو کہتے ہیں جو دو فرد کے درمیان میں ہو۔ مثلاً ۱۲۱،۳۸۵،۳۲۳ میں ۲،۸،۶ زوج الفرد کہلائیں گے۔ کیونکہ یہ ایسے جفت اعداد ہیں جو طاق اعداد کے درمیان واقع ہیں۔

عدد زوج الزوج : وہ جفت عدد جو دو جفت عددوں کے درمیان واقع ہو۔ جیسے ۲۲۲،۴۸۴،۲۲۲۔ اس مثال میں ۲،۸،۶ جفت عدد ہے اور وہ جفت اعداد کے درمیان واقع ہیں۔

اعداد تامہ : وہ عدد جس کا نصف، ربع، خمس پورا ہو سکے اور مسدس وغیرہ سے جو عدد بنے وہ اصل عدد سے مشابہ ہو۔ جیسے ۲۸۔
اعداد زائدہ: جس کا نصف وغیرہ پورا نہ ہو جیسے ۱۲۔
اعداد ناقصہ: جو تین پر تقسیم ہو سکے جیسے ۱۵، اور اس کا نصف پورا نہ ہو۔
استخراج: سائل کے سوال سے جواب نکالنے کو کہتے ہیں۔
طالع وقت: سوال سوالی کے وقت آفتاب کس برج میں ہے اور کتنے درجے طے کر چکا ہے۔
منسوب: تکسیر کی سطر کو دائیں سے بائیں طرف پڑھنا۔
مکتوب: تکسیر کی سطر کو بائیں سے دائیں طرف پڑھنا۔
عمق: تکسیر کی سطر کو اوپر سے نیچے پڑھنا۔
عرض: تکسیر کی سطر کو نیچے سے اوپر پڑھنا۔
اوتاد: زائچہ نجوم کا خانہ ایک ۴، ۷، ۱۰، اوتاد کہلاتا ہے۔ اس سے حالات حاضرہ کا اندازہ ہوتا ہے۔
مائل اوتاد: زائچہ نجوم کا خانہ ۲، ۵، ۸، ۱۱ کو ظاہر کرتا ہے اور اس سے آنے والے زمانے کے حادثات کا اندازہ ہوتا ہے۔
زائل اوتاد: زائچہ نجوم کا ۳، ۶، ۹، ۱۲ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اس سے ماضی کے مسائل کا اندازہ کیا جاتا ہے۔
فائدہ: حروف ابجد میں سطر مستصلہ یا مستحضرہ میں پہلا حرف اوتاد، دوسرا مائل اوتاد، تیسرا زائل اوتاد کہتے ہیں۔ اور اس طرح بہ ترتیب حال، مستقبل اور ماضی کے مسائل کا اندازہ کرتے ہیں۔
اعداد مجمل: ابجد قمر سے لئے جاتے ہیں۔
اعداد مفصل: ابجد حطی قمر سے لئے جاتے ہیں۔
اعداد مبسوط: ابجد عربی عدد سے لئے جاتے ہیں۔
ابجد شمسی: ابت ث ج ح خ۔ اسے ابجد ابتث بھی کہتے ہیں۔
ابجد قمری: ابجد، ھوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ کو کہتے ہیں۔
قران السطرین: سطور کے امتزاج کو کہتے ہیں۔ مثلاً ایک سطر طالب کے نام کی ہو۔ دوسری سطر مطلوب کے نام کی ہو۔ اب دونوں کے حروف سے جو تیسری سطر تیار ہوگی اس کو قران السطرین کہیں گے۔
زائد النور: چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک کے زمانہ کو کہتے ہیں اور اسی زمانہ کو عروج ماہ بھی کہتے ہیں۔

کسر النور: چاند کی ۱۵ تاریخ سے آخر تک کا زمانہ کسر النور کہلاتا ہے۔ اسی زمانہ کو ناقص اور بھی کہتے ہیں اور کبھی زوال بھی کہا جاتا ہے۔

بسط حرفی: الفاظ کو جدا جدا کر کے لکھنا جیسے جمیل احمد کو ج م ی ل ا ح م د لکھنا۔

بسط عددی: جمیل احمد کے اعداد کو جدا جدا کر کے اس طرح لکھنا ۳۔۴۔۱۳۔۱۲۔۱۴۔۴۔۴

بسط تضحیف: مثلاً ی کے اعداد کو دگنا کیا تو ۲۰ ہوئے۔ ک کے عدد کو دگنا کیا تو ۴۰ ہوئے۔ ۴۰ میم کے عدد کو دگنا کیا تو ۸۰ ہوئے اسی طرح ف کے عدد کو دگنا کیا تو ۱۶۰ ہوئے۔ ۱۶۰ کے دگنے کئے ۳۲۰ ہوئے۔ اس طرح ابجد کے حروف کو دوچند کرتے چلے جائیں تو اس طریقے کو بسط تضحیف کہا جاتا ہے۔

صدر مؤخر: تکسیر کے وقت سطر حروف میں سے ایک حرف شروع سے اور ایک حرف آخر سے لیا صدر مؤخر ہوتا ہے۔ مثلاً سطر حروف ا ق ب ا ل ح س ی ن اس کا صدر مؤخر اس طرح نکالیں گے۔ ن ق ی ب ں ا ح ل۔

مؤخر صدر: یہ صدر مؤخر کا برعکس طریقہ ہے۔ اس میں پہلے آخر کا حرف لیا جائے گا پھر شروع کا اس طرح۔

سطر حروف: ا ق ب ا ل ح س ی ن۔

مؤخر صدر: ن ا ی ق ں ب ح ا ل۔

اختیارات: سوال و جواب کو حل کرنے کے لئے چند اختیارات حل کرنے والے کو دیئے گئے ہیں جس کو وہ عملیات کی کتابوں میں جگہ جگہ ملتا ہے اس طریقے کی وجہ سے حل کرنے والے کو اس بات کا اختیار ہوتا ہے کہ وہ حروف تہجیہ کو ایک دوسرے سے تبدیل کرے۔ مثلاً ت کی جگہ ث اور ح کی جگہ خ لے لے۔

مدخل کبیر: کسی بھی کلمے یا عبارت کے مکمل اعداد کو کہتے ہیں۔

مدخل وسیط: مدخل کبیر کے دائیں طرف سے ایک دو یا تین عدد لے کر جمع کرنے سے جو عدد حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً مدخل کبیر ۱۴۸ ہے تو اس کو مدخل وسیط اس طرح بنائیں گے کہ ۱ کو ۴ میں جمع کریں گے تو ۵ حاصل ہوگا اور ۱۴۸ کا مدخل وسیط ۱۴۵ بنے گا۔

مدخل صغیر: مدخل وسیط سے مدخل صغیر بنانے کے لئے ۱۴۵ کو باہم جمع کریں گے ۱۴ اور ایک کو جمع کرنے سے ۱۵ حاصل ہوگا اس حساب سے مدخل کبیر ۱۴۸ کا مدخل وسیط ۱۴۵ اور مدخل صغیر ۱۵ بنے گا۔ بصورت اعداد اور ہم عبارت کے مکمل اعداد کو مدخل کبیر کے بجائے مجموعی اعداد، مدخل وسیط کو مرکب عدد اور مدخل صغیر کو مفرد عدد بھی کہہ سکتے ہیں۔

- بصورت حروف، مدخل کبیر ۱۴۸ کے حروف برآمد ہوں گے۔ ح م ق۔
- مدخل وسیط ۱۴۵ کے حروف برآمد ہوں گے۔ ح ہ ی۔
- مدخل صغیر ۱۵ کا حرف برآمد ہوگا۔ ہ۔

علم جفر میں اس طرح اعداد کے مدخل کبیر، مدخل وسیط اور مدخل صغیر کے ذریعہ حروف نکال کر پھر کسر وغیرہ ہٹانے سے ایک زبردست قوت حاصل کی جاتی ہے۔ اس طرح اس طریقے کو پوری طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔ یہ اصطلاحیں پہلے بھی شمارنا بیان کی بہ پہلی بار ملیں ان کی اہمیت کے پیش نظر وضاحت کے ساتھ یہاں بیان کر دیا گیا ہے۔

حروف زبر بینات

زبر و بینات کا قاعدہ عمل اور استعمال میں بکثرت کام آتا ہے اور اکثر جگہ اس قاعدہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب کسی حرف کو حرکت دی جائے تو اس کا حرف اول زبر کہلاتا ہے اور اس سے وابستہ حروف کو بینات کہا جاتا ہے۔ جیسے جیم ملفوظی حرف میں ج زبر ہے اور یم بینات ہیں۔

ذیل میں تمام حروف کی تفصیل مع اعداد کے پیش کی جارہی ہے۔

حروف ملفوظی	الف	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
حروف زبر	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف بینات	الف	ا	یم	ل	ا	ہ	ا	ا	ا	۔	ف	ام	یم	ون

اعداد	۱۰	۱	۵۰	۳		۳								
میزان	۱۱	۳	۵۳	۳۵	۹	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶

حروف ملفوظی	سین	عین	ف	صاد	قاف		شین	ت	ث	خ	ذال	ض	ظا	غین
حروف زبر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
حروف بینات	ین	ین	ا	ا	الف	ا	ین	ا	ا	ا	ال	ا	ا	ین
اعداد	۶۰	۶۰	۱	۱	۱	۱	۶۰	۱	۱	۱	۳۱	۵	۱	۶۰
میزان	۱۲۰	۱۳۰	۹۱	۹۵	۱۰۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

حروف تواخیہ: جن کے ذریعہ حروف ہوں، جیسے ب، ج، د، س، ش، ظ، ض وغیرہ ان کی تعداد ۱۸ ہے۔

حروف غیر تواخیہ: جن کی صورت کے اور حروف نہ ہوں اور وہ دس ہیں۔ ا، ف، ق، ک، ل، ن، ہ، و، ی اور ل۔

حروف مقطعات متفقہ سبعہ سیارگان

زحل ——— الٓمٓ۔ المٓصٓ۔ المٓرٰ۔

مشتری ——— الٓرٰ۔ الٓرٰ۔ الٓرٰ۔ الٓرٰ۔

مریخ ——— کٓهٰیٰعٓصٓ۔ طٰهٰ۔

شمس ——— طٰسٓمٓ۔ طٰسٓمٓ۔

زہرہ ——— یٰسٓ۔ حٰمٓ۔

عطارد ——— حٰمٓ۔ حٰمٓ ع س ق۔

قمر ——— ق۔ ن۔

حروف مقطعات یعنی حروف نورانی

میں سب سے کم عدد کا حرف الف ہے۔ اور سب سے زیادہ اعداد کا حرف ق ہے۔ جس کے سو (۱۰۰) عدد ہوتے ہیں۔ سو کا مطلب بھی ہے، ایک۔ اس لئے کہ علم الاعداد میں صفر کا کوئی مرتبہ نہیں ہوتا۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حروف مقطعات کے سب سے کم عدد کے حرف میں اور سب سے زیادہ عدد کے حرف میں وحدت خداوندی کی طرف اشارہ ملتا ہے۔

عامل کو چاہئے کہ روحانی عملیات کی منزلیں طے کرتے ہوئے وحدت خداوندی [illegible] لیتے ہوئے صرف اور صرف اسی کے در کو مالک الملک اور قادر مطلق سمجھے۔ تب ہی اس کی درخواستیں بارگاہ رب العالمین میں درجہ قبولیت کو پہنچ سکتی ہیں۔

حروف نورانی کی تعداد جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے ۱۴ ہے۔ اور ان ۱۴ حروف کو قرآن حکیم میں ۲۹ سورتوں میں دو بار لایا گیا ہے۔ ان حروف کو ایک نقش میں اس طرح سمویا جا سکتا ہے۔

۷۱۲

الف	حا	نون	الف
طا	ها	سین	ن
کاف	لام	صاد	
قاف	میم	ها	

حروف مقطعات میں نورانی حروف کی تعداد : الف ۱۱ مرتبہ، ل ۱۰ مرتبہ، ر ۷ مرتبہ، ہ ۶ مرتبہ، ط ۵ مرتبہ، ی ۴ مرتبہ، ن ۲ مرتبہ، ص ۲ مرتبہ، ع ۲ مرتبہ، م ۳ مرتبہ، ک ۳ مرتبہ، س ۳ مرتبہ، ق ۲ مرتبہ، ح ایک مرتبہ، ک ۱ مرتبہ۔

حروف مقطعات کی قرآنی ترتیب

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ الٓمٓرٰ کٓهٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ
یٰسٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ قٓ نٓ

اساس نظیرہ ابجد شمسی

اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
نظیرہ	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

یادرکھیں:

ہوائی اور بادی حروف میں موافقت ہے۔

خاکی اور آبی حروف میں موافقت ہے۔

ہوائی اور آبی حروف میں مخالفت ہے۔

بادی اور خاکی حروف میں مخالفت ہے۔

حروف بہ اعتبار کواکب

ستارے	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہوائی	ا	ہ	ط	ی	ف	ل	ء
بادی	ب	و	ظ	ک	ص	م	ن
آبی	خ	ز	ع	ل	ق	ن	ط
خاکی	ہ	ح	ف	م	ر	س	خ

نورانی حروف کو حروف آبی کہتے ہیں۔ ظلمانی حروف ہوائی حروف ہوتے ہیں۔ [illegible] حروف کو حروف صوامت کہتے ہیں۔ جن حروف پر نقطے ہوتے ہیں ان کو حروف ہاطقہ کہتے ہیں۔ [illegible] حروف سے نیچے یا اوپر جن حروف پر نقطے ہوتے ہیں ان کو حروف منقوطہ کہتے ہیں۔

حروف سعد ونحس

نحس	سعد	
ف ش ذ	[illegible]	حروف آبی
[illegible]	[illegible]	حروف ہوائی
[illegible]	[illegible]	حروف آبی

اساس ونظیرہ ابجد قمری

حروف اصلی حروف قائم مقام

حروف کی ایک اور قسم

حروف اعراب

جدول حروف جلالی، جمالی، مشترک

جلالی	ا	ح	ط	ر	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ک	ں	ع	ر	خ	ت	غ	ی
مشترک	ج	ے	ل	ق	ت	ص	ض	ث	ز ظ

ابجد قمری

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	ہ	و	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

حروف جلالی و جمالی مشترک

جلالی	ا	ح	ط	ر	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ک	ں	ع	ر	خ	ت	غ	ی
مشترک	ج	ے	ل	ق	ت	ص	ض	ث	ز ظ

حرف عناصر اور سمت

حروف آتشی	ا	ح	ر	ف	ش	ذ	مشرق
حروف بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	مغرب
حروف آبی	ج	ز	ے	ل	ق	ث	شمال
حروف خاکی	د	ط	ب	ع	خ	ظ	جنوب

ابجد عربی عددی

یہ ابجد جمعیت (آحاد) اور مستعملہ (عشرات) دونوں جگہ ہر قوم کے یہاں [illegible] سے واقف نہیں ہوتے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ اردو میں ایک کو ایک اور دو کو دو کہتے ہیں۔ لیکن عربی میں ایک دو اور [illegible] کہتے ہیں۔ اسی سے [illegible] ہوتے ہیں۔ اس کتاب سے ابجد عربی میں الف سے اعداد ۱۳۱ اور یا سے اعداد ۹۱۱ ہوتے ہیں۔ [illegible] ابجد عربی سے [illegible] ہوگا۔ جو ہم نے بیان کیا۔

ذیل میں ابجد عربی عددی کی تفصیل دی جا رہی ہے۔

اعداد	۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۲۷	۵۰۲	۶۶۳	۴۵۷	۵۲۲	۹۱۲	۵۱۴	۱۰۵۳	۹۸۲	۱۱۱
اعداد عربی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائة	مائتین	ثلثمائة	اربعمائة	خمسمائة	ستمائة	سبعمائة	ثمانیمائة	تسعمائة	الف
حروف ابجد	ن	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۹۲۵	۱۳۷	۲۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۹۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
اعداد عربی	احد	اثنین	ثلاثة	اربعة	خمسة	ستة	سبعة	ثمانیة	تسعة	عشرة	عشرون	ثلاثین	اربعین	خمسین
حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن

حروف قمری کے اعداد قبض و بسط

حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	حروف	اعداد قبض	اعداد بسط
ا	۱	۱۱	ل	۳۰	۱۲۰
ب	۲	۱۲	م	۴۰	۱۳۰
ج	۳	۵۳	ن	۵۰	۹۰
د	۴	۳۵	س	۶۰	۱۰۱
ہ	۵	۱۵	ع	۷۰	۱۸۱
و	۶	۱۳	ف	۸۰	۲۱۰
ز	۷	۱۰۱	ص	۹۰	۲۶۵
ح	۸	۱۸	ق	۱۰۰	۲۱۰
ط	۹	۴۵	ر	۲۰۰	۵۱۰
ی	۱۰	۲۰	ش	۳۰۰	۶۱۰
ک	۲۰	۱۰۱	ت	۴۰۰	۷۳۱
ل	۳۰	۱۷۱	ث	۵۰۰	۸۱۱
م	۴۰	۵۰	خ	۶۰۰	۹۱۶
ن	۵۰	۷۰	ذ	۷۰۰	۱۰۶۰

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کافی فہمی دین دار عورت زیادہ بہتر ہے۔ بددین اور خوبصورت عورت سے۔ (ابن ماجہ)

(۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیوی سے ناراض ہونے میں جلدی نہ کرے۔ اگر اس کی ایک عادت پسند نہیں آئے گی تو دوسری عادت ضرور پسند آئے گی۔

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی طاقت ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا کچھ نہ ہوگا۔ یہ بری بری طاقتوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے کبھی خرچ کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ دولت کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مخصوص عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے۔ جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے ازدواجی زندگی میں ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت ملتا ہے۔ یہ چاندی کی شکل کا یا کالا ڈوری شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ معمولی پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے کاروبار میں پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید متبرک بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 9897648829

رموز جفر

از قلم حضرت کاشف البرقی

حصول رزق وکشائش رزق

بے روزگاری ہو رزق، ملازمت، رفع افلاس ادائیگی قرض وغیرہ کے لیے جس قدر اعمال ہیں ان کو قمر کے زائد النور حصہ میں کرنا چاہئے۔ دن بدھ، جمعرات اور جمعہ کا بہتر ہوتا ہے۔ نوچندی دن ہوں تو ان میں کام کریں۔ شرف قمر میں بھی اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔ نظرات میں عطارد، قمر، زہرہ، مشتری میں سے کسی دو میں نظر تثلیث یا تسدیس یا قران کی ہو تو مؤثر وقت ہوتا ہے۔ ساعات بھی ان ہی کواکب کی ہونی چاہئیں۔ رات کو بھی ان مقاصد کا عمل تیار نہ کریں۔

رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ فاتحہ کی چیزیں پاس رکھیں۔ عمل تیار کر کے فاتحہ دیں اور بچوں کو تقسیم کر دیں۔ پھر تعویذ پہن کر حسب توفیق خیرات کر دیں۔

حصول رزق

اس نقش کے عامل کو اللہ تعالیٰ غیب سے روزی دیتا ہے اور کسی کا محتاج نہیں کرتا۔ اگر صدق دل اور کامل اعتقاد سے عمل کیا جائے تو کلام خدا کی تاثیر دیکھنے میں آئے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کا مؤکل بناؤ، مؤکل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام (بلاوالدہ) کے اعداد نکال کر ان کو انہی میں ضرب دیدو حاصل ضرب کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگادو۔ اب اس نقش کو دو سفید کاغذوں پر زعفران سے بالکل نیا قلم بنا کر ساعت مشتری یا عطارد میں زائد النور قمر میں لکھو۔

۷۸۶

۲۴۹	۲۵۶	۲۵۱
۲۵۴	۲۵۲	۲۵۰
۲۵۳	۲۴۸	۲۵۵

بائیں طرف ی اح ب ی ب لکھو اور ۷۸۶ لکھو۔ نیچے مؤکل کا نام پھر آیت لکھو۔ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ جب دونوں کاغذ تیار ہو جائیں تو ایک کو چاندی کی تختی پر چسپاں کر دو۔ یا یہ تعویذ بنی چاندی کی لوح پر کندہ کرو۔ اس چاندی کی لوح کو مکان میں یا دفتر میں کسی اونچی جگہ دھاگا باندھ کر لٹکا دو تاکہ ہر وقت ہوا سے ہلتا رہے۔ دوسرا نقش عطر سے معطر کر کے دو موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو۔ دوسرے دن یہ نقش اڑانہ بیس کی تعداد میں کاغذ پر لکھ کر اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں مچھلیاں ہوں۔ انشاء اللہ بیس یوم کے اندر غیب سے وہ سامان پیدا ہوگا جس سے عقل حیران رہ جائے گی۔ رزق ملے گا۔ اسباب رزق جاری ہوں گے تو کشائش ہوگی۔

نقش روزانہ ایک مقررہ وقت پر لکھنے چاہئیں۔ بہتر ہو کہ ہر روز ساعت اول میں لکھے جایا کریں۔ دریا وغیرہ میں نقوش ہر روز ڈالنے کی پابندی نہیں۔ چند دن کے نقشے بھی ڈالے جا سکتے ہیں۔

روزگار و ملازمت حاصل کرنا

جو شخص باروزگار ہو باوجود کوشش کے روزگار یا ملازمت کا کوئی سلسلہ نہ بنتا ہو تو یوں کرے۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔ کے تمام حروف علیحدہ علیحدہ کر کے تسبیہ جفری کریں۔ جب زمام نکل آئے تو ہر سطر کی ایک بتی بنالیں اوپر ذرا سی روئی لپیٹ کر بتیوں کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کریں اور ستر مرتبہ یہی آیت پاس بیٹھ کر پڑھیں۔ آیت شریف پڑھتے ہوئے جب مَا عَنِتُّمْ پہنچیں تو ہر مرتبہ یہی کہیں کہ یا الٰہی غیب سے روزگار عطا فرما۔

اگر بتی گل ہو جائے تو اور تیل ڈال لیں۔ اگر پڑھائی کی تعداد ختم ہو جائے اور بتی کی تعداد ختم نہ ہو تو پہلے سے پاس بیٹھے رہیں جب عمل ختم ہو تو چراغ کو کسی جگہ رکھ دیں اور سو رہیں۔

یہ عمل عروج و مہ میں بعد مغرب کے دن یا رات کو ساعت مشتری یا عطارد میں کریں۔ پچھلی رات میں جو وقت ملے روزانہ اسی ساعت پر عمل کیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں روزگار یا ملازمت کا انتظام ہو جائے گا اور غیب سے ایسے اسباب پیدا ہوں گے جو کامیابی دیں۔

کشائش رزق وعلوئے مرتبت

واضح رہے علوئے مرتبت اور کشائش رزق و ترقی دولت کے عملیات میں یہ ایک پر تاثیر عمل ہے۔ جو صاحب اس عمل کو باشرائط کریں گے تو زیست اس عمل کے عاملین سے زیادہ اطمینان سے زندگی بسر کرتے ہیں بلاشبہ کبریت احمر ہے۔

ترکیب عمل کی یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو صبح صادق کے وقت غسل میں باوضو ہو کر پاکیزہ لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر بیٹھیں۔ بخور میں لوبان ڈالیں پھر اپنے نام کے اعداد اور اسم مطلوب یعنی ترقی رزق یا شش رزق یا ترقی درجات وغیرہ کے اعداد اوپر کے نقشہ سے نکالیں۔ پھر آیت کریمہ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ (سورہ ہود آیت ۶) کے اعداد نکالیں پھر جدول (۲۰ تا ۲۹) میں جمع کریں۔ اس کل مجموعہ کو ایک مربع نقش میں موافق چال سے پُر کریں جو اپنے نام کے حروف اور مطلوب کے حروف جدا جدا لکھ لیے ہیں۔ پھر آیت کریمہ کے حروف جدا جدا کر کے ہیں اور آپس میں اختلاط دیں۔ مثلاً پہلے حرف آیت کریمہ کو دوسرے پانچویں ساتویں حرف سے ملا کر لکھتے جائیں۔ جب تمام حروف آیت میں لکھ چکیں تو ان کو نقش کے اوپر لکھ دیں۔ پھر نقش کے اوپر تین دفعہ سورۃ اخلاص اور تین دفعہ درود شریف پڑھ کر پھونک دیں۔ نقش بمنزلہ تعویذ کے گلے میں ڈالے۔ ان شاء اللہ جزائے عظیم حاصل ہوگی اور اپنے اسباب رزق پیدا ہونے کے علاوہ غیب سے ہو جائیگا۔ تجارت پیشہ اور ملازمت پیشہ لوگوں کو اس عمل سے فیض اٹھانا چاہئے۔

مثال عمل کی یہ ہے۔

محمد یوسف = نام مکمل = عدد = ۱۹۳

مطلوب = رزق = عدد = ۳۰۷

عدد آیت ۲۰۷۳

میزان ۳۵۷۳

اصول نقش مربع سے ۹ خانے حاصل ہوتے ہیں جو مجموعی طور پر ۱۵ ہوتے ہیں۔ اب اعداد نکالیں۔

خانہ اول = میزان مجموعہ - عدد رزق

خانہ دوم = میزان مجموعہ - عدد مطلوب

خانہ سوم = میزان مجموعہ - عدد نام

خانہ چہارم = میزان مجموعہ - مجموعہ خانہ اول

خانہ پنجم = میزان مجموعہ - مجموعہ خانہ دوم

خانہ ششم = میزان مجموعہ - مجموعہ خانہ سوم

خانہ ہفتم = میزان مجموعہ - مجموعہ خانہ چہارم

خانہ ہشتم = میزان مجموعہ - مجموعہ خانہ پنجم

خانہ نہم = میزان مجموعہ - مجموعہ خانہ ششم

چونکہ ۱۵ حروف ہیں اسلئے ۱۵ چوکور خانے بنائے اور ۳۵۷۳ کو ۱۵ پر تقسیم کیا تو ۲۳۸ باقی بچا۔ اسے نقش میں لکھ کر نقش مکمل کر لیا۔

یا کفیل

۹۹۲	۹۹۱	۹۹۳	۹۹۹
۹۹۵	۹۹۷	۹۹۳	۹۹۰
۹۹۴	۹۹۶	۹۹۰	۹۹۱
۹۹۹	۹۹۲	۹۹۸	۹۹۵

رفع افلاس

جو شخص بے روزگار ہو، مفلسی میں گرفتار ہو، قرض نے پریشان کر رکھا ہو یا کاروبار میں خسارہ ہو رہا ہو، خوشحالی کی راہ سے دور ہو گیا ہو، وہ نوچندی جمعرات کا عمل شروع کر دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دولت کی دیوی اس پر مہربان ہو جائے گی۔

نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء غسل کریں۔ خوشبو لگائیں اور ایک چوکور اخبار کی صورت میں بنا ہوا کاغذ (سرکاری اخبار) اپنی جائے نماز پر بیٹھ جائیں اور لوبان اور صندل بھی پاس رکھ لیں۔ اس کاغذ کے بیچ میں ۹ خانے بنائیں۔ ہر خانے میں ایک ایک حرف لکھیں۔ یہ حروف اس طرح لکھیں کہ پہلے خانے میں ا، دوسرے میں ل، تیسرے میں ل، چوتھے میں ہ، پانچویں میں ی، چھٹے میں ک، ساتویں میں ف، آٹھویں میں ی، نویں میں ل۔ ان نو حروف کو لکھ کر سامنے رکھ کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر اللہ کے مطابق تین مرتبہ آیت شریف پڑھیں۔ وَصَلَّلْنَا عَنْكُمْ الْعَمَاءَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ۔ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس پرچے کو سامنے رکھ کر اپنا دایاں ہاتھ اس پر رکھ کر اللہ کے مطابق آیت شریف پڑھیں اور اس طرح ہر پڑھنے کے بعد اللہ کے مطابق آیت شریف پڑھتے جائیں یہاں تک کہ ۲۱ مرتبہ آیت شریف پڑھ لیں۔ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔ جب دعا سے فارغ ہو جائیں تو فوراً سجدے میں جا کر دو رکعت نفل ادا کریں اور سجدے میں گڑگڑا کر خلوص دل سے رزق حلال و حبیب کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور غیب سے سامان پیدا ہوں گے۔ قرض سے رہائی نصیب ہوگی۔ روزگار کا انتظام ہوگا۔

اس عمل کا کل چلہ تین یوم ہے۔ عامل کو چاہئے کہ تین دن پورے کرے یہ صورت قدرت کس وقت اثر کرے گی۔ اس کا تعلق قدرت کاملہ کی مرضی پر موقوف ہوگا۔ پہلے دن عمل کرنے سے اس کے بعد ہر روز ضروری نہیں بلکہ جس دن سے بعد رب کہہ دے کہ کام ہو گیا، اس دن عمل کرنا ہوگا۔ اس عمل کو بعد از نماز عشاء یا قبل نماز فجر کرتے ہیں۔ عمل کرنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت کی پڑھ لیا کریں۔

مجاور و مسافر

محمد یونس دہلوی کا ایک مشہور قصہ ہے اس نے کہا ہے کہ عمل ہر مشکل میں کیا جاتا ہے اس میں سے ایک وہی ہے جو بتایا جاتا ہے اور دوسرے وہ مسافر ہی ورنہ جس

جگہ ہوگا مسافر اس کے پاس پہنچے گا۔ جو لوگ اس کے عامل ہوتے ہیں وہ مجاور کو حفاظت سے اپنے پاس رکھتے ہیں اور مسافر کا سودا سلف بازار سے خرید لاتے ہیں لیکن ادھر دکاندار نے اس سکہ کو رکھا اور ادھر وہ غائب ہو کر مجاور کے پاس پہنچا۔ سب سے پہلے میں عرض کروں گا کہ اس قسم کے عملیات اسرار الٰہی میں سے ہوتے ہیں اور نظام عالم میں خلل انداز ہوتے ہیں۔ آپ غور کریں کہ اگر اس قسم کے عملیات ایسے ہی عام ہوتے تو کسی شخص کو دنیا میں نوکری، تجارت اور کوئی سعی کوشش کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ وہ اس عمل کے ذریعہ سیکڑوں اور ہزاروں روپے کے کام لے سکتا۔ اور یہ تو سوچو کہ دکانداری دنیا میں کون ہوتا اور کون کرتا۔ دنیا میں سارے کام روپے کے لئے کئے جاتے ہیں۔ جب روپیہ قدرت سے اس آسانی سے مل جاتا تو کوئی تجارت ہی کیوں کرتا۔ سب کے سب مسافر کو لئے پھرتے۔ میں اس قسم کے عملیات کے حق میں نہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ مجھے اس علم کے اثر سے انکار ہے بلکہ اس کے کرنے اور عامل ہونے سے انکار ہے۔ میرے پاس یہ عمل مدت سے ہے۔ مگر میں نے آج تک اسے نہیں آزمایا۔ کیوں؟ وہ وجوہ سے اول تو ایسے عملیات بہت ہی مشکل سے کامیابی کی حد تک پہنچتے ہیں۔ "عمرے باید کہ یار آید بکنار" اگر بالفرض کامیابی کی حد تک پہنچ گیا تو بھی شرعی حیثیت سے یہ طریق روزی کا اور ضروریات کا جائز نہیں یہ صریح دھوکا اور فریب ہے۔ اس قسم کے عملیات خرق عادت میں آتے ہیں۔ آزمانے والے کے لئے کوئی پابندی نہیں۔ بہر حال عمل سے قبل ان شرائط پر غور کرو۔

(۱) اس قسم کے عملیات کا اثر ایک خاص علم ربانی کے تحت ہوتا ہے اس لئے کسی کو مجال نہیں کہ وہ بتا سکے کہ کب عمل مکمل ہوا اور کیوں نہ ہوا۔ طالب صادق ایک مرکز پر استقلال سے جما رہے تو آخر ایک دن کامیابی ضرور ہوگی۔ یعنی ایسا شخص ہی اس عمل میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتا ہے جو استقلال کے ساتھ جان کی بازی اس پر لگا دے اور انصاف سے دیکھو تو یہ کوئی مشکل ہی نہیں۔ لوگ اپنی عمر کا عزیز حصہ تحصیل علم میں صرف کر دیتے ہیں اور اپنے سرمایہ کی آخری کوڑی بھی صرف کر کے بی اے ایم اے کی ڈگری حاصل کرتے ہیں اور پھر جتنی تنخواہ لگتی ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ پھر خدا کے خزانوں کو اسی قدر ارزاں کیوں تصور کر لیا جائے۔

(۲) یہ عمل دریا پر ہی مخصوص ہے۔ نہر، تالاب اور دیگر پانی پر نہیں ہو سکتا جن اصحاب نے قریب دریا نہیں وہ اس عمل کو ہرگز نہ کریں۔

(۳) قواعد کی پوری پابندی کریں۔

(۴) میں نے اس عمل کو آزمایا۔ نہ اس سے زیادہ بیان دے سکتا ہوں، البتہ یہ یقین ہے کہ یہ عمل قطعی صحیح ہے۔ شرعی حدود کا وہ شخص خود ذمہ دار ہوگا جو اسے کرے گا میں نے سب پہلو سمجھا دیئے ہیں۔

(۵) شرعی طریق پر نہیں، بلکہ عملیاتی طور پر اس کی نوکوٹ یہ ہے کہ اگر انھنی سے روپیہ لیتے تو دو آنے اور روپیہ لیتے تو چار آنے حق مسکین کا ہے۔ یعنی انھنی مسافر ہو تو آپ چھ آنے کی کوئی جنس بازار سے لائیں اور دو آنے خیرات کر دیں یہ زکوٰۃ ہر مرتبہ نکالنی ہوگی، خواہ ایک دن میں کئی مرتبہ جنس لائیں۔

(۶) بار بار اس عمل سے کام نہ لیں بلکہ ضرورت کے وقت لیا کریں۔ گو عملی طور پر اس کی قید نہیں کہ آپ دن میں ایک مرتبہ اس سے کام لیں یا دس مرتبہ۔

(۷) مجاور کی انتہائی احتیاط کریں۔ اگر مجاور جاتا رہا تو عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا اور وہ دوبارہ اس کا حاصل کرنا محال ہوگا۔ یہ بھی ایک راز ہے کہ ایک مرتبہ ہو جانا ممکن ہے لیکن دوسری مرتبہ ناممکن ہے۔

(۸) جب تک مسافر ہاتھ میں ہے، قید ہے پرواز نہ کرے گا۔ اسی طرح رومال یا کسی کپڑے میں بندھا ہوا پرواز نہ کرے گا لیکن جب ہاتھ اور کپڑے کی گرہ سے آزاد ہوگا فوراً پرواز کر جائے گا

(۹) جو حرف تحریر کریں، دال، واو کے فرق کو واضح طور پر لکھیں۔ یعنی حروف صاف اور واضح ہوں، ورنہ عمل بے کار ہو جائے گا۔

(۱۰) دو قسم کے حروف تحریر کئے جاتے ہیں۔ روپے کے روپے لکھیں اور انھنی کے انھنی پر۔ ان میں تغیر و تبدل نہ ہونے پائے ورنہ عمل بے کار ہوگا۔

(۱۱) یہ عمل ماہ ذوالحجہ کا ہے اور کسی ماہ میں نہیں ہو سکتا۔ ذوالحجہ میں چار مہینوں سے ہے۔ جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت۔

طریق عمل

ایک انھنی اور ایک روپیہ نو جو ایک ہی سن کے سکے ہوں یعنی دونوں پر سکہ کا سال ایک ہی ہو اور دونوں کو پانی سے پاک کرو۔

انھنی پر یہ حروف لکھو۔

دس الف دال کاف الف میم میم الف دال یا دال الف الف دال ھا۔

روپیہ پر یہ حروف لکھو۔

حا با میم فا سین ھا ھا دال الف نون دال واو حا میم میم دال الف دال ھا میم سین حا الف الف۔

بسم اللہ کے ۱۹ حروف ہیں۔ قل ہو اللہ کے ۱۴ حروف ہیں۔ کل ۳۳ حروف ہوئے جان نے زوجی امتزاج سے مندرجہ بالا حروف پیدا ہوئے ہیں۔ خوب غور سے تحریر کریں اگر کوئی غلطی ہوئی تو عمل بے کار ہو جائے گا۔

روپیہ پر عمل کرنے، ان کو لکھنے اور دھونے کا کوئی وقت مقرر نہیں، نہ کوئی خاص سیاہی اور دوات و قلم درکار ہے۔ مگر حروف ایسے ہوں جو خوشنما ہوں اور سیاہی بھی روشن ہو۔ جو صاف و نمایاں حروف لکھ سکے۔ یہ حروف روپے اور انھنی

ی تصویریں صرف معمولی دونوں ایک ہی طرف ہوں۔ لکھتے وقت یہ خیال
ہو۔ جب حروف لکھ چکو تو دونوں کو عطر میں [illegible] روپیہ اور اٹھنی تیار رہے۔

جب شرف قمر یا عدالنور دونوں میں ہو تو آفتاب طلوع ہونے سے پہلے
دریا پر پہنچ جاؤ اور طلوع آفتاب کا انتظار کرو۔ جب آفتاب اٹھنا تر من ہو تو
روپے یا اٹھنی کو کنارے دو تین گز کے فاصلے پر تر حصہ کھود کر دفن کر دو اور اوپر سے
قدر گہرا ہو اور دریا سے کسی قدر فاصلے پر ہو اس کی کوئی حد مقرر نہیں۔ یہ بھی اختیار
ہے کہ پہلے روپیہ دفن کر دو یا اٹھنی۔ دفن کرتے وقت تینتیس مرتبہ سورہ والضحیٰ
پڑھے پر بیٹھ کر پڑھو۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اب اس دن
شام کو دریا سے دوسرے کنارے پر آنچوا [illegible] کے مطابق [illegible]
تین پہلے کے مقابل میں دفن کرو۔ بعد دفن کے تینتیس مرتبہ سورہ والضحیٰ
قریش پڑھو۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔

دونوں جگہ بالمقابل ہوں۔ اس سے یہ نہ سمجھنا کہ [illegible]
سے اندازہ کرنا کافی ہے۔ دوسرا مسئلہ اس وقت دفن [illegible] جب سورج ڈوب
رہا ہوگا۔ سمتوں کا بھی کوئی لحاظ نہیں بات صرف اتنی ہے کہ دونوں [illegible] دریا سے
آر پار بالمقابل دفن کرتے ہیں۔

اب روزانہ دفن کرنے والی جگہوں پر [illegible] طرح [illegible]
لایلاف پڑھا کرو (اول و آخر درود شریف پڑھو) جب سات یوم گزر جائیں تو
آٹھویں دن طلوع آفتاب سے وقت سورہ والضحیٰ [illegible] درود شریف پڑھ کر
گزرے کو کھودو۔ [illegible] پر تینوں جگہ [illegible]

ایک یہ کہ جو سکہ تم نے دفن کیا تھا وہ موجود ہے۔ [illegible]
کوئی [illegible] ہوا دوسری طرف جا رہا ہے [illegible]

دوسرا [illegible] جگہ موجود نہیں مجھو کہ [illegible] دوسری طرف
[illegible] ۳۳ مرتبہ سورہ لایلاف پڑھ کر [illegible] دونوں [illegible] جگہوں سے
[illegible] قبضے میں کر لو۔ تیسرا یہ کہ پہلی ہی جگہ دونوں سکہ موجود ہوں تو بھی تم
کامیاب ہو۔ اب اس پار جانے کی ضرورت نہیں رہی۔

قاعدہ یہ ہے کہ جو سکہ اپنی جگہ پائے [illegible] کا دراستے بھی نہ
خرچ کیا جائے گا اسے حفاظت سے قبضے میں رکھنے کی ضرورت ہوگی یہ کہ [illegible]
جہاں ہوگا مسافر وہاں پہنچ کر ہی رہے گا اور جو سکہ اپنی جگہ چھوڑ کر دوسرے کے
پاس چلا گیا ہے وہ مسافر کہلائے گا۔ مسافر کو بازار میں چلاتے ہیں اور سودا سلف
لیتے ہیں۔ مسافر دکاندار کو دیا اور چلے آئے۔ دکاندار جوں ہی اسے ہاتھ سے
لے گا وہ [illegible] کے پاس آجائے گا خواہ مشرق و مغرب کا فاصلہ ہی کیوں نہ
ہو۔

یہ عمل دراصل حب کا ہے، جو [illegible] عاشق و معشوق [illegible]
دلوں میں حب پیدا کر کے عاشق و معشوق بنا دیتے ہیں چونکہ [illegible] عاشق معشوق
کے بغیر نہ رہ سکے گا اس لیے جہاں چھوڑیں گے وہاں سے بھاگ کر معشوق کے
پاس آجائے گا۔

(۶۱) بحالی ملازمت یا مخصوص ملازمت کا حصول

یہ عمل مولانا عبدالکریم دیبی کا وضع کردہ ہے۔ ان کے زمانہ میں وزارت
کا عہدہ خالی ہوا۔ مسند وزارت حسن سنائی کو ملی۔ نظام الملک اس مرتبہ سے
خواستگار تھے وہ مولانا کے پاس پہنچے جو اس وقت آثار یہ جعفریہ میں بیگانہ روزگار
تھے ان سے اپنا مدعا بیان کیا۔ چنانچہ وہ نے چاندی ساعت عطارد میں تیار کر کے
دی تھی یہ شرف یا وہ نحل عطارد اس سے سے موزوں اوقات ہیں۔ اس نحل کی
وزارت سے تھی مصنف نے مرتبہ وزارت حاصل کیا اور حسن سنائی مغلوب کیا۔
[illegible] کسی شخص سے کسی جگہ پر [illegible] طلب کر لیا ہو یا ملازمت کا خلل ہو
یا [illegible] ہو یا ترقی پانے میں کئی مدمقابل ہوں یا حق تلفی ہوئی ہو یا اپنی
ملازمت مقدمہ سے دوبارہ حصول کی خواہش ہو اور یہ بھی خواہش ہو کہ وہ تمام پر
ترجیح پا کر خاص مقام یا عہدہ حاصل کرے تو اس عمل سے کام لے۔

اول نام مع والدہ لکھیں پھر خدا کے دو اسم مجیب لکھیں۔ پھر
افسر کا نام مع عہدہ لکھیں۔ اب ایک سطر میں فرداً فرداً تمام حروف کو لکھ کر صدر
مؤخر کریں اور قاعدہ تکسیر کے اعداد لکھیں (ان اعداد میں وہ عدد شامل نہ ہوگی جو
سطر اول تھی اور دوبارہ آخر پر آئی ہے) ان اعداد کو [illegible] میں پر کریں۔

اس کے بعد افسر کا نام مع عہدہ لکھ کر اس کو [illegible] راست اوپر کی سطر
ع کے [illegible] میں امتزاج دیں۔ [illegible] ایک حرف کا نام ہیں۔ ایک حرف
صوامت کا ہیں اس نئی سطر کے حروف جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنا ہیں۔
طاق ہوں تو پانچ پانچ کے کلمات بنا ہیں اور ان کو نقش کے چاروں طرف ایک
ایک بار لکھ دیں۔ اب چاروں طرف درمیان میں یہ [illegible] دیں۔

(۱) یا طبمیال (۲) یا کمیال (۳) یا اصباوث (۴) یا اہمیا اور چاروں کونوں
پر یہ چاروں اعوان لکھ دیں (۱) یا [illegible] (۲) یا [illegible] (۳) یا طبموش
(۴) یا کملیوش۔

[illegible] اور اعوان کی ترتیب یہی رہے گی۔ [illegible] جہاں سے چلیں شمار
[illegible] جب ان دونوں کو چاروں طرف [illegible] [illegible] سے
[illegible] چاروں طرف نام مع حروف صوامت سے امتزاج دیں۔ (جیسے
[illegible] اس نے [illegible] [illegible] ۹۱ سے [illegible] اور [illegible]
[illegible] یا [illegible] ابن فلاں (نام صاحب [illegible]) فلاں کا نام یا مقصد میں
[illegible] (یہاں نقش [illegible]) اب [illegible] ہو [illegible]
[illegible] میں باندھ لیں۔ دوران عمل مصطفیٰ کی [illegible] نقش و پاس
رکھیں اور [illegible] کریں کہ جب تک حصول مقصد نہ ہو۔ دونوں اسم بالتعداد

اور درمیں ۔ انشاء اللہ حصول مقصد میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ آپکے حق میں ہوگا۔

(۶۲) طلب مال

یہ عمل اس وقت کرنا چاہئے جب کسی سے روپیہ لینا ہو اور وہ نہ دیتا ہو یا کسی سے قرض لینے کی ضرورت ہو اور وہ انکار کرتا ہو یا کسی سے مالی امداد کی ضرورت ہو اور وہ توجہ نہ کرتا ہو تو تالیف قلب کر کے اس سے کام نکالیں تاکہ مطلوب کے دل میں اس قدر انس طالب کیلئے پیدا ہو جائے کہ وہ ہر خدمت کرنے کو تیار ہو جائے۔

ایک مثال لیں جس میں طالب محمد، مطلوب احمد ہے اور طالب ایک صد روپے کی ہے۔ اس عمل میں نقش مخمس سے کام لیں گے۔ مخمس ذوالکتابت کے پانچ دور ہوتے ہیں۔

(۱) اس نقش کے پہلے پانچ خانوں کے دور میں آیت یُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ کے اعداد ۱۴۹۳ پر کرتے ہیں۔

(۲) دوسرے پانچ خانوں کے دور میں بعد قلب نے اعداد ۱۶۳ میں مطلوب احمد کے ۵۳ عدد جمع کر کے ۲۲۰ پر کرتا ہے۔

(۳) تیسرے پانچ خانوں کے دور میں طالب و مطلوب کے اعداد ۹۲+۵۳=۱۴۵ کو پر کرتا ہے۔

(۴) چوتھے پانچ خانوں کے دور میں عدد آیت اور طالب مطلوب کے اعداد یعنی ۱۴۹۳+۹۲+۵۳=۱۶۳۸ کو پر کرتا ہے۔

(۵) پانچویں دور کے پانچ خانوں میں طلب یعنی ایک صد روپے کے عدد ۳۴۷ میں لا کے عدد ۳۱ جمع کر کے کل ۳۷۸ کو پر کریں۔

چار نقش

۷۸۹

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۱	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۲	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۳	۶	۵	۲۴	۱۸

چار نقش

۷۸۹

۳۷۸	۱۶۳۸	۱۴۵	۲۲۰	۱۴۹۳
۲۲۱	۱۷۹۴	۳۷۴	۱۶۳۹	۱۴۶
۱۴۳۵	۱۴۷	۲۲۲	۱۴۹۵	۳۷۵
۱۷۹۶	۳۷۶	۱۶۳۶	۱۴۳	۳۲۳
۲۶	۲۱۹	۱۷۹۷	۳۷۷	۱۶۳۷

اب متذکرہ بالا تمام حسابی عمل کو ذیل کی چال سے اور ذیل کے طریقوں سے نقش کے اندر پر کریں۔ دور اول کے پانچ خانوں میں ۱۴۹۳ سے ۱۴۹۷ تک عدد آئیں گے۔

دور دوم میں ۲۲۰ عدد سر لوح آتا ہے۔ اس لئے ایک عدد کم کر کے خانہ ۱۹ میں ۲۱۹ لکھیں گے اور ترتیب سے پانچ خانے پر کر دیں گے۔

دور سوم میں سر لوح ۱۴۵ عدد آئیں گے۔ اس لئے دو عدد کم کر کے خانہ ۱۱ میں لکھ کر پانچ خانے پر کریں۔ اب یہ نقش مکمل ہے لیکن سر لوح ہندسے نہ لکھے جائیں بلکہ جب دوبارہ لکھنے کی باری آئے تو اصل عبارت لکھی جائے۔ مثلاً اس مثالی نقش کے سر لوح پہ عبارت آئے گی۔

یحبونھم کحب اللہ والذین اٰمنوا اشد حبا للہ	بعد قلب احمد	محمد احمد	محمد یحبونھم کحب اللہ والذین اٰمنوا اشد حبا للہ	ایک صد روپیا

اس نقش کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھنی چاہئے۔

عزمت علیکم یا صائیل یا خالیل یا غضغائیل وبا سید المضطرون تسلطوا علی وجود احمد محبت وعودت محمد طلبوا مبلغ یک صد روپیہ سکہ رائج الوقت بحق یا اللہ یا حکیم یا مجیب یا دائم وبحق آیت یا کھیعص یحبونھم کحب اللہ والذین اٰمنوا اشد حبا للہ ۔ پہلا موکل اسم طالب محمد عدد ۹۲ کا ہے۔ دوسرا موکل عدد مطلوب احمد ۵۳ کا بنایا ہوا ہے۔ تیسرا موکل آیات کے اعداد ۱۴۹۳ کا ہے۔ چوتھا موکل تمام ملائکہ کا سردار ہے۔

اسماء باری تعالیٰ اسم مطلوب احمد کے ہر حرف کے مطابق لئے جائینگے۔

بس یہی عمل کا طریقہ ہے اس کے دو نقش تیار کرنے چاہئیں۔ ایک کو طالب اپنے بازو پر باندھے دوسرے کو اپنے مکان یا مکان میں درشت ہو اس پر لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی طلب جلد پوری کرے گا۔

عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے دن مشک قمر و مشتری یا زہرہ و مشتری میں زعفران سے لکھنے چاہئیں۔

(۶۳) فراخی رزق و زیادتی آمدن

جس مقصد میں کامیابی درکار ہو اسے لکھ لیں۔ مثلاً ترقی، نفع، زیادتی

آمدن فراخی رزق دوست۔ یا اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء بغیر حساب۔ فی ایک بسط مطلوب۔ تین تکرار دو حروف کا روپیہ دوسری سطر نام رزق والدہ اور لفظ متصدق للہ بسط مروجہ۔ سب ہر دو سطور کو آپس میں امتزاج دو یعنی ایک حرف آیت پاک کا۔ ایک نام والی سطر کا لے کر۔ پھر ایک آیت کا ایک نام والی سطر کا حرف لے کر باری باری ضم کر کے ایک سطر مکمل کر لیں جس لائن کے حرف ختم ہو جائیں۔ دوبارہ شروع سے اس سطر کے اتنے حروف لے لیں۔ جس قدر ضرورت ہو اب تمام حروف کے نیچے ابجد قمری سے اعداد لکھیں۔ ان اعداد کے نیچے تکسیری سطر میں ان اعداد کے مطابق حروف قطب لکھیں۔ ان حروف کو چار چار ملا کر کلمات بنائیں۔ اب سطر امتزاج (آیت واسم خود) کے اعداد نکال کر ایک مربع نقش آتشی چال سے پر کریں۔ چاروں کونوں پر چاروں ملائکہ کے نام لکھیں۔ اب اس نقش کے برابر حروف قطب لکھ دیں۔ نقش زعفران سے لکھیں اور بخور صندل مرچ کا کریں۔ اب نقش تیار ہے۔ ایسے دو نقش لکھیں۔ ایک کو پاس رکھ لیں۔ دوسرے کے اوپر اور نیچے ایک ایک خمیری رکھ کر آگ کے نیچے دفن کر دیں کہ اسے حرارت پہنچتی رہے جہاں نقش دفن ہے اس طرف منہ کر کے ایک مرتبہ (۱۰۱) آیت مذکورہ پڑھیں۔ اسی طرح مقررہ وقت پر روزانہ آیت پڑھ کر اس نقش کی طرف منہ کر کے کیا کریں یا جائے دفن کے مزید بیٹھ کر پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کا مقصد پورا ہوگا۔ اگر کوئی ایسی وجہ ہو کہ آپ مقررہ وقت پر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو پھر چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے یا تعداد بڑھا لیں اور حصول مقصد تک ورد جاری رکھیں۔

یاد رکھیں قضا عقد تکمیل وظیفہ صدق نیات سے مکمل ہوتی ہے۔ عملیات کبھی بے کار نہیں جاتے۔ گرمی کا زمانہ ہو، دھوپ کی شدت ہو، آپ چھتری اٹھا لیں۔ لہٰذا آفتاب غروب ہوا نہ دھوپ بند ہوئی مگر آپ دونوں چیزوں سے ایک قدیم سے محفوظ ہو گئے۔ بس یہی حال عملیات کا ہے۔ تو قدرت کو کرنا ہے سب ہوتا ہے۔ ہیں مگر اپنی تدابیر سے اس مشکل وقت کو عملیات کی مدد سے بآسانی گزار سکتے ہیں۔ ہمارے بزرگوں کی ریاضت سے اور بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقے سے کام میں اللہ تعالیٰ غیب سے کامیابی کے اسباب پیدا کر دے گا۔

ابجد قطب یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰
ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰		

(۶۴) حصول ملازمت

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام مع والدہ کے تمام حروف اور مقصد کے تمام حروف تہجی اور ان کو جدا جدا لکھیں۔ مثلاً احمد بن ہاجرہ حاجت چوہتر ہے تو لائن یہ ہوگی۔

احمد بن ہاجرہ حاجت چوہتر

اب اس سطر سے آتشی حروف الگ کریں۔ ہوائی سے آبی تک خاکی ایک اور ان کی ایک ایسی لائن تیار کریں کہ پہلے وہ حرف لکھیں جن کے عدد زیادہ ہیں اس کے بعد عدد صغری ترتیب سے دوسرے حروف لکھ دیں۔

مثلاً آتشی ا م ا ہ ا ہ ب ح ر ت چ ہ ت ع ر ج ہ ت ح ا ج ہ ت چ ہ ت ع ر ج ہ ت ح ا ج ہ ت چ ہ ت ع ر ج ہ ت ح ا ج ہ

مسبب الاسباب کے وسیلہ میں سے ایک وسیلہ اسم الباعث کا ہے۔ آپ کسی حاجت یا مقصد کے حصول کے لئے اس اسم کی روحانیت سے مدد لے سکتے ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ وقت مقررہ پر علیحدہ علیحدہ پاک وصاف جگہ میں عمل کے لئے بیٹھ جائیں۔ بخور مصطگی کا جلائیں اور ایک میز کی تختی پر کسی نوکدار چیز سے اس اسم کا یہ نقش ذوالکتابت کندہ کریں۔ اصل نقش اور اس کی رفتار پر کرنے کی مثال ذیل میں دی جاتی ہے۔

رفتار نقش۔

۱۹	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

اصل نقش۔

ث	ح	ب ا	ل
۲	۳۲	۴۹۹	۱۰۱
۳۳	۵	۶۸	۴۹۸
۶۹	۴۹۷	۳۴	۴

نقش کے اوپر مؤکل کا نام جسنائیل لکھیں اور نیچے مقصد لکھیں۔ مثلاً رزق، روزگار، ترقی مرتبہ، ادائیگی قرض، رہائی محبوس، آمدن غائب۔ غرضیکہ کسی قسم کی حاجت ہو اس طرح یا محبوب الٰہی بامسبب الاسباب۔ فلاں بن فلاں کی ترقی کے اسباب پیدا کر کے ترقی دے۔ الباعث۔

لوح مکمل کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر اسم الباعث کا چھ سو چار دفعہ ورد کریں۔ پھر دعا کریں اور مؤکل کو اس طرح حکم دیں۔ اے جسنائیل میں بحکم خدا تم کو یہ کہتا ہوں کہ میرا فلاں کام فوراً انجام دو۔ یہ حکم نہایت سکون سے لیکن پرزور الفاظ میں ادا کرو اور یقین کرلو کہ چونکہ ہم نے ایک بات کے لئے اس اسم کے مؤکل کو حکم دیا ہے اس لئے وہ ضرور پورا ہوگا۔ اس کے بعد اس لوح تختی کو کاغذ یا کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لو اور جو تین ہو خیرات کرو اور نیاز دلاؤ۔ انشاء اللہ اس کام کی تکمیل کے اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ ہر حاجت مند صرف اپنے لئے تیار کر سکتا ہے۔

(۶۶) ادائیگی قرض اور معقول آمدنی کا حصول

اس عمل میں دو اسم کام کرتے ہیں۔ رحمٰن، رزاق، اسماء الٰہی میں سے رحمٰن اس قوت کا نام ہے جو بامزد عنایات وعطایات کرتی ہے اور رزاق اس قوت کا نام ہے جو معیشت کی مختار ہے اور یہ سارا انتظام اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے۔ جس شخص کی آمدنی کم ہو اور اخراجات پورے نہ ہوتے ہوں یا آمدنی معقول ہے اور قرض سر پر ہو یا زمین، مکان، جائیداد نہ ہو اور اس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہو یا ملازمت نہ ملتی ہو اور ملازمت ہو تو مرضی کے مطابق اور وسائل کے موافق نہ ہو، یا ایک کی بجائے زائد کاموں میں روپیہ لگا رہا ہو یا انعامی اسکیموں میں حصہ لیتا ہو، مگر قسمت کبھی کھلی نہ ہو۔ یا زمیندار ہو، مگر مقروض ہو اور فصلوں سے نقصان رہتا ہو تو اس شخص کو چاہئے کہ ان دونوں اسمائے الٰہی کے ذریعہ درخواست کرے اور ان کی روحانیت سے مدد لے۔ اللہ پاک نے خود فرمایا ہے۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ۔ یعنی مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے میرے اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ سے پکارو۔

اس امر کے لئے میرے پاس جو عمل ہے وہ جسمانی ہے جس کے اندر روح پوشیدہ ہے۔ اس روح کو صاحب علم لوگ بہ آسانی پہچان لیں گے وہ مندرجہ ذیل مثلث میں پوشیدہ ہے۔ اس مثلث کو لکھنے کے بعد نیچے یوں لکھیں اجب یا مسئالیل اُطلُبکُم (جس قدر ضرورت ہو یا جو مطلب ہو) لحق یا رحمٰن یا رزاق العجل الساعۃ الوحا۔

یا رحمٰن یا رزاق

معطف	جبار	مالک
مقدس	رب	منعم
بار	الٰہ العالمین	دائم اللطف

مثلاً روزانہ مزدوری پانے والا مطلب میں یہ لکھ سکتا ہے کہ اطلبکم پانچ روپیہ روزانہ۔ اسی طرح تنخواہ پانے والے شخص کو بھی اپنا صحیح مطالبہ لکھنا چاہئے۔ اگر کسی نے انعامی بانڈ لیا ہے تو اس کا ذکر کرے۔ اگر زمین دار ہے تو بھی اچھی فصل کے اندر سے لکھے۔ اگر کوئی درویش ہے اور درس یا تبلیغ یا دینی کام میں مصروف ہے یا ورد اور وظائف میں مشغول ہے تو وہ دست غیب کے لئے اپنا روزینہ لکھ سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ مشتری کی ساعت میں چاندی کی تختی یا کاغذ پر اس مثلث حرفی کو رفتار نقش سے لکھیں، کاغذ پر زعفران سے لکھے۔ لکھتے وقت بخور عود اور حب القار کا ملا کر جلائے اور اسم یا رحمٰن یا رزاق دو چھ سو چھ بار پڑھ کر دعا مانگ کر نقش پر دھونی پردم کر کے اور سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ اب یہاں پھر توجہ سے اپنی ہمت کے مطابق اس ورد کو التزام کر لیں۔ مثلاً ان اسموں کو کھلا ورد کریں۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھا کریں یا روزانہ کسی وقت چھ سو چھ بار پڑھا کریں گو کام تو صرف لوح یا نقش بھی کرے گا اور ایسے اسباب دے گا کہ مالی لحاظ سے مقصد پورا ہو جائے گا تاہم اگر قسمت بہت کمزور ہو یا دیر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ورد یا جیبہ کو لازمی اختیار کر لینا چاہئے وہاں وہ شخص جو

دست غیب سے روزینہ ہو خواہش مند ہو نیچی یا مزدوری کے حاجت مند ہو
ہو اس کو چاہئے کہ ہوا جو چہار شنبہ کی رات سے نقاشی سے دوسرے
نقش یا نوشتہ اتار کر جب سے پہلے تیار کرے جتنے سے بعد چہار شنبہ
پر باندھ لیا کرے۔

میں یقین دلاتا ہوں کہ کوئی شخص بھی جو ان عملوں کی برکت حاصل کرے گا وہ محروم نہ رہے گا۔ جتنے بھی لوگ اس عمل کو کریں گے۔ ان شاء اللہ ضرور سو فیصد مراد کو پائیں گے۔ درمیان کا خانہ اسم ذات ہے باقی جو نقش جو لوگ نقش کے نیچے صحیح صحیح طور پر مطلب کی سطر نہ لکھیں وہ ان کی صرف تعداد روپیہ کی لکھ دیں۔ روزانہ ہو روزانہ ہو شب ہو اللہ رزاق بھی ہے اپنی درخواست پیش کریں۔ اللہ بہت قوت ہیں۔ درخواست اور فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ میرا کام تو خوابوں کا شمار ہے۔

نقش مثلث کی چال یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

●●●●●●

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شمار	نام کتاب	قیمت	شمار	نام کتاب	قیمت
۱	عملیات محبت نمبر	100/-	۸	روحانی مسائل نمبر	75/-
۲	جادو نمبر	100/-	۹	روحانی علاج نمبر	60/-
۳	امراض جسمانی نمبر	75/-	۱۰	جنات نمبر	60/-
۴	وظیفہ نمبر	75/-	۱۱	شیطان نمبر	60/-
۵	تعویذ نمبر	75/-	۱۲	خواص نمبر	60/-
۶	موکلات نمبر	75/-	۱۳	الف شین نمبر	75/-
۷	آسیب نمبر	75/-	۴	روحانی علاج نمبر	50/-

موبائل : 09756726786

باحیا

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے متعلق مسلم کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں تہبند باندھے لیٹے ہوئے تھے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ملاقات کی اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح لیٹے رہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دیدی اور بدستور لیٹے رہے۔ اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی سے کھلی ہوئی چادر کو چھپایا اور اٹھ کر بیٹھ گئے۔ پھر اندر داخل ہوئے۔ جب یہ حضرات چلے گئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا بات ہے کہ جب پہلے دونوں حضرات آئے تو آپ بدستور لیٹے رہے اور کوئی توجہ نہیں فرمائی مگر جب حضرت عثمان آئے تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور کھلی ہوئی چادر کو چھپا لیا؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔ عثمان نے مجھ سے کچھ کہا تھا جس میں ان کو ناکامی ہوئی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے ان سے اس حالت میں بات کی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ ناکامی کی وجہ سے واپس چلے جائیں اور مجھ سے بات نہ کرسکیں۔

آل انڈیا ادارہ خدمت خلق

(حکومت سے منظور شدہ)

ادارہ خدمت خلق دیوبند کل ہند رفاہی اور فلاحی ادارہ ہے۔ جو ۱۹۸۰ء سے عوام کی بے لوث خدمت انجام دے رہا ہے۔

اس ادارے کو اپنے تعاون اپنی سرپرستی اور اپنی دعاؤں سے نوازیں اور اپنے قیمتی مشوروں سے بھی عطا کریں۔

دفتر نشر و اشاعت

(رجسٹرڈ)

آل انڈیا ادارہ خدمت خلق دیوبند

مستحصلہ علم جفر کا قیمتی ہتھیار

از حالدہ خلجی

مشہور ہے کہ مستحصلہ تا پید ہے جہاں تک ہمارا تعلق و تحقیق ہے مستحصلہ تا پید نہیں تا پید اگر ہیں تو وہ لوگ ہیں جو محنت و ریاضت سے جی چراتے ہیں۔

جو چیز تا پید ہو اس سے متعلق دنیا میں کوئی خوش نہیں ہوتی اس چیز یا امر کے متعلق علماء و صوفیاء کرام فرمان کرے تو اس میں حقیقت و سچائی ضرور ہوتی ہے۔

سوال کے جواب کو حاصل کرنے کے لئے مختلف قواعد و اصولوں پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ اس عمل سے سوال کے حروف جدول سے حروف حاصل کئے جاتے ہیں یہ حروف جواب کی صورت اختیار کرتے ہیں اس حرف یا حروف کو جو جواب کی صورت میں نکل آتے ہیں مستحصلہ یا حروف مستحصلہ کہتے ہیں۔

اس دور میں جفر سے مستحصلہ کی عمل تکنیک و طریقہ بیان کیا جاتا ہے تو بات جلد سمجھ میں آجاتی ہے۔ لہٰذا آئیے مستحصلہ کو مثال سے بیان کیا جاسکتا ہے کہ ہم مستحصلہ مختلف اصول سے کیسے حاصل کرتے ہیں اور جواب کے حروف مستحصلات یعنی جواب کے حروف کیسے نکلتے ہیں اور جواب کے پڑھنے سے قبل مستحصلہ کا متن بہت جلد ہے مستحصلہ کے لئے بہت مضبوط ادراک و کشف کی ماند ہوتے ہیں یعنی انہیں بہت سے زاویوں سے دیکھا جاسکتا ہے۔

مستحصلہ کو حاصل کرنے والے کو بہت سے امور کا خیال رکھنا پڑتا ہے کہ ان میں ضروری حروف ضائع نہ ہوجائیں اور مستحصلہ کے حروف اپنے اصل مقام میں جگہ لیتے ہیں۔

حل مستحصلہ

علم جفر میں ہمیشہ پاکیزگی کو ملحوظ رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے قول ہے کہ اس عمل کو ہمیشہ باوضو رہ کر کیا جائے بلکہ یہ معمولات بھی باوضو رہ کر کیا جاتا ہے۔

باوضو ہو کر یکسوئی کے ساتھ سائل کا سوال سنیں اور اسے کاغذ پر لکھ

مستحصلہ کا اصول

جب ہم مستحصلہ متعلق سوال جواب پر پہنچیں تو حروف ناطق (یعنی جواب کے حروف) اور حروف صامت (سوال کے حروف) میں کے مثلاً [illegible] پر ہم مرتب ہیں پر [illegible] پر ہم [illegible] میں ہم [illegible] ہیں [illegible] پر [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہیں

سامنے کھلے ہوئے نظر آئیں گے۔ یہ چیزیں رکھ جائے کہ عمر الفجر کے مستعمل بعض اوقات مشکل الفاظ میں جوابات دیتے ہیں انھیں بغور سمجھ کر غور کیا کریں۔

سوال قائم کرنا

دنیا میں کسی قسم کا سوال ہو، وہ علوم کے بدیہیات و مشاہدات کے مطابق جواب اسی سوال میں پوشیدہ ہوتا ہے، بایں جواب کا دارومدار کسی نہ کسی قاعدے کا محتاج ہوتا ہے۔ عمر الفجر سے متعلق سوالات کرنے کے دو قسم ہوتے ہیں۔

(۱) مرکزی سوالات (۲) محوری سوالات

مرکزی سوالات کی تشریح یا تعریف اس عمر کی جاسکتی ہے کہ ایسے سوالات جو ہم کسی بھی وقت یا عرصہ یا کسی زمانہ میں کریں اور انھیں سوال و منفرد بنانے کے لئے کسی تاریخ وغیرہ وغیرہ کی ضرورت نہ پڑے۔ مرکزی سوالات کہلاتے ہیں مثلاً کیا زمین گول ہے؟ یہ سوال کسی بھی زمانے میں کیا جائے تو ایک ہی جواب ہوگا۔ سورج کتنے ہیں؟ ایک یا ہے؟ اسی عمر کے تمام سوالات مرکزی سوالات ہوتے ہیں۔

اسی عمر کے محوری سوالات وہ ہوتے ہیں جس زمانے میں یا وقت کے لحاظ سے تبدیلی واقع ہو مثلاً کیا فلاں ابن فلاں پاس ہوگا؟ اب یہ معلوم نہیں کہ سائل کس جماعت کے متعلق سوال پوچھ رہے ہے فلاں نے امتحان دیا ہے یا ابھی دینا ہے، اور سوال کرنے والے کی جماعت بھی نہیں معلوم کہ یہ فلاں ابن فلاں بارہویں جماعت پاس کرے گا؟ اب یہ معلوم نہیں کہ سائل کس امتحان کے متعلق پوچھ رہا ہے، دوسرے سوال کا جواب پر سوال میں شک و شبہ ہو جاتا ہے جبکہ اس سوال کو بھی بغیر تاریخ کے ساتھ آسانی سے حل کیا جاسکتا ہے۔

سوال یہ ہو کہ کیا فلاں ابن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان پہلے چانس میں پاس کرے گا؟

اب یہاں تاریخ کی بھی ضرورت نہیں ہوگی کہ آپ نے پہلا چانس لکھ کر سوال مکمل و درست ہونے کے ساتھ تو ظاہر کیا ہے، دوسرے کہ سوال لکھنے سے پہلے آپ عمر الفجر اور عمر کے متعلق یہ سمجھ لیں کہ ہم جاننے والے سے پوچھ رہے ہیں اور واقعی کل کائنات کے امور تو یہی جانتا ہے وہی عمر رکھتا ہے اسی سے پوچھنا ہے۔

پہلے بیان کئے گئے سوال کو یوں بھی لکھ سکتے ہیں

یا علیم! یا فلاں ابن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان انیس سو نواسی کے سالانہ امتحان میں پاس کرے گا؟

یا علیم! یا فلاں ابن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان سالانہ امتحان انیس سو نواسی میں دوبارہ سے پاس ہوگا؟

ان سوالات پر غور کریں گے تو آپ کو یہ ثابت ہوگا کہ سوال مکمل بغیر کسی شک کے ساتھ ہے اور کسی قسم کا شک و شبہ یا التباس نہیں۔

اب اسی عمر میں ایک شخص زندگی میں کئی بار فیل ہوتا ہے۔ تو سوال میں تاریخ اور عمر کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ اگر عمر معلوم نہ ہو تو تاریخ نہایت ضروری ہے۔ ایک بار سائل سوال کرتا ہے یا علیم کیا عمر میں کامیاب ہوگا؟ اس سوال کرتے ہیں

یا علیم کیا عمر میں کامیاب ہوگا؟

جواب کئی میں آتا ہے کہ ہاں کامیاب کرے گا اور پھر ۱۰۰ سال بعد ہی سائل ہو جاتا ہے اور یہاں سائل سے سوال میں غلطی سے غلط تاثرات لے لیتے ہیں۔ یہاں پر سائل بھی حق بجانب ہے کیوں کہ اس نے سوال غلط قائم کیا ہے کیوں کہ زندگی میں کئی بار انسان کو ناکامی سے گزرنا پڑتا ہے۔ اب یہ معلوم نہیں کہ یہ سوال عمر میں کتنی بار پوچھا گیا ہے یا کتنی بار وقت عمر کا ہے لہذا سوال میں تاریخ کا اضافہ کرنے سے سوال مکمل حل ہوگا۔

یا علیم کیا عمر میں کامیاب ہوگا؟ (۲۰ جنوری انیس سو نواسی)؟ مطلب یہ ہے کہ عمر کے سوالات بہت مشکل ہوتے ہیں عمر کے سوالات میں تاریخ وغیرہ کی ضرورت نہیں، محوری سوالات میں دن و تاریخ، سال، عمر، واقعہ، سانحہ وغیرہ میں سے کسی نہ کسی ضرورت و سوال کے مناسبت سے ضروری ہے تاکہ اس سوال کا صحیح و مناسب جواب حاصل ہو۔

راقم کی نظر میں ایسی بہت سی مثالیں گزری ہیں جس میں بڑے بڑے جید حضرات نے محوری و مرکزی سوالات میں تمیز کو خود بھی نہ جانا، مشین کو بھی غلط ہو جانا، پھر اکثر سوالات سے غلط جوابات کا نکلنا یہ سب کچھ محوری و مرکزی سے ناشناسی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ لہذا سائل کا مکمل سوال درست و سچے جواب کی ضمانت ہے۔

قارئین اس نظر میں مختلف سوالات دیکھ کر ہر قاری خود بخود سمجھ جائے گا کہ مرکزی سوالات سے علاوہ دوسرے اقسام کے سوالات کیسے اور کس طرح قائم کئے جاتے ہیں، کسی سوال میں شک یا التباس نظر آئے تو تھوڑی سی فکر سے رفع دقت کی تصور کریں گے۔

سوال میں اسماء کا استعمال

ایک اہم نقطہ جو سوالوں کے جواب پر بہت اثر انداز ہوتا ہے وہ ہے سوالات میں ناموں کا غلط یا مبہم لکھنا۔ یاد رہے کہ سوال میں سائل یا جس

سے سوال متعلق ہوا اس کا اصل نام لکھیں اور پھر نام سے ساتھ والدہ کا نام انتہائی ضروری ہے۔ بعض حضرات والدہ کی بجائے والد کا نام لکھ دیتے ہیں جو کہ غلط ہے ماں کا نام اس لئے سوال میں ضروری ہے کہ یہ تو سو فیصد حقیقت ہوتا ہے کہ حامل وہاں جہاں میں لانے والی ذات ماں ہے اور وہ ای سے جنا ہے لہٰذا اس میں کوئی شک وشبہ نہیں رہتا اور سوال حل ہو جاتا ہے۔ باپ کا نام لکھنے سے پھر بھی شک وشبہ ہو جاتا ہے کہ وہ واقعی اسی بچی سے متعلق ہو۔

بعض حضرات صرف نام لکھ دیتے ہیں۔ فلاں یا فلاں محمد اشرف ہے۔ اب دنیا میں اشرف نام کے بے شمار افراد ہیں۔ معلوم نہیں کہ کس اشرف سے متعلق پوچھا جا رہا ہے، لہٰذا ماں کا نام ساتھ لکھنے سے متعلقہ اشرف متعین ہو جاتا ہے۔ بعض حضرات والدہ کے نام کی بجائے والد کا نام لکھ دیتے ہیں۔ خاص طور پر تعویذوں میں ایسی غلطی ہوتی ہے کیوں کہ عورت کا تعلق میکے سے ہوتا ہے۔ اشرف کے ساتھ والدہ ہو سکتا ہے، لہٰذا نام کے ساتھ والدہ کے سوال کرنا ضروری ہے۔ والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو نام کے ساتھ محلہ، مقام، روڈ یا سوچ سمجھ کے بعد سوال کو مفرد بنایا جا سکتا ہے۔ جس کی مثالیں آگے کے اوراق میں آپ کی نظروں سے گذریں گی۔

قوانین مستحصلات

اس مضمون میں جو مستحصلات پیش کئے جا رہے ہیں اسے حل کرنے کے قوانین نہایت آسان ہیں اور ان کی اصطلاحات بھی بہت کم ہیں لیکن ہم یہاں اصطلاحات جلد کچھ زیادہ پیش کریں گے تاکہ ان مستحصلات کے علاوہ کسی اور مستحصلہ کو بھی حل کرنا پڑے تو اسی مضمون سے مدد لی جائے اور سرگردانی نہ رہے کہ فلاں کے معنی فلاں شئے کو کیسے اخذ کیا جا سکتا ہے بلکہ اس لئے بھی کہ ان مستحصلات کے اصطلاحات دیکھ کر آپ ان کے حل ہونے کا بخوبی تسلیم کریں۔

اصطلاحات

۱- سوال سوال کے معنی پوچھنا دریافت کرنا یعنی آپ کو جس چیز کو دریافت کرنا ہے تو اس دریافت رموں کو مکمل ترتیب و بندش کے ساتھ لکھیں اور سوال کے شروع میں "یا علیم" ضرور اور ضرور لکھیں۔

بسط حرفی

سوال کو حروف میں حل دینا بسط حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً یا علیم کا حق یہ ہے

بسط حرفی = ح ق ک ی م ا ع ل ی

اسماء کی تخفیف یا تخلیص

[illegible] کی ویسی ہی [illegible] حل دینا اسماء کی تخلیص کہلاتا ہے۔

[illegible] تخلیص میں [illegible] ایک بار لکھ دینا کافی ہوتا ہے)

[illegible] = ا ل ق ا د ر

[illegible] = ا ل ق ا د ر ی ا

[illegible] = ا ل ق ا د ر ی ا ا

تظلیم

[illegible] میں [illegible] ابجد کا [illegible] تظلیم ہوتا ہے یعنی ہوائی ابجد قمری ابجد سے بڑا ہے ابجد قمری کا تظلیم ہی استعمال ہوتا ہے۔

[illegible] ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن

[illegible] س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

[illegible] اپنے اوپر پہلے کا تظلیم ہوتا ہے یعنی الف کا تظلیم ی ہے [illegible] کا تظلیم ق ہے۔

تمام ابجد میں ۲۸ حروف تظلیم ہوتا ہے۔

اسقاط و اسم مرتبہ

ا	ب	ج	د	ہ
۱	۲	۳	۴	۵

و	ز	ح	ط	ی
۶	۷	۸	۹	۱۰

یہ تمام ابجد قمری سے نکلے ہیں۔ ابجد قمری میں ہر دو سوال حرف تین تک کے حروف ہیں۔ ا ی ق غ ہم مرتبہ ہیں ا کا ہم مرتبہ ی ہے ق ہے اور غ ہے ای [illegible] ق غ ہے اور اسی طرح آگے ب ک ہم مرتبہ حروف ک را ور ک کے ب ر ہیں اور ر کے ک ب ہیں ہم مرتبہ ہیں۔

ابجد قمری بمعہ قیمت

[illegible] ابجد قمری سے بنی ہیں۔ اکثر مستحصلات [illegible] حروف ترتیب، تظلیم اور ترفیع وغیرہ سے حل ہوتے ہیں۔

ابجد قمری

[illegible] قیمت سے اور ب کی ای طرح [illegible] قیمت ۲ ہے۔ علی ہذا القیاس

ب اور پ ایک ہی ہیں = ۲ اور ۲ راء اور ز

ج اور چ ایک ہی ہیں = ۳ اور ۳ ت اور ث اور ت

اعداد جمل کا مطلب ہے کہ جب حروف کو بسط حرفی یعنی حروف میں ملایا جاتا ہے تو ہر ایک کی قیمت سے مراد وہ عدد ہیں جو اعداد جمل کہلاتے ہیں۔

بسط تضعیف

یعنی کسی حرف کی قیمت کو اس کے نام کے حروف کی قیمت کے مطابق حرف لیں مثلاً م کی قیمت (۴۰) ہے۔

۴۰+۴۰+۱۰=۹۰ ۱۰ قیمت ہے ف کی

لہٰذا م کا بسط تضعیف ف ہوا۔

بسط تصحیف

یا اس بسط تضعیف کے اندر یہاں قیمت ختم ہو جاتی ہے مثلاً ف

کا بسط تصحیف م ہے۔

کبیر، وسیط، صغیر معلوم کرنا

جمل کبیر جو پہلے بیان ہو چکا ہے۔ فرض کریں کسی بسط حرفی یا بسط کی کل قیمت یعنی جمل کبیر ۲۱۱ ہے تو وسیط معلوم کرنے کے لئے اکائی دہائی والے ہندسے ہی رہنے دیں۔

کبیر = ۲۱۱ وسیط = ۱۰۱ = ۲ صغیر ۹ = ۹ = ۴۲

صغیر کا طریقہ بھی وسیط کی طرح ہے۔

صغیر = ۲+۲ = ۴

بعد کبیر = ۲۱۱ وسیط = ۱۰۱ صغیر = ۴

واضح رہے کہ بعد کبیر میں صفر نہیں ہوتا۔

بسط ملفوظی

مطلب یہ ہے کہ حروف کو جس طرح تلفظ کیا جاتا ہے جس طرح زبان سے ادا ہوتے ہیں مثلاً حروف ا، ب، ج، د، ہ، و، ز، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ف، ص، ق، ر، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ۔

ترفع حرفی

ابجد قبری میں حروف کو ایک درجہ بلند کرنا ہوتا ہے

ا کا ب، ب کا ج، ج کا د، د کا ہ، ہ کی بذا القیاس

ترفع عددی

حروف کو اعداد سے مراد لینے سے ان کو ہندسوں یعنی اکائی و دہائی

سے دہائی و سیکڑہ سے ہزار و ہزار سے لاکھ

ب کا سے ا کا ۲

ج کی حروف ۔۔۔ آخری حروف تہجی ی

د کی حروف ۔۔۔ ب والی ن کی ت تک

ہ کی حروف ۔۔۔ ج والی ص کی ث تک

و کی حروف ۔۔۔ د والی ض کی خ تک

ترفع طبعی

حروف تہجی کو اعداد سے تبدیل کرنے کی آخری ونہائی سے خالی کو پہلی

سے دہائی و تہائی سے ہزار و لاکھ سے خالی لینے مطلوب ہوں۔

ترفع اقراری

کسی حرف کے ایک حرف چھوڑ کر کا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے

مثلاً ا کا ج، ب کا د، ج کا ہ، د کا و، ہ کا ز، و کا ح، ز کا ط، ح کا ی، ط کا ک، ی کا ل، ک کا م، ل کا ن، م کا س، ن کا ع، س کا ف، ع کا ص، ف کا ق، ص کا ر، ق کا ش، ر کا ت، ش کا ث، ت کا خ، ث کا ذ، خ کا ض، ذ کا ظ، ض کا غ، ظ کا ا، غ کا ب

ترفع زواجی

کسی بھی حرف کا اپنا حرف آخری حرف تک دہائی ہندسے مثلاً ا کا ۱، ب کا ۲، ج کا ۳، د کا ۴، ہ کا ۵، و کا ۶، ز کا ۷، ح کا ۸، ط کا ۹، ی کا ۱۰، ک کا ۲۰، ل کا ۳۰، م کا ۴۰، ن کا ۵۰، س کا ۶۰، ع کا ۷۰، ف کا ۸۰، ص کا ۹۰، ق کا ۱۰۰، ر کا ۲۰۰، ش کا ۳۰۰، ت کا ۴۰۰، ث کا ۵۰۰، خ کا ۶۰۰، ذ کا ۷۰۰، ض کا ۸۰۰، ظ کا ۹۰۰، غ کا ۱۰۰۰

امتزاج دینا

امتزاج دو بسطوں کو آپس میں ضم کرنے کو کہتے ہیں۔

مثلاً اس طرح ہوگا کہ ایک حرف پہلی بسط کا دوسرا حرف دوسری بسط کا

اس طرح تیسرا حرف ہوگا۔

پہلی بسط = ب ج ہ

دوسری بسط = ز ح ط ی

امتزاج = ب ز ج ح ہ ط ی

دوسری بسط = ز ح ط ی

امتزاج = ز ب ح ج ط ہ ی

صدر موخر

کسی بسط کا پہلا حرف اور پھر آخری حرف پھر دوسرا حرف اور پھر آخر

[illegible]

اب ان دونوں کی مثال

صدر موخر = اس اب ت ج کی دونوں کی

موخر صدر

بالکل صدر موخر کے برعکس ہوتی ہے آخری حرف پہلے حرف

ب ت ج حجہ

موخر صدر = حجہ ب ت ج

زمرہ

جب ہم کسی لفظ کو موخر صدر یا صدر موخر کرتے ہیں تو وہ لفظ [illegible]
ہوتی ہے اگلی طرح وہ لفظ [illegible] ہم اس کو [illegible] کہتے ہیں
ظاہر ہوتی اسی ترتیب سے آگے بڑھتے ہیں تو پہلی [illegible]
ہوتی ہے اس سے اوپر [illegible]

اس طرح صدر [illegible]

صدر موخر = [illegible]

صدر موخر = [illegible]

صدر موخر = [illegible]

صدر موخر = [illegible]

صدر موخر = [illegible]

تکسیر

صدر موخر یا موخر صدر کا عمل جب زیادہ مشکل ہو جاتا ہے تو ان کو حل
کے عمل کو تکسیر کہتے ہیں جیسے زوج میں مشکل ہے

تکسیر زوج

آخر حروف کو سطر ہفت سوم کو اسے تکسیر زوج کہتے ہیں۔

زبر و بنیات

ملفوظی حروف کا پہلا حرف زبر ہوتا ہے باقی بنیات مشابہ میں مزید
ہے اور یہ بنیات۔

حرف مکتوبی

[illegible] جس حرف پر شروع ہوں اسی پر ختم

حروف مسروری

[illegible] حروف پر مشتمل ہوں

[illegible]

حروف ملفوظی

[illegible] حروف جو تین حروف پر مشتمل ہوتے ہیں

[illegible] حاف،

طرح

[illegible] کہتے ہیں [illegible]
[illegible] یا [illegible] حروف تہجی

تنزل

[illegible] ہے ب کا الف [illegible]
[illegible] حروف تنزل ہوتے ہیں۔

ابجد شمسی بمعہ قیمت

[illegible]

[illegible] کہتے ہیں [illegible]
[illegible] ہوتا ہے۔ [illegible]
[illegible] ہوتی ہے [illegible]
[illegible] ہوتا ہے۔ جب تک ان کے بنیادی
قوانین ذہن نشین نہ ہو جائے کا قرآن پر [illegible] ان کی تعریف و بیان بھی
[illegible] ہوگا۔

بنداں بنیادی قوانین کے بعد قوی امید ہے کہ شائقین حضرات یہ صرف
تعریف و بیان پر بعد حضرات کافی حد تک دسترس پا سکیں گے۔

قاعدہ حسابی

[illegible] میں حسابی قواعد سے شروع میں اور کئی حضرات نے آزمائے
ہوں گے لیکن ان تمام قواعد میں قاعدہ ذیل سب سے مشکل و لاجواب ہے۔

جب یہ تحریر میں جفر کو عام کیا گیا اور اس کے کئی مستحصلات وقواعد پیش کیے گئے تو شائقین جفر نے آسان قواعد پیش کرنے کی آواز اٹھائی کیوں کہ لوگ دور حاضر کی جدت کی طرح ان علوم میں بھی آسان راستوں کو تلاش کرنے میں مگن ہیں لہذا علامہ شادگیلانی نے بہت سے آسان قواعد بھی پیش کیے پھر بھی محنت ومشکل امور سے جی چرانے والوں پہ یہ قواعد گراں گزرے بالآخر روحانی باپ نے مخلوق کی انتہا کردی اور اپنے معمول کا قاعدہ رسائل وکتابوں میں بکھیر دیا۔ یہ قاعدہ ان کا معمول تھا اور عام طور پر اسی قاعدے کو استعمال میں رکھتے اور یہی قاعدہ مجھ خاکسار کا بھی معمول ہے، جب حضر بھی کسی سائل نے سوال پوچھا قاعدہ حسابی سے جواب وئید تا ہوں اور مختلف مواقعوں پر حیران کن جوابات دیئے ہیں، کئی بار چند ایک پیش گوئیاں اسی قاعدے سے اخذ کئے ہیں، جنتریاں ورسائل میں شہرت جفر ظلمات اس مستحصلے کے متعلق لکھتے ہیں۔

"میں اس قاعدے کو علم غیب نہیں کہتا، علم غیب کچھ اور چیز ہے اور وہ مشیت ایزدی پر منحصر ہے۔ البتہ حسابی قواعد میں یہ قاعدہ بے حد آسان اور نہایت عمدہ جواب دینے والا ہے"۔

یہ قاعدہ بار ہا شائع ہو چکا ہے لیکن لوگ ابھی تک اس کی قدر وقیمت سے بے خبر ہیں، مفصل مثالوں کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے اور یقین ہے کہ اکثر حضرات کا معمول بن جائے گا۔

اصول قاعدہ

(۱) سب سے پہلے یا علیم لکھیں۔

(۲) یا علیم! کے بعد اپنا سوال یا سوال سائل مکمل بندش کے ساتھ لکھیں۔

(۳) اب یا علیم کے علاوہ تمام سوال کو بسط حرفی کردیں۔

(۴) اب پہلے حرف سے گنتی شروع کردیں اور ساتواں، ساتواں حرف سطر سے اٹھائیں۔ یعنی سطر کو طرح دیں۔

(۵) اگر جواب مفصل چاہئے تو ہر چوتھا حرف سطر سے اٹھائیں۔

(۶) ۷×۷ یا (۴×۴) کی سطر ظاہر ہوگی۔

(۷) اب ان حروف کو ناطق کریں یعنی مستحصلہ سے بدل دیں۔

نہایت عمدہ اور درست جواب برآمد ہوگا۔

حروف تین طرح سے جواب دیں گے یا ناطق ہوں گے۔

(۱) حرف خود ناطق ہوگا۔

(۲) نظیر وناطق ہوگا۔

(۳) یا پھر ہم مرتبہ ناطق ہوگا۔

مذکورہ قاعدے سے حل شدہ سوالوں پر غور وفکر کریں انشاء اللہ تمام ذہنی کوفتیں دور ہوں گی۔

مثالیں

(۱) یا علیم کیا علم الجفر مستقبل کے سوالات کے جوابات درست دیتا ہے؟

بسط حرفی = ک ی ا ع ل م ا ل ج ف ر م س ت ق ب ل ک ی س وا

ل ا ت ک ی ج واب ا ت د ر س ت د ی ت ا ہ ی

۷×۷ = ا ت و خ ر و

مستحصلہ = ناطق ہم مرتبہ نظیرہ ہم مرتبہ خود نظیرہ خود

جواب = ق ن ع / ک ا خ / و ھ ہ

ایک عورت نے اپنے منگیتر کے متعلق سوال کیا کہ منگیتر دوسری شادی تو بعد میں نہیں کریں گے تو لہذا ان کے سوال کو اس طرح لکھا گیا۔

(۲) یا علیم زندگی میں محمد نواز بن اشرف نقشی شادیاں کرے گا؟

بسط حرفی = ز ن د گ ی م ی ں م ح م د ن وا ز ب ن ا ش ر ف ن ق ش ی ش ا دی ں ک ر ے گ ا

۷×۷ ی و ا ی

مستحصلہ = خود ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود خود

جواب = ی ں / ک د ی

ہے / ایک (ایک سے)

لہذا سائل کو آگاہ کیا گیا منگیتر صاحب ایک شادی کریں گے۔

(۳) یا علیم کیا کتاب خانوس الجفر عوام تا سانی سمجھ سکیں گے؟

بسط حرفی = ک ی ا ک ت ا ب ف ا ن وس ل ج ف ر ع وا م ت ا س ا

ن ی س ا ن ی س م ج ھ س ک ے ی ں گ ے

۷×۷ = ب ں م ی ی

مستحصلہ = ہم مرتبہ خود خود ہم مرتبہ غیر ناطق

ک ں م ا ا

جواب = کمال

یعنی نہ صرف سمجھ جائیں گے بلکہ کمال حاصل کرلیں گے۔

(۴) یا علیم مرغی خانے کا کاروبار محمد عتیق بن حمیدہ بیگم کے لئے کیسا ہے؟ اپنی رائے سے نوازیں۔

بسط حرفی = م ر غ ی خ ان ی ن ک ایک ا ر و ب ا ر م ح م و ع ت ی ق
ب ن خ م ی د ج ب ی ک م ک ی ل ی ن ک ی س ا ی اب ی ل ان ی
س س د ن و ی

۷×۷ ن د و ق ک ک ب س
مستحلہ ہم مرتبہ خود خود غیر ناطق ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود نظیرہ

ت ہ د×ب ر ب ا
جواب = ہو برباد

یہاں درمیان میں حرف ح غیر ناطق تھا یعنی جواب میں ظل یا غیر غالب تھا لہٰذا ۱۱ سے ختم کر دیا گیا۔

(۵) یا علیم خالد بن کو غلام عباس بن سے مستحلہ صدر موخر تکسیر والا طلاب کس درجے کا ہے؟

بسط حرفی = خ ال د ب ن ب ۶۵۴۳۲۱ ک د خ ل ام ن ب اس
ب ن ۶۵، ۶۵۴۳۲۱ س ی م س ت خ س ں ح ص د ر م ، خ ر ت ک س ی
ر د ال ام ل ا د ی ک س د ر ج ی ک ا د ی

۷×۷ ب ک ب ، س ل خ د ہ ی
مستحلہ غیر ناطق ہم مرتبہ نظیرہ ہم مرتبہ نظیرہ ہم مرتبہ نظیرہ خود خود

×ب غ ں ج س ر ہ ے
جواب = عباس سچ رہے

(۶) یا علیم کیا عراقی صدر صدام حسین پھر کبھی امریکہ اور اس کے حامیوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہو گا؟ جون ۱۵ سے کیا ہوا ہے؟

بسط حرفی = ک ی ا خ ر ا ق ی ص د ر ص د ا م ح س ی ن ب ہ د ر ک ہ
ب ی ا م ر ی ک ہ د ا ور اس ک ی ح ا م ی د ن ک ی خ ل اف ا ت ہ ک ہ د ا
ہ و ک ا ج د ن ا ن ی س و ا ک ا ن د ی

۷×۷ ق ا ہ م ر ہ ل ہ خ س ی
مستحلہ خود خود خود ہم مرتبہ خود خود ہم مرتبہ خود خود خود

ق ا ہ م ک م ل ان خ س ی
جواب = قائم م چلن ے

مطلب یہ کہ آہستہ یا م چلن رفتار کے ساتھ اپنے آپ کو قائم کرنا یا کھڑا کرنا یعنی آئندہ عراق پھر اٹھ کھڑا ہوگا۔

(۷) یا علیم کیا ہمزاد کو عمل سے تسخیر کیا جا سکتا ہے۔

بسط حرفی = ک ی ا ہ م ہ ز ا د ک و ع م ل س ی ت س خ ی ر ک ی ا ج ا
ں ک ی س ت ا د ی

۷×۷ ت ش ، ر ن
مستحلہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود نظیرہ ہم مرتبہ

م ج ا د ہ
جواب = مجہو ہو

جواب واضح قابل فہم نہیں لہٰذا (۴×۴) میں دیکھا۔

۴×۴ ا ف ک و ج س ر س و
مستحلہ غیر ناطق خود ہم مرتبہ نظیرہ خود ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود نظیرہ

×ف ر ں ہ د ب س ر
جواب = صرف ہو برس

یعنی صرف ایک برس بعد ہو یا ایک برس لگے۔

☆☆☆

ضروری اعلان

اعلامیہ نمبر-۱۶

مولانا محسن الہاشمی نے مندرجہ ذیل شاگردوں کی تفصیل معلوم ہوچکی ہے۔ دیگر شاگردوں سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد ایک پوسٹ کارڈ پر اپنی تفصیل روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز دیوبند اپنے ذاتی شاگردوں کی تفصیل کا پابند ہے اس کے لئے ہر شاگرد کی تفصیل ہمیں موصول ہوجانی ضروری ہے۔ ڈائریکٹری میں ہر شاگرد کا مکمل پتہ اور فون نمبر بھی چھپ جائے گا اس سے پتہ معلوم فون نمبر یا موبائل نمبر بھی نہ ہو معلوم ہوا کہ پارہ وقتہ میں تمام شاگردوں کا موجودہ ہے لیکن دو یا دو سے زیادہ شاگرد ایسے ہیں جنہوں نے سنکارے ہیں تاکہ پتے اور فون نمبر میں اگر کوئی تبدیلی ہوگئی ہو تو واضح ہوجائے۔ جن شاگردوں کا نام ابھی تک لسٹ میں نہیں چھپا ہے تو وہ فوراً اپنے پتہ وغیرہ کا اندراج کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز سے جو ڈائریکٹری شائع ہوگی اس میں سب شاگردوں کے نام پتے ہوں گے نشہ ہوگی ہیں۔ دیوبند کے سب شاگردوں کو بھی خود پہنچ کے گھر پہ ڈائریکٹری کی ایک کاپی بھیجی جائے گی۔

نمبر	نام	پتہ	T No
423	محمد صادق	[illegible]	T34[illegible]/06
424	سمیہ [illegible] صدیقی	[illegible]	[illegible]
425	محمد حکیم رفیق سمیہ	[illegible]	T2[illegible]/06
426	محمد [illegible]	[illegible]	T25[illegible]/06
427	[illegible]	[illegible]	T35[illegible]/06
428	محمد [illegible]	[illegible]	T364/06
429	محمد لطیف قاسمی	[illegible]	T3[illegible]/06
430	رضوان احمد	[illegible]	T347/06
431	[illegible] احمد	[illegible]	T35[illegible]/06
432	محمد حبیب [illegible]	[illegible]	T360/07
433	حنیف [illegible]	[illegible]	T361/07
434	[illegible]	[illegible]	T362/07
435	[illegible]	[illegible]	T363/07
436	[illegible] احمد	[illegible]	T364/07
437	محمد [illegible]	[illegible]	T365/07

نمبر	نام	پتہ	T No
439	محمد شاہد	[illegible]	T367/07
440	[illegible]	[illegible]	T369/07
441	محمد شریف	[illegible]	T370/07
442	[illegible]	[illegible]	T371/07
443	سید عبدالرحیم	[illegible]	T372/07
443	محمد طاہر	[illegible]	T373/07
444	محمد [illegible]	[illegible]	T374/07
445	[illegible]	[illegible]	T375/07
446	[illegible]	[illegible]	T379/07
447	محمد [illegible]	[illegible]	T379/07
448	[illegible]	[illegible]	T380/07
449	شیخ [illegible]	[illegible]	T381/07
450	[illegible]	[illegible]	T382/07
451	[illegible]	[illegible]	T385/07
452	محمد [illegible]	[illegible]	T387/07

جن شاگردوں کا فون نمبر ابھی تک ہماری لسٹ میں نہیں ہوا ہے وہ بھی اپنا مکمل پتہ وغیرہ درج کرادیں۔ نمبر کی تصحیح کرادی جائے گی۔

نام _____ ولدیت _____ ای نمبر _____ مکمل پتہ _____ فون/موبائل نمبر _____

شاگرد اپنی تفصیل [illegible] پتہ [illegible] سے بھیجیں۔

(جن شاگردوں کی تفصیل موصول ہوجائے گی ان سے [illegible] ہوئے ہیں کے بارے میں بھی اطمینان ہوجائے گا۔

ہمارا پتہ : ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

مستحصلہ کے ذریعہ جواب حاصل کرنے کی چند مثالیں

سید ناظر شاہ زنجانی

ابجد قمری کے ذریعہ سائل کے عام حالات کا استخراج

سائل کے سوال کے جفری جواب کے استخراج کو اصطلاح جفر میں مستحصلہ کہتے ہیں۔ مستحصلات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک خفیہ۔ دوسرے غیر خفیہ سے مراد مفرد اعداد سے سوالات کے جوابات حاصل کرنا ہے۔ غیر خفیہ مستحصلات مفرد اعداد سے حاصل نہیں ہوتے۔ ان کا ذکر اس کتاب کے حصہ سوم میں کیا جائے گا۔ فی الحال زائچہ نجوم کے بارے میں جواب دیئے جاتے ہیں اور زیر نظر باب میں ابجد قمری کے ذریعہ حاصل ہونے والے مستحصلات خفیہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم سوالات کے جوابات و تفصیل مستخرج کرنے کے طریقوں پر روشنی ڈالیں ہم طالب علم کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ علم جفر کے حصول کے لئے ایمان رکھنا اللہ محمدؐ اور قوانین آل محمدؐ پر نہایت ضروری ہے کیوں کہ اس کے بغیر حصول علم جفر ناممکن ہے۔

سوال نمبر ۱: میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟

جواب: سب سے پہلے مندرجہ ذیل معلومات کو ترتیب وار لکھ لو۔

امور معلومہ

(۱) سوال

(۲) نام سائل مع والدہ سائل

(۳) اعداد عمر سائل

(۴) اعداد سن ہجری

(۵) ماہ قمری

(۶) تاریخ قمری کے اعداد

(۷) روز سوال۔

اس کے بعد معلومات ۲، ۳، ۴، ۶ کے اعداد کو لے کر باہم جمع کیا۔

پھر معلومات ۱، ۵، ۷ کے الفاظ کو بسط حرفی کے ذریعہ حروف الگ الگ کر لئے۔ پھر ان حروف کی تشخیص کرنی۔ باقی جو حروف بچے انہیں بلحاظ ابجد قمری ترفیع عددی دیا۔ اب جو حروف برآمد ہوئے ان کا جمل کبیر حاصل کیا اور جمل کبیر کو معلومات ۲، ۳، ۴، ۶ کے اعداد میں جمع کر کے حاصل جمع کا جمل صغیر حاصل کیا اور اسے تین پر تقسیم دیا۔

ایک باقی رہے تو کشائش کاروبار، ترقی زر و دولت، رفع تکالیف اور خوشی حاصل ہو۔ اگر دو برآمد ہوں تو حالات موجودہ میں تغیر ہونے والا نہیں ہے۔ اگر تین باقی بچیں یعنی پورا پورا تقسیم ہو تو رنج، فکر، ملال اور تنگ دستی پیش آئے۔

مثال: جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ سائل نے مورخہ ۱۷ جمادی الاول ۱۴۳۷ھ بروز چہار شنبہ سوال کیا۔ میرے واسطے مستقبل کیسا ہے؟ اس نے جو جوابات مستحصلات خفیہ و حسب ذیل استخراج کیا۔

امور معلومہ

(۱) سوال: میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟

(۲) نام سائل مع والدہ: جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ۔

(۳) اعداد عمر سائل: ۱۸ سال

(۴) اعداد سن: ۱۴۳۷ھ

(۵) ماہ قمری: جمادی الاول

(۶) اعداد تاریخ قمری: ۱۷

(۷) روز سوال: چہار شنبہ۔

اور (۳+۴+۶) کے اعداد ۱۸+۱۳۷۴+۱۷ کل ۱۴۰۹ ہوئے۔

امور (۱+۲+۵+۷) کے الفاظ کو بسط حرفی کیا تو م ی ر ے و ا س ط ی م س ت ق ب ل ق ر ی ب ک ی س ا ہ ے ج ا د ی ا ل ا و ل ش ہ ب ن ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ ج م ا د ی ا ل ا و ل چ ہ ا ر ش ن ب ہ حاصل ہوئے۔

ان کو تخلیص کیا تو حروف م ی ر و ا س ط ت ق ب ل ک ج د ن ص ز ش حاصل ہوئے۔

ان کو ترفیع عددی دیا تو حروف ت ق خ س ی خ ص خ ک ش ر ن ل م ش ظ ن خ حاصل ہوئے۔

اب ان کو جمل کبیر کیا تو کل ۷۳۶۰۰ ہوئے۔ ان میں ۱۴۰۹ کو جمع کیا تو ۸۷۶۹ ہوئے۔

ان کو جمل صغیر کیا تو ۹+۶+۷+۸=۳۰ یعنی ۳۰ ہوئے۔ ۳

اب ان ۳ کو تین پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔

جواب یہ نکلا کہ شادی کاروبار ترقی زر دولت رفع تکالیف اور خوشی حاصل ہو۔

سوال نمبر۲: میری منگنی میں کیا شئے ہے؟

جواب : امور معلومہ

(۱) اعداد نام سائل بمطابق ابجد قمری

(۲) اعداد روز سوال بمطابق ابجد قمری

(۳) اعداد ساعت سوال بمطابق ابجد قمری۔

ان ہر سہ اعداد کو جمع کر کے تین پر تقسیم کرو۔

اگر ایک باقی بچے تو کوئی شئے از قسم معدنیات و جمادات، انگشتری روپیہ پیسہ وغیرہ ہے۔

اگر تین باقی رہیں یا کچھ نہ بچے تو کوئی شئے از قسم حیوانات، مثلاً بکرا، گائے یا چوپایہ وغیرہ ہے۔

مثال : الطاف الٰہی سائل نے روز پیر ساعت ۱۰ کی سوال کیا، میری منگنی میں کیا شئے ہے؟

رموز معلومہ (۱) الطاف الٰہی سائل کے اعداد ۱۲۸ ہوئے۔

(۲) روز پیر کے اعداد ۳۸۷ ہوئے۔

(۳) صاحب ساعت مشتری کے اعداد ۹۵۰ ہوئے۔

یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو کل باقی ۲ ہوئے۔ پس الطاف الٰہی صاحب کی منگنی میں کوئی شئے از قسم کاغذ پارچہ وغیرہ ہوگی۔ ۱۵۰۵ میں عدد ۵ کی کثرت سے معلوم ہوا کہ شئے مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے پس کہا گیا کہ "پانچ روپے کا نوٹ" ہے جو کہ سائل کی منگنی کہنے پر صحیح نکلا۔

سوال نمبر۳: میری مراد کب پوری ہوگی؟

جواب امور مطلوبہ

(۱) نام سائل مع نام والدہ سائل

(۲) نام روز سوال

(۳) نام ساعت سوال

ان ہر سہ کو بمطابق ابجد قمری اعداد میں منتقل کیا اور حاصل اعداد کو جمل صغیر کیا اس سے جو حاصل ہوا اسے تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو کام میں کئی مرتبہ پوری نہیں ہو سکتی۔

دو باقی رہیں تو مراد توقف سے پوری ہوگی۔

تین باقی نہ بچیں تو مراد جلد پوری ہو جائے گی۔

مثال : پرویز انور ساکل نے پوچھا کہ "میری مراد کب پوری ہوگی۔ روز سہ شنبہ بساعت مریخ

امور معلومہ (۱) پرویز انور بن نذیر صفراء کے اعداد ۱۹۱۲

(۲) روز سوال سہ شنبہ کے اعداد ۴۲۲

(۳) ساعت سوال مریخ کے اعداد ۵۸۰

کل اعداد ۱۹۱۲+۴۲۲+۵۸۰ = ۳۱۸۴۔ اس کو جمل صغیر کیا تو ۲ ہوئے۔ تین پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔ جواب جفر یہ حاصل ہوا کہ سائل کی مراد پوری نہیں ہو سکتی۔

سوال نمبر۴ میرا کام بخوبی انجام ہوگا یا نہیں"

جواب : امور معلومہ

(۱) قمری تاریخ سوال

(۲) روز سوال

(۳) سوال کی منزل القمر

(۴) ساعت سوال

ان سب کے شمار کو لے کر جمع کیا اور تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو کام بخوبی انجام ہوگا۔

دو باقی رہیں تو کام توقف سے پورا ہوگا۔

تین باقی رہیں تو کام کے سرانجام ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔

مثال : زید سائل نے سوال کیا کہ میرا کام بخوبی سرانجام ہوگا یا نہیں"

امور معلومہ (۱) قمری تاریخ ۱۲ ماہ ذی الحجہ تھی لہذا شمار ۱۲ لئے۔

(۲) روز سوال منگل یعنی سہ شنبہ تھا لہذا شمار ۳ لئے۔

(۳) وقت دو گھنٹے بعد از طلوع آفتاب کا تھا لہذا شمار ساعت ۲ لئے۔

(۴) منزل القمر بلدہ تھی جس کا شمار ۲۱ سوال ہے۔ لہذا ۲۱۱ آئے۔ کل ۲۹ ہوئے تین پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے۔

چنانچہ جواب حاصل ہوا کہ کام پورا تو ہو جائے گا مگر تکلیف اور توقف کے ساتھ۔

ابجد شمسی کے ذریعہ سائل کے مالی حالات کا استخراج

سوال نمبر ۱ کون سی تجارت کروں کہ فائدہ ہو؟

جواب امور معلومہ

(۱) نام سائل و نام والدہ سائل

(۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال۔

ان سب کو بحساب ابجد شمسی ترقیمی حرفی کرلو اور پھر تفصیل کرنے کے بعد کو ابجد شمسی ترقیمی حرفی کرو اور جو حروف حاصل ہوں ان کا بحساب ابجد شمسی جمل کبیر استخراج کرو۔ پھر اسے جمل صغیر میں لاؤ اور تین پر تقسیم کرو۔

ایک باقی بچے تو تجارت از قسم سونا چاندی و دیگر اشیائے معدنی میں فائدہ ہو۔

دو باقی بچیں تو تجارت از قسم پارچہ جات و غلہ اشیائے خوردنی جو نباتات سے تعلق رکھتی ہیں فائدہ ہو۔

تین باقی بچیں تو چمڑے کی تجارت یا مویشی وغیرہ سے بیوپار میں فائدہ ہو۔

مثال: ظہور الحق بن کریم نے یوم جمعہ وساعت ۱۰ بجے دن کو سوال کیا کہ کون سی تجارت کروں کہ فائدہ ہو؟

اس وقت ساعت سیارہ زحل کی تھی۔

امور معلومہ

(۱) نام سائل و نام والدہ سائل: ظہور الحق بن کریم

(۲) یوم سوال: جمعہ

(۳) ساعت سوال: زحل

مرحلہ اول بسط حرفی: ظ ہ ر ا ل ح ق ی ب ن ک ر م ب ی ج م ع ہ س ا ع ت ز ح ل

مرحلہ دوم تفصیل: ظ ہ ر ا ل ح ق ی ب ن ک ر م ب ی ج م ع ہ س ا ع ت ز ح ل

مرحلہ سوم ہوتر فع حرفی: ج ی و ب م ا ت ن ن س ن

مرحلہ چہارم جمل کبیر: ۹۰+۱۰۰۰+۹۰۰+۲۰+۲+۶۰۰+۱۰+۳۰+۰

۲۷۵۹=۷+۳۰+۱۰۰+۲+۷۰۰+۵۰۰+۹۰۰

مرحلہ پنجم جمل صغیر: ۹+۵+۲+۷=۲۵=۷

مرحلہ ششم طرح سے کوئی ۷-۳=۴ ناری باقی

مذکورہ تفصیل سے جواب حاصل ہوا کہ سونا چاندی یا دیگر اشیائے معدنی کی تجارت میں فائدہ ہوگا۔

سوال نمبر ۲ کیا فلاں کام کرنا فائدہ مند ہے؟

جواب امور معلومہ

(۱) نام سائل و نام والدہ سائل

(۲) نام کام

(۳) اعداد سال سوال کتنے سن ہجری ہے۔

(۴) اعداد ماہ سوال یعنی قمری سال سوال کون سا ہے۔

(۵) اعداد تاریخ سال یعنی دن کی تاریخ قمری ہے۔

(۶) نام یوم سوال۔

(۷) نام صاحب ساعت سوال۔

سب سے پہلے امور ۳، ۴، ۵ کو بحساب ابجد شمسی حروف میں لاؤ یعنی بسط عددی کرو، پھر اس سے جو الفاظ آمدہ ہوں انہیں ۱، ۲، ۷ کے ساتھ لکھ کر بسط حرفی کرلو اور پھر ان حروف کی تفصیل کرو۔ بعدہ ان کو بروئے ابجد شمسی ترفع اقراری دو اور جو حروف برآمد ہوں ان کا جمل کبیر نکال کر سات پر تقسیم کرو۔

ایک باقی بچے تو اچھا ہے۔

دو باقی بچیں تو فائدہ ہوگا۔

تین باقی رہیں تو کام ملتوی رہنا بہتر ہے۔

چار باقی رہیں تو سخت نقصان اٹھائے۔

پانچ باقی بچیں تو مطلب پورا ہو جائے۔

چھ باقی بچیں تو فائدہ بسیار اور راحت و عزت نصیب ہو۔

سات باقی بچیں یا کچھ نہ بچے تو نقصان کے ساتھ ساتھ بدنامی بھی ہو۔

سوال نمبر ۳ عبارت میں پانچ سوالوں کا حل ہونا

جواب امور معلومہ

(۱) اعداد مسائل واحد مذکر سے بنے ہوئے ہیں جیسے

(۲) اعداد مسائل مؤنث

(۳) اعداد مسائل مذکر مؤنث سے بنے ہوئے ہیں جیسے

ان سب اعداد کو جمع کرنے سے حاصل جمع

تکمیل کرنے ہوئے ہیں جیسے حاصل جمع

کی تکمیل پر اس کو سب ذیل خیال کیا

جب اپنے قومہ زمت دیکھا مواعرات کی عادت

دائیں آنکھ بند کرنا بائیں ہاتھ

تیسرا آنکھ آپ سے عادت

چوتھا آنکھ

پانچویں آنکھ عادت سے مائل

چھٹا آنکھ عادت

ساتویں آنکھ کی عادت

عادت

مثال شیخ حسین بن عزت بی بی نے

ان سب مسائل کو عادت

جواب امور معلومہ (۱) مسائل واحد مذکر سے حاصل شیخ حسین بن

عزت بی بی کے اعداد =

(۲) مسائل مؤنث کے اعداد =

(۳) مسائل مذکر مؤنث کے اعداد =

مجموعہ تمام اعداد کا حاصل جمع

لاکھ الف تین سو چھتیس ہوا۔

مجموعہ عبارت حاصل شدہ اعداد کا عادت

ف ان سب مسائل کو

مجموعہ تکمیل ان سب

مجموعہ چہارم حاصل تکمیل

سوال نمبر ۳ عبارت

جواب امور معلومہ

(۱) عبارت

(۲) یہ شیخ

(۳) اس

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

ابجد اھطم کے ذریعہ املاک و سکونت

سائل متعلقہ حالات کا استخراج

[illegible]

جواب [illegible] (۱) تا ۴ سوال وار حل

(۲) تا ۴ یوم سوال (۳) تا ۴ ساعت سوال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابجد ایقغ کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ صحت امراض

جسمانی وروحانی کیفیت گرینتہ گم شدہ ومسروقہ کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱ مریض کو شفا ہوگی یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ

(۱) نام سائل ووالدہ

(۲) نام یوم سوال

(۳) نام ساعت

(۴) منزل قمری

ان سب کو لکھ کر بسط حرفی کرلیں پھر تخلیص کرکے بر طابق ابجد ایقغ ترفع حرفی کریں اور جو حروف حاصل ہوں ان کو جمل کبیر میں حاصل کریں بر طابق ابجد ایقغ کے بعد ازاں تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو مریض کو جلد شفا ہوگی۔

دو باقی بچیں تو مریض اس مرض سے مرے گا۔

تین باقی بچیں تو مریض مدت دراز تک بیمار رہ کر شفا پائے گا۔

مثال: قمر علی بن ام کلثوم نے بروز دوشنبہ ساعت ششتری میں سوال یہ کہ وہ مرض درد کردہ میں مبتلا ہے آیا شفایاب ہوگا یا نہیں۔ بوقت سوال منزل رشا میں تھا۔

امور معلوم

(۱) قمر علی بن ام کلثوم

(۲) دوشنبہ

(۳) ششتری

(۴) رشا

مرحلہ اول بر بسط حرفی ق ن ب ر ع ل ی ب ن ا م ک ل ث و م د و ش ن ب و ش ت ر ی ش

مرحلہ دوم بر تخلیص ق ن ب ر ع ل ی ا م ک ث د و ش و ت

مرحلہ سوم بر ترفع حرفی ق ی ب ک ا و ش ق ی ت ر و ش م ب ن ج

مرحلہ چہارم بر جمل کبیر ۱۰۰+۹۰۰+۵۰۰۰+۳۰+۱+۹۰۰+۷۰۰+۳+۳+۲+۳۰۰+۲۰۰+۴۰۰۰+۱۰۰۰+۳۰۰ = ۹۰۰۰ + ۹۰۰ + ۳۰۰ + ۲۰۰ + ۴۰۰۰ + ۱۰۰۰ + ۳۰۰ = ۵۰۰۰

مرحلہ پنجم بعمل صغیر ۱+۵=۶

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۶=۳+۳ باقی صفر یا تین ہے۔

بنا بر مستخلصہ خفیہ سے جواب حاصل ہوا کہ سائل دیر تک بیمار رہنے کے بعد شفایاب ہوگا۔

سوال نمبر ۲ مرض روحانی ہے یا جسمانی؟

جواب: امور معلومہ

(۱) نام سائل ووالدہ سائل

(۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال

(۴) منزل قمر سوال

ان سب کو بسط حرفی کرکے تخلیص کریں بعد ازاں جو حروف حاصل ہوں ان کو بر طابق ابجد ایقغ ترفع زوجی کریں اور پھر جمل کبیر سے حاصل کریں۔

اگر ۱، ۳، ۵، ۷، ۹ باقی بچیں تو مرض جسمانی ہے۔ دوائی علاج سے دور ہوگا۔

اگر ۲، ۴، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲ باقی بچیں تو مرض بوجہ آسیب ہے۔ روحانی علاج سے دور ہوگا۔

اگر ۳، ۷، ۱۱ باقی بچیں تو مرض بوجہ سحر ہے۔ علاج واقع السحر سے آرام ہوگا۔

مثال: جواب نمبر ایک کی مثال لیں۔

امور معلومہ ۳، ۳، ۲، ۴ وہی ہیں ان کو بر طابق مثال نمبر ۱ مرحلہ دوم تک عمل میں لایا گیا تو حروف تخلیص ق ن ب ر ع ل ی ا م ک ث د و ش ت

مرحلہ سوم ترفع زوجی ص ش ا ق ن ک ط ع ل ی ن و ح ر و م

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۹۰۰+۶۰۰+۳+۱+۷۰۰+۲+۴+۵+۳۰۰+۲۰۰+۱۰۰۰+۵۰۰+۸۰+۳۰۰۰+۲+۶۰۰ = ۳۰۰+۲۰۰+۱۰۰۰+۵۰۰+۸۰+۳۰۰۰+۲+۶۰۰ = ۴۷۶۱

مرحلہ پنجم طرح دوازدہ=۴۷۶۱÷۱۲ خارج قسمت ۳۹۶ باقی ۹

پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو جسمانی بیماری ہے۔ یونانی علاج سے آرام ہوگا۔

سوال نمبر۳: گم شدہ زندہ ہے یا مردہ؟

جواب: امور معلوم

(۱) سائل و والدہ سائل

(۲) نام گم شدہ و والدہ گم شدہ

(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) مقام

ان پانچوں کو الگ الگ بسط حرفی کرے پھر ایک ایک سے حرف لے کر بمطابق ابجد اصغر اعداد لے کر جمل کبیر کر کے ملفوظ کرتا چلا جائے۔ اس عمل سے جو حروف برآمد ہوں ان کی تخلیص کرے۔ پھر بمطابق ابجد اصغر ترفع اقراری دے اور پھر جمل کبیر سے بمطابق ابجد اصغر کرے اور تین پر تقسیم

[illegible]

ایک بچے تو زندہ ہے۔

[illegible] تو مردہ ہے۔

تین بچیں تو زندہ ہے لیکن کسی مرض یا مصیبت میں مبتلا ہے۔

مثال: امیر علی بن زینب نے جمعہ سے [illegible] کہ اس کی ماں کا نام معلوم نہیں ہے یا صدمہ [illegible] ہے یا مردہ؟

امور معلوم (۱) امیر علی بن زینب (۲) عمر دین بنت حوا (کیونکہ اس کی ماں کا نام معلوم نہیں) (۳) جمعہ (۴) زحل

مرحلہ اول: امری [illegible] ج ز ن ب ن ز ی ن ب ع ص ر د ی ن ب ن ح و ا ج م ع ز ح ل [illegible] ن ب ن ح و ا ز ح ل

مرحلہ دوم جمل کبیر اول ا غ ج ز د=۱+۳۰+۵۰۰+۲۰۰=۷۵۱

ع ر م ح ف=۳۰۰+۳۰۰+۳۰۰+۹=۹۱۷

ی ش ا ل=۲+۱۰۰۰+۳۰+۱۰۰۰+۹۰۰=۳۲۲۷

ح ن س ع=۱۰۰۰+۲۰۰+۱۰۰۰=۲۲۰۰

ح ی ا=۳۰+۳+۱=۳۴

ا ل ن=۱+۳۰۰+۱۰۰=۱۰۰۱

ی ب د=۲+۸۰۰+۱=۸۰۳

ب ن ن=۲۰۰+۸۰۰+۳۰۰=۱۳۰۰

ن ح ع=۳۰۰+۸+۱۰=۳۱۸

ن ق=۳۰۰+۵۰+۲۰=۳۷۳

ی ا س=۲+۱+۶۰=۶۳

ن ر=۳۰۰+۳۰۰=۶۰۰

ب ت=۲۰۰+۱۰۰=۳۰۰

ن=۶۰۰ ۔ ۵۰=۸۰=۱۰۰۰

مرحلہ سوم بسط ملفوظی=۷۵۱ - ۹۱۷ = ۱۷۳۳ = ۲۲۰۰

[illegible]

۳۳-۱۰۰۱-۲۲۰۰-۳۰۰۳-۱۲۰۰-۳۱۸-۳۷۳-۶۳

[illegible]

۷۰۰-۱۲۰۰-۳۰۰-۱۰۰۱-۹۰-۵۰-۱۰۰۰

[illegible]

مرحلہ چہارم تخلیص اوش خ ش ی ز ق ع ب ل ح ن خ ش

مرحلہ پنجم [illegible] اقراری ق خ ف ب ن ا ح ذ ی ن ط ر ب ض ش ل ت:

مرحلہ ششم جمل کبیر ثانی ۳۰۰+۵۰۰+۳۰+۹۰۰+۳۰+۶۰+۲۰

۳۰+۵+۵۰+۱۰۰۰+۸۰۰+۱۰+۱۰۰+۲۰۰+۹۰+۸۰=۳۱۹۵

مرحلہ ہشتم طرح سہ گانہ=۳۱۹۵÷۳ خارج قسمت ۱۳۷۸ باقی ۱

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ۱: گم شدہ زندہ ہے۔

سوال نمبر۴: گم شدہ یا تو مردہ ہے یا کوئی اور بھی اس کے ساتھ ہے؟

جواب: امور معلومہ

(۱) نام سائل و والدہ سائل

(۲) نام گم شدہ و والدہ

(۳) نام یوم سوال

(۴) نام ساعت سوال

(۵) مقام سوال

ان سب کو بمطابق جواب ماقبل نمبر۳ مرحلہ ششم تک استخراج کرو اور جو جمل کبیر ثانی حاصل ہوا سے دو پر تقسیم کرو۔

اگر ایک باقی بچے تو گم شدہ اکیلا ہے۔

[illegible] تقسیم ہو تو [illegible] کے ساتھ کوئی اور بھی ہے۔

مثال: مثال جواب نمبر۳ میں جمل کبیر ثانی ۳۱۹۵ برآمد ہوا اور دو پر تقسیم پورا پورا قابل ہوا۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ گم شدہ گرفتہ [illegible]

ابجد اوکع کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ طوالت عمر، موت

وراثت وحصول وازالہ قرض کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱: مجھے فلاں سے قرض حاصل ہوگا یا نہیں؟

جواب: امور معلوم (۱) نام سائل، والدہ سائل (۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت سوال (۴) طالع وقت۔

ان چاروں کو بسط حرفی کرکے تقلیص کریں۔ بعد ازاں ترتیب ابجد اوکع حسب ذیل دیں۔

[illegible]

بعد ازاں جو حروف حاصل ہوں ان کو برطابق ابجد اوکع جمل کبیر کرلیں۔ اس عمل کے بعد پھر جمل صغیر کرکے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرضہ حاصل ہوگا۔

دو باقی بچیں تو قرضہ حاصل نہیں ہوگا۔

تین باقی بچیں تو تھوڑا بہت مل ہی جائے گا۔

مثال: سید شمشاد حسین صاحب نے سوال کیا کہ میں رفیق ٹیکسٹائل کارپوریشن سے قرض مل سکتا یا نہیں۔ ماں باپ کا نام آپ نے فاطمہ کبریٰ بتایا۔ دن شنبہ کا تھا اور ساعت زہرہ کی تھی۔ طالع وقت ۱۴ درجہ عقرب تھا۔

امور معلومہ (۱) شمشاد حسین فاطمہ کبریٰ (۲) شنبہ (۳) زہرہ (۴) ادی عقرب

مرحلہ اول بسط حرفی ش م ش ا و ح س ی ان ب ن ف ا م و ک ب ر ی

مرحلہ دوم تقلیص ش م ا و ح س ی ان ب ف ط ہ ک ر ز ح ق ی

مرحلہ سوم ترفیع طبقی ح ح ح ن ن ر س ط ہ ش ی و ب ک ن

مرحلہ چہارم جمل کبری

۸+۳۰+۴۰۰۰+۵۰۰+۲۰+۷+۶۰۰+۷۰۰+۹۰۰+۱۰۰۰+۶۰۰+۵+۲+۴۰+۳۰۰+۹۰

=۸۰۰۰+۳۰۰+۴۰=۸۳۴۰

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۲+۴+۳+۳=۱۲ پھر جمل صغیر ۱+۲=۳

مرحلہ ششم طرح ۳ کانہ ۳÷۳=۱ خارج قسمت ۰ باقی کچھ نہ بچا

بالحاظ دیگر ۳ کی طرح سے تین ہی باقی بچے۔ لہٰذا مستحصلہ حنفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو قرض حسب درخواست نہیں مل سکے گا۔ تھوڑا بہت مل ہی جائے گا۔

سوال نمبر ۲: میرا دیا ہوا قرض واپس ہوگا یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سوال، والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کرکے تقلیص کریں۔ پھر برطابق ابجد اوکع بسط تضعیف کریں اور جو برآمد ہوں ان پر تقلیص کریں اور جمل صغیر کرکے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرض جلد واپس ملے۔

دو باقی بچیں تو دیا ہوا قرض دیر سے واپس ہوگا اور مرہون منت ہے۔

مثال: حنفیہ بی بی بنت ماجد بی نے سوال کیا کہ میں نے ایک رشتہ دار کو مبلغ ۱۰ ہزار روپے قرض دیا تھا۔ کب واپس ہوگا؟ یوم سوال دوشنبہ تھا۔ ساعت سوال زحل تھی اور طالع وقت ۱۸ حمل تھا۔

امور معلوم (۱) حنفیہ بی بی بنت ماجد بی (۲) سنبہ (۳) زحل (۴) یاجی حمل۔

مرحلہ اول بسط حرفی ص ف ی ب ی ب ی ب ن ت و ا ق ض د و ب ی

دوش ن ب د و ز ح ل ز ح ی ح م ل

مرحلہ دوم تقلیص ص ف ی ب ن ت ا ج ر د و ش ز ح ل م

مرحلہ سوم بسط تضعیف ا ث ر ز ا ز و خ ن و س ع ز و خ ل ع ص ل ی ص ا ت ص ن خ

مرحلہ چہارم تقلیص ثانی ث ز و خ ن د و س ح ل ص ت ع

مرحلہ پنجم جمل ۲۰۰+۲۰۰+۸۰۰+۱۰۰۰+۸۰+۱۰۰+۶۰۰+۲۰+۴۰+۴

+۶۰۰+۲+۸۰۰+۱۰۰۰+۸۰+۱۰۰+۶۰۰+۲۰+۴۰+۳

=۸+۴۰۰۰+۶+۱۰+۲۰۰۰+۴۰+۳=۳۳۳۰

مرحلہ ششم طرح ۳ جمل صغیر ۰+۳+۳+۰=۶ پھر ۶÷۳=۲ خارج قسمت ۰ باقی صفر

مرحلہ ہفتم طرح ۳ کانہ ۰÷۳=۰ خارج قسمت ۰ باقی صفر

[illegible]

ابجد احست سے سوالات متعلقہ احوال دوست و برآمدگی امید کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱ کیا میری فلاں امید بر آئے گی؟

جواب امور معلومہ (۱) یوم سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) طالع وقت ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں بموجب ابجد احست ترفع اقراری سے جمل کبیر و صغیر کریں اور تمن پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو امید ضرور بر آئے گی۔

دو باقی بچیں تو امید بر آنے کی مگر تاخیر سے۔

مثال محمد امین بن رحیم بخش نے بوقت ساعت قمر میں سوال کیا کہ اسے اپنے دوست سے جو مدت سے روٹھا ہوا ہے کب تک امید بر آئے گی۔ طالع وقت کا استخراج کیا تو عدد برج میزان تھا۔

امور معلومہ (۱) محمد امین بن رحیم بخش (۲) پنجشنبہ (۳) قمر (۴) برج میزان

مرحلہ اول بسط حرفی م ح م د ا م ی ن ب ن ر ح ی م ب ی ش پ

ن ج ش ن ب و ق م ر ز ی م ن ا ن

مرحلہ دوم تخلیص م ح د ی ن ب ر ج ش و ق ہ

مرحلہ سوم ترفع اقراری ملامت ص س خ ع ز ف ا ق د ش

مرحلہ چہارم ۶۰۰+۴۰+۶۰+۳+۳۰+۱۰۰+۷۰۰+۷+۲۰+۱+۱

۳۷۲۵=۹۰۰+۳۰۰+۱۰۰

مرحلہ پنجم جمل صغیر =۵+۲+۷=۱۴ کا جمل صغیر ۷=۱+۴

مرحلہ ششم طرح ۹ کا ۸-۳=۲ خارج قسمت ۲ باقی بچا لہٰذا استخارہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ محمد امین صاحب کی امید کا امید گی سے ۷ ماہ جانے کی۔

سوال ۲ میری امید کب تک بر آئے گی؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) برج شمسی (۶) طالع وقت (۷) مقام سوال

سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں بموجب ابجد احست جمل کبیر کر کے بسط طفوفی کر لیں اور جو حروف حاصل ہوں انہیں بھی تخلیص کر کے بموجب ابجد احست ترفع زوائد دیں اور جو حروف حاصل ہوں انہیں پھر بموجب ابجد احست بسط تضعیف کریں۔ اور جو حروف حاصل ہوں انہیں پھر تخلیص کریں۔ اب جو حروف برآمد ہوں ان کا جمل کبیر و صغیر بموجب ابجد احست استخراج کریں۔

پس اگر ۱، ۲، ۳ برآمد ہوں تو اتنے ماہ کا کوئی سوال

۴، ۵، ۶ حاصل ہوں تو اتنے نصف سالی وہ

۷، ۸، ۹ حاصل ہوں تو اتنے ربع صدون میں امید بر آئے گی۔

مثال سید محمد حسن بن زینت فاطمہ نے سوال کیا کہ انہیں برسوں سے امید ہے کہ مشرف بزیارت امام زمان ہوں گے۔ ان کی امید کب بر آئے گی؟ دن شنبہ ساعت مریخ منزل قمر برج سنبلہ شمسی موت، طالع وقت سرطان اور مقام سوال دفنہ کمینہ قسمت نا ہموار تھا۔

امور معلومہ (۱) محمد حسن بنت زینت فاطمہ (۲) شنبہ (۳) مریخ (۴) قمر (۵) موت (۶) سرطان (۷) دفنہ کمینہ قسمت ناہموار۔

مرحلہ اول بسط حرفی ن ح م د ا ح س ن ب ن ز ی ن ت ف ا ط م ہ

ش ن ب ہ م ر ی خ س م ا ک ح ر ک ت س ر ط ا ن و ف ت ر ا ا ن و ق س ہ ت

ل ا و ر

مرحلہ دوم تخلیص اولی ن ح م د ا ح س ب ن ز ی ت ف ط ق ر

مرحلہ سوم ترفع زوائد ن ح م د ا ح س ب ن ز ی ن ت ف ط ق ر

مرحلہ چہارم بسط تضعیف ن ح م د ا ح س ب ن ز ی ن ت ف ط ق ر

ق ش ی م ن خ ش ہ

مرحلہ پنجم تخلیص ثانی ن ح م د ا ح س ب ن ز ی ن ت ف ط ق ر ش ہ

مرحلہ ششم جمل صغیر ۶۰۰+۴+۱۰۰۰+۶۰۰+۸+۲۰۰+۱۰+۶+۹۰۰

۳۲۷۲=۲۰۰۰+۸۰۰+۱۰۰+۳۰+۴

مرحلہ پنجم جمل صغیر =۲+۷+۳+۲=۱۴ کا جمل صغیر ۴+۱=۵

پس استخارہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ ۲۵ ماہ یعنی دو سال ایک ماہ میں اس شرف سے سید صاحب مشرف ہو سکیں گے۔ اور ۵ کا ہندسہ دلالت کرتا ہے کہ دوران اشاعت مطبوعہ یعنی حضور پنجتن پاک علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حب دولا میں مدارج علیہ طے کرتے چلے جائیں گے۔

ابجد اجہز کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ دشمن زندانی ونفع نقصان کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱: فلاں شخص مفرور ہے، گرفتار ہوگا یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل، والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت بسط حرفی کرکے تخلیص کریں۔ بعد ازاں بمطابق ابجد اجہز ترفع طبعی کرکے جمل کبیر وصغیر بمطابق ابجد اجہز کریں اور جو کچھ برآمد ہو اسے تین پر تقسیم کردیں۔

ایک باقی بچے تو مفرور گرفتار ہوجائے گا۔

دو باقی بچیں تو مفرور گرفتار نہیں ہوسکے گا، معاملہ رفع دفع ہوجائے گا۔

تین باقی بچیں تو مفرور کسی حادثہ کا شکار ہوجائے گا۔

مثال: سیٹھ نذر بھائی کی لڑکی ان کے نوکر کے ساتھ مفرور ہوگئی ہے اور قریباً پچاس ساٹھ ہزار کا زیور بھی لے گئی ہے۔ سیٹھ جی پولیس میں اطلاع دینے کے بعد دفتر آئینہ قسمت لاہور تشریف لائے اور سائل ہوئے، ان کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ صاحب پولیس میں رپٹ درج کرادی گئی ہے تو پھر ہمیں سوال کرنے کا کیا فائدہ۔ یہ معاملہ اب آپ نے حکومت کے ذمہ لگا دیا ہے۔ لیکن سیٹھ صاحب مقرر ہوئے اور سوال ہوئے کہ صرف اتنا بتادیں کہ مفرور گرفتار ہوگا کہ نہیں؟ دیگر معلومات دریافت کی گئیں تو انہوں نے والدہ کا نام فاطمہ بتایا۔ دن چہار شنبہ تھا اور ساعت سوال شمس کی تھی اور طالع وقت ۲ ثور تھا۔

امور معلومہ (۱) نذر بھائی بن فاطمہ (۲) چہار شنبہ (۳) شمس (۴) ب ثور

مرحلہ اول بسط حرفی ن ذ ر ب ھ ا ئی ب ن ف ا ط م ہ ج ش ن ب ث و ر ش م س ب ث ور

مرحلہ دوم تخلیص ن ذ ر ب ھ ا ئی ب ن ف ا ط م ہ ج ش س ث و

مرحلہ سوم ترفع طبعی ن ذ ر ب ھ ا ئی ب ن ف ا ط م ہ ج ش س ث و

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۶۰۰+۷۰۰+۵۰۰+۵۰+۲+۵۰۰+۳۰+۹۰+۴+۳۰+۶+۹+۱۰+۱+۷+۲۰۰+۲۰۰=۱۵۹۸

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۸+۹+۵+۱=۲۳ کا جمل صغیر ۳+۲=۵

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۵÷۳=۱ خارج قسمت ایک باقی ۲ بچے لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ مفرور گرفتار نہیں ہوسکے گا اور معاملہ رفع دفع ہوجائے گا۔

سوال نمبر ۲: قیدی جلد خلاصی پاوے گا یا دیر؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل، والدہ (۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری

(۶) برج شمسی سب کو بسط حرفی کرکے تخلیص کریں اور بمطابق ابجد اجہز ترفع طبعی کرلیں اور حروف یا دی الگ الگ کرکے جمل کبیر وصغیر کرکے عدد حاصل کریں۔

۱، ۳، ۲ ہوں تو قیدی [illegible]

۴، ۵، ۶ ہوں تو قید [illegible]

۷، ۸، ۹ ہوں تو قیدی جلد خلاصی پائے۔

مثال: رحمت بی بی بنت کرموں نے سوال کیا کہ اس کا بیٹا سزا یافتہ ہے [illegible] قیدی کب تک خلاصی پائے گا۔ [illegible] ساعت دخل قمر منزل ثریا میں تھا اور شمس برج حمل طالع وقت ۳ جوزا۔

امور معلومہ (۱) رحمت بی بی بنت کرموں (۲) دوشنبہ (۳) زحل (۴) ج جوزا (۵) ثریا (۶) حمل

مرحلہ اول بسط حرفی ر ح م ت ب ی ب ی ب ن ت ک ر م و ں د و ش ن ب و ز ح ل ج ج و ز ا ث ر ی ا ح م ل

مرحلہ دوم تخلیص ر ح م ت ب ی ک د و ش ز ل ج ث

مرحلہ سوم ترفع طبعی ر ح م ت ب ی ک د و ش ز ل ج ث

مرحلہ چہارم اخذ باو۔ ک ط ح ق ن

مرحلہ پنجم جمل کبیر ۶۰۰+۵۰۰+۹۰+۱۰۰+۲۰+۳۰=۱۵۸

مرحلہ ششم جمل صغیر ۸+۵+۱=۱۴ کا جمل صغیر ۱۴=۱+۴=۵

عدد ۵ آمد ہوا۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ اپیل میں قید آدمی رہ جائے گی اور بعد ازاں ہوا بھی ایسا ہی۔

ذریعہ معاش کا انتخاب

ایک غلام عباس اعوان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابجد قطب

شفق رامپوری

ابجد قطب کی ترتیب یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس ابجد میں حروف تہجی کو ان کی ترتیب سے لکھا گیا ہے۔ پہلے حرف کو ایک، دوسرے کو دو، تیسرے کو تین، چوتھے کو چار، پانچویں کو پانچ، چھٹے کو چھ، ساتویں کو سات، آٹھویں کو آٹھ، نویں کو نو، دسویں کو دس، گیارہویں کو بیس، بارہویں کو تیس، تیرہویں کو چالیس، چودہویں کو پچاس، پندرہویں کو ساٹھ، سولہویں کو ستر، سترہویں کو اسی، اٹھارہویں کو نوے، انیسویں کو سو، بیسویں کو دو سو، اکیسویں کو تین سو، بائیسویں کو چار سو، تیئسویں کو پانچ سو، چوبیسویں کو چھ سو، پچیسویں کو سات سو، چھبیسویں کو آٹھ سو، ستائیسویں کو نو سو اور اٹھائیسویں کو ہزار کے عدد سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

شریف یحسبونهم تحسب الله والذين آمنوا الله حما الله بحق یاودود اب نام جلالت والی آیت پاک کا ایک حرف آیت پاک کا ایک حرف اگر ۔۔۔ حروف ختم ہو جائیں تو پھر آیت شریف سے ۔۔۔ ابجد قطب سے ۔۔۔ اعداد لکھ کر تمام اعداد سے (مرغ ۔۔۔ اور چاروں گوشوں پر مرغ کے چاروں ۔۔۔ کے نام تحریر ۔۔۔ علیہ السلام ۔۔۔ عزرائیل ۔۔۔ نقش کے گرد و تمام حروف لکھ دو جن سے ۔۔۔

پڑھیں۔ ۲۔ قسم کی مصیبت رفع کرنے کے لئے۔ قیدی کی رہائی کے لئے۔ قرض سے۔ دشمن سے بچنے کے لئے۔ مقدمہ میں فتح پانے کے لئے ان تمام امور کے لئے آیت پاک ختم کیجئے۔ وہ آیت لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین بحق یا غوثی۔ رفع افلاس کے لئے ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب بحق یا رزاق شفاء امراض کے لئے رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین بحق یا شافی۔ غرضیکہ اسی طرح کی موافق مطلب آیت تلاش کریں۔ مختلف مقامات پر اس کتاب میں بھی بہت سی آیات آپ دیکھیں گی۔ قضائے مبرم و معلق کی بحث اس کتاب میں کی گئی ہے آپ نے قضائے مبرم میں حتمی اور قضائے معلق تدبیر، صدقہ اور دعا سے رد ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ واضح رہے کہ قضائے مبرم میں بھی تعویذ یا کوئی عمل کارگر ہوتا ہے۔ بعض کا فوراً اثر ہوتا ہے۔ دو پہر کا وقت ہے۔ آفتاب کی تمازت بدن جھلسے دیتی ہے۔ پیاس سے حلق میں کانٹے پڑ رہے ہیں۔ آپ نے پینے کا پانی مانگا ہے۔ آفتاب غروب ہو گیا ہے۔ خواہش رفع ہو گئی ہے۔ پیاس کی شدت سے

مل جائے جس کے اعداد بھی ہر سہ حروف سے اعداد سے برابر ہوں اور اسم خدا اور تمہارے نام کا پہلا حرف بھی یکساں ہو تو یہ وہ اسم اعظم ہے جس کی تاثیر اور تعریف حد بیان سے باہر ہے۔ پڑھتے پڑھتے انسان کچھ سے کچھ ہو جائے گا۔ اب ایک نام نہیں ملا تو پھر دو نام تین نام غرضیکہ ہم عدد نام جمع کر لو یہ خاص تمہارا اسم اعظم ہے اور گو حقیقی اسم اعظم نہ ہو مگر اثر میں اسم اعظم سے کم نہیں۔ اب دریافت طلب یہ بات رہ گئی کہ روزانہ کس قدر اس کو پڑھا جائے۔ اس کے دو طریقے ہیں۔ طریقہ اول روزانہ اس تعداد میں پڑھو جس قدر اعداد ہر سہ حروف کے ہیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد کے برابر روزانہ پڑھا کرو۔ ایک طریقہ اور بھی ہے کہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا کرو۔ اب جو تعداد مناسب ہو اختیار کرو۔ اس قدر اور کہنا ہے کہ جس قدر تعداد میں زیادہ پڑھو گے جلد اور کامل اثر ہوگا۔ لیکن لگے ہاتھوں اس قدر اور سمجھا دوں کہ آج کل زمانہ میں بعض لوگ کلام الٰہی کے ساتھ استہزاء اور تمسخر کرتے ہیں۔ برائے خدا کسی حرام کام کے لئے اسے نذر کرنا چاہئے۔ دین و دنیا تباہ ہو جائے گی۔ یہ عمل جاوداں ہے۔ [illegible] ضرورت ہے۔ دوسرے اعتقاد کامل اور بات یقین بھی ضروری ہے، اس میں خاص اثر ہے یہ میرا دعویٰ نہیں ہے بلکہ خدا کا دعویٰ ہے۔ قرآن پاک میں فرمایا ہے وللہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا یعنی یہ اللہ کے کچھ پاکیزہ نام ہیں انہی سے اسے پکارو۔ خدا کا وعدہ ہے اور وہ بے شک سچا ہے، اس عمل کرو اور اپنے مقاصد دینی و دنیوی حاصل کرو۔ قارئین کی آسانی کے واسطے خدا تعالیٰ کے مقدس نام درج کر دیئے ہیں۔ اب تلاش و جستجو سے بچ جائیں گے۔ یہ سب کا محققین کا قول ہے کہ اسم اعظم الحی القیوم ہے اور بعض کے نزدیک اسم اعظم ایک نام نہیں بلکہ صفت کامل ہے اور وہ اسم اعظم [illegible] شریف کو قرار دیتے ہیں اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ابو امامہ اور کئی دیگر محدثین نے بھی اس تمام آیت شریف کو اسم اعظم تسلیم کیا ہے۔ حضرت مولانا جلال الدین سیوطی نے ایک مستقل کتاب اسم اعظم کی تحقیق میں لکھی ہے اور اس میں وہ تمام اقوال جمع کئے ہیں جو اسم اعظم کی تحقیق میں پائے گئے ہیں اور تمام کاملین کے اقوال کو جمع کیا ہے۔ میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے تمام اقوال اور تحقیق کو جمع کیا ہے تاہم بہت بڑا حصہ آپ کی کتاب میں ہے مگر باوجود ان تمام اختلافات کے اکثر کی یہی رائے ہے کہ اسم اعظم اللہ ہے کیوں کہ یہ اسم ذاتی ہے اور جس قدر اقوال اور آیات اسم اعظم کے بارے میں آئی ہیں ان سب میں اسم اللہ موجود ہے۔ بہر حال چوں کہ یہ ایک طویل بحث ہے اور میں طویل بحث میں پڑنا نہیں چاہتا۔ اگر کوئی شخص باوضو پاک جگہ بیٹھ کر اور خوشبو کا استعمال کرتے ہوئے باادب تمام اسم پاک واعظم اللہ کی زکوٰۃ ادا کرے صرف اس قدر کہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کر لے اور اس چلہ کے دوران میں شریعت کی پابندی کرے جہاں تک ہو سکے غیبت سے، [illegible] سے، فریب سے غرضیکہ تمام منہیات سے اپنے کو بچائے رکھے اور جب چلہ ختم ہو جائے تو روزانہ ۶۶ مرتبہ اسم اعظم "اللہ" زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں گولیاں بنا کر ڈال دیا کریں تو وہ نقش فنی اور مالا مال ہو جانے کے علاوہ فرشتہ صفت ہو جائے گا۔ اس کا نام روحانیوں میں ہوگا اور وہ روحانیت کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ لیکن علماء جفر نے مختلف طریقوں سے بیان فرمایا ہے۔ علمائے جفر فرماتے ہیں کہ ہر شخص کا اسم اعظم علیحدہ ہے اور اس کے نام کے اندر پوشیدہ ہے۔ میں اس کی تحقیق واضح کرتا ہوں۔

میں قطعی طور پر یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ اس طریقے پر بتایا ہوا اسم واقعی اسم اعظم ہے مگر ہاں اس قدر ضرور عرض کروں گا کہ اثرات اور نتائج میں اس اسم اعظم کو جو بطریق جفر ہوتا ہے پڑھ لے تو پھر اس دنیا میں کسی عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہ اسم اعظم محبت و تسخیر میں دولت میں، فتح میں، عزت میں غرضیکہ ہر حاجت میں کام آتا ہے اور پھر کام بھی اس طرح آتا ہے کہ تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کے جاننے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے تین حرف مستوی و لیلی سری معلوم کر لو۔ یہ تینوں خاص اصطلاح ہیں جس سے اندر عجیب و غریب [illegible] پنہاں ہیں۔ میں اس وقت صرف اسم اعظم سے بحث کروں گا۔ (تمہارا جو نام ہے اس نام کا پہلا حرف مستوی کہلاتا ہے مثلاً تمہارا نام [illegible] اس میں الف حرف مستوی ہے۔ اب رہا حرف لیلی اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور اس کو ۲۸ پر تقسیم کرو۔ اب دو صورتیں ہوں گی یا تو تقسیم پوری ہو جائے گی یا تقسیم سے کچھ بچے گا۔ اگر تقسیم پوری ہو جائے تو خارج قسمت کے اعداد کو لو اور ابجد پر پیش کرو اس نمبر پر جو حرف ہو لیلی ہے۔ مثلاً تمہارے نام کے اعداد ۱۱۲ ہیں۔ اب تم نے ۲۸ پر تقسیم کیا تو ۴ یہ ۱۱۲ یعنی پورا تقسیم ہو گیا اور خارج قسمت ۴ ہوا۔ ابجد میں چوتھا حرف دال ہے۔ بس دال حرف لیلی ہے۔ اب دوسری صورت یہ ہے کہ تقسیم سے کچھ باقی رہا تو جو باقی بچے گا اس نمبر کا حرف ابجد سے حرف لیلی ہوگا۔ اب ایک خطرہ اور باقی رہا شاید کوئی نام ایسا ہو کہ تقسیم بھی کامل ہو گئی لیکن خارج قسمت ۲۸ سے زیادہ ہے تو ایسی حالت میں خارج قسمت کو پھر ۲۸ پر تقسیم کرو اور جو باقی بچے اس نمبر کا حرف حرف لیلی ہے۔ امید ہے کہ اس تفصیل کے بعد کوئی پیچیدگی نہ رہی ہوگی اور آپ دونوں حرف یعنی مستوی اور لیلی نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اب رہا تیسرا حرف سری اس کے معلوم کرنے کا یہ فائدہ ہے کہ حرف لیلی کے اعداد قرآن پاک سے اخذ کر دیئے ہیں۔ ان میں ہر اسم کے ساتھ اعداد بھی لکھ دیئے ہیں مگر انتخاب کے وقت آپ بھی دو بار جانچ لیں تاکہ کامل اطمینان ہو جائے۔

نمبر شمار	تعداد	خاصیت	زمرہ	ستارہ	نمبر شمار	تعداد	خاصیت	زمرہ	ستارہ
اللہ	۶۶	مرد	عنصر	مریخ	بدیع	۸۶	ذاتی	قمر	زحل
الٰہ	۳۶	〃	〃	〃	وارث	۲۷۱	〃	〃	〃
اول	۳۷	〃	〃	〃	زکی	۳۷	〃	〃	〃
آخر	۹۰۱	〃	〃	〃	حسیب	۱۰	〃	میزان	قمر
امر	۲۴۱	〃	〃	〃	حفیظ	۹۸۹	〃	〃	〃
احسن الخالقین	۴۶۱	〃	〃	〃	حسیب	۹۹۹	〃	〃	〃
احد	۱۳	〃	〃	〃	حق	۱۰۹	〃	میزان	قمر
اکرم	۶۰۱	〃	〃	〃	جمیل	۷۳	〃	〃	〃
اعلیٰ	۱۱۱	〃	〃	〃	دلیل	۴۷	ذاتی	ثور	مشتری
		〃	〃	〃	دائم النفع	۱۰۶	〃	〃	〃
اعلم	۱۴۱	〃	〃	〃	دائم	۴۶	〃	〃	〃
الرحمٰن الرحیم	۵۹۹	〃	〃	〃	دیان	۶۵	〃	〃	〃
اکبر	۲۲۳	〃	〃	〃	دائم البقا	۱۸۰	〃	〃	〃
احکم الحاکمین	۲۳۱	〃	〃	〃	داعی	۹۵	〃	〃	〃
اصدق	۱۹۵		〃	〃	ھادی	۲۰	〃	〃	〃
جبار	۲۰۷	بادی	عقرب	مریخ	ھو	۱۱	〃	〃	〃
جلیل	۷۳		〃	〃	واحد	۱۹	ذاتی	ثور	زحل
جواد	۱۰		〃	〃	ودود	۲۰	〃	〃	〃
جامع	۱۰۶	بادی	عقرب	مریخ	وھاب	۱۴	〃	〃	〃
اشد نکیلا	۹۰۶	〃	〃	〃	ولی	۴۶	〃	〃	〃
اسرع الحاسبین	۳۵۲	〃	〃	〃	وکیل	۶۶	〃	〃	〃
اضداد	۳۶۵	〃	〃	〃	طالب	۴۲	〃	میزان	〃
بدوح	۲۰	ذاتی	ناری	شمس	طیب	۴۳	〃	〃	〃
باطن	۶۲				طابق	۱۱۱	〃	〃	〃
باعث	۵۷۲	〃	〃	〃	بسیر	۱۳۱	بادی	عقرب	مریخ
باقی	۱۰۳			〃	واحد	۱۴	ذاتی	ثور	زحل
باسط	۷۲	〃			وسیع	۱۳۷	〃	〃	
بصیر	۳۰۲	〃	〃	〃	وارث	۷۰۷	〃	〃	〃
بری	۲۰۳	〃	〃	〃	وافی	۹۷	〃	〃	〃
بر	۲۰۲	〃	〃	〃	وطر	۲۱۵	〃	〃	〃

اسم مذکر	اعداد	خاصیت	برج	ستارہ	اسم مؤنث	اعداد	خاصیت	برج	ستارہ
کافی	۱۱۱	بادی	جوزا	عطارد	مبت	۱۰۰	آتشی	اسد	شمس
کاشف الضر	۱۴۳۲	//	//	//	منعی	۵۵۱	//	//	//
کریم	۲۷۰	//	//	//	مفتح الابواب	۵۷۲	//	//	//
کھیعص	۱۹۵	//	//	//	منوی	۴۸۶	//	//	//
کفیل	۱۴۰	//	//	//	مشیر	۲۵۴	//	//	//
حکم	۶۸	//	//	//	معید	۱۲۳	//	//	//
حاکم	۶۹	//	//	//	مغیث	۹۰	//	//	//
حکیم	۶۸	//	//	//	مانع	۱۶۱	//	//	//
حلیم	۸۸	//	//	//	مولی	۸۶	خاکی	عقرب	مریخ
حمید	۶۲	//	//	//	محی	۱۰۳	//	//	//
حنان	۱۰۹	//	//	//	نور	۲۵۶			
حی	۱۸	//	//	//	سید	۷۴			
مصور	۳۳۶	آتشی	اسد	شمس	سریع العقاب	۵۴۴			
معطی	۱۲۹	//	//	//	علاء	۱۴۱			
مدبر	۵۶	//	//	//	علیم الحکیم	۱۵۹			
محیی	۶۸	//	//	//	عزیز المجید	۱۸۷			
مظہر	۱۴۵	//	//	//	فالق الحب والنوی	۳۸۶			
مقدم	۳۴۴	//	//	//	حی	۲۸	بادی	جوزا	عطارد
منان	۱۰۲	//	//	//	طب	۲۱	خاکی	میزان	زہرہ
مجید	۵۷	//	//	//	ظاہر	۳۱۵	//	//	//
منکر	۶۶۲	//	//	//	میر	۳۰۰	آتشی	اسد	شمس
مبین	۱۰۲	//	//	//	ملہم	۱۱۵	//	//	//
مطہر	۹۹۰	//	//	//	منعم	۲۰۰	//	//	//
معید	۴۹۰	//	//	//	مجیب	۵۵	//	//	//
نعم المولی	۲۷۷	خاکی	عقرب	مریخ	یاسین	۱۳۱	بادی	عقرب	مریخ
ناصر	۲۳۱	//	//	//	بصیر	۲۷۰	//	//	//
نصیر	۳۵۰	//	//	//	مخفی	۷۰۰	//	//	//
عدل	۷۷۰	//	//	//	محی	۳۰	//	//	//
مستہزء	۵۲۲	آتشی	اسد	شمس	معید	۲۹۰	//	//	//

نمبر شمار	صفحہ	نسبت	باب	مقام	صفحہ	نمبر شمار	نسبت	باب	صفحہ
مسو	۲۸۰	باقی	مکتب	مرتع	۱۳۶	مومن	آتی	اسد	حسن
معو	۱۰۰	″	″	حسن	۱۲۵	مهیمن	″	″	″
ماجد	۲۱	″	″	″	۱۲۹	مقتن	″	″	″
مغنی	۱۰۰۰	″	″	″	۵۲۰	محب الدعوات	″	″	″
مسب	۱۰۴	″	″	″	۱۵۲	مفوی	″	″	″
میسر	۳۱۰	″	″	″	۵۰۰	متین	″	″	″
کبیر	۲۳۲	باقی	اسد	حسن	۱۳۲		″	″	″
کاشف	۳۰۱	″	″	″	۱۸۲	مفده	″	″	″
لطیف	۱۳۵	″	مکتب	مرتع	۶۰۰	منتی	″	″	″
مالک	۹۵	″	اسد	حسن					
محصی	۱۴۹	″	″	″					
مغرق	۴۲۰	″	″	″					
مفتح	۵۲۸	″	″	″					
منعم	۵۰۰	″	″	″					
مسبل	۱۳۲	″	″	″					

نمبر شمار	صفحہ	نام شمار	صفحہ	نام شمار	صفحہ	نام شمار	صفحہ
مسحان	۱۲۱	نشیر	۳۵۰	فتاح العلیم	۲۷۰	علیم	۱۵۰
صمد	۱۳۴	البطش شدید	۲۲۰	عفو	۱۵۲	شدید العقاب	۵۲۲
قوی	۱۱۲	مقتدر	۱۴۰	عالم الغیب		مقسط	۲۰۴
قائم	۲۲۲	محیط	۹۰	قابل التوب	۵۷۲	مالک الملک	۲۱۳
قهر	۳۰۵	مخرج	۱۰۳	قاهر	۳۰۱	مجزی	۲۵۷
رب	۲۰۲	مجیر	۲۵۳	رب الاعلی	۲۰۰	مبتدع	۵۱۶
رقیب	۳۹۰	نعم الوکیل	۲۵۰	رحمن	۱۹۸	نادر	۲۵۵
رب المشرق	۱۳۳	فارج	۲۹۲	رب الفرت	۱۳۰۵	نعم النصیر	۲۲۱
رزاق	۳۰۱	فعال	۱۹۲	رؤف	۲۱۶	ستار	۲۲۱
رفیع	۳۰۶	فارق	۳۹۱	رفیع الدرجات	۴۰۹	معلی	۱۳۰
رب العلمین	۲۲۲	صبور	۲۲۱	رب البیت	۲۵۲	عزیز	۲۲
رب العرش العظیم	۹۵۲	قادر	۳۰۵	شکور	۵۲۱	علی	۱۰

اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد
رشید	۵۱۴	قدوس	۱۶۰	رفیع	۴۵	ذوانتقام	۱۲۹۸
فاطر	۲۹۰	قاضی	۹۱۱	رقیب	۳۹۰	ذومغفرۃ	۲۴۲
فعال لما یرید	۳۷۹	رؤف	۲۹۶	رب الملک	۳۰۳	طیب	۱۱۱۸
فرد	۲۸۴	رب العرش العظیم	۱۱۰۳	رب العظیم	۱۲۵۳	عافر	۱۲۸۱
صادق	۱۹۵	رب المغربین	۱۲۳۵	ناقی	۳۹۱	عدات المستعیثین	۳۶۱۲
قدیر	۳۱۴	رحیم	۲۵۹	شفیع	۳۶۰	عافر الذنب	۲۰۶۴
قابل	۱۳۳	رب المغرب	۱۲۷۵	تواب الرحیم	۹۵۹	تواب	۵۰۹
قہار	۳۰۶	رب کریم	۵۰۳	خیر الرازقین	۱۴۰۹	خالق	۱۱۲
سریع	۳۴۰	شاهد	۳۱۰	خیر الفاتحین	۱۳۵۰	خیر الراحمین	۱۱۵۰
رقیب	۳۱۲	شدید المحال	۳۲۸	خیر الماکرین	۹۷۰	حافظ	۱۴۸۱
رب المشرقین	۳۰۹	مؤخر	۱۴۶	ذوالجلال	۹۰۱	جامع	۹۷۵
رب الناس	۳۶۶	متولی	۵۳۶	ذالفضل	۱۶۳۷	ذونرحمۃ	۱۳۹۶
شہید	۳۱۹	محیی	۶۵۵	ذوالمعارج	۱۰۵۱	راؤف	۹۱۱
مظہر العجائب	۱۲۵۳	نافع	۲۰۱	ذاکر	۹۲۱	ذوالعرش	۱۳۰۷
معبر	۱۲۴۱	نعم المولیٰ	۲۷۷	ظاہر	۱۱۰۹	ذوعقاب	۱۰۷۹
محدث	۴۵۲	سلام	۱۳	عشور	۱۲۹۶	صبور	۰۰۱
مہیمن	۱۰۵	عالم	۱۴۱	عفور الرحیم	۱۵۴۰	عیسیٰ	۱۰۹۰
منعم	۱۷۰	عالی	۱۱۱	عالب	۱۰۳۳	عبات	۱۵۱۱
سمیع	۱۷۶	عادل	۱۰۵	شاکر	۵۲۱	عافر الذنوب	۳۷۰
سریع	۷۶	فاضل	۹۱۱	ثابت	۹۰۳	غافر الذنب	۴۰۶۴
معین	۱۳۰	فاتح	۴۰۱	خیر الوارثین	۱۵۰۸		
عظیم	۱۰۷۰	صانع	۳۱۰	خیر الحاصرین	۱۴۳۲		
قابل	۳۱۱	قابض	۹۰۳	خیر الصانعین	۱۰۴۸		
فتاح	۲۸۱	قاضی الحاجات	۱۳۵۵	ذوالمنن	۸۹۷		
صابر	۲۹۳	قریب	۳۱۲	ذوالنقمۃ	۱۴۹۳		
قیوم	۱۵۶	قابل	۳۱۲	ذوالطول	۷۸۶		

۱ حرف جو تکسیر سے بچا ہے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	آخر تکسیر کا حرف ہو جائے
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری

اس قاعدہ پر اگر آپ عمل کریں تو اکثر نام مذکر ہوں گے۔ اب ایسا ہونا ہے کہ مخصوص نام مذکر ہے یا مؤنث معلوم نہیں تو پھر مطلوب کے نام سے ستارہ معلوم کر کے عمل کریں۔ حوا سراپا مہمل اور جملا کا مشہور کردہ قاعدہ ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ نام حوا بمشکل تخصیص کے لئے زیادہ لیا جاتا ہے۔ یہاں کہ ایک نام کے دنیا میں بہت سے آدمی ہوتے ہیں اس لئے ان کے ناموں میں تخصیص ہو جائے اس لئے نام والد لکھا جاتا ہے۔ لیکن حوا لکھنے میں وہ تخصیص حاصل ہو جاتی ہے۔ ہمارا مقصد عمل ہی ہوا ہے اس لئے صرف نام سے کام لیں، حوا زیادہ کرنے میں سوائے طول عمل کے کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ جو خصوصیت ماں کا نام پیدا کرتا ہے وہ حوا میں مفقود ہو جاتی ہے۔ ہاں تصور سے مخصوص کریں۔ اگر تصور کامل ہے تو یقیناً عمل اثر کرے گا۔ یہ بھی واضح رہے کہ نام وہی تصور کیا جائے گا جو پیدائش کے وقت رکھا گیا ہے اور جو نام بعد میں تجویز ہوا یا مشہور ہوا اور متداول اعتبار نہیں۔ اسی طرح آج کل جو نام انگریزی وضع کے رکھ لئے گئے ہیں وہ ایم کا مرجع ہے تو بہت فرق ہو گیا۔ اسی طرح بعض ناموں میں لفظ محمد برکت کے لئے اضافہ بھی ہوتا ہے اور بعض میں اسمی ہے۔ جس جگہ برکت کے لئے اضافہ کیا ہے اس جگہ اسم محمد کو حذف کر دیں گے کیوں کہ وہ جزو اسم نہیں۔ اب بحث طلب امر یہ ہے کہ یہ کس طرح معلوم ہو کہ نام سے پہلے اسم محمد ذاتی ہے یا تبرکی تو اس کی پہچان یہ ہے کہ نام مرکب ہوتا ہے۔ جب محمد کے اضافہ سے تین اسم ہو جائیں تو لفظ محمد زیادہ مانا جائے گا۔ مثلاً محمد احسن علی یا محمد خورشید احمد ان میں مفہوم [illegible] محمد برکت کے لئے اضافہ ہے لیکن محمد علی محمد حسین محمد یعقوب محمد ذاتی ہے۔ برکت اور علامت کے لئے اضافہ نہیں کیوں کہ یہاں محمد حذف کرنے کے بعد صرف علی حسین اور یعقوب جیسے نام سے مفہوم ہو نہیں سکتے۔ اسی طرح قومیت، کنیت، القاب اور خطاب بھی حساب میں نہیں آتے۔ مثلاً مرزا، سید، شیخ، خان وغیرہ نام کے اعداد استخراج کرتے اور ستارہ لاتے میں اس کا خاص لحاظ رکھا جائے۔

بطن قواعد میں چند عملیات میں نے لکھ دیئے ہیں مگر ناظرین کے فائدے کے لئے ضروری امور میں کامیابی کے لئے چند عمل تحریر کر دیتا ہوں جن کا کوئی شمار نہیں۔ اس مختصر مضمون میں بے شمار نقش اور عمل آپ کو ملیں گے۔ میں نہیں کہتا کہ وہ سب عمل و نقش بے کار ہیں۔ تجربہ کرنے میں اثر ہے۔ ہر عمل میں تاثیر ہے، ہر عدد و نقش میں بجز اپنے موثر ہے لیکن تاوقتیکہ قواعد و شرائط معلوم نہ ہوں [illegible] ہوتا۔ میں نے ان اوراق میں چند مشہور اور متداول قواعد [illegible] ہوتی [illegible] ہوں گے۔

پچاس دن تک روزانہ چالیس مرتبہ سورہ مزمل شریف باوضو تنہائی میں اور تاریکی میں پڑھو (اول و آخر ۳۰۳ مرتبہ درود شریف) اس عمل کا تجربہ ہے کہ چار آدمی سیاہ پوش آکر کسی نہ کسی طرح سے ملاقات کریں گے۔ حتیٰ کہ بعض اوقات آپس میں دوست یا عزیز بھی ہوتے ہیں۔ حقیقت میں یہ موکل ہوتے ہیں تعداد اچھا سے مرتبہ ہوتی۔ جب ان سے ملاقات ہو تو ہر قسم کے سوال کے جواب لے سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ بعض اوقات ان موکلوں نے غائبوں کو حاضر بھی بتا دیا ہے۔ اگر بالفرض کسی وجہ سے یا بے احتیاطی سے عمل کمزور ہو گیا ہے تو خواب میں ملاقات ہو جاتی ہے۔ خواب میں بات یاد رکھو وہ کام کی بات ہوگی۔

عصر و مغرب کے درمیان روزانہ ۳۱۳ مرتبہ یا علیم یا حکیم کا ورد کرنے سے دل میں حکمت اور فہم پیدا ہو جاتا ہے۔ چالیس دن میں فتوحات غیبی ہوں گی اور ایسی جگہ سے نفع ہوگا کہ جہاں گمان بھی نہ ہوگا۔ [illegible] چالیس دن تک بعد عصر عمل سے خاص اثر ظاہر ہوں تو پھر ہمیشہ ورد رکھے۔ اس عمل کا ورد کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے۔ [illegible] فاختمل السیل زبدا رابیا (سورہ رعد)

یہ آیت شریفہ حکمت قرآنی اور [illegible] پڑھنے والے [illegible]

ترکیب یہ ہے کہ چالیس دن تک چوبیس گھنٹوں میں [illegible] فرض نماز پڑھیں پڑھیں اور بیٹھے کاموں سے فراغت حاصل کر کے جب سونے کا وقت آئے تو وضو کر کے پاک بستر پر سونے کو لیٹ جائیں، کسی سے بات نہ کریں، منہ بند کر لیں اور داہنے کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر اکتالیس مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھیں۔ اول و آخر ۳۱۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اسی حالت میں سو جائیں۔ اسی طرح تین چلے فی

اذ قالت امرأة عمران رب انی نذرت لك مافی بطنی محررا فتقبل منی انك انت السمیع العلیم بحق یاهادی یاهادی اور جو نقش سوتے وقت دودھ میں گھول کر پیا جائے گا یہ ہے۔

''اماں'' یہ ایک جملہ ہے۔ ترک حیوانات کر کے بطہارت [illegible] اس جملہ کو پڑھیں۔ دن بھر موقوف نہیں جتنے دنوں میں پڑھ سکیں سوالاکھ مرتبہ پڑھنے سے اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ سوالاکھ ختم کرنے کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ صبح کو اور اسی قدر شام کو پڑھا کریں۔ اب آپ عامل ہیں۔ کسی شخص کے کسی جگہ اور کسی قسم کا درد ہو صرف تین مرتبہ عامل کے پڑھنے اور پھونکنے سے فوراً درد موقوف ہوگا یہاں تک کہ درد زخم رفع ہو جاتا ہے۔ اگر مریض عامل کے سامنے نہ ہو تو اس آدمی کے ہاتھ پر تین دفعہ پڑھ کر پھونک دے جو آدمی مریض تک جاتا ہو اور اس سے کہدے کہ یہ ہاتھ مریض کی درد والی جگہ پر پھیر دو۔ فوراً درد موقوف ہوگا۔ جوان جانور کو بھی دم کر کے دیا جا سکتا ہے۔ دوران علاج کسی قسم کا پرہیز نہ کریں۔ دودھ دہی، لسی کھا سکتے ہیں اور باوضو قبلہ رخ ہو کر روزانہ پڑھا کریں۔ جب تک سوالاکھ کی تعداد ختم ہو بہت مجرب ہے۔

کمزوری یعنی قوت باہ کے شاکی ہوں خدا چاہے تو اس طریق عمل سے بہت قوت حاصل کریں گے۔ ہاں دنیا عام اسباب ہے اس لئے بطریق اسباب کوئی دوا بھی کھائیں تو موثر ہوگی۔ واضح ہو کہ عروج ماہ میں اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت اس نقش کو زعفران سے لکھ کر اس نقش کے گرد الروبیہ آیت پاک تحریر کرو۔ وقیل یا ارض ابلعی ماءك و یاسماء اقلعی و غیض الماء و قضی الامر۔

بحق ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔ اس نقش کو موم جامہ کر کے اپنی کمر سے باندھ لیں۔ بحکم خدا قوت مردی زیادہ ہوگی۔ اگر کوئی خاص اثر معلوم نہ ہو تو تعویذ بدستور بندھا رہے اور روزانہ سوتے وقت وہ آیت شریف پڑھا کریں یعنی وقیل سے الامر تک (بحق ابجد پڑھنے کی ضرورت نہیں) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھا کریں۔

۳۶	۳۸	۴۳
۴۰	۴۲	۴۵
۴۱	۴۰	۳۹

جس کی کو سرعت کی بیماری ہو اور قوت امساک قطعی نہ رہی ہو۔ انور کاغذ پر یہ نقش تحریر کرو اور بائیں ران کی جڑ میں باندھ لو۔ انشاء اللہ تعالیٰ حسب خواہش امساک ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

کلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاها اللّٰہ امسك ایها الماء المنازل من صلب فلاں بن فلاں (نام مریض مع والدہ)

ولاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم

☆☆☆☆

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

اقلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

علم جفر کے ذریعہ جن وشیطان کا علم

(ولقد خلقنا الانسان من صلصال من حما مسنون
والجان خلقنه من قبل من نار السموم) (الحجر ۲۶،۲۷)

"اور ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی سے جو سوکھنے کے بعد بجنے لگتی ہے پیدا کیا اور جن کو اس سے پہلے لو والی آگ سے پیدا کر چکے تھے"۔

اس آیت میں صراحت ہے کہ جن انسان سے پہلے پیدا کئے گئے تھے۔ حقدمین کا خیال ہے کہ ان کی پیدائش [illegible] برس [illegible] آیت اور حدیث میں [illegible]

[illegible] نے فرمایا کہ [illegible] سے [illegible] تھے اور [illegible] نے [illegible] سے [illegible] اور [illegible] سے [illegible] سے پہلے [illegible] اور [illegible] سے [illegible] سے [illegible] سے

نے روزِ روشن کی طرح واضح کر دیا ہے کہ شیطان (ابلیس) نے کبھی بھی حضرت آدم علیہ السلام سے براہِ راست ملاقات نہیں کی ہے اور نہ ہی کبھی اس کو دیکھا ہے۔ پھر ابلیس نے کس طریقے سے اثر انداز ہوئے؟ کیسے انکا ان پر قابو ہوا ہے اور کیسے وہ انکو گمراہ کرتا رہا ہے؟ اس کی تفصیل میں جانے سے پہلے ہم یہ جان لیتے ہیں کہ انسان کن کن گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے؟ اور کن گناہوں میں مبتلا ہونے میں شیطان کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا ہے۔ اس کے بعد ہم یہ جانیں گے کہ شیطان کس طرح سے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

انسان کے گناہوں کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ وہ گناہ جو انسان اپنی فطرت کی وجہ سے کرتا ہے۔ ان گناہوں میں شیطان کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً کھانا، پینا، سونا، جاگنا، پیشاب، پاخانہ وغیرہ۔

۲۔ وہ گناہ جو انسان اپنی عادت کی وجہ سے کرتا ہے۔ ان گناہوں میں بھی شیطان کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، چغلی کرنا، گالی دینا، بدنظری کرنا، فحش گانے سننا، فحش فلمیں دیکھنا، فحش تصویریں دیکھنا، فحش ویڈیو دیکھنا، فحش ویب سائٹ دیکھنا، فحش ایپ دیکھنا، فحش میسج کرنا، فحش کال کرنا، فحش ویڈیو کال کرنا، فحش ویڈیو بنانا، فحش ویڈیو بھیجنا، فحش ویڈیو شیئر کرنا، فحش ویڈیو اپلوڈ کرنا، فحش ویڈیو ڈاؤنلوڈ کرنا، فحش ویڈیو دیکھنا، فحش ویڈیو سنن

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

زکوٰۃ اور چند اہم مسائل

سوال از: فیروز احمد _____ مظفر نگر

عرض خدمت کہ نصابی زکوٰۃ سے متعلق مندرجہ ذیل امور پر روشنی ڈالیں آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ دسمبر کے شمارے میں جگہ دیں۔

کیا ماہ مطلب یا ذوالحجہ میں کسی اسم الٰہی کی زکوٰۃ ادا کی جا سکتی ہے۔؟ کیا دوران زکوٰۃ زبان سے متعلق گناہوں سے اجتناب رکھتے ہوئے مزید برآں پرہیز، صالحی کرنا زکوٰۃ کی ادائیگی میں معاون ثابت ہوتا ہے؟

کیا چلے کے پورے ہونے کے بعد اگلے دن سے ہی دوسرے چلے کی شروعات کردی جائے۔ لیکن اگلے دن ہی برج، عقرب واقع ہوں۔ تو پھر کیا صورت ہوگی۔؟

جگہ اور وقت کے تعین کی شرط کو ملحوظ رکھتے ہوئے استثنائی طور پر ایک دوران کے لئے مجبوری جگہ بدلنی پڑ جائے اور متعین وقت میں بھی پانچ چھ منٹ کا فرق واقع ہو جائے تو کیا اس بات سے زکوٰۃ میں خلل پیدا ہو جائے گا۔؟ اس کی تلافی کیا ہوگی۔؟

اسم الٰہی کی زکوٰۃ صغیر، زکوٰۃ کبیر، زکوٰۃ اکبر اور کبائر کے چار چلوں کے بعد اسم الٰہی کو کس تعداد میں اور کس وقت میں پڑھنا ہوگا اور بھول سے ناغہ ہو جانے پر پھر کیا تلافی ہوگی۔؟

عملیات کی کتابوں میں باریک جانکاریوں کا فقدان پایا جاتا ہے۔ لہٰذا آپ سے رابطہ کر رہا ہوں کیونکہ برصغیر ہندو پاک میں آپ کے پایہ کا عامل کوئی نہیں ہے۔ روحانی علم کو آپ نے ایک سائنس کی شکل دی ہے جو بہ دل و جان کو اپیل کرتا ہے آپ کی ۴۵ سال کی ریسرچ روحانی دنیا کا ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ آئندہ بھی

جواب

روحانی شروعات میں [illegible] پرہیز [illegible] ہونا چاہئے۔ اور زبان سے متعلق جتنے بھی گناہ ہوں جیسے غیبت، تہمت، الزام تراشی، گالی گلوچ اور فضول بکواس سے عامل کو اجتناب رکھنا چاہئے۔ ورنہ اس کی زبان میں اثر پیدا ہو۔ جو لوگ دن میں زبان کی حفاظت نہیں کر پاتے اور رات میں اس زبان سے ذکر خداوندی میں مشغول ہو جاتے ہیں ان کے وظائف بے اثر رہتے ہیں اور ان میں کسی طرح کی کوئی تاثیر پیدا نہیں ہوتی۔ زبان تو زبان عامل کو اپنی سوچ و فکر پر بھی کنٹرول رکھنا چاہئے۔ کیونکہ بری سوچ و فکر کے اثرات بھی عمل پر مرتب ہوتے ہیں اور عمل کو بے اثر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک ذرا سی بدنیتی سے انسان کی برسہا برس کی محنت بھی رائیگاں ہو جاتی ہے اور انسان بہت سے روحانی ذخیرے کے باوجود خالی

گویا فرض ہو جاتا ہے۔

ایک چلہ پورا ہونے کے بعد اگلے ہی دن سے دوسرا چلہ شروع کر دینا چاہئے۔ نوافل، تسبیحات وغیرہ کے انتظار کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اگر اگلے دن چاند برج عقرب میں ہو یا تحت الشعاع کا وقت ہو۔ یعنی ابھی کم از کم دو تین دن کے بعد دوسرا چلہ شروع کرنا چاہئے۔ یا جن یہ وقت نحس مانتے ہیں یہ اوقات گردوان زحل آپ میں تو نحس میں مبتلا کرنے کی ضرورت نہیں لیکن ان اوقات میں اگر روحانی عمل شروع نہ کیا جائے تو بہتر ہے۔

دوچار دن کے وقت اور جگہ کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں ہے۔ چند منٹ کا فرق پڑ جائے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ مثلاً اگر عمل کا وقت دس بجے ہو تو دس بج کر دس منٹ پر اگر عمل شروع ہو گا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ تاہم وقت اور جگہ اگر ایک ہی رہے اس میں تبدیلی ہو جائے تو بہتر ہے۔ خصوصیت کے ساتھ وہ عمل جو مواکل ہوا کرتے ہیں ان میں جگہ اور وقت کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے۔ زوجہ میں بھی کبھی اور تبدیلی کسی ضروری وجہ سے ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ عمر الٰہی کی زوجہ صغیر یا کبیر یا تبدیلی ادائی کے بعد روزانہ اسم الٰہی وہاں سے کچھ فاصلے پر پڑھنا چاہئے جیسے عمر حلیف کی زوجہ [illegible] دی ہے تو اب اس اسم الٰہی کا ورد روزانہ ۲۹ مرتبہ پڑھنا چاہئے یا عمر حلیف سے [illegible] ۲۹ مرتبہ روزانہ صبح پڑھنا چاہئے۔ اس بارے میں اور دوسروں باتوں میں ہوئی ہوں تو کوئی حرج نہیں۔ ایسا تھوڑا سا فرق ہو جانے سے بعد روزمرہ کا معمول تبدیل سب عد ضروری ہے۔ اور روزمرہ کے معمولات میں یہ جانے کو تو کوئی کام آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گا اور اس مقصد سے زوجہ دان کی ہوئی وہ مقصد کی قوت ہو جائے گی۔

آپ نے ہماری محنت کی قدر افزائی کی ہے اس بات کا اعتراف بھی کیا ہے کہ روحانی خدمت اب ایک سائنس کا درجہ اختیار کرتی جا رہی ہیں اور یہ سب اور ہمارا روحانی دنیا کی [illegible] جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے ہماری کاوشوں کو سراہا اور ہماری حوصلہ افزائی کی۔ سچ یہ ہے کہ ابھی ہماری کامیابی اور جدوجہد میں بہت سی خامیاں موجود ہیں اور ہماری رفتار بھی بہت سست ہے۔ ہماری خواہش تو یہ ہے کہ [illegible] کمپیوٹر کی طرح آپریٹ ہو جائے اور کام ہمارے ہاتھ سے نکل کر بندوں کی [illegible] خدمت انجام دینے پر لگ جائے اور ہم دنیا کے [illegible] کی تاثیرات کی روشنی میں قائل ہو جائیں۔ انشاء اللہ ایسا ہوتا ہے۔ جب ہم کسی مسلمان کی زبان سے یہ سنتے ہیں کہ عملی عمل تو عملی عمل ہی ہوتا ہے اس طرح کی باتیں ہمارا ایمان، ہماری توحید اور ہمارے یقین کے کھوکھلے پن کو ثابت کرتی ہیں۔ جب کہ ہم جانتے ہیں کہ عملی عمل میں شیاطین سے استمداد کی جاتی ہے جو شرک

ہمیں نے طلسماتی دنیا پڑھنے کے مطابق ایک بات سے وجدان کر رہے اور کافی حد تک کامیاب ہے لیکن یہ کام صرف طلسماتی دنیا کا نہیں ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ قرآن و حدیث کی حفاظت کے لئے ہر ممکن جائز طریقہ سے کوشش کرے اور روحانی عملیات کی آڑ میں جو غلط باتیں پھیلی ہوئی ہیں ان کو صاف کرنے کی ہر ممکن جدوجہد کرے۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب ہماری محنت رنگ لائے گی اور آپ جیسے ہزاروں اور لاکھوں انسان ان کلام الٰہی کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمت کرنے میں مصروف ہو جائیں گے۔ اور اس وقت ہمیں یہ کہنے کا حق ہو گا۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
[illegible] اور کارواں بنتا گیا

گردش حالات کا غم

[illegible]

میں تقریباً ۱۵ سال سے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں اور آج بھی اتنا ہی ہوں جتنا جانے سے بعد بھی سے نہایت ذوق اور شوق سے پڑھتا ہوں۔ طلسماتی دنیا سے جو عمومی روحانی کی معلومات حاصل ہوئی ہے۔ اور روحانی علوم کی جو باریکیاں معلوم ہوئی ہیں وہ اس کے مطالعے کے بغیر ناممکن تھیں۔ میں اس وقت سے روزگار ہوں اپنی روحانی عمل کر رہی ہوں۔ زوجہ سے ایک بات یاد آیا اور اس سے علاوہ روحانی ایڈیٹری بھی حاصل کی ہے۔

پانچ سال سے ملازمت کی تلاش کر رہا ہوں۔ اسی سلسلے میں چودھویں بھی سے تین نماز میں اللہ سے دعا بھی کرتا ہوں لیکن اللہ نے یہاں میرا کوئی عمل قبول ہوتا ہے اور نہ کوئی دعا قبول ہوتی ہے۔ ملازمت کے سلسلے میں جو بھی کوشش کرتا ہوں ناکامی ہوتی ہے۔ بہت پریشان ہوں۔ دماغ بھی چڑچڑا ہو گیا ہے۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ بندہ کو کیا منظور ہے۔

میرا نام [illegible] ہے۔ میری پیدائش ۲۳ مارچ [illegible] کی ہے۔ میرے والد کا نام [illegible] اور والدہ کا نام [illegible] ہے۔ میں میرٹھ کے رہنے والا ہوں۔ میں نے [illegible] سے ایم بی اے کیا ہے۔ ایم بی اے میں ۳۵ سال کی عمر تک ہی ملازمت مل سکتی ہے۔ اس کے بعد نہیں اور اس ہو جاتا ہے۔ کل رات دن یہی فکر رہتی ہے کہ [illegible] سال ملازمت نہ ملی تو کیا ہو گا۔ آپ میرے لئے [illegible] خصوصی دعا کریں کہ مجھے جلد از جلد ملازمت مل جائے۔ [illegible] میرا نام [illegible] ہے اور میرے والد کا نام [illegible] ہے۔ میرے تین بھائی اور ہیں ان کا نام [illegible] اور [illegible] ہے۔ ہم سبھی بھائیوں سے بڑے ہیں۔ چوتھے والد کا نام [illegible] ہے۔ اسی نسبت سے ہم سبھی بھائیوں کے نام کے آگے بھی نذیر لگا ہوا ہے۔ کیا نقش بناتے وقت نذیر سے [illegible]

میں نذر کے ساتھ جوابی نذر بھیج رہا ہوں برائے مہربانی جواب دے کر میرا وقت بچا دیں۔ میرا اگلا سوال یہ ہے، میرا کئی عدد نذر ہے، مجھے وہ عدد نذر آپکا برائے مہربانی یہ بھی بتانے کی مہربانی کریں اور ہو سکے تو تھوڑی وضاحت سے۔ ساتھ میں جواب کے ساتھ شامل کریں میری فرمائش ہوگی۔ میں نے عدد نذر کے بعد پھر اس کے کا یہ بھی بتانے کی مہربانی کریں۔ میں اپنا پتہ بھی جوابی لفافہ بھیج رہا ہوں اور اللہ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ علم مالی دنیا ترقی کرتا رہے اور سے قارئین میں اضافہ ہوتا رہے اور لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے رہیں

جواب

چھ ماہ تک آپ اس عمل کا اہتمام کریں کہ سورۂ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر یٰسین پر یہ آیت گیارہ مرتبہ اللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ پڑھا کریں۔ سورۂ یٰسین کے ختم پر آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ روحانی حالات سے بہت سے قرضوں کا اور گزر بسر کے دروازوں کا اور کامیابی قسمت میں داخل ہونے کا ہر طرف سے راستوں اور راستوں سے کامیابی ملنے کا اور آپ کے ان یعنی کی خواہشوں کے مطابق ہونے کا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جس طرح اس دنیا میں موسم بدلتے رہتے ہیں۔ کبھی گرمی ہوتی ہے کبھی سردی ہوتی ہے اسی طرح تقدیر کے موسم بھی بدلتے رہتے ہیں کبھی خوشیوں کا دور آتا ہے اور کبھی غموں کا کبھی نعمتوں کی برسات ہوتی ہے کبھی رنج اور غم کی پرچھائی دھوپ سے انسان کو پسینے چھوٹ جاتے ہیں۔ ہمیں ہر حال میں مطمئن رہنا چاہئے اور اللہ کی رضا میں راضی رہنا چاہئے۔ یہی بندگی کی معراج ہے۔ آپ کا یہ کہنا کہ اللہ کے یہاں نہ تو کوئی عمل قبول ہوتا ہے نہ کوئی دعا قبول ہوتی ہے، اور مجھ میں نہیں آتا کہ اللہ کو کیا منظور ہے ایک

[illegible] ایک بندے کی شایان شان نہیں ہے۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے۔ جس وقت یہ بندے اللہ سے اپنی چیزوں کی خواہش کرتے ہیں وہ چیز اسی وقت میں اللہ نہیں دے دیتا اس سے وہ چیز نہیں ملتی۔ کچھ عرصے کے بعد اس سے بھی بہتر چیز عطا فرماتے ہیں۔ کچھ دعائیں جو اس دنیا میں کسی وجہ سے قبول نہیں ہوتیں وہ بندے کے لئے آخرت میں ذخیرہ بن جاتی ہیں۔ یہ دعائیں اللہ کی رحمتوں کا وسیلہ بن جاتی ہیں۔ اللہ سے ایسے بندوں کا تعلق یہ ہوتا ہے کہ جب انہیں دنیا کی راحتیں نصیب ہوتی ہیں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ سب اللہ کا فضل ہے۔ اور جب انہیں کانٹوں اور تکلیفوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے تو وہ یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ یہ سب ہمارے اعمال کی سزا ہے۔ اللہ کی پاداش ہے۔ انداز گفتگو میں ادب نہایت ضروری ہے۔ شکایت زبان پر کبھی نہ آئے صرف اللہ سے ہو۔ یہ بھی محبت اور ایمان کی دلیل ہے۔ یہ بندے اللہ کی شکایت دوسروں سے کریں تو یہ اللہ کے رستے سے ہٹانے اور بندے و اللہ کی نظروں میں گرانے کی سازش ہے۔ [illegible] حضرت [illegible] نے یہ حقیقت کا انکشاف اس طرح کیا تھا۔ انہوں نے فرمایا تھا اذا مرضت فھو یشفین۔ جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہ شفا دیتا ہے۔ کہیں یہ نہیں کہا تھا کہ جب وہ بیماری دیتا ہے تو شفا بھی وہی دیتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بیماری کی نسبت اللہ کی طرف نہ کرتے تو یہ خلاف ادب ہوتا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک اور شان ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ فرمایا تھا کہ میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہ شفا دیتا ہے۔ بندوں کی فطرت میں ہے کہ بندہ ہوتا ہی ہے اپنی طرف منسوب کرتے اور جب بندے بیمار ہوتے ہیں تو اپنے رب سے منسوب کرتے ہیں۔ یہ بھی ادب ہے۔ جو چیز اپنے اندر کمال کا پہلو رکھتی ہے اس کو بھی زبان پر لانے اور اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو۔ بھی گفتگو کے انداز کو بدلنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اب دیدہ بینا عطا فرمائے۔ میری دعا کے چاہنے والے تو اس میں سب آجاتے ہیں۔ یہ خلاف ادب ہے اور خلاف ادب ہے۔ کالے رنگ کا جوتا پہننا جائز ہے۔ کیونکہ یہ رنگ اس کے خلاف ہے۔ یہ تو خلاف کعبہ کا رنگ کالا ہے اسلئے بعض صوفیوں نے یہ کہا ہے کہ جوتے کا رنگ کالا نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن یہ ادب کے خلاف ہے۔ جوتا کالا ہوتا ہے۔ یہ باتیں تو ان لوگوں کو زیب دیتی ہیں جو ولایت کے مقام پر ہوں۔ ہم بندے ان باتوں کا خیال نہیں رکھ سکتے۔ ہمیں ہر بندے و بندگی کے انداز کو اللہ کی رضا چاہئے اس سے سکون کا سبب ہوتا ہے۔

میرے بھائی آپ اس انداز گفتگو سے پرہیز کریں گے اور اس طرح کی شکایت کی عادت اپنے رب سے آپ کو ترک بھی ہو گئی تو وہ آپ تنہائی میں کریں گے۔ اس تنہائی میں جہاں آپ کے اور آپ کے رب کے سوا

وگی دوسرا نام ہو۔

کسی بھی عمل کے لئے جب آپ اعداد نکالیں گے تو آپ کو صرف اپنے نام کے اعداد نکالنے چاہئیں۔ باپ کا نام جو باپ سے نسبت کے لئے لگایا جاتا ہے اس کے اعداد نکالنے کی ضرورت نہیں ہے، خواہ وہ نام کا جزء بھی ہو۔ آپ کا نام صرف افسر ہے۔ لہٰذا آپ کا سرنامہ ہے اس کے اعداد لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ جس عمل میں آپ سے جزو نام لینے کی تاکید ہو وہاں آپ لہٰذا کے اعداد بھی لے سکتے ہیں۔

آپ کے نام سے آپ کا مقرر عدد ۸ ہے۔ کنیت عدد دو ہے اور آپ کا اسم اعظم "یا حمید" ہے۔ آپ ۹۲ مرتبہ روزانہ پڑھنے کو معمول بنائیں۔ اسم اعظم کے ورد سے بھی آپ کے مسائل حل ہوں گے اور سورۂ یٰسین کے اس عمل سے جس کا ذکر ہم نے شروع میں کیا ہے آپ کے روزی کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں گے۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو تمام مسائل سے نجات دے اور رزق حلال آپ کو وافر مقدار میں نصیب ہو تاکہ آپ رزق حلال کے ذریعہ دین و دنیا کی بھلائیاں حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں آمین۔

کچھ ذاتی باتیں کچھ خواب

سوال از: محمد مبارک ——— شاہجہاں پور

(۱) میں نے جو اب تک عمل کئے ہیں ان کو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ اس کتابچہ کے صفحہ نمبر ۱۰ پر جو نقوش کی زکوۃ بتائی گئی ہے، نقش مثلث اور مربع دونوں کی زکوۃ ادا کر چکا ہوں یعنی ایک نقش روز نہیں لکھتا ہوں تو کیا مجھے دوبارہ زکوۃ ادا کرنا پڑے گی۔

(۲) میں نے قریب ۲۰ سال پہلے سے حروف تہجی کی زکوۃ الف کی زکوۃ منزل قمر کے حساب سے۔ باقی اور جیسے ۲۲۲۲ مرتبہ ۲۸ حروف کی زکوۃ ادا کی اور ایک دو مہینے کے بعد اس میں اور اضافہ کیا اور ہر منزل پر حرف کے ساتھ یا الف یا اللہ دو یا تین مہینے پڑھا اس کے بعد اور اضافہ کیا اور ہر منزل پر یا الف یا اللہ یا احد اس طرح یا باسط یا باقی پڑھا۔ اس طرح ۲۸ حروف کی زکوۃ قریب چار پانچ مہینے پڑھا اس کے بعد قمر کی منزل پر الف یا اللہ محمود فی کل فعالی یا اللہ ہر حرف کو۔ اسی طرح مؤکلات نمبر ۱ میں درج ۲۸ حروف کی زکوۃ ادا کی۔ ۲۸ مہینے تک بغیر مؤکلوں کے پڑھا ہوں تو کیا مجھے دوبارہ زکوۃ ادا کرنا پڑے گی۔

(۳) کتابچہ کے صفحہ نمبر ۱۰ پر درج سورۂ یٰسین کے جملے قریب ۲۰۱۲ سال پہلے ادا کر چکا ہوں ان چلوں میں نمبر ایک، نمبر دو، نمبر تین، نمبر چار، نمبر پانچ، نمبر چھ ادا کر چکا ہوں۔ نمبر آٹھ کی زکوۃ ادا نہیں کی۔ نمبر نو کی زکوۃ ادا کی تھی پر اس میں مجھے ڈر محسوس ہوا اس لئے میں نے بسم اللہ مبارک کی تلاوت کی تو میں نے خواب دیکھا ایک کالو میٹر لمبا اندھا دیکھا جو ریل کی پٹری کو لپیٹ کر تھا اس کو ایک ریل کے انجن نے چیر دیا۔ پہلے چلے میں خواب میں مؤکلوں کی فوج نظر آئی جو واپس آ گئی۔ اسی طرح اور بھی چلوں میں مخصوص خواب نظر آئے۔ قبرستان میں جاتا مندرجہ بالا چلوں کو میں نے دو یا تین مرتبہ کئے پھر میرے اندر میں کچھ ڈر یا کچھ ایسا محسوس ہوا جس کو مجھے برابر بتانا نہیں۔ پھر میں نے یٰسین کے عمل میں ہر یٰسین پر دوسری چھوٹی چھوٹی آیت یا آیت الکرسی پڑھنے شروع کئے اور آج تک چالو ہے۔ ان چلوں سے مجھے یہ فائدہ ہوا کہ آنے والے حالات مجھے خواب میں دکھائی دیتے تھے اور جو کچھ خواب میں دیکھتا وہ خود بخود میں پیش آتا تھا۔ تو کیا مجھے ہر چلے دوبارہ کرنا پڑیں گے ضرور بتائیں۔

(۴) ابھی میرا یہ معمول ہے کہ میں ہر جمعرات کا روزہ قریب تین یا چار ماہ سے رکھتا ہوں اور آیت الکرسی ہر نماز کے بعد ۳۱ مرتبہ پڑھتا ہوں اور اس آیت مبارکہ کے مواقل و قریب چار یا پانچ مرتبہ دیکھ چکا ہوں۔ میں جب بھی سوتا ہوں آیت الکرسی پڑھ کر سوتا ہوں لیکن میں نے جو لباس رمضان المبارک میں ان فرشتے کا دیکھا ویسا بھی نہیں دیکھا۔

(۵) میں نے قریب قریب تین چار سال پہلے خواب دیکھا تھا۔ ہندو رس کے محلے میں ایک مندر جیسا بنا ہوا ہے قریب چوفٹ کا۔ میں ادھر سے گزر رہا تھا تو مجھے ایک کاغذ کا پرچہ ملا۔ جس پر "قل ہو اللہ واحد احد" لکھا ہوا تھا اور آج کل میرا معمول ہے اسم الٰہی پڑھنے پہلے عدد کے حساب سے اور اس کے بعد حرف کے حساب سے میرا پڑھنے کا طریقہ ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو یا رحمن یا رحیم یا ملک یا قدوس یا سلام۔ اس طرح ابھی میرا چلہ پس رہا ہے یا جبار ۲۰۶ مرتبہ اور یا عزیز ۲۰۰۰ مرتبہ۔ حتی یا عزیز کے عدد کے حساب سے بھی اسم الٰہی پڑھتا ہوں اور یا عزیز و حرف کے بزار سے پڑھتا ہوں جیسے ہو اللہ سے یا جبار تک ۲۰۶ مرتبہ پڑھ کر ۲۰۶ کو شامل کر دیا۔ یا عزیز ۲۰۰۰ مرتبہ پڑھتا ہوں اسی خواب کے قریب آگے یا پیچھے میں نے خواب دیکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک تخت پر ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آس پاس لاکھوں لوگ ہیں جس میدان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں وہ قبرستان کے پاس ہے۔

(۶) اسی طرح سورۂ یٰسین کے ہر یٰسین پر ۲۱ مرتبہ ذلک فضل اللہ ... عظیم والی آیت اللہ کے دیدار والی پڑھی تو خواب میں دو فرشتے آئے اور کہا چلو۔ میں نے کہا کہاں، انہوں نے کہا ایک سے ملنا ہے اور میرے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر لے چلے مجھے پتہ نہیں کتنی دور تک لے گئے اور مجھے گھبراہٹ ہونے لگی اور میں خدا کے دیدار کی طاقت نہ پا کر خواب سے جاگ گیا۔

میں اتنا طویل خط کبھی نہ لکھتا کیونکہ مجھے پتہ ہے آپ کو طویل خطوط سے بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ اگر اسے طلسماتی دنیا میں چھاپ دیں تو بہت

مہربانی ہوگی۔ اگر اس کی گنجائش نہ ہو تو خط سے جواب دیں اور اس کی بھی اطلاع دیں کہ جوابی خط بھی بھیجنا پڑتا ہے یا نہیں۔ آپ مجھے جو حکم دیں گے میں ضرور مانوں گا اور مجھے کتابچہ میں سے کونسے کونسے عمل شروع کرنے ہیں وہ بھی بتادیں تو بہت بہت مہربانی ہوگی۔

جواب

حروف تہجی کی زکوٰۃ آپ نے صحیح طریقے سے ادا کردی۔ اگر آپ اس میں کچھ اضافہ بھی نہ کرتے تو بھی زکوٰۃ ادا ہوجاتی ہے۔ لیکن آپ کے اضافہ سے اس میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ زکوٰۃ ادا ہوگئی اور اگر آپ اسی طرح لگاتار ۳۲ سالوں تک حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کردیں گے تو پھر آپ کو عمر بھر زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ حروف تہجی کی زکوٰۃ ۴۴۴۴ مرتبہ صرف ایک سال کے لئے کارآمد ہوتی ہے لیکن اگر ۳۲ سال تک اسی تعداد میں زکوٰۃ ادا کرلی جائے تو پھر ہمیشہ زکوٰۃ ادائی ہوجاتی ہے۔

نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ ہر نقش کو کم سے کم ایک مرتبہ روزانہ لکھ لینا چاہئے۔ اگر اب تک نہیں لکھا تو اب لکھنا شروع کردیں۔ دوبارہ زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

آپ کے خط سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے سورۂ یٰسین کے آٹھویں چلے کا اہتمام نہیں کیا ہے۔ جب کہ ان چلوں کو ترتیب سے ادا کرنا ہی ضروری تھا۔ آپ نے نواں چلہ پورا کرلیا اور آٹھواں چلہ نہیں کیا۔ آپ کے خط سے یہ بات بھی مترشح ہوتی ہے کہ آپ نے سورۂ یٰسین کے ۹ چلوں کے دوران ہی نقوش کی زکوٰۃ دینی شروع کردی۔ جب کہ کتابچہ میں اس بات کی ممانعت ہے کہ کتابچہ میں جو بھی عمل درج ہیں انہیں ترتیب وار ہی ادا کرنا ہے اور سب سے آخر میں نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔ کتابچے میں جو بھی ترتیب ہے وہ خاص مصلحتوں کی وجہ سے ہے اس ترتیب کو الٹ دینے سے وہ روحانیت حاصل نہیں ہوسکتی جو ایک طالب علم کو مطلوب ہوتی ہے۔

سورۂ یٰسین کی چلہ کشی کے دوران مبشرات شروع ہوتے ہیں۔ ان مبشرات پر زیادہ دھیان نہیں دینا چاہئے۔ نہ ان مبشرات کی وجہ سے کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونا چاہئے۔ طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی ریاضتوں میں مصروف رہے اور ان خوابوں کے تگ و دو میں نہ پڑے جو اس کو ہر رات کو نظر آتے ہیں۔ ہر خواب کی تعبیر جاننے کی کوشش بھی نہیں کرنی چاہئے اس سے انسان خود بھٹک جاتا ہے۔ کیونکہ خواب کچھ ہوتا ہے اور تعبیر کچھ۔ کبھی کبھی تعبیر خواب کے بالکل ہی برعکس ہوتی ہے اور تعبیر کا فن ایسا فن ہے جو بہت باریک اور نازک فن ہے۔ خواب کی تعبیر بتانے کیلئے پیروں علم، منور عقل اور کشادہ روحانیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے ہر کس و ناکس کے سامنے اپنا خواب بیان کرنا اچھا نہیں ہے۔

ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر مؤکل سے ملاقات ہوجائے یا کوئی مؤکل بالخواب میں آئے تو اس کا ذکر بھی کسی سے نہ کرنا چاہئے۔ مؤکل فرشتے ہوتے ہیں اور فرشتے بہت غیرت مند ہوتے ہیں جو طالب علم ان فرشتوں کا ذکر اپنے دوستوں سے یا اپنے گھر والوں سے کرنا شروع کردیتے ہیں تو یہ فرشتے پھر نظر نہیں آتے۔ یہ خوابوں میں آنا بھی بند کردیتے ہیں اور عامل سے بالمشافہ ملاقات کرنے سے بھی کترانے لگتے ہیں اس لئے صبر و ضبط کا تقاضہ یہ ہے کہ اگر مؤکل خواب میں یا حقیقت میں نظر آنے لگیں تو ان کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ ذکر کریں گے تو پھر ان کا دیدار ناممکن ہوجائے گا۔ اور ہاتھ میں آئی ہوئی دولت پھر ہاتھ سے نکل جائے گی۔

ایک بات اور یاد رکھیں کہ اسلام ایک سچا مذہب ہے۔ اسلام میں پھیلنے کی اور پھیلانے کی زبردست صلاحیت ہے۔ اسلام غالب ہونے کیلئے آیا ہے، مغلوب ہونے کیلئے نہیں۔ اور اسلام پوری دنیا پر غالب ہو رہے گا۔ کسی بھی مسلمان کا خواب میں یہ دیکھنا کہ مندروں کی دیواروں پر یا ہندوؤں کے مکانوں پر کلمہ لکھا ہوا ہے یا اللہ کا نام لکھا ہوا ہے تو اس پر حیرت نہیں کرنی چاہئے۔ اسلام ایک فطری مذہب ہے اور اسلام ایک دن ساری دنیا پر اپنا اثر قائم کرکے رہے گا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ نسلی مسلمانوں کو بھی اس دنیا میں غلبہ حاصل ہوجائے گا اور وہ بھی دین اسلام کی طرف سرخرو اور سربلند ہوجائیں گے یہ بھی ہوسکتا ہے کہ نسلی مسلمان مزید ٹھوکروں کا شکار ہوں اور غیر مسلمین میں سے ایک بہت بڑی جماعت حلقہ بگوش اسلام ہوجائے اور اسی جماعت کی وجہ سے اسلام کو دنیا میں غلبہ نصیب ہو۔ آج کے حالات دن بہ دن بگڑتے جارہے ہیں اور اندیشہ اس بات کا ہوگیا ہے کہ ہماری نادانیوں کی وجہ سے کہیں دولت دین ہم سے چھن نہ جائے۔ اس لئے اس قسم کے خوابوں کو دیکھ کر خوش ہونے کی ضرورت نہیں۔ ان خوابوں سے یہ اندازہ تو ہوتا ہے کہ دنیا میں دین اسلام کو غلبہ حاصل ہوکر رہے گا لیکن یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ مسلمان بھی سرخرو ہوں گے یا نہیں جنہیں اسلام ورثہ میں ملا ہے۔ مندروں کی دیواروں پر یا غیر مسلمین کے مکانوں پر اگر اللہ کا نام یا کلمہ توحید لکھا ہوا نظر آئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ لوگ جو آج اسلام سے محروم ہیں کل کو اسلام سے بہرہ ور ہوجائیں گے اور انہیں کسی نہ کسی وجہ سے رحمت خداوندی اپنی آغوش میں لے لیگی لیکن اگر خدانخواستہ ایسا ہوگیا کہ وہ قوم جسے دین اسلام ورثہ میں ملا ہے اور جس نے دین اسلام کی ناقدری کی ہے۔ وہ اس سے محروم ہوجائیگی تو بہت برا ہوگا۔ دعا کرنی چاہئے کہ جب دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو تو ہم بھی دولت اسلام سے سرفراز رہیں اور ہماری کسی غلطی کی وجہ سے اللہ ہمیں اسلام سے محروم نہ کردے آپ کے خوابوں سے اسلام کی سربلندی کی طرف اشارہ ہو رہا ہے۔ مسلمانوں کی سرخروئی کی طرف نہیں۔

آخر میں آپ سے عرض ہے کہ آپ اپنی روحانی طاقتوں کی طرف متوجہ ہوں اور خوابوں کی طرف زیادہ دھیان دیں اور اگر آپ خواب میں اس مخلوق کا دیدار محبوب ہو جسے عام لوگ نہیں دیکھ سکتے تو اپنے رب کا شکر ادا کریں اور اس کا چرچا کرنے سے گریز کریں۔ شاعر مشرق نے ستارے میں جو ربانیت ضرور ہیں ان سے فارغ ہونے کے بعد روزانہ ایک مرتبہ سورہ یٰسین کی تلاوت کرتے رہیں اور اللہ کے بندوں کی خدمت کی طرف توجہ دیں۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ اس دنیا میں خدمت ہی ایک ایسی عبادت ہے جس میں اگر دکھاوا بھی ہو تو وہ جب بھی مقبول ہو جاتی ہے جب کہ دکھاوے کا روزہ وضو سے نماز جیسی عظیم الشان عبادت بھی بے اثر اور بے حقیقت ہو کر رہ جاتی ہے۔ اللہ ہم سب کو اپنے بندوں کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین اور آپ کے جواب کا بے صبری سے انتظار رہے گا۔

ترک نماز کی سزائیں

سوال از: محمد یوسف و عاطف محمد ——— کشمیر

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ میرا نام محمد یوسف ڈار ہے اور والد کا نام عنایت اللہ ہے اور میرے والد صاحب کا نام جناب محمد یوسف ڈار ہے۔ میں نویں جماعت میں زیر تعلیم ہوں اور آج کل میں ان پڑھنے سے کوئی جگہ نہیں ہے۔ میں جب چھوٹا تھا تب سے ہی میری آواز ترک نماز ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ میں کوئی بھی کام ٹھیک طریقے سے نہیں کر پا رہا ہوں۔ میرے ایک دوست نے مجھے آپ کے بارے میں بتایا اور جدید میں آپ کا ماہنامہ عصر حاضر دیکھا بھی پڑھا تو سوچا کہ آپ کو اپنی مشکل پیش کروں۔ لہذا میں آپ سے مودبانہ درخواست کرتا ہوں کہ کوئی ایسا تعویذ دیں جس سے میں اپنی زندگی کو کامیاب کر سکوں۔

اس کے بعد میرا دوست نام عاطف محمد ڈار، والد نام محمد ڈار، والدہ مسعودہ بیگم آپ کی خدمت کیلئے ترس رہا ہے۔

محترم جناب میں کشمیر کا ہوں اور یہاں میرے چاروں طرف دشمن ہی دشمن ہیں۔ میرے گھر میں صرف میرا باپ اور دادا مرد ہیں۔ جس سے ہر دوسرے روز ہم پر حملہ کر دیتے ہیں اور ہر روز کوئی نہ کوئی فتنہ ہوتا ہے۔ میں ایک اچھا لڑکا تھا قابل، نرم دل، پابند نماز سب کچھ تھا۔ لیکن اب میری زندگی خراب ہوتی جا رہی ہے اور میرے والد صاحب بھی نماز ادا نہیں کرتے۔ لہذا آپ سے امید رکھتا ہوں میں آپ سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی ایسا طریقہ یا تعویذ دیجئے جس سے میرا گھر حفاظت میں رہے۔ میرے والد صاحب نماز کے پابند بھی رہیں اور میں بھی راہ مستقیم پر آجاؤں اور امید رکھتا ہوں کہ آپ جلد ہی ہمیں جواب دیدیں۔

جواب

ساری دنیا انسان کی دشمن ہو لیکن انسان خود اپنا دشمن نہ ہو تو انسان کا بہت زیادہ خواہیں گزرتا۔ بے شک جس انسان کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں اس کی راہوں میں مختلف قسم کی رکاوٹیں پڑتی رہتی ہیں اور دشمن لوگ مختلف انداز سے اپنی دشمنی نکالتے رہتے ہیں لیکن اگر انسان عمومی عداوتوں اور نفرتوں سے متعلق تمام خود کو درست رکھتے ہوئے اپنی زندگی کا سفر جاری رکھے۔ صبر و ضبط کی تمام صفتوں کو اپنی ڈھال بنائے رکھے اور اپنے اللہ سے اپنا حق مضبوط رکھے تو ایک دن وہ تمام رکاوٹوں سے نجات حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور اس کے مخالفین اور حاسدین اپنا سا منہ لے کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن اللہ کی مدد تب ہی آتی ہے جب انسان کا اپنا تعلق اللہ سے مضبوط ہو۔ آپ نماز کی پابندی کریں۔ تلاوت قرآن سے کبھی غافل نہ رہیں اور روزانہ حسب استطاعت کچھ نہ کچھ صدقہ بھی کرتے رہیں۔ ان شاء اللہ دشمنوں کو اپنے برے ارادوں میں شکست فاش ہوگی اور آپ سرخرو ہوں گے۔

اپنے والد کو بھی نماز کی تاکید کریں۔ ترک نماز کی سب سے بڑی سزا اس دنیا میں یہ ملتی ہے کہ بے نمازی کے حق میں اللہ کے نیک بندوں کی بھی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اور بے نمازی کے اوپر تعویذات اور وظائف بھی پوری طرح اثر انداز نہیں ہوتے۔ اگر ہم یہ چاہتے ہوں کہ بزرگوں کی دعاؤں سے ہمیں بھی کچھ حصہ ملے اور اللہ کے نیک بندوں کی مخصوص دعائیں ہمیں لگیں تو ہمیں کم از کم نماز کو نظر انداز کر کے زندگی نہیں گزارنی چاہئے۔ نماز دین کا ستون ہے اور نماز ہی وہ عبادت ہے جو امیر پر غریب پر، صحت مند پر، بیمار پر، جوان پر، بوڑھے پر، یکساں طور پر فرض ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ بیمار کو اس بات کی اجازت ہے کہ اگر وہ کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھے۔ اگر بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے میں کوئی دشواری ہے تو بیٹھ کر اشاروں سے پڑھے لیکن اس فرض کو کسی بھی صورت میں ادا کرے کیونکہ عبادات میں اگر نمازیں بروز محشر درست ہوئیں اور مکمل ادا ہو گئیں تو باقی عبادات میں اگر کچھ کوتاہی بھی ہوگی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس سے چشم پوشی کریں گے۔

آپ اپنے گھر والوں کو بھی نماز کی پابندی پر آمادہ کریں اور خود بھی انتہائی ذمہ داری کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے کا مزاج بنائیں۔ نماز فجر کے بعد آپ روزانہ "یا سمیع" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ نماز ظہر کے بعد آپ روزانہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۴۵ مرتبہ پڑھا کریں اور نماز مغرب کے بعد آپ روزانہ "یا رزاق" ۴۰۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ رات کو سونے سے پہلے عشاء کے بعد چالیس مرتبہ درود شریف پڑھا کریں اور جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد درود شریف کی ایک تسبیح پڑھا کریں۔ یہ سب وظیفے آسان ہیں اور ان کو ادا کرنے میں نہ زیادہ وقت لگے گا اور نہ ہی آپ کو کوئی پریشانی ہوگی لیکن ان

وظائف کی برکت سے آپ کے سبھی مسائل انشاء اللہ حل ہوجائیں گے اور آپ کی زندگی آہستہ آہستہ صحیح ڈگر پر آجائے گی۔

آپ زیادہ اپنے دشمنوں کے بارے میں نہ سوچا کریں کیونکہ جب انسان ہر وقت اپنے دشمنوں کی دشمنی پر نظر رکھتا ہے تو اس کی اپنی سوچ منفی ہو کر رہ جاتی ہے اور یہ بات خود انسان کے لئے زہر قاتل ہے۔ کیونکہ جب سوچ منفی ہوجاتی ہے تو پھر انسان کے خیالات خراب ہوجاتے ہیں اور اس کی سوچ و فکر کا تقدس پامال ہوجاتا ہے جو ایک افسوسناک بات ہے۔ دشمنوں کا معاملہ اپنے رب پر چھوڑ دیں وہ بہتر انتقام لے سکتا ہے اور خود کو اپنے مسائل اور اپنی ذمہ داریوں میں مشغول رکھیں۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے اور اسی میں آپ کی فلاح اور کامیابی مضمر ہے۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ پر اپنا کرم فرمائیں اور آپ کو دشمنوں کی دشمنی اور ریشہ دوانیوں سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

غم اولاد غم روزگار

سوال از: ڈاکٹر خلیل کامل _____ ضلع بردوان

میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہوں والد محترم بھی ڈاکٹر تھے میری بدنصیبی ہے کہ والد محترم عین نماز ظہر کے وقت نماز کی حالت میں اللہ کو پیارے ہوگئے۔ میرے ۳ لڑکے اور ۲ لڑکیاں ہیں۔ بڑا لڑکا ابھی پڑھ رہا ہے، نوکری کی کوشش میں پریشان ہے۔ امید ہو کر جاتا ہے کامیاب نہیں ہوتا۔ میں کمزور کا سہارا فرد ہوں، کوئی سہارا نہیں۔ میرا یہی روزگار ہے۔ بڑی مشکل اور پریشان حال رہتا ہوں۔ ہر ماہ کچھ نہ کچھ پریشانی اور مالی حالات بھی۔

حضرت کوئی عمل یا وظیفہ بتادیں کرم فرمادیں۔ دکان میں برکت، عزت، شہرت، شفایابی اور ہر ضرورتیں پوری ہوں۔ دکان میں رہتا ہوں تو مریض نہیں کسی وجہ سے باہر چلا جاؤں تو مریض مریضہ بہت واپس چلے جاتے ہیں اور میری شکایت بھی ہوتی ہے۔ بچے بھی ماں باپ کی عزت نہیں کرتے اور چڑچڑاہٹ اور ضدی، اہلیہ محترمہ بھی وہمی حالات۔ ان کا بھی کچھ نہ کچھ لگا رہتا ہے، صحت سے مجبور علاج ایک طرف اور مرض ایک طرف علاج کراتے کراتے تھک چکا ہوں کیا کروں سمجھ میں نہیں آتا بچی کی فکر ہے شادی کس طرح ہو۔ میرا یہ معاملہ ہے۔ مہربانی تو دیکھ ہی رہے ہیں۔ میرے لئے کوئی عمل بتادیں، ایک بیل اور کرم فرمادیں۔ دعاؤں میں فریاد کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عزت، شہرت اور علم سے نوازیں۔

میرے کچھ کرایہ دار بھی پریشان کر رکھے ہیں۔ کچھ لوگ الٹی سیدھی لوگوں نے سکھا رکھا ہے۔ ایسا کچھ عمل بتائیں کہ دشمنوں سے محفوظ رہیں۔ کرم مہربانی ہوگی۔

جواب

نماز فی حالت میں موت ایک اچھی موت ہے اور انسان کی اخروی سعادتوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اللہ اس طرح کی موتیں سبھی مسلمانوں کو عطا کرے اور آپ والد کا آخرت میں مقام بلند کرے۔ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ (آمین)

آپ بیٹے کی بات کی تاکید کریں کہ وہ نوکری کی تلاش جاری رکھے اور جب اپنے گھر سے نوکری کی تلاش میں نکلے یا کسی انٹرویو وغیرہ کے لئے گھر سے باہر قدم نکالے تو گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ "یا مسبب الاسباب" پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائیں گے اور اس کو قابل قدر روزگار نصیب ہوجائے گا۔

اگر کسی عامل سے یہ نقش بنوا کر اپنے بیٹے کے گلے میں ڈلوادیں تو بہتر ہے۔ یہ نقش آپ خود بھی بنا کر اپنے بیٹے کو دے سکتے ہیں۔ اس کو ہری چنبیلی سے نقل کرلیں اور ہرے کپڑے میں پیک کرا کر اس کے گلے میں ڈال دیں یا اس کے دائیں بازو پر بندھوادیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲۱	۳۲۰	۳۲۹	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۲۲	۳۲۲	۳۱۵
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۴

آپ اپنے بیٹے کے کردار کو مضبوط کرنے کے لئے صرف اس بات کی پابندی کریں کہ جب بھی اپنے شیشہ کو کھولیں ایک مرتبہ آیت الکرسی ضرور پڑھ لیں اور کلینک پر بیٹھنے سے پہلے ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرلیا کریں۔ صرف اتنے اہتمام سے آپ کے کام میں برکتیں شروع ہوجائیں گی اور مریضوں کا تانتا بندھنے لگے گا۔ اور وہ فرمانی آج کل گھر گھر کی کہانی ہے۔ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اولاد اپنے ماں باپ کی ناقدری کرے گی اور ان کو ذہنی اذیتیں پہنچائیں گی۔ اولاد کو سرکشی اور نافرمانی سے بچانے کے لئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوتا ہے کہ جب بچے سوجائیں تو سورۂ [illegible] بچوں کے دونوں کانوں پر دم کردیا جائے۔ اس عمل کو ایک مہینے میں کم سے کم چار مرتبہ کرلیا کریں۔ یہ عمل آپ بھی کرسکتے ہیں اور آپ کی اہلیہ بھی کرسکتی ہیں۔ جب بھی موقعہ ہو اس عمل کو کرلے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے آپ کے بچے سدھر جائیں گے اور ماں باپ کی نافرمانی کرنے سے محفوظ ہوجائیں گے۔

بچی سے رشتے کے لئے ہر جمعہ کو عصر کے بعد سورہ یوسف کی تلاوت کریں۔ چند ماہ کے اندر اندر اچھے پیغام موصول ہوں گے۔ ذہین اور معصوم بچوں کے پیدائشی کوائف بھیجے ہیں۔ صرف والدین کو پیش نظر رکھیں۔ بہت سے اچھی آمدنی والے لوگ اچھے شوہر ثابت نہیں ہوتے جب کہ بہت سے کم آمدنی والے لوگ رشتے نبھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہمارے یہاں کے کئی جوڑے جو شریک حیات نہ ملنے کی وجہ سے بن بیاہے بیٹھے تھے ان کا نکاح ان کی دعوت اور ان کی دعا کی برکت سے ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ دینداری و فوقیت دینے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی دنیا و آخرت سنوارے۔ آمین

آج کل شادیوں میں بہت سے لوگ دکھاوے کی وجہ سے قرض لے کر شادی کرتے ہیں پھر ساری زندگی قرض کی ادائیگی میں پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نظر میں دعوت ولیمہ کی شان بڑھانے سے بہتر ہے کہ غریب رشتہ داروں کو بلا کر کھانا کھلایا جائے۔

سورہ یوسف کا عمل کرنے کے بعد جب آپ کی بچی سے پیغامات آنے شروع ہوں تو آپ ہر رشتہ دار کو دیکھیں جس کا بھی انتخاب کریں اس کے اخلاق اور اس کے دین پر خاص نظر رکھیں تاکہ آپ کی بچی کے سسرال میں پرسکون زندگی گزارنے میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ کچھ لوگ خوف خدا رکھتے ہیں اور کبھی بھی دوسروں کے حقوق ادا کرتے ہیں۔ انہیں اللہ کا خوف نہیں ہوتا ان میں ڈھٹائی ہوتی اور ان میں شرم نہیں ہوتی وہ ہر وقت لڑنے کے لئے تیار رہتے ہیں وہ اپنی شریک حیات سے ہمیشہ اونچی آواز میں بات کرتے ہیں۔ انہیں اللہ کا خوف نہیں ہوتا اس لئے وہ بیوی کے ساتھ مار پیٹ کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ ایسے لوگوں سے بچنا بہت ضروری ہے۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ طلاق کی دھمکی دیتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اللہ کا خوف نہیں ہوتا اس لئے وہ طلاق دینے سے پہلے نہیں سوچتے۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ ذلیل کرتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اللہ کا خوف نہیں ہوتا اس لئے وہ بیوی کے حقوق ادا نہیں کرتے۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ طعنے دیتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ اپنے سے کم تر سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ اپنے سے کم عقل سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ اپنے سے کم علم سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ اپنے سے کم تجربہ کار سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ اپنے سے کم ذہین سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ اپنے سے کم فہم سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ اپنے سے کم سمجھ بوجھ والا سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ اپنے سے کم عقل والا سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی بیوی کو ہمیشہ اپنے سے کم علم والا

دو مہینے کا حمل تھا اور میں رات کو اللہ کی عبادت کے لئے کھڑی تھی۔ شب قدر کی رات تھی جب بارہ بجے کے قریب ہوا میرے بدن پر لوٹ ہو گئی۔ تکلیف محسوس ہونے لگی، خیر وظیفہ پورا کر کے صبح ہو گئی جب سے ایسا رہتی تھی۔ ایک عالم نے تعویذ دیا بولے کچھ خواب دیکھنا رات کو بتانا دو رشتے دار تھے وہ بھی سسرال کے تھے رات کو میں خواب دیکھی کہ ایک پنجرہ میں کالا سا بھالو بند ہے میں جا کر منھی بھر اس کا بال پکڑ کر کہتی کہ اس کی کھال تو جیسے مخمل کا مسل ہے۔ وہ بولا مجھے چھونے دے میں تیری بچہ دانی کی رگ کاٹوں گا مجھے تعجب ہوا اس کو بتلانے لگی۔ خواب ہی میں کی اور اسے دیکھ کر بھالو بول رہا ہے۔ صبح جب وہ پوچھے بولنے والی بات بتادی، رگ کاٹنے والی شرم سے چپ گئی، گھر گئی ایک ہفتہ کے بعد اچانک میت ہو گئی خاندان میں۔ تعویذ کا خیال نہ ہوا چلی گئی وہ خراب ہو گیا۔ اس کے چوتھے دن مجھے خون جاری ہوا نتیجہ یہ نکلا کہ حمل ضائع ہو گیا۔ دراب میں حیض کی بیماری کی شکار ہو گئی ہوں۔ مجھے بہت زیادہ خون جاتا ہے نہ کوئی علاج سے آرام ہوتا ہے نہ کسی دعا سے۔ آپ کا بتایا ہوا تعویذ دعا منزل طلسماتی دنیا میں دیکھتی ہوں سب عمل کرتی ہوں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر آپریشن کو کہتے ہیں اپنے پاس اتنی آمدنی نہیں ہے۔ برائے مہربانی میرے لئے کچھ بتائیں۔ جس سے اللہ پاک مجھے آرام عطا کر دیں، پریشانی ہر دم رہتی ہے۔ ایک بیماری ختم نہیں ہوتی کہ دوسری اس سے بڑھ کر آتی ہے۔ نماز پڑھتی ہوں، دعا کرتی ہوں پر پہلے میں خشوع وخضوع سے نہیں بے دلی سے گھر میں ہر دم پریشان رہتی ہوں۔ کوئی اچھا ہوتا ہے، کوئی بیمار پڑتا ہے۔ برکت نہیں ہے کمائی میں۔ شوہر بہت شریف نیک ایماندار نمازی ہیں۔

اور ایک سوال یہ ہے کہ ۲ سال سے ہو رہا ہے میرے بیڈ روم کی جالی میں معلوم نہیں کون ایک پیام آنکھوں والی لے کر لال تنگوسی میں گنڈے والی گرہ لگا کر مضبوطی سے باندھا تھا یہی نہیں جانتی وہ کب کا تھا۔ میری لڑکی پڑھ رہی تھی اسی درمیان اس کی طبیعت خراب ہوئی۔ جس وقت وہ دیکھی تھی بہت بے چین تھی۔ اسی حالت میں جالی پر جا کر کھڑی ہو گئی اس کی نظر پڑی مجھے دیکھا میں بکلی کوئی بچہ کیا ہوگا مگر میرے چھوٹے بچے ہیں نہیں کون کر سکتا ہے۔ میں بولی چھوٹے چھوٹے بچے سے پوچھوں تو وہ انکار کرنے لگا۔ میں کہیں سے ایسا پلاسٹک کا دھاگا پاؤں گا میں بھی سمجھ گئی کہ سچ کہہ رہا ہے اس کو توڑ کر بچے نیچے پھینک دیتے تنگوسی کو کاٹ کر میں نیچے اس کو میں پھینک دیا۔ خیال ہوا کہ گرہ پر سورۂ ناس پڑھ کر دم کر کے مگر بیچ والا بچہ توڑ کر پھینک دیا تھا کیا کر سکتی۔

مولانا صاحب آپ سے التجا ہے کہ میری تمام پریشانیوں کو غور طلب کر کریں کہ اس کا حل مجھے کسی قرعہ کی شمارے میں بتادیں تاکہ میں آپ کے علم کے ذریعہ اللہ سے دعا کر کے اس سے تمام کی برکت سے فیض یاب ہو جاؤں آپ ہی کے بتائے ہوئے وظیفہ سے میرا بچہ باہر چلا گیا۔ اللہ کا فضل وکرم شامل تھا مجھے یقین آ گیا کہ ہم لوگوں کو معلوم نہیں ہے بغیر عالم کی مدد سے کامیاب نہیں ہوں گے کیونکہ اس کو اللہ کے کلام پر قیمتی دعا کا علم ہے۔ بچہ تو گیا مگر اس کا مالک بہت سخت دل ہے اس کی مزدوری سے بھی آدھا حصہ اپنا لیتا یہی میرے بچے کو بہت تکلیف ہے۔ بتاتا ہے کچھ فائدہ نہیں ہے۔ امی اتنی محنت کرتا ہوں تنخواہ ہی کم ہے پھر آدھا پیسہ مزدوری میں سے بھی لے لیتا ہے۔ مہربانی کر کے اس کے لئے بھی بتائیں تاکہ مالک کا دل نرم ہو جائے۔ بچے کی تعویذ کرتی ہوں اور سورۂ فتح پڑھنے کو بھی کہتی ہوں کہ صبر کرو۔ اللہ پر بھروسہ رکھو وہی سب مشکل حل کرے گا۔

میری غلطی کو معاف کیجئے نہ چاہتے ہوئے بھی خط لمبا ہو گیا ہے بہت شرمندہ ہوں۔ خدا آپ کو عمر دراز عطا کرے آپ کے علم میں خوب برکت ہو۔

(نوٹ) جو کچھ دیکھتی ہوں خواب میں، میں سال چھ مہینے پہلے کا خواب یہ ہے کہ رات کو دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے میں کھولنے لگی دیکھی تو کوئی نہیں جیسے گھر میں کنڈی لگا کر پلٹی اسی کھڑکی جالی میں میں چھوٹی بچی دونوں پیر ادھر اُدھر کر کے بیٹھی ہے میں دیکھ کر تعجب میں پڑ کر بولی کہ ارے یہ رانگل کی جگہ میں کیسے یہ دونوں پیر دائیں بائیں کر کے بیٹھی ہے۔ دور کھڑی تھی لاحول ولاقوۃ لمبی پڑھ کر اس کو پھونک ماری تو اس کے پیر انگی سب مل کر ایک نوکیلا ہتھیار کی طرح ہو گئی ویسا ہی ہاتھ بھی جیسا ایک بیچ میں بھالا جیسے ہو گیا۔ وہ بہت غصہ سے میں بولتے ہوئے غائب ہو گئی۔ میں خوش ہو گئی کہ یہ شیطان تھا میں اس کو بغیر انگی کا کر دی۔ اب کبھی نہیں ہوگا مگر خواب ہی میں کسی میدان میں چلی گئی وہاں بہت ساری میت ہوتی ہے، میں بھی تھا وہاں گئی وہی ۱۰ سال کی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ تھی، لئے گئی۔ یہ یہاں بھی گئی۔ اس کی ماں میری طرف متوجہ کر دیتے ہوئے بولی۔ اب میری بچی کو کوئی تکلیف مت دینا۔ میں نے جواب دیا کہ مجھے پریشان کرے گی تو کروں گی مگر میں اس کی ماں کو بھی مفلوج کرنا چاہی مگر نہ کر سکی وہ چلی گئی۔ میرے خیال میں شیطانی حرکت ہے۔ گھر میں چلنے کی آہٹ بھی محسوس ہوتی ہے کہ کوئی میرے پیچھے سے گزر گیا ہے۔ رات کو گھر میں بدبو بھی بہت آتی رہتی ہے۔ میرا رہنا دشوار ہو گیا ہے۔ بہت بہت معذرت چاہتی ہوں بہن سمجھ کر معاف کر دیجئے گا بہت لکھ دیا ہے اور میں آپ کے یہاں سے علاج کرانا چاہتی ہوں مگر میں کس طرح پیسے بھیجوں معلوم نہیں ہے اور قناعت میں کچھ رکھ نہیں سکتی۔ برائے مہربانی مجھے علاج کرانے کا طریقہ بتائیں۔

جواب

آپ کے تمام خوابوں سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ایک طویل عرصہ سے آپ آسیبی اثرات کا شکار ہیں اور کوئی جن آپ کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ جو آپ کی ازدواجی زندگی کو بھی تباہ کرنے کی فکر میں ہے۔ لیکن ان خوابوں سے یہ اشارہ

بھی ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد ہمیشہ آپ کے ساتھ رہی ہے۔ اور اس کے خصوصی فضل کی وجہ سے آپ آسیبی اثرات کی لپیٹ میں پوری طرح نہیں آسکی ہیں۔ جن صاحب نے آپ کا روحانی علاج کیا تھا اور اس کے بعد کافی دنوں تک آپ کو برے خوابوں سے نجات بھی مل گئی تھی انہوں نے بھی آپ کا مرض سمجھ لیا ہوگا اور آپ کو اثرات سے بچانے کے لئے تعویذ وغیرہ دیئے ہوں گے لیکن ہمارا سوچنا یہ ہے کہ ابھی تک آپ آسیبی اثرات میں مبتلا ہیں اور ان آسیبی اثرات سے آپ کے شوہر اور آپ کے بچے بھی کسی نہ کسی درجے میں متاثر ہوں گے۔ آپ کو مقامی کسی اچھے عامل سے رجوع کرنا چاہئے تاکہ روحانی علاج کے ذریعہ آپ پوری طرح اثرات سے نکل سکیں۔ اور آپ نے اپنے علاج کی طرف دھیان نہیں دیا تو اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ سے اثرات آپ کے بچوں پر منتقل نہ ہو جائیں اور پھر سعدیہ کو بھی [illegible] جب تک آپ کسی سے علاج نہ [illegible] اس وقت تک یہ نقش [illegible] سے عمل کرنے کے بعد میں پیتے رہنے اپنے گھر میں رکھیں۔

۷۱

۳۵	۱۴۱	۱۵۲	۱۳۹
۱۵۱	۱۳۵	۱۴۴	۱۴۹
۱۴۰	۱۵۴	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۷	۱۴۲	۱۴۱	۱۵۳

اس نقش کو اس چال سے نقل کریں۔

۷۲

۹	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۴	۷	۱۴
۳	۱۰	۵	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اس نقش کو ساتھ روزانہ صبح شام ۳۰ تین ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے صبح شام پیا کریں۔ ممکن ہو تو روزانہ ۳۰ بار یا زیادہ تلاوت کریں اور تلاوت کے وقت ایک بھگونے میں پانی بھر کر رکھ لیا کریں۔ تلاوت کے بعد اس پانی پر دم کرکے اس کو گھر کے سب کونوں میں چھڑک دیا کریں۔ اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے گھر کے اثرات بھی ختم ہو جائیں گے اور آپ کو بھی کافی حد تک راحت ملے گی۔

آپ کو جو حیض کی زیادتی کا مرض ہو گیا ہے اس کے لئے حیض آنے سے پہلے صبح روزانہ یا قوی [illegible] پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس دوا کی وجہ سے آپ کو حیض کی زیادتی سے محفوظ رہیں گے۔ حیض شروع ہونے کے بعد

آپ ۴۱ مرتبہ [illegible] پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کریں تو اس سے بھی حیض کی زیادتی میں کمی ہو جائے گی۔

آپ نے اپنے شوہر کے اخلاق و مزاج کی تعریف کی ہے کہ وہ بہت اچھے انسان ہیں۔ اللہ کا شکر ادا کریں۔ اس دور ترقی میں جو ایک اعتبار سے دور بے حیائی ہے۔ کسی عورت کو اچھا شوہر نصیب ہونا بہت بڑی عنایت اور خوش نصیبی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ گھریلو زندگی ایک دوسرے سے سچی محبت کریں اور ایک دوسرے کے صحیح معنوں میں حقوق ادا کریں، ایک دوسرے کے جذبات کو سمجھیں اور ایک دوسرے کے رجحانات کا احترام کریں تو گھر مثل جنت بن جاتا ہے اور محبت کی برکتیں دیکھنے والوں کو بھی صاف طور سے نظر آتی ہیں۔ اللہ آپ دونوں کی باہمی محبت و یگانگت کو اور آپ کو بھرا پورا دینی زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس طرح ابھی تک حاصل ہے۔

کامیابی اور ترقی کی خواہش

[illegible] سفیان بنگال

میرا نام سفیان احمد ہے۔ میں اس سے قبل خط لکھ چکا ہوں اور فون پر آپ سے بات چیت بھی ہوئی ہے لیکن جوابی خط سے محروم رہا۔ اس لئے دوبارہ خط لکھ رہا ہوں۔ حضرت میں ایک عامل کو دکھایا تھا انہوں نے بتایا کہ آپ کے رشتہ داروں نے کسی عامل سے بندش کے عمل کے ذریعہ آپ لوگوں پر جنات مسلط کرا دیا ہے اسی وجہ سے ہم لوگوں کو طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہمیشہ گھر میں کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے۔ کاروبار ٹھیک نہیں چلتا، تنگی حالت ہے جو کام کیں اس میں نقصان ہوتا۔ کامیابی کے بجائے پستی کی طرف جا رہے ہیں، کام کاج میں دل نہیں لگتا اور نہ جانے کو دل کرتا ہے، نہ کسی سے ملنے جلنے کو دل کرتا ہے، بس گھر میں پڑے رہتے ہیں۔ کیا کروں کچھ کرتا بھی ہوں تو نقصان ہو جاتا ہے۔ ہر وقت دل و دماغ میں ڈر خوف سوار رہتا ہے۔ حضرت بندش ہونے پر کہیں پریشانی ہوتی ہے یہ تو آپ سمجھ سکتے ہیں روزی کے دروازے ہر طرف سے بند ہے، آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں بہت پریشان ہوں، ہم پانچ بھائی ہیں ایک بہن، تین بھائی اور بہن کی شادی ہو چکی ہے۔ میری نہیں ہوئی ہے دو ایک بھائی کا ہونے والا ہے اس کا نہیں ہوا۔ میرے بھائیوں کا [illegible] بھی نہیں رہتے تین میری بہت بات چیت ہوتی ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ [illegible] ہوں۔ میرے ہر کام میں رکاوٹ آتی ہوتی ہے کہ میں روتے رہتا ہوں [illegible]

ے باوجود کامیابی نہیں ملتی۔ جس کی وجہ سے میں مایوسی کا شکار ہو گیا ہوں۔ میں پڑھ لکھا ہوں اور دنیا دولت کی اہمیت سے واقف ہوں۔ میں نے ملازمت کے چکروں میں اپنی صحت بھی خراب کر لی ہے۔ میں نے بہت کوشش کی ہے کہ کوئی راستہ نکل آئے جس سے یہ تمام ذہنی بندشیں ختم ہو جائیں۔ روزگار کے راستے کھل جائیں، رزق میں ترقی و برکت ہو۔ بلکہ ہم جو کام کریں اس میں کامیابی ملے، پریشانی دور ہو اور دل سے ڈر و خوف دور ہو جائے۔

میں عملیات میں بہت دلچسپی رکھتا ہوں۔ میں 1993ء سے طلسماتی دنیا کا قارئین ہوں اس سال کے آٹھ مہینے کے رسالے سے محروم رہا۔ اب مجھ میں آیا ہی نہیں شاید اسی میں میرا جواب ہو۔ خیر اس خط کے جواب میں ضرور جواب دیجئے گا۔

میرا نام حفیظ اللہ ہے۔ میں کا نام صابرہ خاتون (مرحومہ) میری تاریخ کا دن، تاریخ یاد نہیں۔ صفر کے مہینے میں رات ۳۰ بجے پیدا ہوا ہوں۔ میرا نام کا برج و ستارہ وغیرہ نکالنے [illegible] نمبر اور پتھر، رنگ وغیرہ۔ ہم اپنا نام لکھ چکے ہیں اس کا عمل آپ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ (سورۂ رحمٰن)

اور ایک گزارش۔ میں ڈاکٹری پاس کر چکا ہوں آپ [illegible] جس کی برکت سے ہمارے ہاتھوں میں [illegible] میں [illegible] سے ذریعہ ہوتا ہے۔ مریضوں کی آمد [illegible] کی طرح مریضوں سے پیسے [illegible] ہے۔ میں [illegible] سے غریب لوگ بھی علاج کرا سکیں۔ اللہ نے برکت [illegible] ایسا عمل میں اقبال احمد نوری صاحب کی کتاب شمع شبستان رضا کے حصہ چہارم کے جواہر خمسہ کے باب میں دیکھا ہے۔ جو (ش) اجمع یا ھمز الیل بحق سین یا شافی یا شافی لا مواض و تنزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین صدقت یا شافی۔ اس کا عامل موت چھوڑ کر ہر مرض کی شفا بن جائے۔ یہی عمل یا کچھ آپ جو عمل تجویز فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔

جواب

بے شک آپ مختلف قسم کی بندشوں اور رکاوٹوں کا شکار ہیں لیکن میں اس بات سے اتفاق نہیں کرتا کہ کسی رشتے دار نے آپ پر جنات مسلط کر دیئے ہیں جنات کو مسلط کر دینا اتنا آسان نہیں ہے۔ اس طرح کی باتیں لوگوں کا بے وقوف بنانے کے لئے اور ان کی جیب ڈھیلی کرانے کے لئے بولی جاتی ہیں [illegible] باتیں سن کر وہمی انسان زبردست قسم کی احساس کمتری اور [illegible] ہو جاتا ہے اور احساس کمتری [illegible] جادو سے بھی زیادہ خطرناک [illegible] سے [illegible] پتا چلتا ہے کہ [illegible] لوگوں کو زیادہ دکھ [illegible] ہیں [illegible] ایک ایسے کرب میں مبتلا کر رہے ہیں [illegible] سے چھٹکارا حاصل نہیں ہوتی۔ آپ ان توہمات سے باہر نکلیں اور [illegible] ان بندشوں اور [illegible] ان سے چھٹکارا پانے کے لئے [illegible] اللہ و نعم الوکیل ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ اول و آخر گیارہ [illegible] شریف بھی پڑھا کریں۔ اس وظیفے کو نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد پڑھیں۔ روزانہ ایک تسبیح درود شریف کی بھی پڑھا کریں۔ اس [illegible] کے شروع ہونے سے پہلے یا حاضر یا ناظر یا شافی یا خفی [illegible] لک لیک ہو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ صرف ان وظائف سے آپ کو تمام بندشوں اور رکاوٹوں سے نجات بھی مل جائے گی۔ شرط یہ ہے کہ ان وظیفوں کو آپ پورے یقین کے ساتھ جاری رکھیں اور اس یقین کو بھی حرز جان بنائیں کہ اس دنیا میں اصل طاقت اللہ کی ہے۔ اصل قدرت اللہ کی ہے اور اصل کارساز اللہ ہی ہے۔ اگر بندہ اللہ پر کامل بھروسہ رکھے گا اور اس کی کبریائی اور عظمت کو دل و جان سے تسلیم کرے گا اور اس کے سامنے اپنا دامن مراد پھیلائے گا تو کوئی بھی [illegible] نہیں پہنچا سکتی۔ تذبذب اور تردد اشکالات کو دل سے نکال [illegible] یقین [illegible] والے کے ہاتھ لمبے ہوتے [illegible] آپ [illegible] یقین نہیں [illegible] زندگی دینے والا [illegible] ہوتے [illegible] بھی [illegible] نہیں [illegible] اب آپ اپنے [illegible] اور نصرت [illegible] آپ مقدر بن جائیں گے اور اللہ کی رحمتوں کی ہوائیں آپ کے لئے خود [illegible]

آپ کے [illegible] مفروضہ ۶ ہے۔ آپ کا نام [illegible] ہے۔ آپ کا اسم اعظم [illegible] ہے۔ [illegible] نماز [illegible] جمعہ ۱۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ آپ کا برج اسد [illegible] آپ کے لئے اہمیت رکھتا ہے۔ آپ کی مبارک تاریخیں ۶، ۱۵ اور ۲۴ ہیں ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش [illegible] آپ کی نیک [illegible] تاریخیں ۱۲، ۱۲، ۲۱ اور ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں [illegible] سے [illegible] آپ کو [illegible] اور [illegible] انشاء اللہ [illegible] سے [illegible] ہوں گے۔

[illegible] ہے [illegible] آپ [illegible] آپ [illegible] بتائے ہوئے [illegible] وظائف کے [illegible] میں [illegible] نہ بنیں [illegible] سے مسائل [illegible] ہیں۔ وظائف کم ہوں اور کم تعداد میں ہوں لیکن شرح صدر کے ساتھ ان کو جاری رکھیں اور آہستہ آہستہ

خوابوں کی تعبیر

خواب نمبر ۱: ایک خاتون نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گھر کے صحن میں ایک بڑا سا سانپ ہے۔ وہ بہت خوفزدہ ہیں اور سانپ کو مارنا چاہتی ہیں۔ اتنے میں ان کے شوہر آتے ہیں اور سانپ کو مار دیتے ہیں۔

خواب نمبر ۲: ایک خاتون نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گھر کے صحن میں ایک بڑا سا سانپ ہے۔ وہ بہت خوفزدہ ہیں اور سانپ کو مارنا چاہتی ہیں۔ اتنے میں ان کے شوہر آتے ہیں اور سانپ کو مار دیتے ہیں۔

خواب نمبر ۳: ایک خاتون نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گھر کے صحن میں ایک بڑا سا سانپ ہے۔ وہ بہت خوفزدہ ہیں اور سانپ کو مارنا چاہتی ہیں۔ اتنے میں ان کے شوہر آتے ہیں اور سانپ کو مار دیتے ہیں۔

خواب نمبر ۴: ایک خاتون نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گھر کے صحن میں ایک بڑا سا سانپ ہے۔ وہ بہت خوفزدہ ہیں اور سانپ کو مارنا چاہتی ہیں۔ اتنے میں ان کے شوہر آتے ہیں اور سانپ کو مار دیتے ہیں۔

خواب نمبر ۵: ایک خاتون نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گھر کے صحن میں ایک بڑا سا سانپ ہے۔ وہ بہت خوفزدہ ہیں اور سانپ کو مارنا چاہتی ہیں۔ اتنے میں ان کے شوہر آتے ہیں اور سانپ کو مار دیتے ہیں۔

خواب نمبر ۶: ایک خاتون نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گھر کے صحن میں ایک بڑا سا سانپ ہے۔ وہ بہت خوفزدہ ہیں اور سانپ کو مارنا چاہتی ہیں۔ اتنے میں ان کے شوہر آتے ہیں اور سانپ کو مار دیتے ہیں۔

خواب نمبر ۷: ایک خاتون نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گھر کے صحن میں ایک بڑا سا سانپ ہے۔ وہ بہت خوفزدہ ہیں اور سانپ کو مارنا چاہتی ہیں۔ اتنے میں ان کے شوہر آتے ہیں اور سانپ کو مار دیتے ہیں۔

کا مزارات کی زیارات بھی کی۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

خواب نمبر: چھ - آج سے تین، چار مہینہ قبل میں نے خواب دیکھا۔ میں خواب میں کیا دیکھ رہا ہوں کہ میری موت ہوگئی اور سارے لوگ اور رشتہ دار میری میت کے لئے میرے گھر آئے۔ جب مجھے غسل کرانے کے لئے فرش پر لٹایا گیا تو میں زندہ ہوگیا۔ رونے والے لوگ مجھ سے پوچھنے لگے کہ آپ کے جنازہ کی نماز کب ہوگی۔ میں نے ان لوگوں کو جواب دیا کہ خدا کی جب مرضی ہوئی۔ میں ان لوگوں سے تو بات کر رہا تھا لیکن دل میں سوچ رہا تھا کہ آخر زندہ حالت میں جنازہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے۔ میں سوچ ہی رہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ برائے کرم آپ میرے خواب کی تعبیر بتائیں۔

جواب

آپ کے پہلے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو اللہ کے نیک بندوں سے استفادہ کرنے کا موقعہ ملے گا۔ یہ اس خواب کی باطنی تعبیر ہے اور ظاہری طور پر اس خواب میں ہی اشارہ ہے کہ آپ نماز کی پابندی کریں اور نماز عشاء پڑھے بغیر سونے کی غلطی نہ کریں۔

آپ کا دوسرا خواب اچھا خواب ہے۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا بہت ہی مبارک ہے۔ آپ کا یہ سوچنا کہ آپ خطاکار ہیں تو آپ کے خواب میں خدا اور خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیسے آسکتے ہیں تو آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ شیطان کسی کی بھی صورت بنا کر خواب میں آسکتا ہے لیکن اس کو یہ قدرت حاصل نہیں ہے کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت بنا کر کسی کے خواب میں آئے۔ اس طرح کے خواب اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ماں باپ کی، استادوں کی، یا بزرگوں کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں اور ان ہی دعاؤں کا فیض ہے کہ آپ کے خواب میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم المرتبت ہستی آئی ہے۔ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو نیکی کی سعادت نصیب ہوگی اور خدا کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ آپ حج جیسی عبادت انشاء اللہ خالصتاً اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کریں گے اور انشاء اللہ ارکان کی ادائیگی بھی خوب طریقہ سے ہوگی۔

آپ کے تیسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو اپنے والدین اور دیگر رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کی توفیق نصیب ہوگی۔ اور آپ کی ہمدردی اور اخلاص کی وجہ سے غریب رشتہ دار کی نیا پار ہوجائے گی۔ ایک بات یاد رکھیں کہ ولایت کا مقام کسی بھی انسان کو محض عبادت کرنے سے نہیں ملتا بلکہ ولایت کے مقام پر اللہ کے ولی عبادت کے ساتھ ساتھ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہوتے ہیں جن میں خدمت خلق کا جذبہ ہوتا ہے اور خود دوسروں کی پریشانیاں دور کرنے کے لئے خود پریشانیوں کو اپنے دامن میں سمیٹ لیتے ہیں۔ ماضی میں ایک بزرگ کو ولایت کا اعلیٰ ترین مقام محض اس لئے حاصل ہوا تھا کہ وہ لوگوں کو قرض دینے کے لئے خود قرض لیا کرتے تھے۔ اللہ کو ان کی یہ ادا اتنی اچھی لگی کہ انہیں ولایت کا وہ مقام عطا کیا جو قابل رشک ہوتا ہے۔ اس خواب کی تعبیر یہ بتاتی ہے کہ اللہ آپ کو بھی خدمت خلق کی توفیق بخشیں گے اور اس کی ثمرات اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے سے ہوگی۔

آپ کے چوتھے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ زندگی میں کوئی دور ایسا بھی آئے گا جب آپ صاحب مال ہوجائیں گے لیکن اس وقت ایسا بھی ہوگا کہ کچھ حاسدوں اور دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے آپ کو ذہنی اذیتیں برداشت کرنا پڑیں گی۔ اس وقت آپ کو ان گنت مسائل کا سامنا بھی کرنا پڑیگا۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لئے آپ انتھک جدوجہد کریں گے لیکن آپ کے لئے مسائل سے نمٹنا دشوار ہوگا۔ چند سالوں کی کوشش کے بعد آپ کو مسائل سے نجات مل جائے گی اور آپ سکون حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ یہ مسائل اس وقت درپیش ہوں گے جب آپ کی عمر ۶۰ سال سے زیادہ ہوچکی ہوں۔ آپ کے پانچویں خواب کی تعبیر وہی ہے جو دوسرے خواب کی ہے انشاء اللہ آپ کو حج بیت اللہ کا شرف حاصل ہوگا۔ آپ عالم شباب میں حج کی فرضیت سے سبکدوش ہوجائیں گے۔

آپ کے چھٹے اور آخری خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کسی وجہ سے بے انتہا مقروض ہوجائیں گے۔ اس قدر کہ آپ کے اپنے چاہنے والوں کو آپ کے قرض کے بوجھ کی وجہ سے آپ سے اظہار ہمدردی کرنا پڑے گی لیکن آپ پر اللہ کا فضل ہوگا اور آپ کو اس قرض سے نجات مل جائے گی۔

آپ کا خط طویل تھا اور اتنے سارے خوابوں کی تعبیر آپ کو پوچھنی تھی۔ ہماری مصروف ترین زندگی میں طویل خطوں کو پڑھنا ایک بہت بڑی آزمائش ہے پھر ان کا جواب دینا آزمائش در آزمائش ہوتا ہے۔ آئندہ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ لمبے چوڑے محبت نامے تحریر نہ کریں ورنہ ہمارے لئے مشکل ہوگی اور اگر ہم ان محبت ناموں کو نظر انداز کریں گے تو آپ کو شکایت ہوگی اور ہم پر بداخلاقی کا الزام بھی لگ سکتا ہے۔

برائے مہربانی مختصر خط تحریر کیجئے، خطوں ہی سے ہم اپنے چاہنے والوں کی چاہت کا اندازہ لگاتے ہیں پھر ہمارا اخلاقی فرض بھی یہ ہے کہ ہم اپنے حلقے کے لوگوں سے ملاقات کو وسعت دیں اور ان کو تسلی بھی دیں اور ان کے مسائل حل کرنے کی کوئی شکل نکالیں اور کوئی راہ تجویز کریں لیکن ہمارے چاہنے والوں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ ہماری بے پناہ مصروفیات کے پیش نظر اپنا مدعا اختصار کے ساتھ بیان کریں تاکہ خوش دلی کے ساتھ سوال و جواب کا مرحلہ پورا ہوجائے ورنہ شکایت کا موقعہ نہ ملے اور نہ عجیب و۔

آپ نے ان خوابوں کے ساتھ ساتھ ایک سوال اور بھی روانہ کیا ہے اس

کا جواب آنے تک روحانی علاج سے شفا پائیں گے۔

دنیا بھر میں روحانی معالجین

سوال: [illegible]

خیریت کی خواہاں ہوں۔ آپ سب خیریت سے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے عزیز قریبی میرے خسر نے آپ کو میرے بیٹے مشیر کا بتایا تھا جس کی عمر ۱۰ سال ہے۔ یہ مرض ۲ سال کی عمر میں پتہ چلا تھا اس کے بارے میں غلط فہمی تھی مگر جواب میری نگاہ سے نہیں گزرا ہے بار بار عرض ہے کہ اس بچے کو اس مرض سے صحت کی دعا فرمائی جائے اور ترکیب بتائی جائے تاکہ اس کو صحت ہو جائے۔ اس کی تاریخ پیدائش ۱۳ اگست ۱۹۹۷ء بروز بدھ وقت ۸ بج کر ۳۵ منٹ رات ہے۔ اس کے ساتھ جو واقعہ بھی بتائی جائے اور تعویذ بھی دیدیا جائے۔ بچہ بہت ذہین ہے بہت اچھی بات میں اللہ کے فضل سے اول آتا ہے۔ اس کا نام محمد [illegible] اکلوتا بھی بتائیں ضرور دعا میں ہوں۔ آپکی دعا کا منتظر اور نیک مراد۔

حضرت آپ سے درخواست ہے کہ میرے بچوں کی عمر بہت کم ہے میں نے جس طرح آپ کو بتایا ہے کہ میرے بچوں کو [illegible] کے ساتھ ساتھ روحانی علاج بھی کروانا ہے۔ میرے بچوں کی تاریخ پیدائش ۱۳ نومبر ۱۹۶۳ء بروز بدھ وقت رات ۹ بج کر ۳۹ منٹ ہے۔

میں [illegible] تاریخ پیدائش ۱۹ [illegible] بروز پیر وقت ۹ بج کر ۴۵ منٹ دن میں۔ [illegible] تاریخ پیدائش ۲۰ ستمبر ۲۰۰۲ء بروز جمعہ وقت ۵ بج کر ۵ منٹ شام۔ [illegible] تاریخ پیدائش ۵ فروری ۲۰۰۵ء بروز ہفتہ وقت رات ۱۰ بج کر ۵ منٹ رات۔

امید کرتی ہوں کہ آپ جلد سے جلد جواب تحریر فرما کر مجھ پر احسان فرمائیں گے۔ میرے شوہر اپنے محکمے کے امتحانات سے متعلقہ ۲۰۲۵ء کے امتحانات میں پروموشن کی تیاری میں ہیں دعا فرمائیں کہ کامیابی ہو اور ترقی ہو اس کے ساتھ ساتھ تعویذ بھی بھیج دیں۔

جواب

شوہر کا روحانی علاج اس شعبے میں ترقی یا جو بھی [illegible] اس کو اپنے عمل میں لائیں۔ [illegible] مرض سے نجات ملے گی۔ شوہر کی ترقی کرنے کے لئے [illegible] علاج پر توجہ کرنا ہمارے نزدیک مناسب نہیں ہے اس کے ساتھ ساتھ روحانی علاج پر بھی توجہ دیں اور پرہیز کا اہتمام بھی کریں۔

شوہر کا روحانی علاج اس شعبے میں ترقی یا جو بھی [illegible] اس کو اپنے عمل میں لائیں۔ [illegible] مرض سے نجات ملے گی۔ شوہر کی ترقی کرنے کے لئے [illegible] علاج پر توجہ کرنا ہمارے نزدیک مناسب نہیں ہے اس کے ساتھ ساتھ روحانی علاج پر بھی توجہ دیں اور پرہیز کا اہتمام بھی کریں۔

شوہر کا روحانی علاج اس شعبے میں ترقی یا جو بھی [illegible] اس کو اپنے عمل میں لائیں۔ [illegible] مرض سے نجات ملے گی۔ شوہر کی ترقی کرنے کے لئے [illegible] علاج پر توجہ کرنا ہمارے نزدیک مناسب نہیں ہے اس کے ساتھ ساتھ روحانی علاج پر بھی توجہ دیں اور پرہیز کا اہتمام بھی کریں۔

شوہر کا روحانی علاج اس شعبے میں ترقی یا جو بھی [illegible] اس کو اپنے عمل میں لائیں۔ [illegible] مرض سے نجات ملے گی۔ شوہر کی ترقی کرنے کے لئے [illegible] علاج پر توجہ کرنا ہمارے نزدیک مناسب نہیں ہے اس کے ساتھ ساتھ روحانی علاج پر بھی توجہ دیں اور پرہیز کا اہتمام بھی کریں۔

ہر نمبر ۶، ۱۵، ۲۴ ہیں۔ انہیں اپنے اہم کام ان تاریخوں میں انجام دینے چاہئیں۔ ان کا اسم اعظم "یا حلیم" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۷۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنانا چاہئے۔ جن حضرات کا مقدر عدد ۶ ہوتا ہے ان میں حسن اخلاق، حسن تہذیب، حسن معاشرت کی صلاحیت ہوتی ہے لیکن یہ وصف بہت سی ظاہری اور باطنی خوبیوں کے باوجود کسی قدر پست ہمتی کا شکار رہتے ہیں۔ ۶ عدد کے لوگ عموماً پرانوں میں مقبول ہوتے ہیں اور ان کی بات پیشہ وروں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ان کا برج عقرب اور ستارہ مریخ ہے۔ ان کیلئے خیر مبارک تاریخیں ۴، ۵ اور ۱۳ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں۔ انشاء اللہ کامیاب، ہیرا اور موتی راس آئیں گے۔ آپ کا مقدر عدد ۲ ہے۔ آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ ہیں۔ آپ کا لکی عدد ۸ ہے۔ آپ کا اسم اعظم "یا حسیب" ہے۔ عشاء کے بعد ۹۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کا برج ثور ہے اور ستارہ زہرہ ہے۔ آپ کے لئے خیر مبارک تاریخیں ۳، ۹، ۱۲، ۲۱ اور ۲۵ ہیں۔ آپ کو انشاء اللہ فیروزہ، عقیق اور موتی گراں آئیں گے۔

ذاتی معلومات سے دوسرے قارئین کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا لیکن ہم نے آپ کے سبھی بچوں کی تفصیل واضح کر دی ہے۔ شوہر سے آپ اپنی شادی کے ایک مضمون سے استفادہ کریں۔ اس نقش روحانی علاج کے ذریعہ آپ کے صاحب زادے کو شوگر سے کلیتاً نجات مل جائے گی۔

بے کسی اور بے بسی کا ستایا ہوا ایک غم زدہ مسلم

سوال از صدیق ——— ہنڈو پور

مولانا صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت امید سے خط لکھتا ہوں کہ آپ جواب دے گئے ہیں ایک بے باپ کا لڑکا ہوں۔ ہمارے والد کا انتقال ہو کر نو سال ہو گئے۔ مولانا ہمارے والدہ اس سے پہلے بھی ایک خط ڈالی تھیں۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ بچے کے سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر کانوں میں دم کریں اور دشمنوں کی حفاظت کے لئے صبح شام یا سلام یا حفیظ سو مرتبہ پڑھ اور جمعہ کے دن تین سو مرتبہ آیت کریمہ اور سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنالے لیکن آپ آیت کریمہ نہیں بتائے ہیں کونسی ہے۔ لا الٰہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین پڑھتے ہیں۔ مولانا صاحب گھر کے پاس گلی میں لوگ بہت جلتے ہیں۔ خود ہمارے ماموں کی لڑکی اور ماموں سب باہر کے لوگ بھی جلتے ہیں۔ مولانا جس جگہ ہم ہیں اس جگہ سے کبھی بھی ضرورت سے میری بہن جاتی ہے تو خود ہمارے ماموں کی لڑکی گالی دیتی ہے۔ کسی اور پر ڈال کر۔ حقیقت میں میری بہن کو دیتی ہے۔ ہماری والدہ جن کا کام کرتی ہے جس میں آٹھ دن میں ایک سو روپیہ کام کرتی ہے۔ گھر میں بہت پریشان ہیں۔ کوئی عمل بتائیں مولانا صاحب اور میرا بھائی دونوں بھی مدرسہ میں جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ذہن کھول دے۔ مولانا صاحب خط بہت لمبا ہو گیا ہے میں آپ سے معافی چاہتا ہوں آپ بہت سے لوگوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہیں اس طرح ایک یتیم لڑکے کا جواب دے کر دعا لے۔ آپ اللہ کے واسطے جواب دیں۔

تمہارا سلامت رہو ہزار برس

جواب

ہم نے سورہ یٰسین کا مذکورہ عمل آپ کی والدہ کو اس لئے بتایا ہوگا کہ تم یا تمہارے بہن بھائی میں سے کوئی اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوگا اور نافرمان کے دکھ سے بچانے کے لئے ہم نے یہ عمل بتایا ہوگا کہ رات کو جب بچے سو جائیں اس وقت سورۂ یٰسین پڑھ کر ان کے دونوں کانوں میں دم کر دو۔ جن بچوں کے باپ فوت ہو جاتے ہیں وہ بچے اکثر سرکش اور بگڑے ہو جاتے ہیں اور اس ماں کا بھی دل دکھاتے ہیں جو شوہر کے مرنے کے بعد اپنے بچوں ہی کو اپنا آخری سہارا سمجھتی ہے اور جب ان کا یہ سہارا بھی تابع نہیں ہوتا نظر آتا ہے تو اس کے دل پر کیا کچھ نہیں گزرتی ہوگی۔ تم اگر دنیا میں خوش حالی اور آخرت میں اپنے رب کی خوشنودی چاہتے ہو تو اپنی غمزدہ ماں کو ہمیشہ خوش رکھنے کی کوشش کرنا اور یہ یقین رکھنا کہ جسے کہتے ہیں جنت وہ تو ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ باپ کے فوت ہو جانے کے بعد بچوں کا اور بھی فرض ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی ماں کی اطاعت کریں اور اس سے اتنی محبت کریں کہ وہ اپنے شوہر کی جدائی کے غم کو بھول جائے۔

یوں تو قرآن حکیم کی ہر آیت بزرگ تر اور اس کی عظمت و رفعت کا کچھ ٹھکانہ نہیں ہے لیکن جب صرف آیت کریمہ کے الفاظ بولے جائیں تو سمجھ لیجئے اس سے مراد وہی آیت ہے جس کا ذکر آپ نے کیا ہے اور آپ لوگوں کے ورد میں ہے۔ اس آیت کے ورد سے مصائب سے نجات ملتی ہے اور حوادث سے حفاظت رہتی ہے۔ اگر مسائل حل ہونے میں اور مصیبتوں اور غلطیوں سے چھٹکارا ہونے میں کچھ تاخیر ہو جائے تو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ ہرگز ہرگز نہیں ہے۔ وہ ہر اللہ کی رحمتوں کی [illegible] کے اپنا دامن پھیلاتے ہیں وہ کبھی محروم نہیں [illegible] ان کی [illegible] سے بھر جاتے اور ان کی [illegible] یہ [illegible] سے بندے کو کیا نہیں ملتا۔ [illegible] تو [illegible] یتیم کے سر پر [illegible] سے معاف ہو جاتے ہیں اور یتیم پر اپنا دست شفقت رکھ رہا ہے۔ سوچو کہ یتیموں پر اللہ کتنا مہربان ہوگا۔ جو اپنے ان بندوں پر بھی مہربان ہوتا ہے جن کے ماں باپ اور سرپرست زندہ ہوں تو ان

بندوں پر کس قدر مہربان ہوگا جن سے والدین بھی سرپرست دنیا سے رخصت ہوگئے ہوں۔ بات کھری ہے اور یقین کی ہے اگر بندہ واقعی پر بھروسہ نہیں کرتا اور اس کی شان کریمی پر یقین نہیں رکھتا تو وہ رحمت خداوندی سے محروم رہتا ہے۔

یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ غم سے لوگ کیوں جلتے ہیں۔ آج کل حسد اور جلن ان لوگوں سے ہوتی ہے جو صاحب حیثیت ہوتے ہیں جن سے پاس مال ہوتا ہے جن کی سماج میں کوئی حیثیت اور کوئی مرتبہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ غریب ہوں، مظلوم الحال ہوں اور سماج میں ان کا کوئی خاص مقام نہ ہو ان سے لوگ کیوں جل رہے ہیں۔ لیکن یہ دنیا اس وقت جس موڑ پر ہے وہاں کسی خلوص، کسی ستم اور کسی ناقدری کی کوئی جگہ نہیں ہوتی۔ ان لوگوں سے بھی لوگ دل کھٹے آزار رہتے ہیں اور اس دور دیکھنے میں آرہا ہے کہ غریبوں اور بے سہارا لوگوں سے بھی حسد کیا جاتا ہے۔ وہ بھی حسد ہی بغض رکھتے ہیں اور ان سے بغض رکھنے کا واسطے کا بھی کوئی جواز نہیں ہوتا۔ یہ تو وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنی بے بضاعتی کی طرح دل حاسد لے کر آتے اور بغیر جھوٹ اور بہتان کے خوب پھلتے پھولتے ہیں۔ حاسدین نے حسد سے بچنے کے لئے ہمارے رفیق روزنامہ ہمارا سماج دہلی اور اپنی والدہ سے کہا کہ وہ بھی ہمارے ساتھ ہی دہلی چلیں۔ وہاں رہتے ہوئے وہ روپے کمائیں گے تو ان کی آمدنی بہت ہی کم ہے۔ انہیں وہاں رہ کر بھی ملازمت کی تلاش چاہئے۔ آج کے دور میں کئی کام ایسے ہیں کہ ان میں محنت بھی ہے اور روپے بھی حاصل ہیں۔ تم خود بھی پڑھنے کے بعد جو وقت بچے اس میں کچھ نہ کچھ کرتے رہو تاکہ رزق حلال حاصل کرنے کے لئے آسرے اور سہارے پر نہ رہنا پڑے۔ جب تک تم پر بیٹھ جاؤ گے تب بھی تمہاری شان میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ پھر بھی ان کا کہنا یا بھیک مانگنا یا چوری کرنا یا جیب کاٹنا یا بھیک مانگنا یہ سب کام ہیں۔ مختلف ملازمتوں کی مسلمانوں کا شیوہ رہا ہے اور محنت مزدوری کرنے کی سنت ہے۔ جب تک تم پڑھ لکھ کر کسی قابل نہیں بن جاتے اس وقت تک تمہیں اپنی ماں کا ہاتھ بٹانے کے لئے کوئی بھی کام کرنا چاہئے۔ اور پھر تم بھی کما کے تو تمہارے گھر کے مسائل آسانی سے حل ہوں گے۔ یہ بات اور یہ جملے ہمارے بھائیوں پر شفقت اور مہربانی کرتا آئے ہیں۔ لیکن ان کی بھی یتیم کا بار بار خود کو یتیم کہنا دوسروں کی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کرنا بھی کوئی اچھا عمل نہیں ہے۔ اس سے ایسی شکایت ظاہر ہوتی ہے جو رب کو ناراض کرنے کی وجہ بنتی ہے۔ دین اسلام اپنے ماننے والوں کو یہ بات سکھاتا ہے کہ دین کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ بندہ اپنے رب کی رضا میں راضی رہے۔ اور کوئی بھی شخص اللہ کے حکم اور اس کی مرضی کے بغیر یتیم نہیں ہوتا۔ بار بار خود کو یتیم کہنے اور یتیم سمجھنے سے بندہ اس احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے جو زہر قاتل ہوتی ہے اور انسان کی شخصیت کو دیمک کی طرح چاٹ جاتی ہے۔ راقم الحروف حسن اتفاق سے جب ۹ سال کا تھا اس کی والدہ اور

بڑے بھائی سے رخصت ہوئے تھے۔ اور یہ وہ وقت تھا جب سگی بہنوں نے اپنی کوئی ذمہ داری نہیں سمجھی تھی۔ تین بھائیوں کی پرورش بھی نانی اور نانا کا گھر بھی نے کیا۔ جو برسہا برس تک وہ بہت کچھ کرتے رہے۔ یہ محض ان کا کرم ہے اور ان کا کرم ہے کہ یہ محض ان کے نہیں سے وہ اپنے بھی بندوں پر مہربان ہیں اور وہ غیروں پر بھروسہ زیادہ مہربان رہتے ہیں اور شاید یہی وجہ ہے کہ ان پر زیادہ آزمائشیں آتی ہیں۔ ان لوگوں نے انہیں مرد بنایا ہے جن سے ماں باپ کا سایہ بچپن میں ہی سر سے اٹھ گیا ہو۔ ہمت رکھنے والوں کی دشمنی اور حسد کا وقت ہوتا ہے۔ جو اس دنیا میں کسی کو ستاتا رہتا ہے ایک دن وہ خود ستایا جانے کا اور رونے والا رہتا ہے ایک دن وہ خود رونے کی آگ میں جلنے کا اور وہ زندگی میں ہونے سے پہلے وہ اپنی بھی کا خود ہی شکار ہوگا اور اس کی تکلیف خود ہی بھگتے گا۔ اس دنیا میں آج تک کوئی ایسا حاسد نہیں دیکھا گیا جو اپنے حسد کی آگ میں جل جل کر خود ہی نہ بجھتا ہو اور جس نے بغض و حسد کا شکار ہوکر اس سے جلن کی ایک چنگاری نہ پیدا کرتے ہوں۔

عزیز حاسد لوگ کچھ نہ کچھ ایسا کر جاتے ہیں جو اپنے حاسد کے لئے پچھتاوے چھوڑ دیتے ہیں۔ حسد کا آگ میں جلتے اور جب چڑھ کر آتا ہے تو جلانے سے پہلے خود جلتے ہیں۔ وہ وقت رہتے وہ ہو جاتے ہیں جو اپنے پر بھروسہ کرنے والے رشتے داروں کا حق اپنے رب پر چھوڑ دیتا ہے اور ہر حال میں رحمت خداوندی پر بھروسہ کرتا ہے۔

آمدنی میں اضافے سے لئے رزق یا واقعی ۱۰۰ مرتبہ صحیح یا مسنون پڑھ لیں اور اپنے دل میں اطمینان رکھیں۔

ایک بار پھر یہ عرض ہے کہ اپنی والدہ کا خیال رکھو۔ ان کی آنکھوں میں آنسو نہ آنے دو۔ یقین رکھو کہ بچے بے شمار ہو جانے سے بڑا فکر کی عورت کا بوجھ ہو جاتا ہے۔ فکر تو اپنے ہو جانے پر اپنی ماں سے بیان کرے اپنے دل کی بات کہتے ہوں گے۔ یہ بات اور ہے کہ تمہاری ماں اپنے شوہر کے گزر جانے کے بعد اپنے فکر اپنے دل کی بات کس سے کہے۔ اس بھری دنیا میں کون ہے جو یہ فکر عورت کے دل کی بات سنے اور سمجھے اور اس کے دکھوں کو بانٹے۔ ان کی دل کی باتیں بھی اتنے معصوم ہوتے ہیں کہ انہیں کسی کے آنسو پونچھنے کی فکر نہیں۔ اس لئے اس دنیا میں ایک فکر ہی ایسا فکر ہوتا ہے۔ انسان اس فکر کو خود ہی سہتا ہے اور خود ہی اپنے دل کو سمجھاتا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ فکر اپنی تعلیم کو اول سے جاری رکھو گے تاکہ مستقبل میں کسی قابل بن سکو اور اپنے مرحوم والد کی عزت و عظمت کا ذریعہ بن سکو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے والد کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ ہم نے اس کے بچے ہوئے جو عطیات میں تمہیں چھوڑ کر دنیا سے چلا گیا تھا۔ ہم نے

ہوتے تو اپنے ماں باپ کی ذمہ داری کا سبب ہوتے۔ بیٹے کی شادی کے بعد بیٹی کی شادی کا فریضہ پہنچتا ہے اور ماں ایک ایسے دور میں مبتلا ہو جاتی ہے جو عورت کے لئے بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کسی قابل بنا دے۔ میں اپنی ماں کے لئے کچھ کر سکوں اور مجھے یہ سعادت حاصل ہو کہ میں ان کی دوران نگرانی بھی کر سکوں۔ آمین ثم آمین۔

گھریلو الجھنیں

سوال از (نام مخفی)

امید کرتی ہوں آپ اور آپ کے اہل خانہ مع اور خیریت سے ہوں گے۔ اللہ آپ دونوں بچوں میں فرمانبرداری و کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

محترمہ بہت دنوں سے میں آپ کی قیمتی کتاب کو پڑھنا چاہتی ہوں میں آپ سے اپنی پریشانیوں کے لئے کتاب بھی ہوں۔ مسائل میں آج تک کسی سے بیان نہیں کر سکی ہوں۔ سوائے اللہ کے لیکن میں آج آپ سے کہہ رہی ہوں امید کرتی ہوں آپ اس کا کوئی تشفی جواب دیں گے۔ میری پریشانی یہ ہے میں سوچتی بہت ہوں ذہنی طور پر بہت سے خیال آتے ہیں اور مجھ میں مستقل مزاجی نہیں ہے۔ میں ہر کام کی پلاننگ کرتی ہوں لیکن کرتی کچھ نہیں ہوں۔ میں بہت نیک بننے کی کوشش کرتی ہوں اور خواہ مخواہ آپ سے اور اللہ سے وعدہ کرتی ہوں کہ اب میں یہ کام نہیں کروں گی لیکن اگلے ہی لمحے وعدہ خلافی ثابت ہوتا ہے۔ میں کسی کا دل نہیں دکھانا چاہتی۔ ہر ایک سے مل جل کر رہنا چاہتی ہوں۔ حسن اخلاق کے ساتھ ان سے پیش آتی ہوں۔ ہر ایک سے ہنس مکھ پیشانی سے ملتا چاہتی ہوں لیکن کر نہیں پاتی مجھ میں خصوصیت سے میں صبر و تحمل نہیں کر پاتی لیکن اگلے لمحے پچھتاوا ہوتا ہے اور پھر لمحہ بہ لمحہ یہ عادتی ہوں ایسا نہیں ہے کہ میں ہر ایک سے لڑتی جھگڑتی ہوں لیکن جو چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں وہ جو کوشش کے باوجود میں اور مجھے جھوٹ بولنے کی بہت عادت ہے۔ روز مرہ کی بہت معمولی باتیں ہیں میں اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتی ہوں اس سے توبہ کرتی ہوں کہ آئندہ ایسا نہیں کروں گی لیکن پھر وہی پرانی عادتیں ہیں۔ میں اور میری چھوٹی کالج والے مجھے نصیحت کرتے ہیں کہ آپ مجھے اکثر آجاتے ہیں بہت محنت کرتی ہوں لیکن ناکام رہتی ہوں۔ ہماری صاحب میرا ایک بھائی ہے جو کہ پیسے کی ہی وجہ سے ہمارے ساتھ نہیں رہتا۔ آپ اس کے لئے بھی کوئی وظیفہ بتائیں جس سے اس کا دل میرے ساتھ نماز میں اور پڑھائی میں خوب لگے۔

ہماری صاحب میرے گھر میں بہت پریشانیاں ہیں ہر وقت لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ ہماری خوشحالی نہیں ہو پاتی ہماری زندگی میں بہت سی ہیں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ ہر لمحہ دکھی مہربانی کی مار ہے۔ [illegible] ہیں ہوتی ان سے اظہار [illegible] ہوتی نہیں ہوتی سنورتے سنورتے وشش کرتے ہیں [illegible] ہیں ہوتی ہیں لیکن میرے والد جو کہ بہت سے [illegible] ہیں۔

ہماری صاحب میرے والد بہت ایماندار خوددار ہونے پابند ہیں لیکن پتہ نہیں [illegible] ہیں کیوں نہیں شامل ہوتے ہیں۔ بہت آمدنی اٹھنی [illegible] ہوتے ہیں۔ اب آپ ہی بتائیے قسمتی پریشانی ہوتی ہیں لیکن [illegible] ہیں۔ آپ ان سے کوئی وظیفہ بتائیے کہ میرے والد کو کوئی اسٹور [illegible] اور آمدنی میں اضافہ ہو جائے۔ جانتی ہوں کہ خدا کافی ہے لیکن ہوائیں ہے معافی چاہتی ہوں۔

میں آخری سوال کہ جب بھی رات ہوتی ہے اور میں سونے کے لئے [illegible] ہوں تو مجھے قبر یاد آتی ہے اب بھی رات میں لکھ رہی ہوں مجھے ایسا لگ رہا ہے [illegible] ہوں یا اس سے آس پاس اور مجھے بہت ڈر لگتا ہے۔ قبر سے بھی مجھے اپنے [illegible] سے بھی اور اس کے اندھیرے سے بھی۔ اللہ سے دعا کرتی ہوں [illegible] ہوں لیکن مجھے بھی میں اپنے آپ کو بہت بے بس پاتی ہوں۔ مجھے نیک بننے کے لئے دعا کیجئے۔ [illegible] ہوں [illegible] ہوں مجھے نیک بننے کے لئے دعا کیجئے۔ [illegible] ہوں [illegible] ہوں [illegible] ہوں

اندھیر ہوگا اور ظلمت پھیلتی جائے گی۔

آپ کا سوچنا بجا ہے لیکن آپ سوچتی ہیں یہ بھی ایک مرض ہے اور یہ مرض بھی نقصان دہ ہے کیونکہ اس کی سرحدیں وہم سے مل جاتی ہے اور وہم وہ بیماری ہے جس کا علاج حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ سوچتی رہتی ہیں حالانکہ سوچتی ہیں کہ سوچتے سوچتے اپنی تخیلاتی قبر میں اور پھر قبر کے اندھیرے کا خوف آپ پر طاری ہو جاتا ہے۔ آپ خود کو خطاکار اور گناہگار سمجھ کر بھی خود کو پاکباز بنائے رکھتی ہیں اور ہر وقت کا یہ خوف اور یہ ڈر آپ کو ایک ایسے احساس میں مبتلا رکھتا ہے۔ جو انسان کے لئے جان لیوا بن کر رہ جاتا ہے۔ یہ دیکھئے جب تک خود کو گناہگار اور خطاکار سمجھنے کا معاملہ ہے تو یہ کوئی بری بات نہیں ہے۔ انسان خطاؤں کا پتلا ہے۔ ہم سب اس سے خطائیں سرزد ہوتی ہیں۔ اس زعم میں مبتلا ہو جانا کہ ہم سے کوئی لغزش نہیں ہوتی ہے اچھا نہیں ہے۔ یہ احساس کہ ہم گناہگار ہیں، بندگی اور عاجزی کی علامت ہے لیکن خود کو اس درجہ خطاکار اور گناہگار سمجھنا کہ ہر وقت جسم پر لرزہ طاری رہنے لگے اور قبر ہر وہم اپنے اردگرد گھومتی دکھائی دینے لگے اچھا نہیں ہے۔ اس لئے اس زندگی نے معاملات میں خلل پیدا ہوتا ہے جو اللہ کی امانت ہے اور جس کی حفاظت کرنا اللہ کے ہر بندے کا فرض ہے۔

ہر گھر سے جنازے نکلتے ہیں اور جس وقت جنازے نکلتے ہیں گھر کا ہر فرد سوگوار ہوتا ہے اور اس وقت ایسا لگتا ہے کہ اس گھر سے رونے والے اب کبھی ہنستے نظر آئیں گے لیکن چند دنوں کے بعد اس گھر میں پھر قہقہے بکھرنے لگتے ہیں اور اس گھر کا ہر فرد خوش بخوش نظر آنے لگتا ہے یوں۔؟ کیونکہ اللہ نے اس دنیا کے نظام کو برقرار رکھنے کے لئے ہمیں پیدا کیا ہے۔ ہمیں پیدا کیا جاتا ہے اس دنیا کا نظام کسی بھی وقت درہم برہم ہو کر رہ جاتا اور ایک بار کوئی سانحہ ہو جانے کے بعد گھر میں پھر کبھی خوشیاں لوٹ کر نہ آتیں۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے، غم و فکر، خوف اور اندیشے اپنی جگہ لیکن انسان کو ہر وقت ان کے اردگرد نہیں گھومنا چاہئے۔ ورنہ وہ زیادہ سوچ و فکر اور زیادتی جس کی وجہ سے دیوانہ ہو کر رہ جائیگا۔ اور زندگی کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ خود کو خاسی سمجھنا بھی بندگی کی علامت ہے لیکن ہر وقت اسی غم میں گھلتے رہنا کہ ہم خاسی ہیں اور قبر ہمارے لئے تنگ ہوگی ہے ہمیں زندگی کی گوناگوں ذمہ داریوں سے روکتا ہے جو ایک غلط بات ہے۔ ہر بندے کو چاہئے کہ وہ اس دنیا میں خوبیاں تقسیم کرتے وقت اپنے آخری ٹھکانہ کو بھی یاد رکھیں۔ گھر کی دہلیز پھلانگتے وقت یہ بھی سوچئے۔ ایک دن اسی دہلیز سے اس کا جنازہ بھی نکلنا ہے۔ یہ سوچ بندگی اور احساس بندگی کا نام ہے۔ لیکن ہر وقت قبر اس کے اندھیرے اور عذاب خدا کو یاد کر کے خوفزدہ ہونا، لرزنا اور اپنے کو حواس باختہ کرنا نیک بندوں کے طرز عمل کے خلاف ہے۔ ایمان، امید و خوف عبادت مانا گیا ہے۔ بندے کو اللہ کا خوف دل میں

[illegible] معاف کر دیتا ہے۔

آپ صبح شام سو مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھا کریں اس سے آپ کی سوچ و فکر میں اعتدال رہے گا۔ انشاء اللہ [illegible] میں راحت محسوس کریں گی۔ [illegible] پڑھا کریں۔ انشاء اللہ [illegible] سے آپ کو بہت فائدہ ہوگا۔

[illegible] قوت بڑھانے کے لئے ہمیں یہ ہے کہ روزانہ صبح و شام سورۂ الم نشرح پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے تبرکاً پی لیا کریں۔ انشاء اللہ [illegible] قوی ہو جائے گا اور وساوس پر کنٹرول ہو جائے گا۔

[illegible] جو بھی آپ کی بات کی تائید کریں کہ وہ روزانہ "یا علیم" ۵۰ بار پڑھا کریں۔ انشاء اللہ [illegible] کی وجہ سے اس میں تعلیم کا ذوق پیدا ہوگا۔ اس کی توجہات تعلیم کی طرف چلی جائیں گی۔

آپ پابندی سے قرآن تعلیم کی تلاوت کیا کریں۔ قرآن تعلیم پڑھنے سے ذہانت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ذہن میں شادابی پیدا ہوتی ہے جس سے پرنور آتا ہے اور انسان کو ذہنی، جسمانی اور روحانی الجھنوں سے نجات ملتی ہے۔

دعا گو ہوں کہ رب العالمین آپ کو لکھنے کی دولتوں سے سرفراز رکھے اور ان فکرات سے نجات دے جو انسان کے لئے صرف کوفت کا باعث بنتے ہیں اور جن کی وجہ سے [illegible] میں تعطل اور خلل پیدا ہوتا ہے۔

خواہ مخواہ کی سوچ و فکر

سوال: از محمد صادق ——————— گجرات

[illegible] روحانی تعلیمات [illegible] کے لئے ایک پریشانی یہ ہوتی ہے کہ [illegible] لوگ علاج کے سلسلے میں آتے ہیں۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ کسی نے [illegible] کیا کہ علاج کے لئے آپ سے جو [illegible] کئے جاتے ہیں [illegible] ان سے مخالف رشتے دار [illegible] الفاظ [illegible] سے [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہ

ہے کہ وہ صرف دوسروں کو نقصان پہنچانے والے عملیات نہ کررہے ہیں۔ جو شرعاً جائز ہوتے ہیں۔ جو لوگ اللہ کے بندوں کو نقصانات اور اذیتوں سے بچانے کے کام کررہے ہوں ان کو کسی خوف اور ڈر کی کیا ضرورت ہے۔ ان کے پاس جو بھی بغرض علاج آئے گا وہ خود بھی یہ جانتا ہوگا کہ عامل صاحب لوگ تو سحر سے اور بندشوں سے نجات دلاتے ہیں نہ کہ ان پر سحر یا کسی اور چیز کو مسلط کرتے ہیں جب عامل نقصان پہنچانے والے عمل کا ماہر تب ہوگا جب ہی وہ دوسرے کا اور اس بات کا اندیشہ رہے گا کہ اگر یہ بات عمل کی تو کیا ہوگا۔ ہمارے خیال میں ایسے عامل کا فرض یہ ہے کہ وہ اللہ کے بندوں کو سحر سے آسیب سے جادو سے حسد سے بندشوں اور رکاوٹوں سے نجات دلانے کی کوشش کرے۔ جب وہ اس طرح پر زندگی گزارے گا اور خدمت خلق میں مصروف رہے گا تو اس پر کسی کو بھی شک نہیں ہوگا اور نہ اسے صفائی دینے کی ضرورت پڑے گی۔

آج کل دیکھنے میں یہ آرہا ہے کہ عامل صرف جادو ٹونے آسیب وغیرہ بتانے، سوتنوں کے ظلم سے نجات دلانے میں سارا اور ہوش ربا وقت گزار دیتے ہیں اور جائز کاموں کے تعویذ دینے کا کام بھی کرتے رہتے ہیں۔ جسمانی امراض جو فی زمانہ انسانوں کے لئے عذاب بنے ہوئے ہیں نہ عاملین ان پر غور کرتے ہیں نہ لوگوں کو موذی امراض سے نجات دلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب کہ روحانی علاج کے ذریعہ شوگر، بی پی، مرگی اور بہت سے موذی امراض سے بچایا جاسکتا ہے۔ اگر عامل خدمت خلق کے ذریعہ اللہ کے بندوں کو ہر مرض سے نجات دلانے کی کوشش کریں اور فی کام کے پیسے زیادہ دلچسپی نہ دکھائیں تو ان پر کسی کو کوئی شک نہیں ہوگا۔ لوگ عامل کو مسیحا سمجھیں گے اور مسیحا کے روپ میں اگر وہ نظر آئے تو کوئی مسیحا پر شک نہیں کرتا۔ شک عامل کی ان ترائیوں یا برے اطوار کی وجہ سے ہوتا ہے روحانی عملیات کی وجہ سے نہیں۔

بداحتیاطی کا وبال

سوال از: حافظ [illegible] مظفر پور

عرض حال یہ ہے کہ میں اپنے حاسدوں اور مخالفوں سے اس قدر تنگ آگیا ہوں کہ خدا کی زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ نظر آتی ہے۔ [illegible] ۲۰۰۷ء میں چند آدمی بلکہ اچانک زمینی تنازع کو کھڑا کیا اور میرے [illegible] لڑوادیا اس کے بعد کئی طرح سے پریشان کیا جو میں بیان سے قاصر ہوں۔ پھر یہ ہوا کہ ۲۲ جون ۲۰۰۸ء میں میری بہن کی شادی اس موقع سے ان لوگوں نے منصوبہ بند سازش کے تحت پڑوس کی [illegible] غریب لڑکی سے زنا کا جھوٹا الزام لگوانے کا خوف وہراس کے ماحول میں جبراً نکاح کروایا۔ میرا پر ۱۸ دسمبر ۲۰۰۹ء مجھ پر ۴۰۶-۴۹۸ کا مقدمہ کیا جو کہ پورا کا پورا جھوٹ پر مبنی ہے اور ابھی تک [illegible] کیا۔ بلکہ طرح طرح کے ظلم سے دوچار کیا۔ اس قدر مجبور کیا کہ میں [illegible]

جواب

[illegible] آپ سے زیادہ میں [illegible] ہوئی ایسی بھول قدرتی طور پر ہر انسان سے ہوتی ہے [illegible] آپ پر حاوی ہو گئے۔ یوں تو ہر انسان کو اپنی زندگی میں چوکنا رہنا چاہئے۔ لیکن بالخصوص اس وقت جب انسان کے پاس دولت ہو اور وہ دشمنوں میں گھرا ہوا ہو۔ ایک ذرا سی بھول بڑی مصیبت اور ذلت کا سبب بن سکتی ہے۔

آپ مغرب کی نماز کے بعد سورہ یٰسین ۳۱۳ مرتبہ یا فقط ۳۱ مرتبہ پڑھا کریں اور پڑھتے وقت ان دشمنوں کا تصور کریں جو آپ کے خلاف سازشیں کررہے ہیں اور آپ سے ٹکرانے آرہے ہیں۔ [illegible] پڑھنے کے بعد سورہ یٰسین پڑھنے کا اہتمام کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد سورہ یٰسین بجنب المضطر پڑھنے کا اہتمام کریں اور ۴۱ مرتبہ پڑھا کریں اس طرح کل ۱۲۵ مرتبہ اس آیت کو روزانہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ بہت جلد آپ کے دشمن اور بدخواہ اپنے انجام کو پہنچیں گے۔ ان کی سازشوں سے آپ محفوظ رہیں گے جن سے آپ ڈر رہے ہیں۔

اپنے [illegible] کوئی نیک بندہ ہو اس سے رابطہ رکھیں اور وقتاً فوقتاً ملاقات کرتے رہیں۔ اللہ کے نیک بندوں کی دعا میں جلد قبول ہوجاتی ہیں اور ان کی قربت سے ایسے مسئلے بھی حل ہوجاتے ہیں جن کا حل ہونا بظاہر ممکن نہیں ہوتا ہے۔ ہم بھی دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کو دشمنوں کے شر سے اور حاسدوں کی سازش سے محفوظ رکھے اور آپ کو رسوائی اور بدنامی سے بچائے۔

اپنی کوتاہیاں

[illegible] شیخ عارف [illegible] بریلی پور

[illegible] میں شیخ عارف آئی ٹی اسد اور بریلی پور کا [illegible] رہتا ہوں۔ میں بہت پریشانیوں سے گزر رہا ہوں۔ چند مسائل [illegible] آپ سے رابطہ کیا تھا۔ آپ نے [illegible] کے مطابق مجھے آپ سے [illegible] اپنے مسائل کے حل ہونے کے لئے حوصلہ دیا۔ اسی لئے اپنے [illegible] میں [illegible] یقین کے ساتھ آپ ان کا حل بتائیے۔

[illegible] میں آپ دیکھ رہا ہوں اور اس سے [illegible]

[illegible] میں ہمیشہ کسی نہ کسی وجہ سے بیمار رہتا ہوں یعنی مسلسل علاج ہوتا

رہتا ہے۔

(۳) طبیعت نڈھال رہتی ہے جس کی وجہ سے نماز وغیرہ کی طرف بھی طبیعت مائل نہیں ہوتی۔

(۴) میں اپنے نام کا اسم اعظم معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ میری تاریخ پیدائش ۲۰ رجب جمعہ کا دن صبح ۱۰ بجے ہوئی۔ سن پیدائش کا علم نہیں ہے۔ لیکن اس وقت میری عمر ۳۰ سال کے لگ بھگ ہے۔

(۵) ساتھ ہی ساتھ میں اپنا برج ستارہ معلوم کرنا چاہتا ہوں۔

حضور والا مندرجہ بالا تمام مسائل کو پیش کرتے ہوئے یہ امید کرتا ہوں کہ آپ میری مشکلات کا حل ضرور عطا فرمائیں گے۔ ساتھ ہی خاکسار آپ سے دعاؤں کی درخواست کرتا ہے۔

جواب

خواب میں سانپ دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ رشتے داروں میں کوئی دشمن ہے جو بزدل ہے لیکن آپ کے خلاف سازشیں کرتا رہتا ہے۔ یہ آپ پر کبھی حاوی نہیں ہوسکتا لیکن اس کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کی وجہ سے آپکا ناک میں دم ہوسکتا ہے اور آپ کو جان و مال کا کچھ بھی نقصان خدانخواستہ ہوسکتا ہے۔

آپ نے یہ نہیں لکھا کہ آپ آخر کس مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ تندرستی ایک نعمت ہے اور تندرستی صرف دعاؤں سے نہیں ملتی۔ تندرستی برقرار رکھنے کے لئے انسان کو خود بھی محنت کرنا پڑتی ہے۔ وقت پر کھانے، وقت پر سونے، وقت پر عبادت و ریاضت کرنے اور وقت پر زندگی کی دیگر ذمہ داریاں ادا کرنے سے انسان تندرست رہتا ہے اور روحانی طور پر بھی وہ راحت محسوس کرتا ہے۔ منفی خیالات سے بھی تندرستی بگڑ جاتی ہے۔ اپنی تندرستی کو برقرار رکھنے کے لئے آپ اپنے کاموں اور دیگر ذمہ داریوں کا ایک ٹائم ٹیبل بنائیں اور خود کو منفی سوچ اور فکر سے آزاد کریں۔ انشاء اللہ صحت مند رہیں گے اور بیماریوں سے بھی نجات پائیں گے۔ نماز کی پابندی سے بھی تندرستی ٹھیک رہتی ہے۔ جو لوگ نماز سے غفلت برتتے ہیں ان کی صحت خراب ہوجاتی ہے۔ نماز میں غفلت انسان کو سست اور کاہل بناتی ہے۔ جب کہ نماز کی پابندی سے انسان چست اور بشاش بشاش رہتا ہے۔

آپ کا اسم اعظم "یاباسط" ہے۔ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۷۲ مرتبہ پڑھا کریں۔ اگر ظہر کی نماز کے بعد صرف ۴۵ مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ" پڑھ لیا کریں تو آپ کو بہت سے فائدے ہوں گے اور دشمنوں پر غلبہ رہے گا۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش نہیں لکھی اس لئے برج اور ستارے کا تعین کرنا دشوار ہے۔ اللہ آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور آپ کو جسمانی اور روحانی صحت سے مالا مال کرے۔ (آمین)

مالدار بننے کی آرزو

سوال از: محمد مہدی ——— بھوپال

میں دنیا کا سب سے بڑا مال دار اور غنی بننا چاہتا ہوں۔ مجھے دست غیب کا عمل اور مالدار غنی بننے کا روحانی عمل چاہئے۔ غنی بننے کے بعد میں قومی مسلمان کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ غریب لڑکیوں کی شادی، بیوہ عورتوں کی مدد، بیمار شخص کی مدد، قرض دار کی مدد، جملہ دینی مدارس اور خانقاہوں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔

برائے کرم دست غیب اور غنی ہونے کا روحانی وظیفہ بتائیں۔

جواب

غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کیلئے دنیا کا سب سے مالدار ہونا ضروری نہیں ہے۔ آپ اپنی بساط اور استطاعت کے مطابق آج بھی اللہ کے غریب بندوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرسکتے ہیں۔ لوگوں کی مدد کرنے کا جذبہ ایک قابل قدر جذبہ ہے لیکن اگر ہم اللہ سے کہیں کہ ہم تیرے بندوں کی مدد جب کریں گے جب تو ہمیں مالدار بنادے گا تو یہ تو ایک طرح کی سودے بازی ہے۔ اسے نہ بندگی کی معراج کہتے ہیں اور نہ فیاضی۔

اگر آپ کے پاس دس روپے ہیں اور ۸ روپے میں آپ اپنی ضروریات کھینچ تان کر پوری کرسکتے ہیں تو دو روپے اللہ کے ضرورت مند بندوں کو دیدیں یہ دو روپے خرچ کرنا آپ کے لئے بہت بڑی نیکی ہوگی۔ بہ نسبت اس کے کہ آپ کروڑپتی بننے کے بعد دو چار لاکھ روپے سے لوگوں کی مدد کریں۔

اللہ انسان کی نیت اور اس کے جذبے کو دیکھتا ہے وہ کروڑوں یا لاکھوں کی مدد پر نظر نہیں رکھتا۔ ایک غریب آدمی قرض لے کر کسی کی مدد کرتا ہے تو وہ کروڑپتی لوگوں کی بڑی خدمت سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

آپ کا یہ کہنا کہ اگر آپ مالدار بن گئے تو آپ مسلمانوں کی مدد کریں گے۔ یہ بھی ایک طرح کا بخل ہے۔ جو لوگ بچ بچ کے خرچ کرتے ہیں وہ عموماً کرتے وقت صرف یہ دیکھتے ہیں کہ بندہ محتاج اور ضرورت مند ہے وہ یہ نہیں دیکھتے کہ یہ ہندو ہے یا مسلمان۔ ہمیں اللہ کے اخلاق اپنانے چاہئیں۔ اللہ جب رحمت کی بارش برساتا ہے تو مسلمانوں کے کھیتوں میں جتنی بارش برساتا ہے اتنی ہی بارش کافروں کے کھیت میں بھی برساتا ہے۔

آپ روزانہ "یَا مُغْنِیُ" گیارہ سو مرتبہ پڑھا کریں۔ کیا بعید اس کی برکت سے آپ کی آمدنی میں زبردست اضافہ ہوجائے اور آپ غیبی امداد کے حق دار بن جائیں۔

سفلی سحر سے نجات حاصل کرنے کا آسان طریقہ

اگر کوئی شخص سفلی سحر کا شکار ہو تو اس کو چاہئے کہ کسی بھی جمعہ کے دن پر اور ننگے سر اور ننگے پاؤں کھڑا ہو جائے اور قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات سات مرتبہ پڑھے اور پڑھتے وقت یہ تصور کرے کہ جادو اس کے سر سے اس کے پیروں کی طرف آرہا ہے اور پھر پیروں سے زمین میں منتقل ہو رہا ہے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو اپنے پاؤں کے نیچے کی مٹی اٹھائیں اور ہتھیلی میں کوئلے دبا کر یہ مٹی اس میں ڈالیں۔ اس عمل کو لگاتار سات روز تک کریں۔ انشاء اللہ سفلی جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اگر مذکورہ سورتوں کو سات سات مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے سات روز تک اس پانی کو صبح شام پی لیا کریں تو اور بھی بہتر ہے۔

دشمن کے علاقہ سے گزرنا

اگر کسی مخدوش یا دشمن کے علاقہ سے گذرنا ہو اور یہ خواہش ہو کہ حفاظت اور امان کے ساتھ گذر جائے اور کسی طرح کی کوئی تکلیف درپیش نہ ہو تو مسافر کو چاہئے کہ ستر مرتبہ سورہ فاتحہ، ستر مرتبہ سورہ اخلاص اور ستر مرتبہ سورہ قریش پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور جب مخدوش علاقہ آئے تو لاتعداد مرتبہ یا حفیظ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ سلامتی اور عافیت کے ساتھ اس علاقہ سے گذر جائے گا اور دشمن کو کچھ بھی خبر نہیں ہوگی۔

شش قفل

آسیب و جنات اور جادو سے بچنے کے لئے ان چھ تالوں کو صبح شام پڑھنا چاہئے۔ اگر ان کا نقش کوئی اپنے گلے میں ڈالے گا تو آپس میں بغاوت اور جادو اور حسد سے حفاظت رہے گی۔ اس نقش کو اگر کسی شیشی میں رکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں اوپر کی جانب اگر لٹکا دیں گے تو جنات جادو اور تمام برے اثرات سے حفاظت رہے گی۔ وہ شش قفل یہ ہیں۔

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الْوَهَّابِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْخَبِيْرُ.

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيْمُ.

(۴) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ

(۵) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيْمِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ.

(۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ لَا يَعْزُبُ مِنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ان شش قفل کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷۴۴	۴۷۴۸	۴۷۵۱	۴۷۳۷
۴۷۵۰	۴۷۳۸	۴۷۴۳	۴۷۴۹
۴۷۳۹	۴۷۵۳	۴۷۴۶	۴۷۴۲
۴۷۴۷	۴۷۴۱	۴۷۴۰	۴۷۵۲

بچہ اگر آسیب زدہ ہو

جو آسیب کا شکار ہو اس کو آسیبی اثرات سے نجات دلانے کے لئے یہ عمل کریں۔ یہ عمل اس وقت کریں جب بچہ صبح کو خالی پیٹ ہو۔ اس کے پیٹ میں دوا، غذا یا کوئی غذا نہ پہنچی ہو۔ بچے کو سامنے بٹھا کر یا لٹا کر سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کریں اور سامنے یہ چیزیں بھی رکھ لیں۔

(۱) تھوڑا سا خشکا ابال کر

(۲) شکر اور دہی

(۳) تھوڑا سا اصلی گھی

پڑھائی ختم ہونے کے بعد ان پر دم کر دیں اور مذکورہ چیزیں

خیالات دل میں آئیں تو فوراً توبہ و استغفار پڑھ لیں۔

افراد خانہ کی ناچاقیاں ختم کرنے کے لئے

اگر گھر میں آپس کی ناچاقیاں اور رنجش اس درجہ بڑھ چکی ہوں کہ ہر شخص اختلاف بڑھانے پر تلا ہوا ہو یا کوئی شخص کسی سے دل کی تکلیف کی وجہ سے بات چیت بند کئے ہوئے ہو تو ایسے گھر کے افراد کو چاہئے کہ وہ کاغذ پر زعفران سے مندرجہ ذیل آیات لکھیں اور ایک کٹورے کو اس تعویذ کے اوپر الٹا کر کے رکھ دیں اور اس کٹورے کے نیچے سے پانی بہہ کر جس گھر میں جائے اس گھر میں کبھی ناچاقی نہیں ہوگی اور اس گھر میں محبت اور سکون کی فضا پیدا ہوگی۔

آیات یہ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا هُوَ الَّذِيْ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَقَدْ حَتَمْتُ بَيْنَ اَفْرَادِيْ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ رَؤُفٌ رَؤُفٌ رَؤُفٌ عَطُوْفٌ عَطُوْفٌ عَطُوْفٌ اَللّٰهُمَّ بِاْسِ بِالْفْتَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ وَالْفْ بَيْنَ بَيْنَ فُلَانٍ فُلَانٍ (ان سب لوگوں کے نام مع والدہ لکھے جائیں جو اس گھر میں رہتے ہوں) كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ عَلٰى مَحَبَّتِكَ وَطَاعَتِكَ وَكَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ تَحْتَ عَرْشِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ بِالْمَوَدَّةِ الرَّحْمَةِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ وَبِذٰلِكَ خَتَمْتَ لَنَا بِهَا اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ان کلمات کو لکھتے وقت زبر زبر کا کوئی فرق نہیں ہے تمام کلمات کو صحت الفاظی کے ساتھ لکھیں۔ انشاء اللہ گھر سے اختلافات ختم ہو جائیں گے۔

شوہر کے التفات کے لئے

اگر کسی کے کرنے کرانے سے کوئی شخص اپنی بیوی سے نفرت کرتا ہو اور بیوی کی طرف دیکھنا بھی پسند نہ کرتا ہو تو اس عورت کو چاہئے کہ سورہ فاتحہ کسی برتن میں لکھ کر اس کو بارش کے پانی سے دھو کر اس میں مہندی گھولے اور وہ مہندی بیوی اپنے ہاتھوں پر لگا کر شوہر کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ وہ متوجہ ہوگا اور اس کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ اس عمل کو بھی وقفہ وقفہ سے کیا جا سکتا ہے۔

سحر دفع کرنے کے لئے

جس کسی پر سحر کیا گیا ہو یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر تین دن تک تین بار پانی میں اور یہ عمل سات دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ سحر سے نجات مل جائے گی۔ آیات یہ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ.

پانی اور ہوائی جہاز میں حفاظت کے لئے

جو مسافر پانی کے جہاز یا ہوائی جہاز میں بیٹھتے وقت "یا حفیظ" سو مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے گا وہ محفوظ رہے گا اور اس کے ساتھ سے تمام مسافر محفوظ رہیں گے اور اگر خدانخواستہ جہاز کو کسی بھی سمت کا کوئی نقصان یا خطرہ درپیش ہو اور دیگر مسافر بھی خطرے میں آ گئے تب بھی یہ شخص اللہ کے فضل سے محفوظ رہے گا۔

سحر زدہ کا سو فیصد کامیاب علاج

مندرجہ ذیل آیات کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر سحر زدہ پر دم کریں اور مندرجہ ذیل تعویذ سحر زدہ کے گلے میں ڈالیں۔ لگاتار سات دنوں تک ایک تعویذ روزانہ پلائیں اور ایک تعویذ سے روزانہ غسل دیں۔ جو تعویذ پلایا ہو اس کو گلاب و زعفران سے لکھیں اور جس تعویذ سے غسل کرنا ہے اس کو کالی روشنائی سے لکھ کر پانی میں گھول کر پھر سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ سات روز میں سحر سے نجات مل جائے گی۔

آیات یہ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰبَنِيْ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ.

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۱۲

۲۲۹۲	۲۲۹۵	۲۲۹۲	۲۲۷۸
۲۲۹۱	۲۲۷۹	۲۲۸۵	۲۲۹۰
۲۲۹۰	۲۲۹۴	۲۲۸۷	۲۲۸۴
۲۲۸۸	۲۲۸۳	۲۲۸۱	۲۲۹۳

پلانے والا اور نہلانے والا نقش یہ ہے۔ پینے کے لئے زعفران سے لکھا جائے گا اور پلانے کے لئے کالی روشنائی سے لکھا جائے گا۔

۳۵۸۳	۳۵۷۷	۳۵۸۵
۳۵۸۲	۳۵۸۴	۳۵۷۹
۳۵۷۱	۳۵۸۶	۳۵۸۱

بلائیں گھر کی دہلیز سے باہر

اس دعا کے بے شمار فوائد ہیں اگر اس دعا کو ہر فرض نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں تو تمام آفات سے محفوظ رہیں۔ اگر شہر میں طاعون پھیل جائے تو اس دعا کو چالیس مرتبہ اپنے گھر میں پڑھ لیں انشاء اللہ گھر اور اس کے تمام افراد طاعون اور وبا سے محفوظ رہیں گے۔ اگر اس دعا کو گھر کی دہلیز پر لکھ کر چسپاں کریں تو گھر جب بھی تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لی خمسۃ اطفی بہا حر الوباء الحاطمۃ

المصطفی و المرتضی

ظالموں کی جڑ کاٹنے کے لئے

اگر کسی ظالم کی طرف سے ظلم و ستم کا سلسلہ دراز ہوجائے یا کوئی ساحر بار بار سحر کے ذریعہ کسی کو پریشان کرتا ہو یا کوئی ظالم افسر کسی کا ناک میں دم رکھتا ہو تو مندرجہ ذیل عمل سے ذریعہ اس کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

عمل یہ ہے: نصف شب کے بعد دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد حسبنا اللہ و نعم الوکیل ۹۵۰ مرتبہ پڑھیں اور دوسری رکعت میں پہلی آیت سورۂ فاتحہ کے بعد ۴۵۰ مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد نعم المولی و نعم النصیر ۱۱۱۵ مرتبہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل ۴۵۰ مرتبہ پڑھیں پھر سجدے میں جاکر ظالم کے خلاف دعا کریں۔ اس عمل کو ۱۳ راتوں تک جاری رکھیں اور اس عمل کو چاند کی ۱۲ تاریخ سے شروع کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد ظالم نابود و برباد ہوجائے گا۔

وساوس کا علاج

اگر کسی شخص کو وسوسے پریشان کرتے ہوں تو روزانہ اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور مندرجہ ذیل نقش اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ وسوسوں سے نجات ملے گی۔ آیت یہ ہے۔ ھو الاول والآخر والظاھر والباطن وھو بکل شیء علیم

۷۱۲

۹۷۲	۹۷۵	۹۷۱	۹۷۲
۹۷۰	۹۷۵	۹۷۱	۹۷۰
۹۷۰	۹۷۰	۹۷۳	۹۷۰
۹۷۹	۹۷۹	۹۷۰	۹۷۰

اگر آسیب حاضر ہو

اگر کسی مریض کے بدن پر آسیب حاضر ہو اور اسے ستا رہا ہو تو قرآن کریم کی یہ آیت دونوں کانوں میں پڑھ دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت وہ بھاگ جائے گا۔ آیت یہ ہے ولقد فتنا سلیمن و القینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب

سلب شدہ مردانگی کا علاج

اگر کسی شخص کے ذریعہ کسی مرد کی نپوت اور مردانگی کو باندھ دیا گیا ہو کہ جس کی وجہ سے وہ اپنی بیوی کے قابل نہ رہا ہو تو اس عمل کو لگاتار ۷ دنوں تک کریں۔ انشاء اللہ بندش کھل جائے گی اور شوہر کی رجولیت بحال ہوجائے گی۔

طریقہ یہ ہے کہ ۲۱ بیری کے پتے لے کر پانی میں ڈالیں اور پانی کو خوب گرم کریں، اس کے بعد بیری کے پتے نکال کر کہیں پانی میں بہادیں۔ اس پانی پر جو گرم کیا گیا ہے مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کریں۔

(۱) آیت الکرسی (۲) سورہ اخلاص (۳) معوذتین (۴) وآوحینا

اس کے بعد اس پانی میں سے ایک گلاس پانی مریض پی لے اور

باقی سے غسل کرلے۔ انشاء اللہ سات دنوں میں مکمل شفا نصیب ہوگی۔

اگر شادی میں رکاوٹ ہو

اگر کسی لڑکی کی شادی کو باندھا جا رہا ہو تو اس لڑکی کو چاہئے کہ لگاتار چالیس دن تک نماز فجر کے بعد دعا "لا تدعنی فردا وانت خیر الوارثین" سو مرتبہ اور نماز مغرب کے بعد دعا "ھب لی من الصالحین" سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بندش ختم ہو جائے گی اور شادی کے امکانات روشن ہو جائیں گے۔

ساحر اور سحر کرانے والے سے بدلہ لینے کے لئے

اگر کوئی سحر سفلی کا شکار ہو اور چاہتا ہو کہ اپنے دشمن سے بدلہ لے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۵ شوال ماہ میں یہ عمل شروع کرے اور پہلے چلے میں روزانہ چھ ہزار چار سو مرتبہ "یا مُنتقم" پڑھے دوسرے چلے میں چھ سو چالیس مرتبہ پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ دوران عمل اپنے دشمن کا تصور رکھے۔ انشاء اللہ جو بھی دشمن ہوگا وہ اپنے کئے پر پچھتائے گا اور خود اس کی طرف لوٹ جائے گا۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس عمل والے جانور اس دشمن کے گھر میں تلاش کرنے سے جلد برآمد ہوتے ہیں۔

جادو کے ذریعہ اگر کچھ دفن ہو

بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ جادو کے ذریعہ جادو کرنے والے یا دشمن وغیرہ گھر میں کچھ دبا دیتے ہیں جو اہل خانہ کے لئے تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے اس مدفونہ کی نشان دہی بہت مشکل سے ہوتی ہے۔ ارباب تجربہ نے سحر مدفونہ کی نشان دہی کے لئے یہ عمل تجویز کیا ہے۔

رَبِّ رَحِیْمٌ کَرِیْمٌ جَلِیْلٌ عَظِیْمٌ مَعِیْدٌ رَاسِطٌ

بَاعِثٌ وَدُوْدٌ حَیٌّ قَیُّوْمٌ شَافِیٌ بَاقِیٌ وَاسِعٌ

عَزِیْزٌ قَهَّارٌ جَبَّارٌ سَتَّارٌ غَفَّارٌ بَزُرْگٌ وَ بَرْتَر

اَللّٰهُ اَکْبَر اَللّٰهُ اَکْبَر اَللّٰهُ اَکْبَر

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ

اس عمل کو روزانہ ستر مرتبہ پڑھیں، اول و آخر ۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر ایک موکل ظاہر ہوگا جو سحر مدفونہ کی نشاندہی کرے گا۔

ناجائز تعلقات ختم کرانے کے لئے

ناجائز تعلقات ختم کرانے کے لئے کچی اینٹ پر یہ نقش لکھے اور دریا میں ڈال دے۔

[illegible] ۱۱۷۱۱۱ ۱۱ کہ ۸۸۸ ۱۱ ۱۱

فلاں ابن فلاں کی بغض فلاں ابن فلاں بحرمۃ [illegible]

[illegible] ۱۱ ۹۹۷ ۱۱۱ ۱۱ ۲۷

جادو ٹونے سے نجات کے لئے

اگر مریض مرد ہو تو بدن پر کپڑوں کے سوا کچھ نہ ہو اور اگر مریض عورت ہو تو کپڑوں کے اوپر چادر بھی ڈال سکتے ہیں۔ مریض کو زمین پر بٹھا دیں، اگر زمین کچی ہو تو چھری سے اس پر کلیہ کھینچیں اور اگر زمین پکی ہو تو زمین پر ریت پھیلا لیں، سات مرتبہ معوذتین پڑھیں اور سر سے چھری کو اتارتے رہتے زمین پر یا ریت پر ایک لکیر اوپر سے نیچے کھینچتے جائیں، اس طرح سات لکیریں کھینچیں اور ہر لکیر پر معوذتین پڑھتے جائیں۔ اس کے بعد ایک نقش سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھیں۔ یہ نقش مطلوب کا نام لکھ کر بنائیں اور دوسرے پر مطلوب کا نام لکھ کر بنائیں اور دونوں کو تانبے یا پیتل کے لوٹے لے کر ایک نقش لیٹ دے اور دوسرا نقش دوسرے لوٹے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد [illegible] نصف شب کے بعد دونوں لوٹوں کو آپس میں ملا دیں۔ "یا مدوح" پڑھتے رہیں، روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یا مدوح" ہے۔ اگر شروع کرتے وقت ممکن نہ ہو تو اندازہ رکھیں کہ ۱۰۰۰ مرتبہ "یا مدوح" [illegible] وقت میں پڑھا جائے گا۔ بس اتنی دیر بغیر کچھ کھائے رہیں۔ انشاء اللہ کتنا بھی گہرا تعلق ہو ختم ہو جائے گا۔

ایضاً

مندرجہ ذیل نقش دونوں کے نام لکھ کر کالے کپڑے میں [illegible] بارہ انی میں لپیٹ کر کنوئے کو ڈال دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں [illegible] دشمنی پیدا ہوگی۔

ایضاً

مندرجہ ذیل نقش دونوں کے نام لکھ کر کالے کپڑے [illegible] بارہ انی میں لپیٹ کر کنوئے کو ڈال دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں [illegible] دشمنی پیدا ہوگی۔

یہ۔ اس طرح سات سات مرتبہ پڑھ کر گیہوں کھینچتے رہیں۔ اور سات بار یہ کھینچ لیں۔ اس طرح

اس کے بعد سات مرتبہ معوذتین پڑھ کر مریض کے سر سے پیر تک چھری تلوار کو دائیں سے بائیں تک لکیر کھینچتی رہیں اور اس طرح کل سات لکیر کھینچی جائیں۔

دونوں طرح کی صورت یہ بنے گی۔

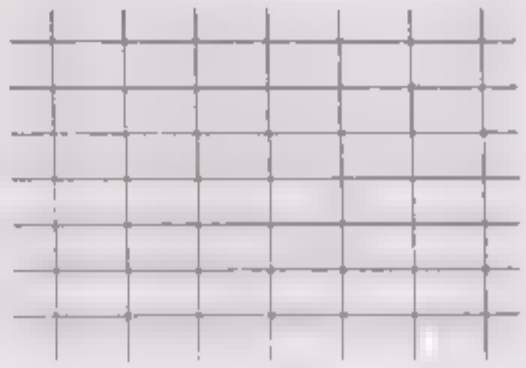

اس کے بعد اس ریت یا مٹی کو نہر یا ندی میں بہا دیں۔ روز کے روز بہا دیں تو بہتر ہے۔ لگاتار سات روز تک یہ عمل کرنا ہے۔ انشاء اللہ عمر کے تمام باطل ہو جائیں گے۔

خیر و برکت کے لئے

یہ نقش لکھ کر خیر و برکت کی نیت سے گھر یا دوکان کی دہلیز پر گاڑ دیں اور ۵۱ روپے کی مٹھائی بچوں میں تقسیم کریں۔ انشاء اللہ خوشیوں دور ہوں گی اور خوب خیر و برکت ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب س م ا ل ہ ہ

ا ل ہ ا س ح ح

ل ح ل ا ل ہ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

مال و دولت کے لئے

[illegible] نقش و تعویذ کو گھر کے [illegible] میں رکھ دیں جس میں پیسے رکھتے ہوں۔ اللہ خوب آمدنی ہوگی اور برکت بھی ختم نہیں ہوگی۔

ف	ا	ل	ب
ب	ح	ن	ف
ح	ف	ب	ح
ن	ب	ف	ن

یا خفیف یا
شاہ ابھدی
از غیب برساند

ح	ا	ت	ف
ف	ت	ا	ح
ا	ح	ف	ت
ت	ف	ح	ا

دست غیب کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو ۴۰ عدد روزانہ لکھ کر آٹے میں گوندھ کر دریا میں ڈالیں اور اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ جس پانی سے آٹا گوندھیں اس پر ۴۱ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر دم کریں بے پناہ فتوحات ہوں گی اور دست غیب بھی میسر آئے گا۔

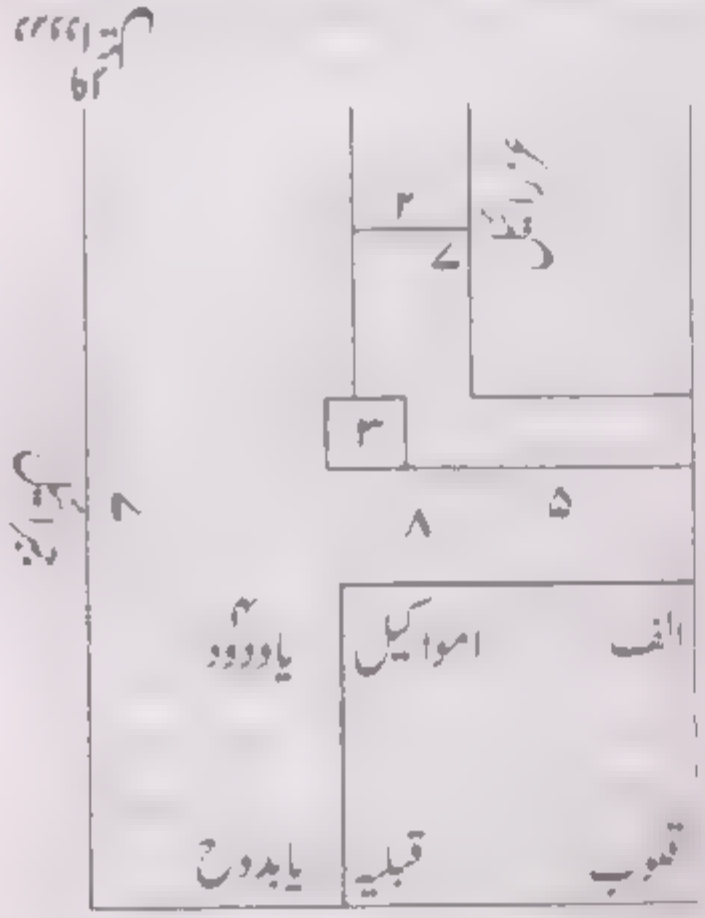

مفرور کی واپسی کے لئے

[illegible] کا ہوا نقش دروازوں میں بھی بندھا ہوگا تو انشاء اللہ واپس آئے گا [illegible] کوئی بھی طاقت اسے روک نہیں سکے گی۔ زمین پر کسی بھی چیز سے

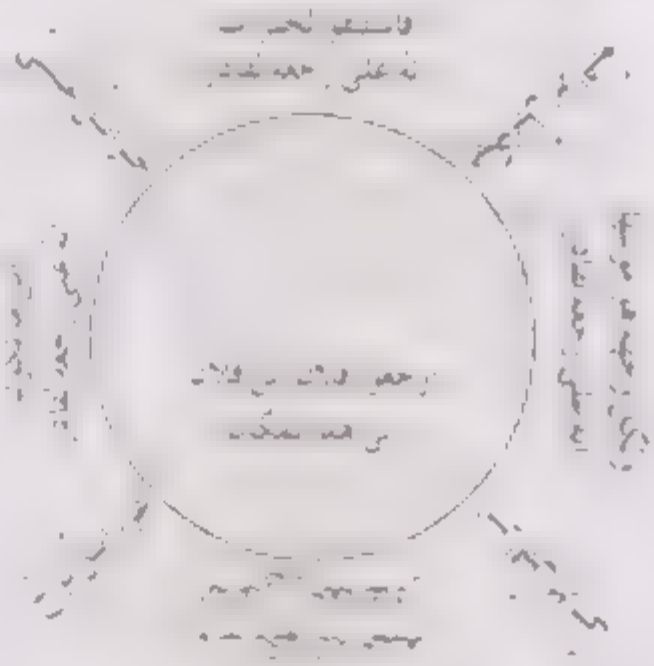

مایوس کن امراض سے نجات پانے کے لئے

قید سے نجات کے لئے

۱۱	۱۰	۹
۱۳	۱۵	۱۴
۱۰	۱۶	۱۲

اسم اعظم کا اثر

...ں خلق کرنے کے لئے

...

...

...

...

...

...ت مکان و دوکان

...

...

...

...میٹی مقدمات کے لئے

...

...

...

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

...ان	۲۲۵۰	۲۲۵۱	۲۲۵۲
...ان	۲۲۵۳	۲۲۵۵	۲۲۵۶
...ان	۲۲۵۷	۲۲۵۸	۲۲۵۹
...ان	...	...	...

...

زیر دست عمل

...

اعداد و شمار

...

...رجویت حاصل کرنے کے لئے

...

حاضرات کا ایک نادر طریقہ

...

...

...

...

...

نقش استخارہ:

جب کوئی استخارہ کرنا ہو تو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھ کر سو مرتبہ "یا قابض" پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھ کر کسی سے بات کئے بغیر پاک صاف بستر پر سو جائیں اور مندرجہ ذیل نقش کو اپنے تکیہ میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

ق	ا	ب	ش
۳	۹۹	۱۰۱	۰
۹۸	۰	۳	۱۰۲
۲	۱۰۳	۹۷	۰

مصائب اور مشکلات سے نجات کے لئے

اگر مشکلات اور مصائب سے نجات حاصل کرنی ہو تو ان کلمات کو کاغذ کے ۳ پرزوں پر لکھ کر ۴۰ دن تک روزانہ ایک پرزہ بہتے پانی میں بہا دیں۔ انشاء اللہ مصائب اور مشکلات سے نجات مل جائے گی۔ کلمات یہ ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الملک الحق المبین من العبد الذلیل الی المولی الجلیل رب انی مسنی الضر و انت ارحم الراحمین ان تکشف عنی همی و حزنی و غمی وارفع عنی برحمتك یاارحم الراحمین و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آله و اصحابه اجمعین الطیبین الطاهرین.

فتح وکامرانی کے لئے

اگر یہ دونوں نقش لکھ کر دائیں بازو پر باندھ لیں تو ہر لڑائی میں اور ہر مقابلہ میں کامیابی ملے۔

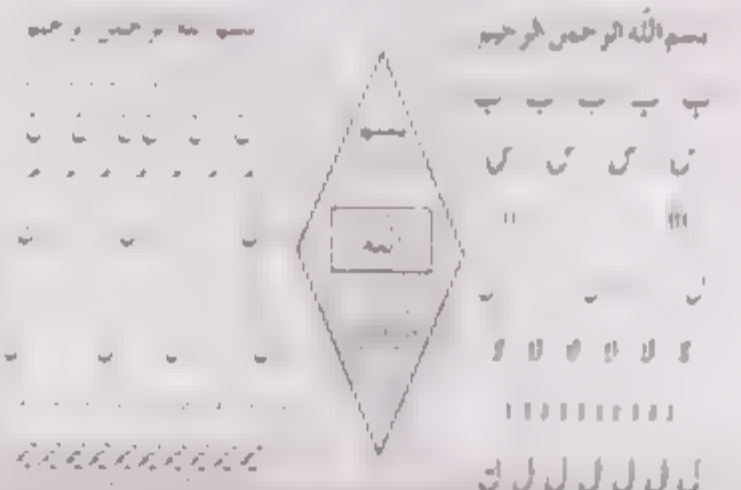

من پسند شادی کے لئے

اس نقش کو دو پتھروں کے درمیان جن کا وزن دو دو کلو ہو دبا دیں۔ انشاء اللہ دل کی خواہش پوری ہوگی۔ نقش کو چال کے اعتبار سے پر کریں۔ نقش کی چال کی رہنمائی کر دی گئی ہے۔

۷۸۶

۳	ولم	یولد	ولم	یکن
۵	ھو	اللہ	احد	اللہ
۷	یولد	ولم	یکن	له
۱	قل	ھو	اللہ	احد
۶	الصمد	لم	یلد	ولم
۴	له	کفوا	احد	قل
۲	اللہ	الصمد	لم	یلد
۸	کفو	احد		

طالب ولد مطلوب

نام مع والدہ نام مع والدہ

میاں بیوی کی محبت کے لئے

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر سونے کے وقت دونوں کو پلائیں، اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں۔ انشاء اللہ دونوں کی نفرت محبت میں بدل جائے گی۔

آیت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم هل اتی علی الانسان حین من الدهر لم یکن شیئا مذکورا انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج نبتلیه فجعلناه سمیعا بصیرا. کذالك یبتلی فلان لمحبة فلان۔ (یہاں دونوں کا نام لکھیں، والدہ کا نام بھی لکھیں)

☆☆☆

روحانیت کی چالیس کنجیاں

حسن الہاشمی

حضرت فضہؓ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ جمعہ کا دن تھا۔ میں حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طشت میں پانی کا ایک طشت اپنے ہاتھ میں لیا اور انہوں نے کچھ پڑھ کر اس کے بعد اس پانی پر دم کر دیا۔ میں نے عرض کیا۔ اے رسول خدا! میری ماں آپ پر میری جان قربان ہو۔ یہ فرمائیے کہ آپ نے اس پانی پر کیا پڑھ کر پھونکا ہے اور اس کا مقصد کیا ہے؟

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ یہ وہ چالیس کنجیاں ہیں جو میں نے پڑھ کر اس پانی پر دم کی ہے وہ روحانیت کی چالیس کنجیاں ہیں۔ جو شخص جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد اس دعا کو پڑھ کر پانی پر دم کرے کسی ایسے شخص کو پلائے گا جس کا دل کسی وجہ سے خراب ہو گیا ہو اس پانی کے پینے سے اس کا دل درست ہو جائے گا اور اس کی نحوستیں ختم ہو جائیں گی۔

اگر میاں بیوی کے درمیان محبت نہ ہو تو اس پانی کی برکت سے ان دونوں کے درمیان محبت پیدا ہو جائے گی۔ یعنی اگر کسی شخص پر دم کر کے محبوب کو کھلائی جائے گی تو وہ محبوب سے محبت کرنے لگے گا۔ اگر دونوں کو کھلائی جائے گی تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

اگر کسی شخص کی روزی بند کر دی گئی ہو۔ اس دعا کو پانی پر پڑھ کر دم کر کے اس سے غسل کرے تو اس پانی کی برکت سے اس کی روزی حل ہو جائے گی۔ یہ پانی اس کی دکان وغیرہ میں چھڑک دیا جائے۔ اس پانی کے چھڑکنے سے دشمنوں سے تمام آفات سے حفاظت رہے گی اور مصائب سے نجات ملے گی۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کی چالیس کنجیوں پر مشتمل سے ایک بار پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کے تمام کام حل ہوں گے اور تمام مشکلات سے نجات ملے گی۔

آخر الوقوف یہ عرض کرتا ہے کہ ان چالیس کنجیوں کا ختم اپنے گھر میں رکھنے سے اور روزانہ اس دعا کو ایک بار پڑھنے سے وہ برکتیں حاصل ہوتی ہیں جن کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔ عامل کو مقبولیت ملتی ہے۔ تسخیر خلائق حاصل ہوتی ہے۔ مصیبتوں سے نجات ملتی ہے۔ ہاتھ میں شفا پیدا ہوتی ہے اور ہر طرف سے توجہ کرتا ہے دل کے کام اللہ کے فضل سے بن جاتے ہیں۔ وہ چالیس کنجیاں یہ ہیں۔

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا

(۲) سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ

(۳) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

(۴) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(۵) وَتِلْكَ خَيْمَتُنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ

(۶) وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

(۷) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

(۸) اِلٰهُنَا وَاِلٰهُ اٰبَآئِنَا وَسَلٰمٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ۚ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ

(۹) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(۱۰) وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

(۱۱) وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ

(۱۲) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

(۱۳) بَيْنَهَا بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا

(۱۴) وَبَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا

(۱۵) وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَا وَعَلِيٍّ

(۱۶) وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۷) وَبِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ

(۱۸) اٰمِيْنَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُلْطَانُ

(۲۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۲۶) اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی

دین اللہ افواجا فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توابا

(۲۷) نصر من اللہ وفتح قریب ط وبشر المومنین۔

(۲۸) یاایھا الذین امنوا امنوا

(۲۹) قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم

یکن لہ کفوا احد۔

(۳۰) لیس کمثلہ شیء وھو السمیع العلیم

(۳۱) قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق ومن شر غاسق

اذا وقب ومن شر النفثت فی العقد ومن شر حاسد اذا حسد

(۳۲) قل اعوذ برب الناس ملک الناس الہ الناس من

شر الوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ

والناس۔

(۳۳) قل کفی باللہ شہیدا بینی وبینکم

(۳۴) وھو الفتاح العلیم

(۳۵) قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین

لا شریک لہ وبذلک امرت

(۳۶) الم ذلک الکتاب لا ریب فیہ ھدی للمتقین

(۳۷) الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوۃ

(۳۸) ومما رزقنھم ینفقون

(۳۹) والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک

وبالاخرۃ ھم یوقنون

(۴۰) اولئک علی ھدی من ربھم واولئک ھم المفلحون

(۴۱) ان الذین کفروا سواء علیھم ءانذرتھم ام لم تنذرھم

لا یومنون

(۴۲) ختم اللہ علی قلوبھم وعلی سمعھم

(۴۳) وعلی ابصارھم غشاوۃ ولھم عذاب عظیم

(۴۴) ومن الناس من یقول امنا باللہ وبالیوم الاخر وما ھم

بمومنین

(۴۵) یخدعون اللہ والذین امنوا ج وما یخدعون الا انفسھم

وما یشعرون

(۴۶) فی قلوبھم مرض ز فزادھم اللہ مرضا ج ولھم

عذاب الیم بما کانوا یکذبون

(۴۷) واذا قیل لھم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن

مصلحون

(۴۸) الا انھم ھم المفسدون ولکن لا یشعرون

(۴۹) واذا قیل لھم امنوا کما امن الناس قالوا انومن

کما امن السفھاء ط الا انھم ھم السفھاء ولکن لا یعلمون

(۵۰) واذا لقوا الذین امنوا قالوا امنا ج واذا خلوا الی

شیطینھم قالوا انا معکم انما نحن مستھزءون

(۵۱) اللہ یستھزیء بھم ویمدھم فی طغیانھم یعمھون

(۵۲) اولئک الذین اشتروا الضلوۃ بالھدی ز فما ربحت

تجرتھم وما کانوا مھتدین

(۵۳) مثلھم کمثل الذی استوقد نارا ج فلما اضاءت ما

حولہ ذھب اللہ بنورھم وترکھم فی ظلمت لا یبصرون

(۵۴) صم بکم عمی فھم لا یرجعون

(۵۵) او کصیب من السماء فیہ ظلمت ورعد وبرق ج

یجعلون اصابعھم فی اذانھم من الصواعق حذر الموت ط

واللہ محیط بالکفرین

(۵۶) یکاد البرق یخطف ابصارھم ط کلما اضاء لھم

مشوا فیہ ز واذا اظلم علیھم قاموا ط ولو شاء اللہ لذھب

بسمعھم وابصارھم ط ان اللہ علی کل شیء قدیر

(۵۷) یاایھا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم والذین

من قبلکم لعلکم تتقون

(۵۸) الذی جعل لکم الارض فراشا والسماء بناء وانزل

من السماء ماء فاخرج بہ من الثمرت رزقا لکم ج فلا

تجعلوا للہ اندادا وانتم تعلمون

(۵۹) وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتوا

بسورۃ من مثلہ وادعوا شھداءکم من دون اللہ ان کنتم

صدقین

(۶۰) فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا

الناس والحجارۃ ج اعدت للکفرین

(۶۱) وبشر الذین امنوا وعملوا الصلحت ان لھم جنت

تجری من تحتھا الانھر ط کلما رزقوا منھا من ثمرۃ رزقا ج

قالوا ھذا الذی رزقنا من قبل ط واتوا بہ متشبھا ط ولھم

فیھا ازواج مطھرۃ ز وھم فیھا خلدون

(۶۲) ان اللہ لا یستحیی ان یضرب مثلا ما بعوضۃ فما

فوقھا ط فاما الذین امنوا فیعلمون انہ الحق من ربھم ج

واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد اللہ بھذا مثلا ط

یضل بہ کثیرا ویھدی بہ کثیرا ط وما یضل بہ الا الفسقین

(۶۳) الذین ینقضون عھد اللہ من بعد میثاقہ ز ویقطعون

ما امر اللہ بہ ان یوصل ویفسدون فی الارض ط اولئک

ھم الخسرون

(۶۴) کیف تکفرون باللہ وکنتم امواتا فاحیاکم ج ثم

یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون

(۶۵) ھو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا ج ثم

استوی الی السماء فسوھن سبع سموت ط وھو بکل شیء

علیم

(۶۶) واذ قال ربک للملئکۃ انی جاعل فی الارض خلیفۃ ط

قالوا اتجعل فیھا من یفسد فیھا ویسفک الدماء ج ونحن

نسبح بحمدک ونقدس لک ط قال انی اعلم ما لا تعلمون

(۶۷) وعلم ادم الاسماء کلھا ثم عرضھم علی الملئکۃ

فقال انبونی باسماء ھؤلاء ان کنتم صدقین

(۶۸) قالوا سبحنک لا علم لنا الا ما علمتنا ط انک انت

العلیم الحکیم

(۶۹) قال یادم انبئھم باسمائھم ج فلما انبا ھم باسمائھم

قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السموت والارض ۙ واعلم

ما تبدون وما کنتم تکتمون

(۷۰) واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس ط

ابی واستکبر ز وکان من الکفرین

(۷۱) وقلنا یادم اسکن انت وزوجک الجنۃ وکلا منھا

رغدا حیث شئتما ز ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من

الظلمین

(۷۲) فازلھما الشیطن عنھا فاخرجھما مما کانا فیہ ز

وقلنا اھبطوا بعضکم لبعض عدو ج ولکم فی الارض

مستقر ومتع الی حین

(۷۳) فتلقی ادم من ربہ کلمت فتاب علیہ ط انہ ھو

التواب الرحیم

(۷۴) قلنا اھبطوا منھا جمیعا ج فاما یاتینکم منی ھدی

فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

(۷۵) والذین کفروا وکذبوا بایتنا اولئک اصحب النار ج

ھم فیھا خلدون

(۷۶) یبنی اسرءیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم

واوفوا بعھدی اوف بعھدکم ج وایای فارھبون

(۷۷) وامنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا

اول کافر بہ ز ولا تشتروا بایتی ثمنا قلیلا ز وایای

فاتقون

(۷۸) ولا تلبسوا الحق بالباطل وتکتموا الحق وانتم

تعلمون

(۷۹) واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ واارکعوا مع الرکعین

(۸۰) اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم وانتم تتلون

الکتب ط افلا تعقلون

(۸۱) واستعینوا بالصبر والصلوۃ ط وانھا لکبیرۃ الا علی

الخشعین

(۸۲) الذین یظنون انھم ملقوا ربھم وانھم الیہ رجعون

(۸۳) یبنی اسرءیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم

وانی فضلتکم علی العلمین

(۸۴) واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل

منھا شفاعۃ ولا یوخذ منھا عدل ولا ھم ینصرون

(۸۵) واذ نجینکم من ال فرعون یسومونکم سوء العذاب

یذبحون ابناءکم ویستحیون نساءکم ط وفی ذلکم بلاء من

ربکم عظیم

(۸۶) واذ فرقنا بکم البحر فانجینکم واغرقنا ال فرعون

وانتم تنظرون

(۸۷) واذ وعدنا موسی اربعین لیلۃ ثم اتخذتم العجل من

بعدہ وانتم ظلمون

(۸۸) ثم عفونا عنکم من بعد ذلک لعلکم تشکرون

(۸۹) واذ اتینا موسی الکتب والفرقان لعلکم تھتدون

(۹۰) واذ قال موسی لقومہ یقوم انکم ظلمتم انفسکم

باتخاذکم العجل فتوبوا الی بارءکم فاقتلوا انفسکم ذلکم

خیر لکم عند بارءکم ط فتاب علیکم ط انہ ھو التواب

الرحیم

(۹۱) واذ قلتم یموسی لن نومن لک حتی نری اللہ جھرۃ

فاخذتکم الصعقۃ وانتم تنظرون

(۹۲) ثم بعثنکم من بعد موتکم لعلکم تشکرون

(۹۳) وظللنا علیکم الغمم وانزلنا علیکم المن والسلوی ط

کلوا من طیبت ما رزقنکم ط وما ظلمونا ولکن کانوا

انفسھم یظلمون

(۹۴) واذ قلنا ادخلوا ھذہ القریۃ فکلوا منھا حیث شئتم

رغدا وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطۃ نغفر لکم خطیکم ط

وسنزید المحسنین

(۹۵) فبدل الذین ظلموا قولا غیر الذی قیل لھم فانزلنا

علی الذین ظلموا رجزا من السماء بما کانوا یفسقون

(۹۶) واذ استسقی موسی لقومہ فقلنا اضرب بعصاک

الحجر ط فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا ط قد علم کل

اناس مشربھم ط کلوا واشربوا من رزق اللہ ولا تعثوا فی

الارض مفسدین

(۹۷) واذ قلتم یموسی لن نصبر علی طعام واحد فادع لنا

ربک یخرج لنا مما تنبت الارض من بقلھا وقثائھا وفومھا

وعدسھا وبصلھا ط قال اتستبدلون الذی ھو ادنی بالذی

ھو خیر ط اھبطوا مصرا فان لکم ما سالتم ط وضربت

علیھم الذلۃ والمسکنۃ وباءو بغضب من اللہ ط ذلک بانھم

کانوا یکفرون بایت اللہ ویقتلون النبیین بغیر الحق ط

ذلک بما عصوا وکانوا یعتدون

(۹۸) ان الذین امنوا والذین ھادوا والنصری والصبءین

من امن باللہ والیوم الاخر وعمل صالحا فلھم اجرھم عند

ربھم ج ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

(۹۹) واذ اخذنا میثقکم ورفعنا فوقکم الطور ط خذوا ما

اتینکم بقوۃ واذکروا ما فیہ لعلکم تتقون

(۱۰۰) ثم تولیتم من بعد ذلک ج فلولا فضل اللہ علیکم

ورحمتہ لکنتم من الخسرین

(۱۰۱) ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت فقلنا

لھم کونوا قردۃ خسئین

(۱۰۲) فجعلنھا نکلا لما بین یدیھا وما خلفھا وموعظۃ

للمتقین

(۱۰۳) واذ قال موسی لقومہ ان اللہ یامرکم ان تذبحوا

بقرۃ ط قالوا اتتخذنا ھزوا ط قال اعوذ باللہ ان اکون من

الجھلین

(۱۰۴) قالوا ادع لنا ربک یبین لنا ما لونھا ط قال انہ

یقول انھا بقرۃ لا فارض ولا بکر ط عوان بین ذلک ط

فافعلوا ما تومرون

(۱۰۵) قالوا ادع لنا ربک یبین لنا ما لونھا ط قال انہ

یقول انھا بقرۃ صفراء فاقع لونھا تسر الناظرین

(۱۰۶) قالوا ادع لنا ربک یبین لنا ما ھی ۙ ان البقر

تشبہ علینا ط وانا ان شاء اللہ لمھتدون

(۱۰۷) قال انہ یقول انھا بقرۃ لا ذلول تثیر الارض ولا

تسقی الحرث ط مسلمۃ لا شیۃ فیھا ط قالوا الئن جئت

بالحق ط فذبحوھا وما کادوا یفعلون

(۱۰۸) واذ قتلتم نفسا فادرءتم فیھا ط واللہ مخرج ما

کنتم تکتمون

(۱۰۹) فقلنا اضربوہ ببعضھا ط کذلک یحی اللہ الموتی ۙ

ویریکم ایتہ لعلکم تعقلون

(۱۱۰) ثم قست قلوبکم من بعد ذلک فھی کالحجارۃ

اوا شد قسوۃ ط وان من الحجارۃ لما یتفجر منہ الانھر ط

وان منھا لما یشقق فیخرج منہ الماء ط وان منھا لما یھبط

من خشیۃ اللہ ط وما اللہ بغفل عما تعملون

(۱۱۱) افتطمعون ان یومنوا لکم وقد کان فریق منھم

یسمعون کلم اللہ ثم یحرفونہ من بعد ما عقلوہ وھم

یعلمون

(۱۱۲) واذا لقوا الذین امنوا قالوا امنا ج واذا خلا بعضھم

الی بعض قالوا اتحدثونھم بما فتح اللہ علیکم لیحاجوکم

بہ عند ربکم ط افلا تعقلون

(۱۱۳) اولا یعلمون ان اللہ یعلم ما یسرون وما یعلنون

(۱۱۴) ومنھم امیون لا یعلمون الکتب الا امانی وان ھم

الا یظنون

(۱۱۵) فویل للذین یکتبون الکتب بایدیھم ۙ ثم یقولون

ھذا من عند اللہ لیشتروا بہ ثمنا قلیلا ط فویل لھم مما

کتبت ایدیھم وویل لھم مما یکسبون

(۱۱۶) وقالوا لن تمسنا النار الا ایاما معدودۃ ط قل

اتخذتم عند اللہ عھدا فلن یخلف اللہ عھدہ ام تقولون

علی اللہ ما لا تعلمون

(۱۱۷) بلی من کسب سیئۃ واحاطت بہ خطیئتہ فاولئک

اصحب النار ج ھم فیھا خلدون

(۱۱۸) والذین امنوا وعملوا الصلحت اولئک اصحب

الجنۃ ج ھم فیھا خلدون

(۱۱۹) واذ اخذنا میثق بنی اسرءیل لا تعبدون الا اللہ ز

وبالوالدین احسانا وذی القربی والیتمی والمسکین وقولوا

للناس حسنا وا قیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ ط ثم تولیتم

الا قلیلا منکم وانتم معرضون

(۱۲۰) واذ اخذنا میثقکم لا تسفکون دماءکم ولا تخرجون

انفسکم من دیرکم ثم اقررتم وانتم تشھدون

(۱۲۱) ثم انتم ھؤلاء تقتلون انفسکم وتخرجون فریقا

منکم من دیرھم تظھرون علیھم بالاثم والعدوان وان

یاتوکم اسری تفدوھم وھو محرم علیکم اخراجھم ط افتومنون

ببعض الکتب وتکفرون ببعض ج فما جزاء من یفعل ذلک

منکم الا خزی فی الحیوۃ الدنیا ج ویوم القیمۃ یردون

الی اشد العذاب ط وما اللہ بغفل عما تعملون

(۱۲۲) اولئک الذین اشتروا الحیوۃ الدنیا بالاخرۃ ز

فلا یخفف عنھم العذاب ولا ھم ینصرون

(۱۲۳) ولقد اتینا موسی الکتب وقفینا من بعدہ بالرسل ز

واتینا عیسی ابن مریم البینت وایدنہ بروح القدس ط

افکلما جاءکم رسول بما لا تھوی انفسکم استکبرتم ج

ففریقا کذبتم وفریقا تقتلون

(۱۲۴) وقالوا قلوبنا غلف ط بل لعنھم اللہ بکفرھم

فقلیلا ما یومنون

(۱۲۵) ولما جاءھم کتب من عند اللہ مصدق لما معھم ۙ

وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا ج فلما جاءھم

ما عرفوا کفروا بہ ج فلعنۃ اللہ علی الکفرین

(۱۲۶) بئسما اشتروا بہ انفسھم ط ان یکفروا بما انزل اللہ

بغیا ان ینزل اللہ من فضلہ علی من یشاء من عبادہ ج

فبآءو بغضب علی غضب ط وللکفرین عذاب مھین

(۱۲۷) واذا قیل لھم امنوا بما انزل اللہ قالوا نومن بما

انزل علینا ویکفرون بما وراءہ وھو الحق مصدقا لما معھم ط

قل فلم تقتلون انبیاء اللہ من قبل ان کنتم مومنین

(۱۲۸) ولقد جاءکم موسی بالبینت ثم اتخذتم العجل من

بعدہ وانتم ظلمون

(۱۲۹) واذ اخذنا میثقکم ورفعنا فوقکم الطور ط خذوا ما

اتینکم بقوۃ واسمعوا ط قالوا سمعنا وعصینا ز واشربوا فی

قلوبھم العجل بکفرھم ط قل بئسما یامرکم بہ ایمنکم ان

کنتم مومنین

(۱۳۰) قل ان کانت لکم الدار الاخرۃ عند اللہ خالصۃ من

دون الناس فتمنوا الموت ان کنتم صدقین

(۱۳۱) ولن یتمنوہ ابدا بما قدمت ایدیھم ط واللہ علیم

بالظلمین

(۱۳۲) ولتجدنھم احرص الناس علی حیوۃ ز ومن الذین

اشرکوا ج یود احدھم لو یعمر الف سنۃ ج وما ھو بمزحزحہ

من العذاب ان یعمر ط واللہ بصیر بما یعملون

(۱۳۳) قل من کان عدوا لجبریل فانہ نزلہ علی قلبک باذن

اللہ مصدقا لما بین یدیہ وھدی وبشری للمومنین

(۱۳۴) من کان عدوا للہ وملئکتہ ورسلہ وجبریل ومیکل

فان اللہ عدو للکفرین

(۱۳۵) ولقد انزلنا الیک ایت بینت ج وما یکفر بھا الا

الفسقون

(۱۳۶) اوکلما عھدوا عھدا نبذہ فریق منھم ط بل اکثرھم

لا یومنون

(۱۳۷) ولما جاءھم رسول من عند اللہ مصدق لما معھم

نبذ فریق من الذین اوتوا الکتب ۙ کتب اللہ وراء ظھورھم

کانھم لا یعلمون

(۱۳۸) واتبعوا ما تتلوا الشیطین علی ملک سلیمن ج

وما کفر سلیمن ولکن الشیطین کفروا یعلمون الناس

السحر ج وما انزل علی الملکین ببابل ھاروت وماروت ط

وما یعلمن من احد حتی یقولا انما نحن فتنۃ فلا تکفر ط

فیتعلمون منھما ما یفرقون بہ بین المرء وزوجہ ط وما ھم

بضارین بہ من احد الا باذن اللہ ط ویتعلمون ما یضرھم

ولا ینفعھم ط ولقد علموا لمن اشتریہ ما لہ فی الاخرۃ من

خلق ز ولبئس ما شروا بہ انفسھم ط لو کانوا یعلمون

(۱۳۹) ولو انھم امنوا واتقوا لمثوبۃ من عند اللہ خیر ط

لو کانوا یعلمون

(۱۴۰) یایھا الذین امنوا لا تقولوا راعنا وقولوا انظرنا

واسمعوا ط وللکفرین عذاب الیم

(۱۴۱) ما یود الذین کفروا من اھل الکتب ولا المشرکین

ان ینزل علیکم من خیر من ربکم ط واللہ یختص برحمتہ

من یشاء ط واللہ ذو الفضل العظیم

(۱۴۲) ما ننسخ من ایۃ او ننسھا نات بخیر منھا او مثلھا ط

الم تعلم ان اللہ علی کل شیء قدیر

(۱۴۳) الم تعلم ان اللہ لہ ملک السموت والارض ط وما

لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر

(۱۴۴) ام تریدون ان تسئلوا رسولکم کما سئل موسی من

قبل ط ومن یتبدل الکفر بالایمن فقد ضل سواء السبیل

(۱۴۵) ودکثیر من اھل الکتب لو یردونکم من بعد ایمنکم

کفارا ج حسدا من عند انفسھم من بعد ما تبین لھم الحق ج

فاعفوا واصفحوا حتی یاتی اللہ بامرہ ط ان اللہ علی کل

شیء قدیر

(۱۴۶) واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ ط وما تقدموا لانفسکم

من خیر تجدوہ عند اللہ ط ان اللہ بما تعملون بصیر

(۱۴۷) وقالوا لن یدخل الجنۃ الا من کان ھودا او نصری ط

تلک امانیھم ط قل ھاتوا برھنکم ان کنتم صدقین

(۱۴۸) بلی من اسلم وجھہ للہ وھو محسن فلہ اجرہ عند

ربہ ج ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

(۱۴۹) وقالت الیھود لیست النصری علی شیء ز وقالت

النصری لیست الیھود علی شیء ز وھم یتلون الکتب ط

کذلک قال الذین لا یعلمون مثل قولھم ج فاللہ یحکم

بینھم یوم القیمۃ فیما کانوا فیہ یختلفون

(۱۵۰) ومن اظلم ممن منع مسجد اللہ ان یذکر فیھا اسمہ

وسعی فی خرابھا ط اولئک ما کان لھم ان یدخلوھا الا

خائفین ط لھم فی الدنیا خزی ولھم فی الاخرۃ عذاب

عظیم

(۱۵۱) وللہ المشرق والمغرب ج فاینما تولوا فثم وجہ اللہ ط

ان اللہ واسع علیم

(۱۵۲) وقالوا اتخذ اللہ ولدا سبحنہ ط بل لہ ما فی السموت

والارض ط کل لہ قنتون

(۱۵۳) بدیع السموت والارض ط واذا قضی امرا فانما

یقول لہ کن فیکون

(۱۵۴) وقال الذین لا یعلمون لولا یکلمنا اللہ او تاتینا

ایۃ ط کذلک قال الذین من قبلھم مثل قولھم ط تشبھت

قلوبھم ط قد بینا الایت لقوم یوقنون

(۱۵۵) انا ارسلنک بالحق بشیرا ونذیرا ز ولا تسئل عن

اصحب الجحیم

(۱۵۶) ولن ترضی عنک الیھود ولا النصری حتی تتبع

ملتھم ط قل ان ھدی اللہ ھو الھدی ط ولئن اتبعت

اھوآءھم بعد الذی جاءک من العلم ۙ ما لک من اللہ من

ولی ولا نصیر

(۱۵۷) الذین اتینھم الکتب یتلونہ حق تلاوتہ اولئک

یومنون بہ ط ومن یکفر بہ فاولئک ھم الخسرون

(۱۵۸) یبنی اسرءیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم

وانی فضلتکم علی العلمین

(۱۵۹) واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل

منھا عدل ولا تنفعھا شفاعۃ ولا ھم ینصرون

(۱۶۰) واذ ابتلی ابرھم ربہ بکلمت فاتمھن ط قال انی

جاعلک للناس امما ط قال ومن ذریتی ط قال لا ینال

عھدی الظلمین

(۱۶۱) واذ جعلنا البیت مثابۃ للناس وامنا ط واتخذوا من

مقام ابرھم مصلی ط وعھدنا الی ابرھم واسمعیل ان

طھرا بیتی للطائفین والعکفین والرکع السجود

(۱۶۲) واذ قال ابرھم رب اجعل ھذا بلدا امنا وارزق

اھلہ من الثمرت من امن منھم باللہ والیوم الاخر ط قال

ومن کفر فامتعہ قلیلا ثم اضطرہ الی عذاب النار ط وبئس

المصیر

(۱۶۳) واذ یرفع ابرھم القواعد من البیت واسمعیل ط

ربنا تقبل منا ط انک انت السمیع العلیم

(۱۶۴) ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ

لک ز وارنا مناسکنا وتب علینا ج انک انت التواب

الرحیم

(۱۶۵) ربنا وابعث فیھم رسولا منھم یتلوا علیھم ایتک

ویعلمھم الکتب والحکمۃ ویزکیھم ط انک انت العزیز

الحکیم

(۱۶۶) ومن یرغب عن ملۃ ابرھم الا من سفہ نفسہ ط

ولقد اصطفینہ فی الدنیا ج وانہ فی الاخرۃ لمن الصلحین

(۱۶۷) اذ قال لہ ربہ اسلم ۙ قال اسلمت لرب العلمین

(۱۶۸) ووصی بھا ابرھم بنیہ ویعقوب ط یبنی ان اللہ

اصطفی لکم الدین فلا تموتن الا وانتم مسلمون

(۱۶۹) ام کنتم شھدآء اذ حضر یعقوب الموت ۙ اذ قال

لبنیہ ما تعبدون من بعدی ط قالوا نعبد الھک والہ ابآئک

ابرھم واسمعیل واسحق الھا واحدا ج ونحن لہ مسلمون

(۱۷۰) تلک امۃ قد خلت ج لھا ما کسبت ولکم ما کسبتم ج

ولا تسئلون عما کانوا یعملون

(۱۷۱) وقالوا کونوا ھودا او نصری تھتدوا ط قل بل

ملۃ ابرھم حنیفا ط وما کان من المشرکین

(۱۷۲) قولوا امنا باللہ وما انزل الینا وما انزل الی ابرھم

واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وما اوتی موسی

وعیسی وما اوتی النبیون من ربھم ۙ لا نفرق بین احد منھم

ونحن لہ مسلمون

(۱۷۳) فان امنوا بمثل ما امنتم بہ فقد اھتدوا ج وان

تولوا فانما ھم فی شقاق ج فسیکفیکھم اللہ ج وھو السمیع

العلیم

(۱۷۴) صبغۃ اللہ ج ومن احسن من اللہ صبغۃ ز ونحن

لہ عبدون

(۱۷۵) قل اتحاجوننا فی اللہ وھو ربنا وربکم ج ولنا

اعمالنا ولکم اعمالکم ج ونحن لہ مخلصون

(۱۷۶) ام تقولون ان ابرھم واسمعیل واسحق ویعقوب

والاسباط کانوا ھودا او نصری ط قل ءانتم اعلم ام اللہ ط

ومن اظلم ممن کتم شھدۃ عندہ من اللہ ط وما اللہ بغفل

عما تعملون

(۱۷۷) تلک امۃ قد خلت ج لھا ما کسبت ولکم ما کسبتم ج

ولا تسئلون عما کانوا یعملون

(۱۷۸) سیقول السفھآء من الناس ما ولھم عن قبلتھم

التی کانوا علیھا ط قل للہ المشرق والمغرب ط یھدی من

یشاء الی صرط مستقیم

(۱۷۹) وکذلک جعلنکم امۃ وسطا لتکونوا شھدآء علی

الناس ویکون الرسول علیکم شھیدا ط وما جعلنا القبلۃ

التی کنت علیھا الا لنعلم من یتبع الرسول ممن ینقلب

علی عقبیہ ط وان کانت لکبیرۃ الا علی الذین ھدی اللہ ط

وما کان اللہ لیضیع ایمنکم ط ان اللہ بالناس لرءوف

رحیم

(۱۸۰) قد نری تقلب وجھک فی السمآء ج فلنولینک

قبلۃ ترضھا ز فول وجھک شطر المسجد الحرام ط وحیث

ما کنتم فولوا وجوھکم شطرہ ط وان الذین اوتوا الکتب

لیعلمون انہ الحق من ربھم ط وما اللہ بغفل عما یعملون

(۱۸۱) ولئن اتیت الذین اوتوا الکتب بکل ایۃ ما تبعوا

قبلتک ج وما انت بتابع قبلتھم ج وما بعضھم بتابع قبلۃ

بعض ط ولئن اتبعت اھوآءھم من بعد ما جاءک من العلم ۙ

انک اذا لمن الظلمین

(۱۸۲) الذین اتینھم الکتب یعرفونہ کما یعرفون ابنآءھم ط

وان فریقا منھم لیکتمون الحق وھم یعلمون

(۱۸۳) الحق من ربک فلا تکونن من الممترین

(۱۸۴) ولکل وجھۃ ھو موللیھا فاستبقوا الخیرت ط

اینما تکونوا یات بکم اللہ جمیعا ط ان اللہ علی کل شیء

قدیر

(۱۸۵) ومن حیث خرجت فول وجھک شطر المسجد الحرام ط

وانہ لللحق من ربک ط وما اللہ بغفل عما تعملون

(۱۸۶) ومن حیث خرجت فول وجھک شطر المسجد الحرام ط

وحیث ما کنتم فولوا وجوھکم شطرہ ۙ لئلا یکون للناس

علیکم حجۃ الا الذین ظلموا منھم فلا تخشوھم واخشونی

ولاتم نعمتی علیکم ولعلکم تھتدون

(۱۸۷) کما ارسلنا فیکم رسولا منکم یتلوا علیکم ایتنا

ویزکیکم ویعلمکم الکتب والحکمۃ ویعلمکم ما لم تکونوا

تعلمون

(۱۸۸) فاذکرونی اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون

(۱۸۹) یایھا الذین امنوا استعینوا بالصبر والصلوۃ ط

ان اللہ مع الصبرین

(۱۹۰) ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ امواتا ط بل

احیآء ولکن لا تشعرون

(۱۹۱) ولنبلونکم بشیء من الخوف والجوع ونقص من

الاموال والانفس والثمرت ط وبشر الصبرین

(۱۹۲) الذین اذا اصبتھم مصیبۃ ۙ قالوا انا للہ وانا الیہ

رجعون

(۱۹۳) اولئک علیھم صلوت من ربھم ورحمۃ ز واولئک

ھم المھتدون

(۱۹۴) ان الصفا والمروۃ من شعآئر اللہ ج فمن حج البیت

او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطوف بھما ط ومن تطوع خیرا ۙ

فان اللہ شاکر علیم

(۱۹۵) ان الذین یکتمون ما انزلنا من البینت والھدی من

بعد ما بینہ للناس فی الکتب ۙ اولئک یلعنھم اللہ ویلعنھم

اللعنون

(۱۹۶) الا الذین تابوا واصلحوا وبینوا فاولئک اتوب

علیھم ج وانا التواب الرحیم

(۱۹۷) ان الذین کفروا وماتوا وھم کفار اولئک علیھم

لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین

(۱۹۸) خلدین فیھا ج لا یخفف عنھم العذاب ولا ھم

ینظرون

(۱۹۹) والھکم الہ واحد ج لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم

(۲۰۰) ان فی خلق السموت والارض واختلاف الیل

والنھار والفلک التی تجری فی البحر بما ینفع الناس وما

انزل اللہ من السمآء من ماء فاحیا بہ الارض بعد موتھا

وبث فیھا من کل دآبۃ ۙ وتصریف الریح والسحاب

المسخر بین السمآء والارض لایت لقوم یعقلون

(۲۰۱) ومن الناس من یتخذ من دون اللہ اندادا یحبونھم

کحب اللہ ط والذین امنوا اشد حبا للہ ط ولو یری الذین

ظلموا اذ یرون العذاب ۙ ان القوۃ للہ جمیعا ۙ وان اللہ

شدید العذاب

(۲۰۲) اذ تبرا الذین اتبعوا من الذین اتبعوا ورءوا

العذاب وتقطعت بھم الاسباب

(۲۰۳) وقال الذین اتبعوا لو ان لنا کرۃ فنتبرا منھم

کما تبرءوا منا ط کذلک یریھم اللہ اعمالھم حسرت علیھم ط

وما ھم بخرجین من النار

(۲۰۴) یایھا الناس کلوا مما فی الارض حللا طیبا ۙ

ولا تتبعوا خطوت الشیطن ط انہ لکم عدو مبین

(۲۰۵) انما یامرکم بالسوء والفحشآء وان تقولوا علی اللہ

ما لا تعلمون

(۲۰۶) واذا قیل لھم اتبعوا ما انزل اللہ قالوا بل نتبع ما

الفینا علیہ ابآءنا ط اوو کان ابآؤھم لا یعقلون شیئا

ولا یھتدون

(۲۰۷) ومثل الذین کفروا کمثل الذی ینعق بما لا یسمع

الا دعآء ونداء ط صم بکم عمی فھم لا یعقلون

(۲۰۸) یایھا الذین امنوا کلوا من طیبت ما رزقنکم

واشکروا للہ ان کنتم ایاہ تعبدون

(۲۰۹) انما حرم علیکم المیتۃ والدم ولحم الخنزیر وما

اھل بہ لغیر اللہ ج فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فلا اثم

علیہ ط ان اللہ غفور رحیم

(۲۱۰) ان الذین یکتمون ما انزل اللہ من الکتب ویشترون

بہ ثمنا قلیلا ۙ اولئک ما یاکلون فی بطونھم الا النار

وکلمھم اللہ یوم القیمۃ ولا یزکیھم ج ولھم عذاب الیم

(۲۱۱) اولئک الذین اشتروا الضلوۃ بالھدی والعذاب

بالمغفرۃ ج فما اصبرھم علی النار

(۲۱۲) ذلک بان اللہ نزل الکتب بالحق ط وان الذین

اختلفوا فی الکتب لفی شقاق بعید

(۲۱۳) لیس البر ان تولوا وجوھکم قبل المشرق والمغرب

ولکن البر من امن باللہ والیوم الاخر والملئکۃ والکتب

والنبیین ج واتی المال علی حبہ ذوی القربی والیتمی

والمسکین وابن السبیل ۙ والسآئلین وفی الرقاب ج

واقام الصلوۃ واتی الزکوۃ ج والموفون بعھدھم اذا

عھدوا ج والصبرین فی البأسآء والضرآء وحین البأس ط

اولئک الذین صدقوا ط واولئک ھم المتقون

(۲۱۴) یایھا الذین امنوا کتب علیکم القصاص فی القتلی ط

الحر بالحر والعبد بالعبد والانثی بالانثی ط فمن عفی لہ

من اخیہ شیء فاتباع بالمعروف وادآء الیہ باحسن ط

ذلک تخفیف من ربکم ورحمۃ ط فمن اعتدی بعد ذلک

فلہ عذاب الیم

(۲۱۵) ولکم فی القصاص حیوۃ یاولی الالبب لعلکم

تتقون

(۲۱۶) کتب علیکم اذا حضر احدکم الموت ان ترک خیرا ۙ

الوصیۃ للوالدین والاقربین بالمعروف ج حقا علی

المتقین

(۲۱۷) فمن بدلہ بعد ما سمعہ فانما اثمہ علی الذین

یبدلونہ ط ان اللہ سمیع علیم

(۲۱۸) فمن خاف من موص جنفا او اثما فاصلح بینھم

فلا اثم علیہ ط ان اللہ غفور رحیم

(۲۱۹) یایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب

علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

(۲۲۰) ایاما معدودت ط فمن کان منکم مریضا او علی

سفر فعدۃ من ایام اخر ط وعلی الذین یطیقونہ فدیۃ

طعام مسکین ط فمن تطوع خیرا فھو خیر لہ ط وان تصوموا

خیر لکم ان کنتم تعلمون

(۲۲۱) شھر رمضان الذی انزل فیہ القراٰن ھدی للناس

وبینت من الھدی والفرقان ج فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ ط

ومن کان مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر ط یرید اللہ

بکم الیسر ولا یرید بکم العسر ز ولتکملوا العدۃ ولتکبروا

اللہ علی ما ھدکم ولعلکم تشکرون

(۲۲۲) واذا سالک عبادی عنی فانی قریب ط اجیب دعوۃ

الداع اذا دعان ز فلیستجیبوا لی ولیومنوا بی لعلھم

یرشدون

(۲۲۳) احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الی نسآئکم ط ھن

لباس لکم وانتم لباس لھن ط علم اللہ انکم کنتم تختانون

انفسکم فتاب علیکم وعفا عنکم ج فالئن باشروھن وابتغوا

ما کتب اللہ لکم ز وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط

الابیض من الخیط الاسود من الفجر ز ثم اتموا الصیام

الی الیل ج ولا تباشروھن وانتم عکفون ۙ فی المسجد ط

تلک حدود اللہ فلا تقربوھا ط کذلک یبین اللہ ایتہ للناس

لعلھم یتقون

(۲۲۴) ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل وتدلوا بھا الی

الحکام لتاکلوا فریقا من اموال الناس بالاثم وانتم

تعلمون

(۲۲۵) یسئلونک عن الاھلۃ ط قل ھی مواقیت للناس

والحج ط ولیس البر بان تاتوا البیوت من ظھورھا ولکن

البر من اتقی ج وات البیوت من ابوابھا ج واتقوا اللہ

لعلکم تفلحون

(۲۲۶) وقتلوھم حتی لا تکون فت

ہفت سلام کے ذریعہ علاج

حکیم محمد یونس شاہ

جادو، آسیب، حسد، بندش، نظر بد، نحوست اور ہر قسم کے امراض اور بیماری کا علاج حضرت امام حسین علیہ السلام کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ اور اس سے متعلق ہر قسم کے عملیات اور تعویذات کا ایک مکمل تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے مریض اس سے استفادہ کر سکیں گے۔

نقش نمبر (۱)

سلام علی نوح فی العلمین

۳۲۲	۶۴	۱۱۰	۱۳
۱۰۵	۱۳۲	۳۲۱	۶۵
۳۳	۱۱۲	۶۲	۳۲۰
۶۳	۳۱۹	۱۳۴	۱۱

یہ نقش ذوالعبادت ہے۔ اس کو تعویذات سے ان مشغولی کی حالت میں تیار کرنا چاہئے۔ یہ نقش زچہ کے بچہ دانی کا زخم، ناسور، میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ یہ نظر بد، نحوست، روگ، جسد اور آسیب میں بھی لگتا ہے۔ اس کو دھونی دینے میں لوبان کے ساتھ مندرجہ ذیل خوشبو کا استعمال کرنا چاہئے۔ اس کو دھونی دینے سے مریض کے گھر میں امن و سکون قائم ہوتا ہے۔ یہ نقش کسی بھی مہینہ کے پہلے ہفتہ میں تیار کرنا چاہئے۔ اس کو دھونی دینے کے لئے

یہ نقش ذوالکتابت سنیچر کے دن ساعت زحل میں لکھیں۔ یہ نقش ہر طرح کے جنّاتی اثرات سے، مرگی کے چکروں سے، بھوت پریت کے حملوں سے اللہ کے فضل وکرم سے نجات دیتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر مریض کو پینے کے لئے دیں۔ اس نقش کو پینے کے لئے کانچ کی بوتل میں ڈالیں اور ۷ دن تک سنیچر کی صبح سے جمعہ کی شام تک ایک دن میں ۲ بار مریض پانی پیتا رہے۔ انشاء اللہ امراض سے نجات ملے گی۔

اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو تو نقش اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۱۰۰	۱۰۳	۱۰۷	۹۳
۱۰۶	۹۴	۹۹	۱۰۴
۹۵	۱۰۹	۱۰۱	۹۸
۱۰۲	۹۷	۹۶	۱۰۹

اگر مریض سنیچر کی صبح سے جمعہ کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام ۳ مرتبہ سلام علی ابراہیمین پڑھتا رہے تو مرض سے جلد نجات مل جائے۔

نقش نمبر:(۴)

۲۸۶

سلام فولا من ذئب ذخیم			
۴۶۰	۹۰	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۲	۴۵۹	۹۱
۱۳۳	۱۳۹	۸۸	۴۵۸
۸۹	۴۵۷	۱۳۴	۱۳۸

یہ نقش ذوالکتابت اتوار کے دن ساعت شمس میں لکھنا چاہئے۔ یہ نقش ہر طرح کی رکاوٹوں، بندشوں، سحر، حسد وغیرہ سے اللہ کے فضل وکرم سے چھٹکارا دلاتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر پینے کے لئے دیں۔ اس نقش کو بوتل میں ڈال کر سات دن تک مریض اتوار کی صبح سے سنیچر کی شام تک دن میں ۲ بار پیتا رہے۔ انشاء اللہ مذکورہ عوارضات سے چھٹکارا ملے گا۔

اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو تو اس نقش کو اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۲۰	۲۲۳	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۱۹	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۹	۲۲۲	۲۱۸
۲۲۳	۲۱۷	۲۱۶	۲۲۸

اگر مریض پیر کی صبح سے اتوار کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام ۳ مرتبہ سلام علی من اتبع الہدیٰ پڑھتا رہے تو مذکورہ خرابیوں سے جلد نجات پالے۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

اگر مریض اتوار کی صبح سے سنیچر کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام ۳ مرتبہ سلام قولا من ذئب ذخیم پڑھتا رہے تو مذکورہ عوارضات سے چھٹکارا مل جائے۔

نقش نمبر:(۵)

۲۸۶

سلام علی من اتبع الہدیٰ			
۵۵۳	۹۰	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۵۵۲	۹۱
۱۳۳	۱۱۲	۸۸	۵۵۱
۸۹	۵۵۰	۱۳۴	۱۱۱

یہ نقش ذوالکتابت پیر کے دن ساعت قمر میں بنائیں۔ یہ نقش بے راہ روی، گمراہی، چال چلن کی خرابی، بے کرداری، شراب نوشی، جوا، سٹہ، منکرات وفواحشات سے نجات دلانے میں اللہ کے فضل وکرم سے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر کانچ کی بوتل میں ڈال کر اس کا پانی ۷ دن تک لگاتار صبح شام دن میں ۲ بار مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ مذکورہ تمام برائیوں سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو تو اس نقش کو اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۲۰	۲۲۳	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۱۹	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۹	۲۲۲	۲۱۸
۲۲۳	۲۱۷	۲۱۶	۲۲۸

اگر مریض پیر کی صبح سے اتوار کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام ۳ مرتبہ سلام علی من اتبع الہدیٰ پڑھتا رہے تو مذکورہ خرابیوں سے جلد نجات پالے۔

نقش نمبر:(۶)

۶۸۶

سلام علیکم طبتم فادخلوها خالدین			
۱۳۳	۴۵۱	۱۷۰	۱۳۳
۴۵۰	۱۳۲	۱۳۲۱	۱۶۹
۱۳۲۰	۴۴۹	۱۷۲	۱۳۳
۱۰	۱۳۴	۱۳۱۹	۴۵۰

یہ نقش ذوالکتابت منگل کے دن ساعت مریخ میں لکھیں۔ یہ نقش کاروبار سے تعلق خلائق کے لئے، قرض کی وصولیابی کے لئے، شادی کے لئے اور زوجیت کے لئے اللہ کے فضل وکرم سے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ضرورت محسوس ہونے پر اگر یہ نقش مریض کو پینے کے لئے دیں تو نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر کانچ کی بوتل میں ڈلوادیں اور اس کا پانی صبح شام سے پیر تک منگل کی صبح سے پیر کی شام تک دن میں ۲ بار پلوائیں۔ ان شاء اللہ مریض کی تمام رکاوٹیں دور ہوں گی اور مذکورہ معاملات میں اس کو اللہ کے فضل وکرم سے بھرپور کامیابی ملے گی۔

اگر یہ نقش ذوالکتابت بنانے میں کوئی دشواری ہو تو یہ نقش اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۵۴۳	۵۴۲	۵۴۱	۵۴۰
۵۳۸	۵۳۷	۵۳۶	۵۳۵
۵۳۸	۵۵۰	۵۳۳	۵۳۱
۵۳۵	۵۳۰	۵۳۹	۵۵۰

اگر یہ نقش منگل کی صبح سے پیر کی شام تک دن میں ۱۲ بار صبح شام سلام علیکم طبتم فادخلوها خالدین ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے تو فتوحات وکامرانیاں جلد سبب ہوں۔ نقش نمبر:(۷)

۶۸۶

سلام ھی حتی مطلع الفجر			
۱۳۱	۱۵	۶۸	۴۶۳
۴۱۹	۴۶۴	۱۳۲	۱۳
۴۶۱	۴۱۲	۱۷	۱۳۳
۱۲	۱۳۳	۴۶۰	۴۱۷

اگر مریض جمعرات کی صبح سے منگل کی شام تک سلام ھی حتی مطلع الفجر دن میں ۱۲ بار صبح شام ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے تو امراض سے جلد نجات ملے گی۔

ہفت سلام کے نقوش روحانی علاج میں بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ سحر کیسا بھی ہو، جتاتی ہو یا عملی ہو ہفت سلام کے ذریعہ دفع ہوجاتا ہے اور مریض کو اللہ کے فضل وکرم سے نجات مل جاتی ہے۔ سحر سے نجات پانے کے لئے اس تفصیل کو ذہن میں رکھیں۔

گلے میں ڈالنے کے لئے ہفت سلام کے ساتوں نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ ان نقش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرائیں۔ یا پھر یہ نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ نقش بھی کالے کپڑے میں پیک ہوگا۔

۷۸۶

۲۵۶	۲۵۹	۲۶۳	۲۳۹
۲۶۲	۲۵۰	۲۵۵	۲۶۰
۲۵۱	۲۶۵	۲۵۷	۲۵۴
۲۵۸	۲۵۳	۲۵۲	۲۶۴

اگر مریض جمعرات کی صبح سے منگل کی شام تک سلام ھی حتی مطلع الفجر دن میں ۱۲ بار صبح شام ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے تو امراض سے جلد نجات ملے گی۔

ہفت سلام کے نقوش روحانی علاج میں بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ سحر کیسا بھی ہو، جتاتی ہو یا عملی ہو ہفت سلام کے ذریعہ دفع ہوجاتا ہے اور مریض کو اللہ کے فضل وکرم سے نجات مل جاتی ہے۔ سحر سے نجات پانے کے لئے اس تفصیل کو ذہن میں رکھیں۔

گلے میں ڈالنے کے لئے ہفت سلام کے ساتوں نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ ان نقش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرائیں۔ یا پھر یہ نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ نقش بھی کالے کپڑے میں پیک ہوگا۔

۷۸۶

۱۹۳۹	۱۹۴۲	۱۹۴۵	۱۹۳۲
۱۹۴۴	۱۹۳۳	۱۹۳۸	۹۰۳
۱۹۳۳	۱۹۴۷	۱۹۴۰	۱۹۳۰
۱۹۴۱	۱۹۳۶	۱۹۳۵	۱۹۳۴

پڑھ کر پیش شدہ میں ڈالیں۔

۲۸۶

سلام قولا من رب رحیم			
۱۳۱	۱۳۷	۹۰	۳۶۰
۹۱	۴۵۹	۱۳۲	۱۳۶
۴۵۸	۸۸	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۰	۴۵۷	۸۹

روزہ کے ان نقوش کو پڑھنے سے پہلے کسی دن کی قید نہیں ہے۔ یہ بھی دن یہ ساتوں نقوش پینے کے لئے اور گلے کے لئے تیار کئے جاسکتے ہیں۔ یہ ساتوں نقش دنوں کے حساب سے مریض کو پلاتے جائیں گے۔

ہفت سلام کا نقش نمبر:(۱) جمعرات کے دن دن میں تین بار پلانا ہے۔ صبح نہار منہ، شام کو عصر کے بعد رات کو سوتے وقت اور جمعرات کے دن مریض وایک تسبیح صبح شام سلام علی نوح فی العلمین کی پڑھنی ہے اور ۳ سو گرام پینے والے مریض کی طرف سے صدقہ نکالنا ہے۔ یہ صدقہ کسی جانور کو کھلائیں جو کسی کا پالتو نہ ہو۔ ورنہ کسی درخت کے نیچے ڈالیں۔ ہر دن کے صدقہ کا یہی طریقہ رہے گا۔ یا تو کسی غیر پالتو جانور کو کھلائیں یا پھر جنگل میں کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔

جمعہ کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۲) مریض کو پلائیں۔ وہی دن میں تین بار صبح نہار منہ، شام کو عصر کے بعد اور رات کو سوتے وقت روزانہ ہر نقش اسی طرح دن میں تین بار پلایا جائے گا۔ جمعہ کے دن بطور صدقہ جوار تین سو گرام یا گیہوں تین سو گرام مریض کی طرف سے صدقہ کریں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ صبح شام ایک تسبیح سلام علی موسی وھارون کی پڑھیں۔

ہفت سلام کا نقش نمبر:(۳) مریض کو پلائیں اور صدقہ تین کلو بابت از مریض کی طرف سے ادا کریں۔ اور مریض صبح شام سلام علی الیاسین کی پڑھے۔

اتوار کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۴) مریض کو پینے کے لئے دیں اور مریض صبح شام ایک تسبیح سلام قولا من رب رحیم کی پڑھے اور اس کی طرف سے صدقہ والا مونگ پھلی ۱۰ کلو یا گیہوں تین سو گرام ادا کریں۔

پیر کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۵) مریض کو پینے کے لئے دیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ تسبیح صبح شام سلام علی من الیہ البقدی کی پڑھے۔ اور صدقہ کے طور پر مریض کی طرف سے تین کلو چاول ادا کریں۔

منگل کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۶) مریض کو پینے کے لئے

دیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ صبح شام ایک تسبیح سلام علیکم طبتم فادخلوھا خلدین کی پڑھے اور مریض کی طرف سے تین کلو مٹی ادا کریں۔

بدھ کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۷) مریض کو پینے کے لئے دیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ ایک تسبیح صبح شام سلام ھی حتی مطلع الفجر کی پڑھے۔ مریض کی طرف سے بطور صدقہ تین کلو باجرہ ادا کریں۔

یہ علاج تحریر دفع کرنے کے لئے ہے۔ اس علاج سے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوں گے۔

ہفت سلام کے علاج کا ایک اور طریقہ بھی بتادیا ہے۔

اگر مریض جمعرات کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۱) مریض کو دیں۔
اگر مریض جمعہ کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۲) مریض کو دیں۔
اگر مریض ہفتہ کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۳) مریض کو دیں۔
اگر مریض اتوار کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۴) مریض کو دیں۔
اگر مریض پیر کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۵) مریض کو دیں۔
اگر مریض منگل کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۶) مریض کو دیں۔
اگر مریض بدھ کے دن بیمار ہوا تو نقش نمبر:(۷) مریض کو دیں۔

بعض عاملین ہفت سلام کے نقش ذوالکتابت مریضوں کو اس لئے نہیں دیتے کہ اس میں بداحتیاطی یا بے ادبی کا اندیشہ رہتا ہے۔ اگر پاکی ناپاکی کی احتیاط رہے تو نقش ذوالکتابت جلدی اثر دکھاتے ہیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شمار	نام کتاب	قیمت	شمار	نام کتاب	قیمت
۱	عملیات محبت نمبر	100/-	۸	روحانی مسائل نمبر	75/-
۲	جادو گاہ نمبر	100/-	۹	روحانی ڈاک نمبر	60/-
۳	امراض جسمانی نمبر	75/-	۱۰	جنات نمبر	60/-
۴	حاضرات نمبر	75/-	۱۱	شیطان نمبر	60/-
۵	سحر نمبر	75/-	۱۲	خاص نمبر	60/-
۶	موکلات نمبر	75/-	۱۳	اعمال ثمر نمبر	75/-
۷	استخارہ نمبر	75/-	۱۴	درود وسلام نمبر	50/-

موبائل : 09756726786

یہی جفر نامہ ہے یہی ظفر نامہ ہے

[illegible]

تمام مسائل کا حل قرآن پاک میں ہے۔ قرآن پاک کی ہر سورت سے ہمیں [illegible] سے پہلے [illegible] کا ورد کرنا چاہیے تو مسئلہ بہت جلد حل ہوگا بعد میں [illegible] سے [illegible] (الھدیٰ الضراط المستقیم) پھر [illegible] پڑھ کر [illegible] سے [illegible] ہمیں [illegible] کا ورد کرنا چاہیے [illegible] ہوگا [illegible] ہوگا [illegible] ہوگا

فلم مسائل: فلم کی تین بنیادی اقسام　　۵۹۳

مقصد: ملازمت کا حصول　　۵۱۸

آیت: واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب۔ حصول　　۲۰۷۳

جن حروف کی زیادتی ہوان سے تشکیل مرتب نہیں۔ میزان　　۳۱۷۳

چونکہ بادی حروف کی زیادتی ہے۔ بنا تشکیل بادی ہے گا۔ قانونی حد ۳۰ .

۸۶ ۔ ۳۱۴۴ (۰

۲۸

۳۳

۳۲

۲۳

۲۲

x

دال ال حی رزق من کی ش اب ش کی ان س اب

ان ارض س کی ن ب ن ک ی ن حاصل ملازمت

امتزاجی حروف: وہ ان ال دال رحمٰن کی ن ی ان ق ب من ن ی ک ش ی ان ب حاصل فارمیل رائج ذیل ۴۳ حالات ہے۔

کل حروف　　۴۳

ان امتزاجی حروف و تشکیل کے بیس حروف ماخذ اور تین حرف ہمیشہ اپنے پاس رکھیں اور کبھی کبھار اسے اپنے ہاتھ کے دھاگے سے لٹکائیں اور مذکورہ آیت ۱۳ مرتبہ پڑھیں روزانہ (۴ بجے ۱۰ مرتبہ آیت ہو جائیں۔ بعد ہے قرآن مجید ختم کریں اور جہاں متصل آیت ہو وہاں سے رکوع پڑھیں۔ تا کہ یکسوئی آجائے۔ نام اور آیت مقصد سے حد (۴ بجے ۱۰ مرتبہ ۵ بجے ۳۱۴۷ مرتبہ) میں ملازمت کے اسباب پیدا ہوں گے انشاء اللہ۔

ماخذ کو محسن اٹھائے گا جفر

یہی ہے جفر، یہی ہے فخر

سہولت کے لئے ابجد قمری ساعتوں کا چارٹ، ساعتوں کے اعداد، تشکیل بادی، آلہ بادی کا نقشہ دیا جاتا ہے۔

ابجد قمری کا چارٹ یہ ہے۔

حروف	ا	ب پ	ج چ	د	ہ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
قیمت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
قیمت	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

(ر ز ژ، ش، ج چ، ث ذ ض ظ، خ ذ ض ظ، ہ و ی حد ۱۰ تک ہوتا)

ساعتوں کا چارٹ

سنڈے	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	قمر	عطارد	زہرہ	شمس
زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

(نوٹ) اپنے علاقہ کا طلوع آفتاب کا وقت سے قریب ایک گھنٹہ بعد سے ایک گھنٹہ پہلے تک کا وقت جو ساعت (سیارہ) آئے وہی ساعت ہے۔ منہ

ساعت

ساعت	عطارد	قمر	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
اعداد	۲۸۴	۳۴۰	۲۱۷	۶۰۰	۱۵۰	۹۵۰	۹۵

تقسیم حروف ابجد ناظرہ نصیری

ابجدی	بادنی	آبی	خاکی
ا	پ	ق	د
ہ	ف	ر	خ
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	ذ
ز	ض	ظ	غ

ناری

۱	۱۰	۱۱	۱
۱۲	۸	۲	۱۳
۹	۹	۱۲	۳
۱۵	۷	۵	۱۰

بادنی

۱۴	۱۵	۸	۴
۱	۲	۲	۱۵
۱	۳	۳	۱۰
۱۱	۴	۴	۵

آبی

۱۱	۹	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۶
۵	۱۰	۱۵	۹

خاکی

۱۵	۷	۱۴	۱۰
۴	۱۲	۱۱	۳
۱۲	۸	۱۰	۳
۱	۱۰	۱۱	۸

نقش

۱۲۰

۹۱	۹۳	۸۸	۹۸
۹۲	۹۱	۹۰	۹۲
۸۹	۸۷	۸۶	۸۴
۹۴	۹۵	۹۶	۹۷

دعوتِ آیت قطب

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

جو شخص آیت قطب کا عامل ہوتا ہے، فرشتے اس کی نگہبانی کرتے ہیں، اس آیت کا عامل کبھی مقروض نہیں رہتا اور اگر کبھی وہ مقروض ہوجاتا ہے تو غیب سے اس کے قرض کی ادائیگی کا بندوبست ہوجاتا ہے، عامل کی روز بروز عزت اور روزی میں ترقی اور برکت ہوتی ہے اور اس کو ہر طرف سے مقبولیت اور محبوبیت ملتی ہے، بڑے بڑے متکبرین کے سر اس کے آگے جھک جاتے ہیں۔

آیت قطب کا عامل اگر کسی درد والے پر ایک مرتبہ آیت قطب پڑھ کر دم کردے تو فوراً درد ختم ہوجاتا ہے، درد دور کرنے کا اس سے زیادہ مؤثر طریقہ دوسرا نہیں ہوسکتا۔ آیت قطب کا عامل زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر عامل نہیں بن سکتا۔

آیت قطب کی زکوٰۃ صرف ۳ دن میں ادا ہوجاتی ہے، طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کی صبح کو غسل کرکے پاک صاف کپڑے پہنیں اور روزہ رکھیں اور عمل تمانی کی جگہ میں عصر اور مغرب کے درمیان آیت قطب کو ۱۳۳ مرتبہ پڑھیں اور واضح رہے کہ جس جگہ عمل کرنا ہے تمام نمازیں اسی جگہ پڑھنی چاہئیں جہاں عمل کیا جائے، اسی جگہ جماعت کا اہتمام بھی کرسکتے ہیں ورنہ تنہا اپنی نماز بروقت ادا کریں۔

روزہ افطار کرنے کیلئے اپنے ہاتھ سے کھانا پکائیں ورنہ اپنے ہاتھ کا کھائیں، روزانہ کچھ نہ کچھ خیرات کریں، روزانہ غسل نہیں، غسل بوقت سحر کریں اور عمل سے پہلے غسل کرکے روزانہ پانی سے صاف جائے نماز، تینوں روز سے بہ نیت زکوٰۃ رکھیں، تیسرے دن ۹ آدمیوں کا کھانا خیرات کریں یعنی اتنا کھانا جس کو آدمی بیٹ بھر کر کھائیں، زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد آیت قطب کو روزانہ تمام عمر سات مرتبہ پڑھتے رہیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

آیت قطب یہ ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (پارہ ۴۔ آیت ۱۵۴)

یہ آیت جلالی ہے، احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ جلالی اور جمالی پرہیز کے ساتھ زکوٰۃ ادا کریں۔ جیسے کسی مصیبت کے دن ہوں اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ۳ دن روزے رکھ کر روزانہ اسی طرح ۱۳۳ مرتبہ اس آیت کو پڑھیں گے تو مصیبت کے دنوں سے نجات ملے گی، پرہیز صرف زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت کرنا ہے، اس کے بعد پرہیز کی ضرورت نہیں ہے اور افطار وغیرہ میں خود کھانا پکانے یا بنے وغیرہ کھانے کی قید نہیں ہے اس آیت کا نقش اگر عامل کسی بھی بیماری میں لکھ دے گا تو انشاء اللہ مریض کو بیماری سے نجات مل جائے گی، کیسا بھی سخت مرض ہو، تین دن کے اندر اندر شفا اور صحت نصیب ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۹۹۴	۴۹۹۷	۵۰۰۰	۴۹۹۷
۴۹۹۹	۴۹۸۸	۴۹۹۳	۴۹۹۱
۴۹۱۹	۵۰۰۲	۴۹۹۵	۴۹۹۲
۴۹۹۶	۴۹۹۱	۴۹۹۰	۵۰۰۱

حقائق پر مبنی

غیر مسلموں کی کہانی
غیر مسلموں کی زبانی

ارشاد احمد، حاکم سنگھ (ڈوڈہ، جموں و کشمیر)

[illegible] ہے۔ میں [illegible] ہوں۔ [illegible] سے [illegible] ہوں اور یہ بدبو میرے پیٹے کپڑوں میں ہے۔ نسوار کے استعمال سے اس کے دانت کالے سیاہ ہو چکے ہیں۔ منہ سے نسوار کی بدبو آتی ہے۔ سر کے بالوں کی یہ حالت ہے کہ مشکل سے مہینے میں ایک بار ہی نہاتی ہوگی۔ یہ کون ہے اور کس قسم کے لوگ ہیں؟ اس قسم کے بہت سے خیالات دل میں اٹھتے رہے۔ سوچتے سوچتے میں اس کھیت میں پہنچ گیا جہاں میرے ماں باپ کئی دیگر لوگوں کے ساتھ کھیتوں کی کٹائی کر رہے تھے۔ مجھے دیکھ کر والد صاحب میرے پاس پانی پینے پہنچے۔ میں نے انہیں پانی پلایا اور پیش آمدہ واقعات کے بارے میں علاحدگی میں سنجیدگی سے بتایا۔ سب کچھ غور سے سننے کے بعد والد صاحب نے مجھے سمجھانے کی اپنی حد تک بھرپور کوشش کی۔ کئی من گھڑت اور بے سند باتیں [illegible] سنائیں۔ ہندو سماج میں سناتن دھرم میں اونچ نیچ اور جاتی واد (ذات پات) کے اس بھید بھاؤ کو لے کر کئی بے سند کتابوں کے حوالے بھی دیئے لیکن میرے دل میں ایک بات بھی نہیں اتری، بلکہ اور نئی پریشانی پیدا ہوئی کہ ہمارے سماج میں کچھ لوگ اپنے آپ کو پاک دامن جنتی "اشدھ" اور دوسروں کو ناپاک یعنی "اشدھ" سمجھتے ہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے اور کیسے ہوا ہے؟ اس بات کو سمجھنے کے لئے میں نے کئی [illegible] میں [illegible] بات کی۔ کبھی [illegible] برادری میں تو کبھی [illegible] برادری میں جا کر تحقیق کی جس سے مجھے یہ معلومات ہوئیں کہ اچھوت یعنی "اشدھ" ناپاک جن کا نام گاندھی جی نے "ہریجن" یعنی ایشور کے لئے رکھا تھا، جب تک وہ ہندوؤں میں رہیں گے وہ انسانی جیسے شرف و وقار سے محروم ہی رہیں گے کیوں کہ ہندوؤں کی مذہبی تعلیم کا ایک جزو یہ بھی ہے کہ اچھوت ہندو برادری سے نکالے ہوئے لوگ ہیں۔ وہ نہ تو ہندوؤں کے مندروں میں داخل ہو سکتے ہیں اور نہ وہ ان کنوؤں اور نلکوں سے پانی لے سکتے ہیں جن سے اونچی ذات والے ہندو پیتے ہیں اور نہ وہ ان کے ساتھ کھا پی سکتے ہیں اور نہ رہ سکتے ہیں۔ دور افتادہ دیہاتوں میں تو اب تک اونچی ذات والے ہندو بہت تھوڑے معاوضے پر ان سے خدمت لینا اپنا جائز حق سمجھتے ہیں۔ ہریجنوں کو اس کی بھی اجازت نہیں ہے کہ اور لوگوں کے مانند جوتے چپل پہن کر چل پھر سکیں۔

ایک سو بیس کروڑ کی آبادی والے ہندوستان میں تمام پست تر لوگ ہیں اور صرف اونچی ذات والوں کے نوکر چاکر اور خادم سمجھے جاتے ہیں۔ عقیدہ یہ ہے کہ اچھوت اپنے ان گناہوں کی سزا بھگتنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں جو انہوں نے پچھلے جنم میں کئے تھے اور پھر برہمن اور دیگر اونچی ذات والے ہندو ویدوں کے علوم کو صرف پروہتوں (پجاریوں) اور ایک مخصوص حد تک مندروں کے [illegible] سمجھتے ہیں اور ان ادیان کی اساس اس تصور پر ہے کہ ایشور (خدا) نے انسان کو مختلف طبقوں میں اس لئے جنم دیا ہے کہ بعض طبقے اس کے محبوب اور بعض طبقے [illegible] ہیں۔ چنانچہ مشہور ہندوستانی فلسفی منو اپنی یادداشتوں میں لکھتے ہیں کہ برہما نے اپنے منہ سے برہمن کو، ہاتھ سے کشتری کو، ران سے ویش کو اور پاؤں سے شودر کو پیدا کیا ہے" (۱:۳۱) اس لئے ان کی نظر میں بعض طبقے پست ہیں اور انہیں پست ہی رکھا جانا چاہئے۔ چنانچہ اسی باب کے نمبر ۹۱ میں وہ فرماتے ہیں "ایشور نے شودر کو صرف ایک فرض بجا لانے کے لئے پیدا کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ بلا چون و چرا برہمن، کشتری اور ویش کی خدمت کرتا رہے" (۱:۹۱) اس لئے وہ برہمنوں کو حکم دیتے ہیں کہ شودر کے سامنے وید نہ پڑھے۔ یہ سب باتیں جن کی میں تحقیق کرتا گیا، مجھے دن بدن اچنبھے اور حیرت میں ڈالتی گئیں۔ رفتہ رفتہ مجھے سماج سے ہر بری ذات والے سے نفرت سی ہونے لگی۔

غور و فکر کے نتیجے میں الجھن بڑھتی گئی اور میں تنہائی پسند ہو گیا۔ بچپن ہی سے میرا نصب العین تھا اپنی ذات کے عرفان کے ساتھ کائنات کے رموز میں لانے والے ان معرفت کے حصول کے بعد اس بات کی واقفیت کہ اس [illegible] کی عبادت [illegible] ہے۔ اس کھوج میں مجھے کبھی سکھ بننا پڑا، کبھی عیسائیوں کی مجالس میں جانا پڑا، کبھی ست سنگھ آنند مارگ کے درس سننے پڑھے، مگر توحید پر مبنی برہم سوتر کے خلاف شرک میں سب ہی کو ملوث پایا۔ اس کے علاوہ چھوت چھات، بھید بھاؤ اور اونچ نیچ کی لعنت میں بھی سب گرفتار پائے۔ ہندو سماج کے اس تضاد فکری پر غور کرنا چاہئے۔ میں ہندو سماج میں ہزاروں نہیں بلکہ کروڑوں دیوی دیوتاؤں کی پوجا و پرستش کرتے دیکھ کر پریشان ہوا تھا۔ اور اندر ہی اندر گھٹ گھٹ کر جیتا تھا۔ اسی دور کی بات ہے ۱۹۸۱ء میں گورنمنٹ مڈل اسکول میں پانچویں کلاس میں پڑھ رہا تھا۔ مجھے دیوی دیوتاؤں سے چڑ تھی لیکن ماں باپ نے کئی دیوتا کی منت مانتے ہوئے میرے سر کے بال کاٹ کر ایک لمبی چوٹی سر پر چھوڑ دی تھی کہ ہمارا بچہ تندرست و صحت مند رہے تو ہم یہ چوٹی دیوتا کے دربار میں جا کر کٹوائیں گے۔ اور وہاں بکرے یا بھیڑ کی بلی (قربانی) بھی کریں گے۔ مجھے تو اس چوٹی سے نفرت اور چڑ تھی ہی، بچے الگ میری چوٹی سے چھیڑ چھاڑ کیا کرتے تھے۔ ایک دن اسکول میں میں نے بچوں کی شرارت کا بہانہ بنا کر اپنے سر کی لمبی چوٹی کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں میں بھنسا کر پوری طاقت سے اکھاڑ [illegible] اسکول سے واپسی پر ایک حجامت میں اس چوٹی کو بہا دیا۔ اس عمل سے میرے [illegible] چوٹی کی جگہ پر ایک گہرا زخم بن گیا۔ اسکول کے کچھ ساتھی یہ نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ انہوں نے اس کی اطلاع اسکول کے [illegible]

میں ہوئی۔ انہوں نے افسوس مجھے دیکھنے گاؤں میں آئے۔ مجھے خون سے لت پت دیکھ کر انہوں نے مجھے سنبھالا۔ میرے رونے پر بھائی بھی آگئے۔ انہوں نے جب گھر میں پوچھیں سے تو وہ اس کا کیا جواب دیں گے۔ انہوں نے پڑوسیوں کو ساتھ لے کر حکمت میں جا کر چوٹی کو ڈھونڈا۔ وہ بھی انہیں کو پوری بات بھی سنائی اور چوٹی بھی دکھائی۔ وہ انہیں مجھے دیکھ کر کہنے لگے کہ بچے میرے وہ بچہ ہیں جو ٹرین سے گر پڑے تھے۔ وہ واقعی ناراضگی کا معاملہ تھا۔ اب وہ اپنے آپ کو محفوظ سمجھنے لگے۔ مجھے یہ بالکل احساس ہی نہیں تھا کہ ٹرین سے گرنے کے بعد میں زندہ ہوں یا نہیں اس کی تو مجھے بالکل ہی پروا نہیں تھی۔ ان کی عقیدت سے میرے دل نے فیصلہ کر لیا تھا کہ مجھے پڑھنا ہے۔ ۱۹۸۲ء میں چھٹی کلاس میں پہنچا تو وہاں گورنمنٹ مڈل اسکول میں محمد شریف شیخ صاحب کا وہاں تبادلہ ہو کر آگیا۔ یہ اگرچہ تعلیم یافتہ تھے۔ ان کی شکل وصورت بھی ویسی ہی تھی لیکن بول چال میں وہ ان کرن میں اور پڑھانے میں دوسرے اساتذہ سے مختلف تھے۔ میں ان کی عبادت اور روزہ پر نظر رکھتا تھا۔ اتنی سے انہوں نے میرے خیال پر ثبوت کاوں میں تازگی سے دیا۔ یہ دیکھ کر پریشان تھا۔ اس کی وجہ سے میرے ان سے ساتھ اچھے تعلقات ہو گئے۔ تعلیم میں ذہانت کی وجہ سے سب ساتھ مجھے پسند کرتے تھے۔ میں حق کے ساتھ ساتھ اپنے دوستوں اور ساتھیوں کی غلطی پر بھی ٹوکتا تھا۔ انہوں نے مجھے اپنے خیال پر ثبوت کیا۔ میں نے دیکھا کہ محمد شریف شیخ صاحب مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ یہ سب باتوں میں دوسرے سے چھپ کر دیکھ رہا تھا۔ میں نے پوچھا کہ محمد صاحب یہ کیا کرتے ہیں آپ سے۔ یہ نماز پڑھ رہے ہیں۔ ان کا مذہب اسلام ہے۔ یہ مسلمان ہوتے ہیں۔ یہ اللہ (خدا) کی طرف سے یاد کرتے ہیں۔ میں پھر پوچھا کہ مجھے کہ ان کا دیوتا کہاں ہے؟ وہ کس کی طرف متوجہ ہیں۔ میں تھوڑی تھوڑی کوشش ہوئی تھی۔ میں نے تین دن اچھی طرح سے گہری نظر سے دیکھا۔ اس طرح میرے سے تحقیق کا پتہ چلا کہ مسلمان نماز پڑھتے ہیں۔ مسلمان نماز کیوں نہیں پڑھتے ہیں؟ انہیں کسی نے نماز کیوں نہیں سکھائی؟ مسلمان نے نماز کیوں نہیں پڑھی ہے؟ یہ مسلمان ۳۳ کروڑ دیوی دیوتاؤں سے مدد کیوں نہیں لیتے ہیں؟ یہ سب تو محمد صاحب سے میں پوچھتا تھا۔ اس وقت میں محمد صاحب سخت مزاج تھے۔ اس نے

ہوئے ہیں۔ لیکن اس وقت سے مجھے ۱۹۹۵ء میں میں نے ماں بابی اسکول میں میں ۵ویں کلاس میں داخلہ لیا۔ اس اعتبار سے یہ تھا کہ میں ۱۰ سال کی عمر میں پڑھتے تھے۔

یہاں پر میں نے مسلمان دیکھے تھے۔ میں نے دیکھا کہ یہ اب بھی نماز پڑھتے ہیں۔ میرے سے بھی پوچھتے ہیں۔ میرے سے بھی پوچھتے ہیں۔ میرے سے بھی پوچ

میز جگی سے دونوں کناروں پر پھولوں کے پودے ہیں، پھولوں سے روشنی کی کرنیں میرے اوپر پڑ رہی ہیں، میں اچنبھے میں پڑا ہوں کہ یہ کیا بات ہے! یہ کس کا اتنا بڑا اعالی شان محل ہو سکتا ہے، جو اس قدر سجایا گیا ہے۔ اخیر میں اسی ترکیب سے میز حیاں چڑھتا گیا، جس ترکیب سے پیچھے سے آیا تھا، کچھ دیر بعد جب میں اوپر والے محل میں پہنچا تو وہاں فرش پر سبز رنگ کی بہت بڑی قالین بچھی دیکھتا ہوں۔ ایک طرف سے یہ محل خالی پڑا ہوا ہے۔ جس جب دائیں طرف نظر اٹھاتا ہوں تو بارہ تیرہ صفیں بچھی ہوئی ہیں میں ہوں بہت سارے بزرگوں کو دیکھتا ہوں، جو شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ جیسی آواز میں باتیں کر رہے ہیں۔ مجھے ان کی ان بھنبھناہٹ کی آواز نے اپنی طرف متوجہ کیا۔ میں ان کی طرف چل دیا۔ مجھے اپنی طرف آتا دیکھتے ہی وہ سب کے سب کھڑے ہو گئے۔ سارے لوگوں اور ان کے امام صاحب کی دائیں طرف ایک عالی شان نشست تھی، جو کرسیوں سے بنی ہوئی تھی۔ مصافحے کے بعد مجھے اس پر بیٹھنے کے لیے کہا گیا۔ میں عالی شان گدی پر ان کے کہنے کے مطابق بیٹھ گیا۔ پھر وہ سب لوگ بیٹھ گئے۔ امام صاحب سے مصافحے کے وقت میرے دل کی کیا کیفیت ہوئی، یہ میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا ہوں۔ ان کی شکل و صورت سے لے کر ان کے لباس تک یہ بھی لفظوں میں بیان نہ ہو سکتا ہے۔ مصافحے کے بیٹھنے تک کے درمیان جو واقعہ ہوا اس کے بھی بیان سے قاصر ہوں۔ بس یوں سمجھ لیں کہ میرے پسینے سے شرابور تھا۔ دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ اب اس مقام پر میں وہ پہلی بار اپنے [illegible] آنکھوں سے دیواروں پر بھی دیکھنے لگا۔ اکثر میں اسی خیال میں محو ہو کر ڈوب جاتا۔ چہرے پر داڑھی جو روزانہ میں تراشا کرتا تھا کافی دراز ہو گئی۔ اس کی طرف کئی مہینوں تک خیال بھی نہ گیا۔ دل ان ہی بزرگوں کی صحبت و نشست میں بیٹھنے کے لئے اداس ہونے لگا۔ ان سے مصافحہ کرنے کو دل اکثر مچلنے لگا۔ یہ میرے دل کے اندر کی بات تھی، جسے میں نے اپنی رفیقۂ حیات سے بھی چھپائے رکھا تھا۔ وہ کئی بار اصرار کرتی، آپ کو کیا ہوا ہے؟ بتاتے کیوں نہیں؟ چہرے کا یہ حال بنا رکھا ہے؟ حجامت کیوں نہیں کرتے ہو؟ میں خاموش مسکراتے ہوئے بات کو ٹال دیتا۔

اسی علاقے کے میرے ایک دوست ہیں، جن کا نام محمد شریف بٹ ہے۔ یہ گاؤں میں رہتے ہیں۔ میرے پاس اکثر آتے رہتے تھے۔ ایک دن وہ میری دوکان میں تشریف لائے، تب میں اس خواب والے دماغ کی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ مجھے یہ بالکل بھی احساس نہیں ہوا کہ محمد شریف صاحب میرے سامنے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کچھ صبر کرنے کے بعد مجھے جھنجھوڑا کہ بھائی حاکم سنگھ! آپ کو کیا ہوا ہے؟ بات کیوں نہیں کرتے ہو؟ پہلے کی طرح

کیسے رہے ہیں؟ میں کب سے یہاں بیٹھا ہوا ہوں۔ آپ دوسری طرف کہیں متوجہ ہیں۔ کیا بات ہے؟ آپ سچ کیوں نہیں بتاتے ہیں؟ فوج یا STF کے آدمی نے کہیں ڈرایا تو نہیں ہے یا کسی کی طرف سے خط تو نہیں آیا ہے۔ جو بھی بات ہے، آپ مجھے اپنے دل کی بات ضرور بتا دیجئے۔ میں نے انہیں جواب دیا کہ میرا فوج یا STF یا پولیس سے کوئی دور تک کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ میں آپ کو کیا بتاؤں؟ انہوں نے مجھے بہت مجبور کیا تو میں نے جو خواب دیکھا تھا انہیں سنا دیا۔ محمد شریف صاحب نے مجھے تسلی دی کہ آپ خوش قسمت ہیں، جو آپ نے ایسا خواب دیکھا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا آپ پر فضل و احسان ہے۔ میں اس کی تعبیر تو آپ کو نہیں بتا سکتا، البتہ مشورہ دے سکتا ہوں کہ ہمارے علاقے کے ایک مشہور بزرگ ہیں جن کا نام جناب غلام قادر نقشبندی پوری صاحب ہے، ان سے اس خواب کی تعبیر پوچھ سکتے ہیں۔ آپ آج ہی رات وہیں گزاریں اور صبح وہاں سے کہیں نہ جائیں۔ صبح سویرے ہی ان سے ملاقات کر کے خواب کی تعبیر پوچھ لیں۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ ہم یکم جنوری ۱۹۹۷ء کی رات کو محمد شریف بٹ صاحب کے گھر ٹھہرے۔ صبح یعنی ۲ جنوری ۱۹۹۷ء کی صبح کو جناب غلام قادر نقشبندی پوری صاحب کے گھر کی طرف چل دیئے۔ راستے میں محمد شریف صاحب نے کہا کہ جب بھی کسی خانقاہ یا مدرسے میں جاتے ہیں تو باوضو ہو کر جاتے ہیں، یہاں کہ وہاں قرآن پڑھنا اور سننا بھی ہوتا ہے۔ وہاں کے بزرگ بھی باوضو رہتے ہیں، اس لئے ہمیں بھی باوضو ہی ہو کر جانا چاہئے۔ یہ اپنے دل کا فتویٰ ہے۔ شرعی فتویٰ نہیں ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا: ہم اچھی چیز کو ہی اپنائیں گے۔ وضو کر کے ہی جائیں گے۔ انہوں نے مجھے وضو کرنا سکھایا، بہر حال ہم باوضو ہو کر بزرگ کے گھر پہنچے۔ وہاں پر کافی [illegible] تھی۔ اس کے بعد ہمارے سب فارغ ہوئے۔ ہمارا نمبر بھی آ گیا۔ تعارف کے بعد میں نے اپنا خواب سنایا اور اس کی تعبیر چاہی۔ بزرگ نے سب کچھ سن کر [illegible] خاموشی کے بعد قرآن کی کچھ آیات لکھ دیں اور صبح و شام ان کو پڑھنے اور ہر چالیس دن کے بعد ملاقات کرنے کے لئے کہا۔ میں اس سے زیادہ ان سے اور کچھ نہیں پوچھ سکا۔ میں اس فیصلے پر پہنچا۔ میرے اس خواب کی تعبیر یہی قرآن کی آیات ہیں جن کا مجھے ورد کرنا ہے۔ ہم وہاں سے واپس لوٹ آئے۔ راستے میں میں نے محمد شریف صاحب سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ مجھے ذرا ہندی میں لکھوایئے، میں عربی نہیں جانتا ہوں۔ انہوں نے مجھے ترتیب سے وہ سب کچھ لکھوایا جو بزرگ نے لکھ کر دیا تھا۔ جب اس کا میں نے ترجمہ پڑھا تو اس کا مضمون اللہ کی وحدانیت اور محمد [illegible] کی رسالت پر مشتمل تھا۔ بس پھر کیا تھا۔ مجھے خواب کے ذریعے سے اپنی منزل مل گئی تھی، جس کی تلاش میں میں

[illegible]

میں ۱۰ مارچ 1444ء [illegible] March Closing [illegible] STF [illegible] STF [illegible]

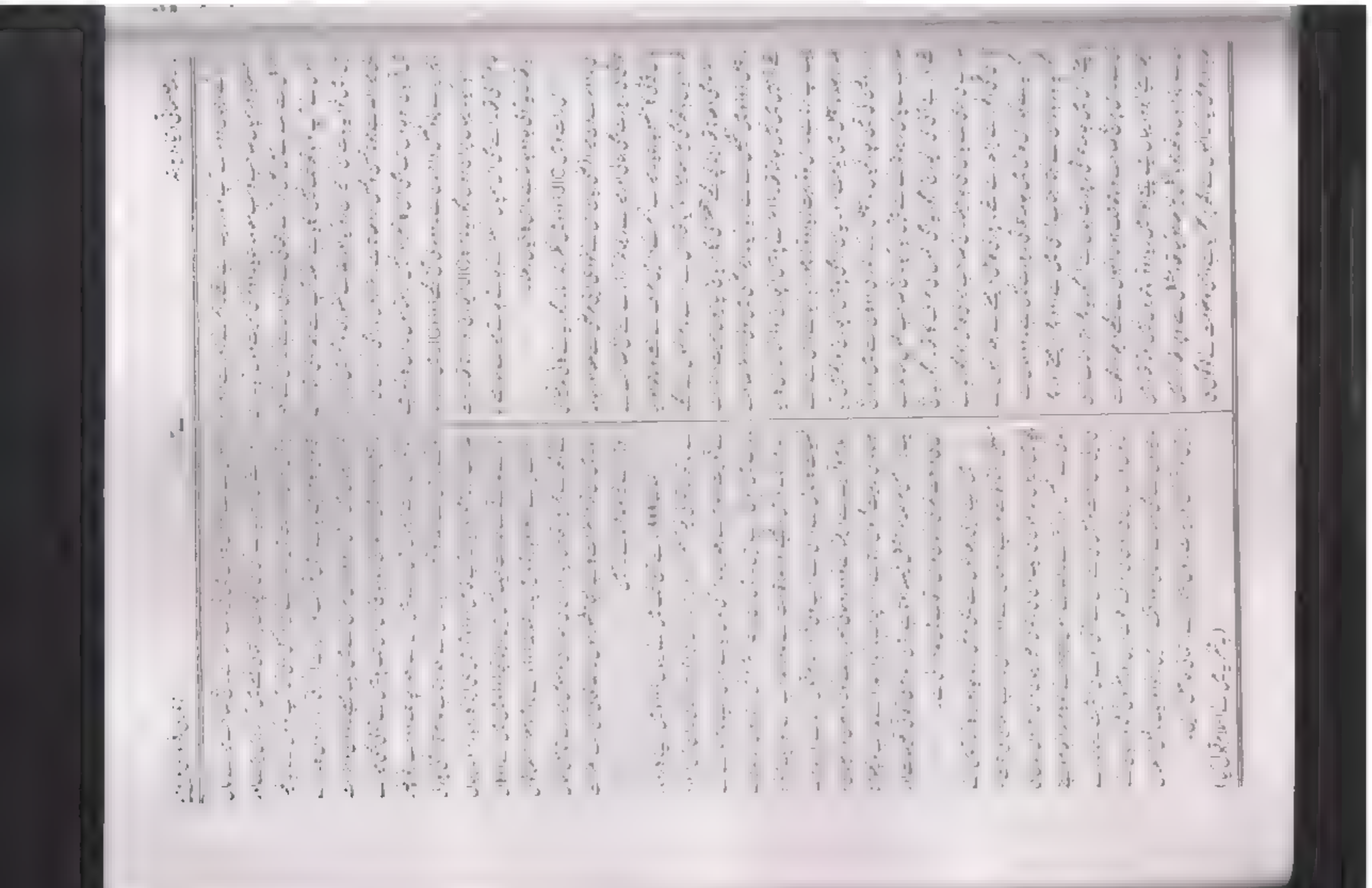

قسط نمبر: ۴۶

کرشماتِ جَفر

حسن البساطی

مقدمات میں کامیابی، ترقی رزق، محبت و تسخیر، فتوحات اور مقبولیت عامہ کے لئے ایک نادر طریقہ

رزق اور روزی میں خیر و برکت اور آمدنی میں زبردست اضافے، باہمی تعلقات میں چستگی، لوگوں میں مقبولیت اور فتوحات عامہ کے لئے ایک ایسا طریقہ قارئین کے لئے پیش کیا جا رہا ہے جو روحانی تجربات کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے اور جس کو کرنے کے بعد حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ پوشیدہ اور مخفی خزانوں کا ایک حصہ ہے۔ جسے افادیت عامہ کے لئے نقل کیا جا رہا ہے۔ اس روحانی طریقے کی ۲۸ قسطیں پیش کی جائیں گی۔ قارئین سے گزارش ہے کہ وہ اس طریقے سے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق استفادہ کریں۔ اس مضمون کی سطر کو ہماری گہرائی کے ساتھ پڑھیں تاکہ استفادہ کرتے وقت کوئی غلطی نہ ہو جائے۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے طالب اپنے نام کے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد برآمد کرے۔ مثلاً طالب کا نام تسلیم احمد ہے اور والدہ کا نام اختری بیگم ہے۔ تسلیم احمد کے اعداد ۵۹۳ اور اختری بیگم کے اعداد ۸۸۳ ہیں۔ دونوں کے مجموعی اعداد ۱۴۷۶ ہیں۔ چونکہ تسلیم احمد کے نام کا پہلا حرف ت ہے۔ اس لئے قرآن حکیم میں جتنے بھی ت استعمال ہوئے ہیں ان کی تعداد کو ۴ سے تقسیم کر کے جو اعداد برآمد ہوں گے انہیں شامل کریں گے۔ اس کے بعد قرآن حکیم میں جن سورتوں کے نام حرف ت سے شروع ہوئے ہیں ان کے حروف کی کل تعداد کو شامل کریں گے۔ اس کے بعد جو اسماء الٰہی ت سے شروع ہوئے ہیں ان کے کل اعداد بھی شامل کئے جائیں گے۔ اب اس تفصیل کو دیکھیں۔

قرآن حکیم میں حرف ت کی کل تعداد ۱۱۹۹ ہے۔ ان کو جمع کیا تو کل اعداد ہوئے ۴۷۹۶۔ قرآن حکیم میں جن سورتوں کے نام ت سے شروع ہوئے ہیں ان کے نام اور حروف کی تعداد یہ ہے۔

سورۂ توبہ	۷۰۳۶۱۵
سورۂ تغابن	۷۹۷۴۱
سورۂ تحریم	۳۹۲۳۲
سورۂ تکاثر	۱۰۳۶۷۰
ٹوٹل	۹۳۶۲۵۸

ت سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی اور ان کے اعداد قمری۔

یا تواب	۴۰۹
تمام اعداد کا مجموعہ یہ ہے۔	۴۷۹۶
	۱۴۷۶
	۹۳۶۲۵۸
	۴۰۹
	۹۴۲۹۳۹
	۶۰۰

اس میں سے ۶۰۰ وضع کر کے ۴ سے تقسیم کر دیں۔

۴)۹۴۲۳۳۹(۲۳۵۵۸۴

۸ / ۱۴

۱۲ / ۲۲

۲۰ / ۲۳

۲۰ / ۳۳

۳۲ / ۱۹

۱۶ / ۳

تقسیم کے بعد ۳ باقی رہے۔ ہر خانہ میں ۲۰ کا اضافہ ہوگا لیکن پانچویں خانہ میں ۲۱ کا اضافہ ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۳۵۷۲۵	۲۳۵۷۸۵	۲۳۵۸۲۵	۲۳۵۵۸۴
۲۳۵۸۲۵	۲۳۵۶۰۴	۲۳۵۷۰۵	۲۳۵۸۰۵
۲۳۵۶۲۴	۲۳۵۸۸۵	۲۳۵۷۲۵	۲۳۵۶۸۵
۲۳۵۷۶۵	۲۳۵۶۶۵	۲۳۵۶۴۴	۲۳۵۸۶۵

وکفیٰ باللہ شہیدًا محمدٌ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تسخیر و محبت کا ایک بے مثال عمل

عامل جو کا ایک نادر تحفہ

حسن الہاشمی

یہ عمل بیک وقت محبت، دوستی اور تسخیر کا ایک بے مثال طریقہ ہے۔ اس سے چاہے کوئی بھی شخص اپنے رکھے ہوئے دوست کو راضی رکھنے کے لئے عمل کی ابتدا پہلے سے کرنی چاہئے اور نقش اس وقت تیار کرنا چاہئے جب زہرہ ستارہ کی تثلیث ہو۔ اور نقش اس وقت تیار کیا گیا تو انشاء اللہ بہت جلد نتائج ظاہر ہوں گے اور مطلوبہ مقصد میں زبردست کامیابی ملے گی۔ اس عمل کو دو سعید ستاروں کے قران میں بھی کیا جا سکتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ طالب کا نام مع والدہ لکھ لیجئے پھر طالب کے والدہ کے نام کے جو حروف ہوں ان کے تینوں طریقہ سے استخراج حاصل کرکے اس کو حاصل اول کہہ لیجئے گا۔ اس کے بعد طالب کے نام اور والدہ کے نام کے حروف کو حذف کرکے اس عمل کو پھر دہرائیں اور کارروائی کریں اس کو حاصل دوم کہیں گے۔

اس کے بعد نام کے حذفی حروف اور مدخل کے حروف کے کل اعداد شمار کریں گے۔ اس کے بعد مدخل دوم کے کل حروف میں سے مکرر حروف کو حذف کرکے ایک سطر بنائیں گے اور اس سطر کو محفوظ کریں گے۔ یہ عمل بھی ہو رہا مقصد محبت ہے۔ محبت کے حروف اور اعداد سے تحویل عمل کریں گے۔ اس کے مدخل اول اور مدخل دوم کے حروف سے مکرر حروف حذف کرکے ایک سطر تیار کریں گے اور اس سطر کو بھی محفوظ رکھیں گے۔

اخیر میں مطلوب کے نام اور والدہ کے نام کے حروف اور اعداد کے ساتھ بھی کارروائی کریں گے۔ اس طرح تخلیص کے بعد ہمیں ۳ سطریں ملیں گی۔

ایک سطر۔ طالب کے حروف کی

دوسری سطر۔ محبت کے حروف کی

تیسری سطر۔ مطلوب کے حروف کی

ان سطروں کو آپس میں امتزاج دیں گے اور ان کی تخلیص کرکے صدر سے ذریعہ زائچہ برآمد کریں گے اس پوری کارروائی میں ہمیں طالب اور محبت کے اعداد بھی موصول ہوں گے۔ تین طرح کے مدخل کے حاصل ہوں گے۔ ان تینوں کو باہم تحلیل کرکے حسب قاعدہ دو نقش تیار کریں گے جو نقش آخری چال سے ملے گا وہ طالب سے ہوتا ہوا مطلوب تک پہنچے گا۔ جو نقش ابتدائی چال سے ملے گا وہ مطلوب سے ہوتا ہوا طالب تک پہنچے گا۔

اس کے بعد نقوش کی تحلیل ہوگی اس کی آخری دو سطریں ایک کرویں گے اور پھر تحلیل کریں گے۔ یہ کل ۳ دائرے پورے ہمیں ملیں گے۔ پہلی دائرے کا نقیلہ پہلی سطر میں، دوسرے دائرے کی سطروں کا نقیلہ دوسری سطر اور تیسرے دائرے کی سطروں کا نقیلہ تیسری سطر میں جائیں گے۔ تینوں سطروں کے نقیلہ کو آپس میں ملا کر جو نقیلہ تیار ہوگا اور تینوں مرتب اعداد کی مجموعی تعداد سے جو عدد برآمد ہوگا اس کے سامنے جدول پر نشان لگا دیں گے۔ انشاء اللہ زبردست جواب ملے گا۔ مطلوب طالب کے پاس آئے گا۔ یہ عمل خصوصاً اس وقت کرنا چاہئے جب مطلوب طالب سے روٹھ گیا ہو اور بات کرنے سے بھی انکار کرتا ہو تو اس عمل سے مطلوب طالب کی طرف مائل ہو سکتا ہے۔

اب میں اس عمل کو ایک مثال سے سمجھاتا ہوں۔

اس مثال میں طالب کے نام اور والدہ کے نام کے حروف اور مطلوب کے نام اور والدہ کے نام کے حروف اور اعداد محبت کے ہیں۔

عمل طالب

مدخل اول

نام مع طالب مع والدہ کے حروف کی تعداد ۱۱

اعداد ۳۷۹

مدخلیہ ۳۷۹

حروف حروف ۱۱

مدخلیہ نقیلہ ۲۶

حروف ۱۰

مدخلیہ نقیلہ ۱۰

نقیلہ

مدخل دوم (تمام اور والدہ کے نام کو ملا کر مدخل کے حروف کو ملفوظی کریں گے)

ح ا م ی م ح ن ی ن ن ی ن ر ا ل ف ط ا

ح ا ی ا ن ح ن ی ن ہ ہ م ی م ح ی ا

اعداد ۱۳۷۶

مدخل بسیط ۱۳۷۶

حروف ا ش ز ح

مدخل وسیط ۱۳۳

حروف ا ل ق

مدخل صغیر ۸

حرف ا

مدخل سوم (مکرر حروف کو حذف کیا جائے گا)

ح ا م ی ن ر ل ف ح ن ش ہ = ۹۷۳

مدخل بسیط ۹۷۳

حروف ا ل ن ش

مدخل وسیط ۹۰

حروف ل ن

مدخل صغیر ۹

حرف ل

مدخل چہارم (مکرر حروف کو حذف کیا جائے گا) ح ا م ی ن ر ل ف ط ح ن ش ہ = ۹۷۳

اعداد ۱۷۵۸

مدخل اول مجمل مقصد محبت ہ م ن ب ت = اعداد ۴۵۰۲

مدخل بسیط ۴۵۰۲

حروف ا ن ت

مدخل وسیط ۴۵

حروف ہ م

مدخل صغیر ۹

حروف ط

مدخل دوم محبت ہ ملفوظی کریں گے۔

م ی م ح ب ب ت ا = اعداد ۵۰۳۲

مدخل بسیط ۵۰۳۲

حروف ا ش ز

مدخل وسیط ۵۴

حروف ا ن

مدخل صغیر ۹

حرف ط

مدخل سوم (مکرر حروف کو حذف کیا جائے گا)

م ی ن ا ب ت = اعداد ۵۹۱

مدخل بسیط ۵۹۱

حروف ا ل ت

مدخل وسیط ۴۷

حروف ن م

مدخل صغیر ۱۱

حروف ا ی

مدخل چہارم (مکرر حروف کو حذف کیا جائے گا) م ی ن ر ب ت ا ش ن ط = اعداد ۱۰۴۴

مجمل مطلوب مدخل اول ۲ مدخل مطلوب مع والدین ا س ک ی ن و ب

ن ہ = اعداد ۲۵۹۰

مدخل بسیط ۲۵۹

حروف ا ن ر

مدخل وسیط ۳۴

حروف ا ل

مدخل صغیر ۸

حرف ز

مدخل دوم (اب ۲ مطلوب مع والدین ملفوظی کریں گے)

ن و ن ا ل ف ح ی ن ا ح ا ف ی ا ن و ن

ب ا ن و ن و ا و اعداد ۱۸۷۸

مدخل بسیط ۱۸۷

حروف ا ی ز

مدخل وسیط ۷۹

حروف ا ن

١٠٦	١١٥	١٢٣	١٣١	١٣٩
١٠٧	١١٦	١٢٤	١٣٢	١٤٠
١٠٨	١١٧	١٢٥	١٣٣	١٤١
١٠٩	١١٨	١٢٦	١٣٤	١٤٢
١١٠	١١٩	١٢٧	١٣٥	١٤٣

١١٢	١٢٥	١٣٧	١٤٩	١٦١
١١٣	١٢٦	١٣٨	١٥٠	١٦٢
١١٤	١٢٧	١٣٩	١٥١	١٦٣
١١٥	١٢٨	١٤٠	١٥٢	١٦٤
١١٦	١٢٩	١٤١	١٥٣	١٦٥

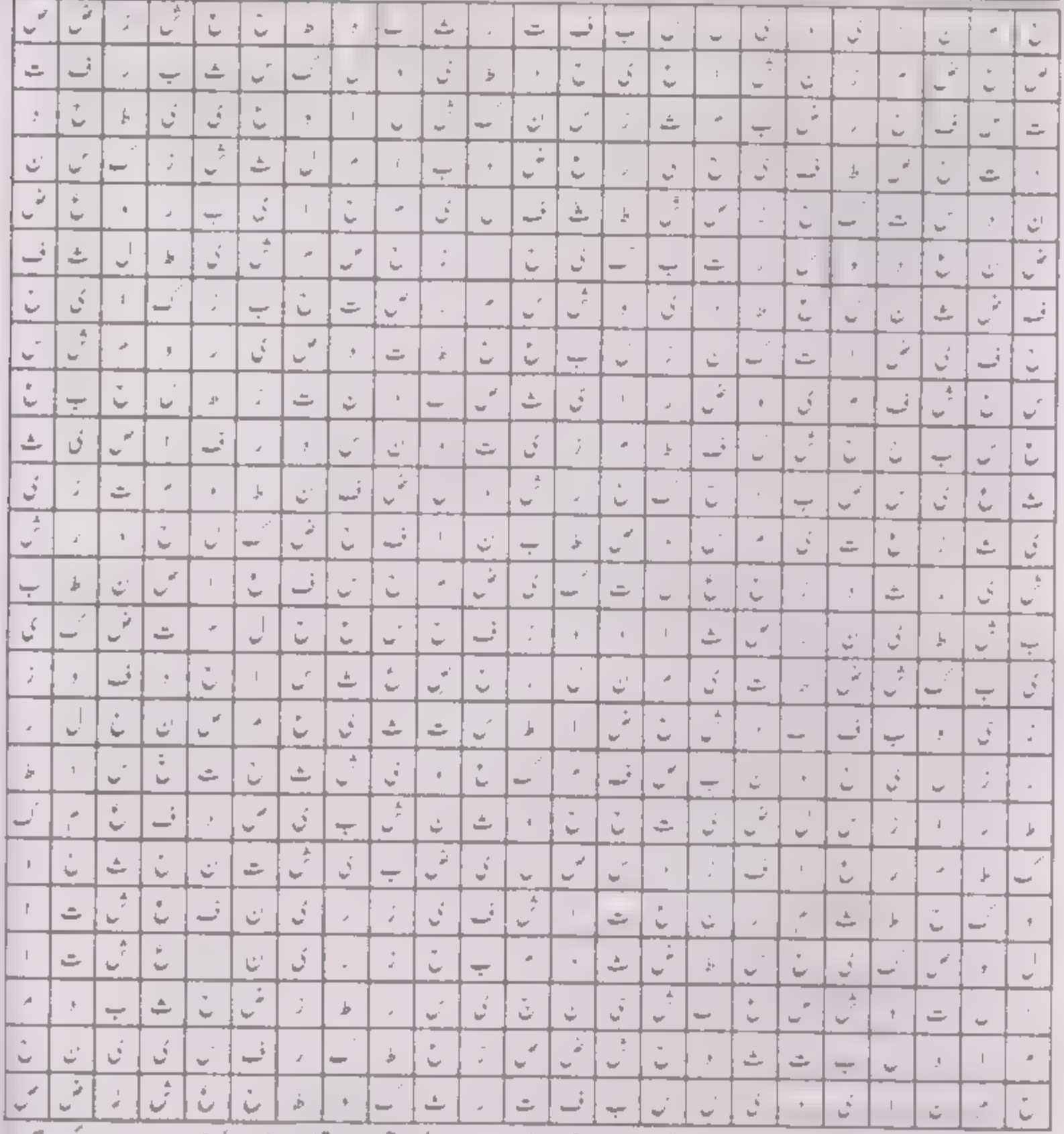

اس کے بعد پہلی ط، آخر کی دو سطریں اور درمیان کی ۲۰ سطریں فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں تلوں کے تیل میں نئی روئی کے ساتھ جلائے جائیں گے اور تینوں رات چراغ کے سامنے جفت ۲۱ مرتبہ یہ عزیمت طالب پڑھے گا۔ عزمت علیکم یاایتھا الارواح الغالبات الظاھرات الموکلات بھذہ الحروف والتکسیر و یا ایتھا الارواح الغالبات الاعوان بھذہ الحروف والتکسیر اقسمت بحق الاسم الاعظم بھذہ الحروف والتکسیر بحق یامالک یامغنی ویامغطی مسخر القلوب (نام مطلوب مع والدہ) علی حق (نام طالب مع والدہ) احضروا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

انشاء اللہ اس عمل کے بعد روٹھا ہوا دوست بے قرار ہو کر نہ ہوگا اور محبت کا اظہار کرے گا۔ ایک بار تاکید اً پھر عرض ہے کہ اس طرح کے فارمولے بزرگوں کا ورثہ ہے۔ ان کا استعمال ناجائز امور میں نہیں کرنا چاہئے۔ جائز مقاصد میں ان فارمولوں کا استعمال کر کے اپنے رب کی مدد حاصل کریں۔

ہر مہم کی آسانی کے لئے صرف ایک رات کا عمل تیر بہدف

دن کو روزہ رکھے۔ رات کو بعد نماز عشاء وضو کر کے بستر پر بیٹھ جائے تسبیح وایک ہی جلسہ میں ۱۲ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد ۲ رکعت نماز نفل پڑھتا جائے۔ اس طرح کل ۲۴ رکعت نماز نفل ادا کرے ہر بار بسم اللہ شریف پڑھی جائے گی۔ جب یہ عمل ختم ہو تو ۹۰ بار مندرجہ ذیل قسم کھائے پڑھے۔ انشاء اللہ امور دنیاوی کی بڑی سے بڑی مشکل آسان ہو۔ عمل ختم ہوتا ہے۔ ۹۰ بار پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ یا حلیم یا عظیم یا علی یا عظیم ۔ قیوم یا دائم یا طہور ۔ اللھم انی اسئلک بفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ وبحق بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ وبھیبۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ وبمنزلۃ بسم اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ازل عسری یا اللہ ویسر امری یا اللہ وشرح صدری یا اللہ واجعل عسری یسرا وامنی لعفری وطوع لی طاعتک نصری ویسر امری ومنی بسمعی وبصری یا من ھو کھیعص حمعسق الم المص الر الرحیم ۔ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم باسم الھۃ والقدرۃ والقوۃ باسم الجبروت والعظمۃ وان تجعلنی من عبادک المتقین ط واھل طاعتک المخبتین واجعل لی من لدنک فتحا مبینا ط ونصرا معینا ومخرجا فی الدارین یا رب العلمین ط انک علی کل شیء قدیر ط بفضلک وبرحمتک یا ارحم الراحمین ط وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۔

نماز قضائے حاجت

یہ وہ نماز ہے جس کو نماز اشراق کہتے ہیں اس کے لئے شرط یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد وہیں بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے اور جب طلوع آفتاب کو ۲۰ منٹ گزر جائیں تو اپنے مقصد کے لئے ۴ رکعت نماز اشراق کی نیت سے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورہ والشمس، دوسری رکعت میں والیل، تیسری رکعت میں والضحیٰ، چوتھی رکعت میں سورہ الم نشرح پڑھ کر رکعت پوری کرے اور سلام پھیر کر اپنے مقصد کی دعا کرے۔

عمل حل المشکلات

یا فتاح الذی لفتح مغلق ابواب ایک سو گیارہ بار اول و آخر

[illegible] پڑھے۔ ۳ دن یا ۱۱ دن میں ورنہ زیادہ سے زیادہ [illegible] میں مقصد پورا ہو جائے گا۔ وقت بعد نماز عشاء بہتر ہے۔

بیس کا نقش ہر کام کے لئے مجرب ہے

		یا بدوح	یا دردائیل
		۱۱	۷
	۲	۳	۱۰
	۹	۵	۴

دانہ سلیمانی حاصل کرنے کا مجرب عمل

یہ عمل مطلب برآری کے لئے بذریعہ غیبی امداد مفید اور موثر ہے۔ چاہئے کہ اس عزیمت کو اس تعداد ۱۰۹۳ تین سو اکیانوے تعداد سے یہ عزیمت ۴۰ روز تک نماز پنجگانہ کے بعد پڑھے۔ جب چالیسواں دن آئے تو اس دن فجر میں خوب وضو کر کے اور صاف کپڑے اور اس عزیمت کو حسب معمول پڑھتے پڑھتے ۱۰۹۳ کا عدد اس دانہ سلیمانی کا محافظ ہے۔ اس عزیمت کا تابع ہو کر آپ کی محسن خود ہو گا اور سلام کرے گا۔ چاہئے کہ سلام کا جواب دینے سے دونوں کلام نہ کریں۔ جب تک ۱۰۹۳ بار عزیمت کی تعداد پوری نہ کرے۔ یہاں تک کہ وہ خود کلام کرے گا اور پوچھے گا کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ مجھ سے جب وہ اس سوال کا جواب عزیمت کی تعداد ختم کرنے کے بعد دے یعنی یہ کہے کہ میرا مقصد تمہاری تسخیر ہے۔ مجھ سے فلاں فلاں کی قسم کے ساتھ یہ عہد کرو کہ جب میں تم کو طلب کروں فوراً حاضر ہو۔ جب یہ عہد مکمل ہو جائے تو اس موکل کو رخصت کر دے اور اس عزیمت کو روزانہ ۳۹۰ بار ورد کریں۔ میں رکھے تا کہ عمل قائم رہے۔

عزیمت یہ ہے۔ حسب یا صفر اتبل سحق یا صمد یا فیوم یا رب [illegible] ایک چلہ میں موکل حاضر ہو تو تین چلہ تک برابر حسب معمول پڑھتے رہے۔ اگر دانہ تیسرے چلہ میں ضرور حاضر ہو گا اور عہد و پیمان کرے گا۔ بعد عہد چاہئے کہ کسی مطلب کے لئے موکل کو بھیجے یا دانہ سلیمانی طلب کرے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ گوشہ تنہائی میں خوب دھیان لگائے اور عمل کرے

علم جفر کے نادر عملیات

محمد شارق انصاری

عمل نمبر۱ :

یہ جو عمل پیش کیا جارہا ہے سیدنا محمد احمد ﷺ کے ملفوظی اعداد ۱۸۰۰ ہے اور دیگر اعداد شامل کر کے نقش کی خانہ پری ہوگی، شرف شمس میں نقش مخمس کو ساعت شمس کے وقت لکھنا ہوگا لیکن کل میزان کا مفرد عدد دیکھنا ہوگا کہ ایک بن جائے۔ اگر مفرد عدد ایک نہ بنے تو مفرد عدد ایک کرنے کے لئے جتنے بھی عدد شامل کرنے پڑیں شامل کرلیں اور کل اعداد میں ۶۰ عدد کی تفریق کرنے کے بعد بقیہ اعداد کو ۵ سے تقسیم کردیں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش مخمس کی رفتار کے مطابق نقش پر کریں۔ اگر تقسیم کے بعد ایک نہ بنے تو خانہ ۲۱ میں ایک عدد کا اضافہ کریں۔ باقی طریقہ کار "تحفۃ العاملین" میں دیکھیں۔

مثال: سیدنا محمد احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد ملفوظی ۱۸۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد ملفوظی	۱۵۵۳
وسعت رزق کے اعداد ملفوظی	۱۰۵۳
اسم بدوح کے اعداد ملفوظی	۰۰۶۵
نام طالب مع والدہ کے اعداد ملفوظی	۲۷۲۷
	۷۱۹۳
مفرد عدد ایک بنانے کے لئے ۷ عدد کا اضافہ کیا	۷
کل میزان	۷۲۰۱
تفریق	۶۰
تقسیم	۵) ۷۱۴۱ (۱۴۲۸
	۵
	۲۱
	۲۰
	۱۴
	۱۰
	۴۱
	۴۰
	① خانہ ۲۱ سے ہے

نقش یہ بنا

۱۴۳۵	۱۴۳۶	۱۴۴۳	۱۴۵۳	۰۳
۱۴۴۱	۱۴۴۵	۱۴۵۰	۱۴۴۸	۰۳
۱۴۴۷	۱۴۵۲	۱۴۳۰	۱۴۳۰	۱۴۳۸
۱۴۴۹	۱۴۳۲	۱۴۳۶	۱۴۴۵	۱۴۰۰
۱۴۲۹	۱۴۳۳	۱۴۴۲	۱۴۴۰	۱۴۵۱

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۸	۱۲	۱۶	۲۵	۴
۱۴	۱۸	۲۲	۱	۱۰
۲۰	۲۴	۳	۷	۱۱
۲۱	۵	۹	۱۳	۱۷
۲	۹	۱۵	۱۹	۲۳

اس نقش کے چاروں طرف سیدنا محمد احمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھ دیں اور نیچے رزق اور روزگار کے مطابق مقصود لکھ دیں انشاء اللہ یہ نقش آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرائے گا۔

علم جفر کا ایک اور عمل

نمبر۲: شرف شمس کے وقت ساعت شمس میں نام طالب مع والدہ کے اعداد میں حروف نورانی کے اعداد سورہ شمس اور الشمس کے اعداد میں ۱۲۸۷ کا اضافہ کردیں کل اعداد سے ۱۶ عدد تفریق کرنے کے بعد ۲ پر تقسیم کردیں اور نقش بالا کسر بھر لیں۔ نقش مریخ کی چال دی جاتی ہے۔

نقش یہ ہے۔

۸	۱۰	۱۵	۱
۱۳	۳	۶	۱۲
۲	۱۶	۹	۷
۱۱	۵	۴	۱۴

تسخیر وحب کا ایک نادر عمل

نمبر ۳ تسخیر کے لئے شوق قمر میں جمعہ کی چھ عدد میں ساعت قمر میں جب کہ قمر برج جوزا میں ہو قمر زوال کی نحوست سے پاک ہو جب اس نقش کو بنانا شروع کرے اور دو دن لگاتار نقش پر کام کرے۔ اس نقش کو اس وقت بھی ہلا سکتے ہیں جب کہ طالع وقت نہ ہو جسد میں ہو۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۲	۳۳	۲۲	۲۶
۲۰	۲۸	۹۰	۱۳۵
۷۰	۲۶	۱۲۹	۸۸
۱۳۱	۸۶	۷۲	۲۴

چال یہ ہے۔

ح	۳	۲	
۵	ب	۱	۰
ی	۹	۰	۰
۲	۰	۰	۷

عمل چال معکوس

نمبر ۴ نقش مربع ایسی چال بتلاتا ہے جو کسی بھی عملیات کی کتاب میں نہ ملے گی۔

(۱) یہ چال کسی بھی جائز محبت کی تحریص میں کام آتا ہے۔

(۲) اور یہ چال خلافات کو زائل و ختم کرنے میں بھی کام آتا ہے۔

چال معکوس

۱۳	۱۲	۸	۲
۳	۲	۹	۱۶
۱۰	۱۵	۴	۵
۹		۱۴	۱۱

مرکزی حروف کا عمل

نمبر ۵ اپنا اور والدہ کا نام لکھ کر اس کے مرکزی حروف نکالو اور پھر

مطلوبہ نام کے اعداد حساب ابجد نکالے اس کے مساوی سے جو عدد حاصل ہو اس کو خانہ اول میں رکھ کر مربع نقش تیار کرلو اور نقش سے اس مجلی پر صورجس بھی میں زروپ، چاندی اور سونے کے ورق لگا کرتے ہیں اور مجلی زروپ کے بال میں جاتی ہے استقبال شدہ نقش لکھنے کا وقت قمر ہو کل چودہ تاریخ ہو ساعت مشتری میں صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک لکھنے کا وقت ہے۔ جس وقت مشتری کی ساعت میں نہ ہو اس وقت میں ماہیں مربع آتشی چال سے جمع ہونے کا نقش ہے چاروں طرف وہ حروف لکھو جو تم نے اپنے اور والدہ کے نام کے مرکز سے حاصل کئے ہیں۔

تبدیل اعداد کا عمل

نمبر ۶ یہ نقش یا قلم یا قلح کا ہے۔ اعداد کے اضافہ سے چار خانہ پر کرنے ہوں گے۔ پھر ۵ دانے خانے سے اعداد کی تبدیلی شروع ہو جائے گی اسی طرح چار چار خانہ اعداد کی تبدیلی سے پر کئے جائیں گے۔ اس نقش کے چار دور ہوں گے۔ ہر دور کھا ہی ہے، دور دوم بھی اسی طرح ہے، دور سوم میں حساب سے والدہ کے اعداد سے دور چہارم مقصد کے اعداد سے پر کرنا ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

فتح	۱۰۳۶	۷۱۴	۱۰۳۹
۷۱۴	۲۹	۹۱۷	۱۰۳۹
۷۰	۷۱۹	۱۰۳۲	۹۸۵
۱۰۳۴	۹۸۳	۷۰۲	۷۱۲

باقی = ۲۳۰۵

نوٹ: مجہولی اعداد کے مطابق مراتبی کام کرنا ہوگا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

ایک چراغ ہے جو سو سال سے جہالت اور گمراہی کے اندھیروں سے ایک قندیل کی طرح روشنی دکھا رہا ہے۔ اس چراغ کی روشنی گھر گھر پہنچانا آپ کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے قارئین روحانی عملیات کی تجربہ گاہ میں خود اپنے گھروں میں عملیات کے نام پر شرک اور گمراہی نہیں کرتے ہیں۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا دوسروں کی طرح کے لوگوں سے بہت پیچھے ہے اور آنے والے وقت میں روحانی علوم کا راستہ دکھا رہا ہے۔ اس چراغ کی حفاظت کرنا آپ کا اخلاقی فریضہ ہے۔

منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

حاضرات الارواح

حکیم غلام سرور شباب
(ماہر علوم مخفیہ)

حاضرات کے اکثر اعمال معمول کے ذریعے ہی کئے جاتے ہیں اور وہ بھی نابالغ بچوں کے ذریعے کیوں کہ نابالغ بچوں پر حاضرات کا نزول جلد ہوتا ہے۔ کچھ اعمال ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں بالغ افراد کو معمول بنایا جاتا ہے اور کچھ اعمال ایسے بھی ہیں جن کے ذریعے عامل خود حاضرات کا مشاہدہ کرتا ہے اور حاضرات سے ہر طرح کے امور سے آگہی حاصل کرتا ہے۔ ایسے اعمال کو حاضرات وجودی کہتے ہیں یعنی عامل کے وجود میں حاضرات داخل ہو کر اسے انکشاف کرواتی ہے۔ کچھ حاضرات عالم خواب میں عامل کو خبر دیتی ہیں اور کچھ اعمال حاضرات کے ایسے بھی ہیں کہ حاضرات سے تحریری معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں اور کچھ اعمال سے اپنے آباؤں سے بذریعہ خواب ملاقات کی جاتی ہے جو ایک عرصہ سے اس دنیا فانی سے نجات پاکر عالم برزخ میں روحانی ابدان کے ساتھ ابدی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

راقم الحروف کی یہ کوشش ہے کہ اس نوعیت کے تمام اعمال آپ کی خدمت میں پیش کروں تاکہ آپ اس علم عظیم سے مکمل اور جامع عظیم فائدہ حاصل کرسکیں۔

حاضرات سورۃ فاتحہ

مندرجہ ذیل عمل میری کتاب "فیضان القرآن" حصہ اول سے ماخوذ ہے۔

اس عمل میں یہ شرط ہے کہ سورہ فاتحہ پڑھ کر حضور ﷺ چاروں خلفاء راشدین اور اصحاب الشوبہ کو اس کا ثواب ہدیہ کریں۔ یعنی اس طرح شروع کریں۔

"یا اصحاب الشوبۃ اخذت الاذن منکم و اجازتکم و باذنکم اقول بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین"

آخر سورت تک ایک صاف پانی والا آئینہ بازار سے خریدا جائے اور اس آئینہ کے پیچھے یہ خاتم تحریر کی جائے۔

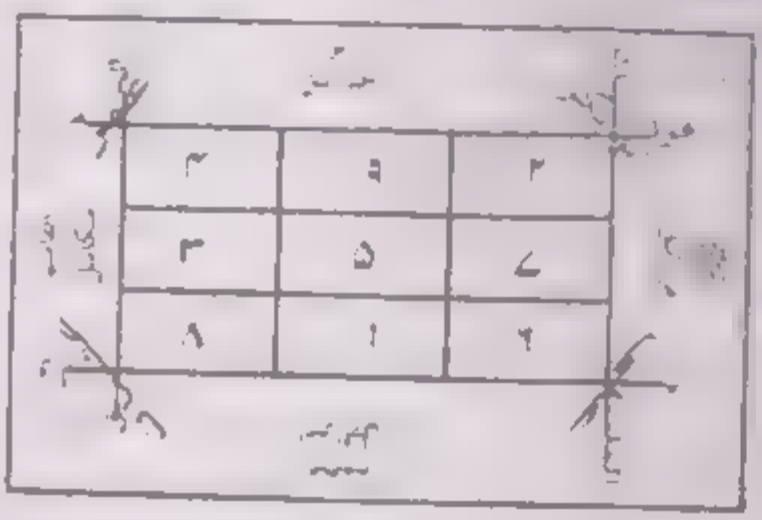

پھر اس حاضرات کے آئینہ کو دھوپ اور ہوا سے بچا کر رکھا جائے اور اس آئینہ کو دیوار کے ساتھ زاویہ نظر کے مطابق لگائیں اور خود چار زانو بیٹھ کر آئینہ میں کاجل یکسوئی سے دیکھیں اور سورۃ فاتحہ تین تک تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں مگر شرط یہ ہے کہ ہر سو کے بعد یہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور پھر آخر میں بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ عبارت یہ ہے اخضر یا خادم هذه الشوبۃ واکشف الحجاب بینی و بینک حتی اراک بعینی و اخاطبک بلسانی

جب تعداد مکمل ہوجائے گی تو آئینہ میں ایک مغربی شخص ظاہر ہوگا پس جب مغربی شخص ظاہر ہوجائے تو عامل کے لئے ضروری ہے کہ اسے السلام علیکم کہہ کر اپنا مقصد ظاہر کرے۔ انشاء اللہ حاضر ہونے والا خادم ہر قسم کے امور کی سچی خبر دے گا، بغیر کسی کمی بیشی کے۔ عامل اس سے امراض کی تشخیص کرواسکتا ہے، چوری کے بارے میں اور مفرور اور پردیس گئے ہوئے مسافر کے بارے میں پوچھ سکتا ہے اور اس جیسے دیگر امور کے بارے میں بھی پوچھ سکتا ہے۔ مگر واضح رہے کہ موقف شرع کوئی سوال نہ پوچھیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو عمل کے اثرات ختم ہوجائیں گے اور دوبارہ عمل جاری نہ ہوگا۔

حاضرات وجودی

یہ حاضرات ارواح کا ایک عظیم عمل ہے۔ معمول کے بغیر حاضرات کا نزول ہوتا ہے۔ حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عامل روزہ سے ہو، حاضرات کی

جگہ یا ساف ہو ایک نیا آئینہ لے کر اس کی پشت پر قرآن کے روز مندرجہ ذیل نقش بھی بنالے اور پھر اسے نئے روز مندرجہ ذیل عوامل کا اعادہ کرتا رہے۔ اس طرح عوامل کا آئینہ تیار ہے۔ ختم شد

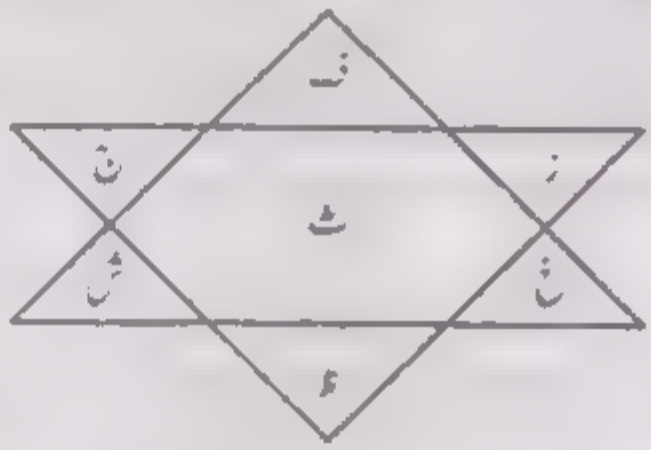

جب عوامل کرنا چاہیں وضو کرکے صاف جگہ میں جو پاک صاف اور خالی ہو بیٹھ جائیں اور عوامل سے آئینہ اپنے سامنے رکھ لیں۔ اگر روزانہ عوامل کرنا ہوں تو مندرجہ ذیل عوامل کرنے سے پہلے آئینہ [illegible] عوامل کرنے کے بعد آئینہ میں آنکھ کی پتلی کے سامنے جو معلومات ہوں [illegible] معلومات کے [illegible] عوامل کرنے کے بعد آئینہ میں خادم اور واسطہ [illegible] ظاہر ہونے والے خادم سے [illegible] اس خادم سے بات کرنی ہو تو [illegible] جو بھی آپ معلوم کرنا چاہیں [illegible] چاہیں تو بھی ختم کر سکتے ہیں۔

[illegible] قسمت علمت بقاء فروق فروق موذوش مرذوش وذوذ شکوز عصوز نرفقل عنقل هنوش اسول باشمهورش واکشفوا الحجاب بینی و بینکم حتی ارکم بعینی و اخاطبکم بلسانی و سائلکم عما اریدفقد کنت فی غفلة من هذا فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدید (سورۃ ق آیت ۲۲)

وکذلک نری ابراهیم ملکوت السموت والارض ولیکون من الموقنین (الانعام-۷۶) الوحا العجل الساعة

کسی فرد پر حاضرات مسلط کرکے پوچھنا

[illegible] جب [illegible] میں اپنی مثال آپ ہے۔ اس عوامل میں [illegible] درست حاصل ہو جاتی ہے۔ [illegible]

[illegible] بارے میں مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ چوری کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ دفینہ کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس عمل میں مندرجہ ذیل چھ اسماء کے خدام کسی بھی فرد کے بدن پر مسلط کرکے ان سے معلومات حاصل کی جاتی ہے۔ مگر عامل کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ان اسماء کی ریاضت کرے تب عمل جاری ہوگا۔ اس کی ریاضت کے دو طریقے ہیں۔ پہلے طریقہ ریاضت میں چھ یوم عمل روزانہ نماز عشاء کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ پہلی رات ایک اسم کو ۵۰۹ مرتبہ، پانچویں رات ۳۶۲ مرتبہ اور چھٹی رات ۳۳۳ مرتبہ پڑھیں عمل جاری ہوگا۔ روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں

طرش، طارش، طاروش، اکموش، اکماش، طهبش

دوسرا طریقہ ریاضت کا یہ ہے کہ ان اسماء کو نو یوم تک روزانہ ۲۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ پھر عمل جاری ہو جائے گا۔ پھر جب بھی عوامل کرنا ضرورت محسوس کریں۔ کسی بھی فرد کو منتخب کریں اور اس کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مندرجہ ذیل عمل عوامل کرنے کے بعد اپنے سامنے رکھے ہوئے آئینہ میں [illegible] مندرجہ ذیل عمل عوامل کرنے کے بعد آئینہ میں [illegible] یا [illegible] میں بھی اس طرح تین بار کریں یہاں تک کہ عمل پڑھنے والے کو محسوس ہو جائے کہ اس کے اوپر خادم سوار ہو گیا ہے یا [illegible] جس طرح آپ کہیں گے وہ کرے گا اور اسے اپنی ہوش نہ رہے گی۔ ان اسماء سے خدام اس کے بدن پر مسلط ہو جائیں گے۔ اس وقت آپ جو بھی پوچھیں گے وہ اس سے پوچھ کر صحیح صحیح جواب دے گا۔

طرش، طارش، طاروش، اکموش، اکماش، طهبش

اعیذکم بحذه هذه الاسماء، و السبع الخشنة و ارضها ان الارض حتی یخاطبنی بما ارید جمیع الاحوال من مرض وسرقة ودفین و غائب

جب آپ اس خادم کو بدن سے الگ کرنا چاہیں تو مندرجہ ذیل [illegible] پڑھ کر [illegible] وہ واپس چلا جائے گا۔

حاضرات بذریعہ خواب

[illegible] قسم کے مخفی امور کی خبر حاصل کرنا چاہیں یا کسی بھی مقصد کے لئے [illegible] معلوم کرنا چاہیں تو [illegible] عوامل کرنے کے بعد اس عمل سے بذریعہ خواب عمل [illegible] جو بھی آپ [illegible] کی درست خبر دے گا۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل [illegible] عوامل کرنے کے وقت اپنے سامنے رکھیں اور سونے سے قبل مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ پھر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں ایسا کرنے سے

حمعنسق" اور بسم کو ۷ بار پڑھیں۔

اللھم یا کھیعص حمعسق اکشف لی عن کذا و کذا و ...سی حاجتک و تناه

اور نقش یہ ہے:

کاشف	قرنه	عنیم
آ	یا کھیعص اکشف لی عن کذا کذا بحق حمعسق	التوی
حبیب	ہوَ	حکیم

...ضرات عالم خواب

اگر کسی عزیز رشتہ دار، کسی محبوب یا دوست، کسی ...ضرور یا خواب کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں کہ وہ کس حال میں ہے۔ زندہ ہے یا فوت ہو چکا ہے یا اپنے کسی فوت شدہ عزیز سے بذریعہ خواب کوئی امر معلوم کرنا ...یہ عمل ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد سے فوت ہونے کے مکان میں دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والشمس اور دوسری رکعت میں واللیل سات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر ...شریف لاتعداد پڑھتے پڑھتے سو جائیں مگر یاد رہے کہ یہ نقش کسی شدید ...ہ اپنے سینہ میں رکھیں اور سو جائیں۔ خواب میں مکمل آگاہی ...ہے گی۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	ن	ہ	ت
ہ	ن		ب
ن	ہ	ن	
ب	ا	ن	ہ

اللھم ارنی کذا و کذا

...خواب کی حاضرات

ہر طرح کے کشف اور ہر طرح کی خبر حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش ایک کاغذ پر تحریر کر کے اپنے تکیہ میں رکھیں اور سورہ فلق ۳۱۹ مرتبہ پڑھیں اور ہر مرتبہ آخر میں ایک مرتبہ اللھم ارنی کذا و کذا مقصد پورا ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب	ہ	ن	ح	ن
ح	ن	ح	ص	ک
ن	ح	ص	ک	ہ
ن	ص	ک	ہ	ن
ص	ب	ہ	ن	ح

اللھم ارنی کذا و کذا

حاضرات بذریعہ آواز

صاحب "الجواہر اللمامۃ فی استحضار ملوک الجن فی ...ساعۃ" تحریر فرماتے ہیں۔ اگر آپ لوگوں کی مخفیہ گفتگو معلوم کرنا چاہیں یا کسی مریض کی بیماری کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں، کسی مخفی امر کو معلوم کرنا چاہیں، دفینہ یا چوری کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا چاہیں۔ ہر طرح کے مسائل کے بارے میں اس عمل کا خادم "جواش" آپ کو ہر طرح کی خبر دے گا۔ اس حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ مسلسل سات یوم روزے رکھیں اور روزانہ صبح و شام مندرجہ ذیل عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور ہر نماز کے بعد تین سو دس مرتبہ اور ان سات ایام میں صندل سرخ کا بخور بھی جلانا ہوگا۔ عمل کی ریاضت کے وقت سات دنوں میں آپ کی ریاضت مکمل ہو جائے گی۔ پھر جب بھی آپ کسی انسان سے راز کی بات معلوم کرنا چاہیں یا کسی بھی مخفی امر کو معلوم کرنا چاہیں تو عمل مذکورہ تین مرتبہ آہستہ آواز سے پڑھیں۔ عمل پڑھتے وقت اپنے سر کو گھٹنوں کے درمیان رکھیں۔ پس اس عمل کا خادم "جواش" بذریعہ آواز آپ کو بتلائے گا۔ یہ ایک راز ہے، کامیاب عاملین و کاملین کا اسے ...ل سے پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔ عمل یہ ہے کمشش، فش، عکش، شملاخ اجب بالجواش واظهرنی علی ضمائر الناس

حاضرات روشن ضمیری

صاحب "سحر الکیفان فی حضور الجان" جواش کا عمل اس ...تے ہیں کہ جب آپ اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کریں تو سات یوم روزے رکھیں اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ عمل یہ ہے۔

[illegible] کمسن [illegible] [illegible] [illegible]

كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ. (ق-۲۲)

وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۔ (انعام:۷۶) اللّٰہ مس سلیمان و بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم و توفنی مسلمین الوحا العجل الساعۃ

اور جب حاضرات سے عمل [illegible] عمل کرلیں اور عمل ختم کرنا چاہیں تو یہ پڑھ کر [illegible] حاضرات دفع ہوں گی۔

یعلمون ظاہرا من الحیوٰۃ الدنیا وھم عن الاٰخرۃ ھم غٰفلون ۔ ھو الذی خلقکم من طین ثم قضیٰ اجلا و اجل مسمی عندہ ثم انتم تمترون ۔ وھو اللّٰہ فی السمٰوٰت و فی الارض یعلم سرکم و جھرکم و یعلم ما تکسبون ۔ وما تاتیھم من اٰیۃ من اٰیٰت ربھم الا کانوا عنھا معرضین ۔ فقد کذبوا بالحق لما جاءھم فسوف یاتیھم انبٰؤا ما کانوا بہ یستھزءون ۔ الم یروا کم اھلکنا من قبلھم من قرن مکنٰھم فی الارض ما لم نمکن لکم و ارسلنا السماء علیھم مدرارا و جعلنا الانھٰر تجری من تحتھم فاھلکنٰھم بذنوبھم و انشانا من بعدھم قرنا اٰخرین ۔ ولو نزلنا علیک کتٰبا فی قرطاس فلمسوہ بایدیھم لقال الذین کفروا ان ھٰذا الا سحر مبین ۔ وقالوا لولا انزل علیہ ملک و لو انزلنا ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون ۔ ولقد استھزئ برسل من قبلک فحاق بالذین سخروا منھم ما کانوا بہ یستھزءون ۔ قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین ۔ قل لمن ما فی السمٰوٰت و الارض قل للّٰہ کتب علی نفسہ الرحمۃ لیجمعنکم الی یوم القیٰمۃ لا ریب فیہ الذین خسروا انفسھم فھم لا یؤمنون ۔ وللّٰہ یسجد ما فی السمٰوٰت و الارض و ھو السمیع العلیم ۔ قل اغیر اللّٰہ اتخذ ولیا فاطر السمٰوٰت و الارض و ھو یطعم و لا یطعم قل انی امرت ان اکون اول من اسلم و لا تکونن من المشرکین ۔ قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم ۔ من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ و ذٰلک الفوز المبین ۔ و ان یمسسک اللّٰہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو و ان یمسسک بخیر فھو علی کل شیء قدیر ۔ وھو القاھر فوق عبادہ و ھو الحکیم الخبیر ۔ قل ای شیء اکبر شھادۃ قل اللّٰہ شھید بینی و بینکم و اوحی الی ھٰذا القرآن لانذرکم بہ و من بلغ ائنکم لتشھدون ان مع اللّٰہ اٰلھۃ اخرٰی قل لا اشھد قل انما ھو الٰہ واحد و انی بری مما تشرکون ۔ الذین اٰتینٰھم الکتٰب یعرفونہ کما یعرفون ابنآءھم الذین خسروا انفسھم فھم لا یؤمنون ۔ و من اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا او کذب بایٰتہ انہ لا یفلح الظٰلمون ۔ و یوم نحشرھم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون ۔ ثم لم تکن فتنتھم الا ان قالوا واللّٰہ ربنا ما کنا مشرکین ۔ انظر کیف کذبوا علی انفسھم و ضل عنھم ما کانوا یفترون ۔ و منھم من یستمع الیک و جعلنا علی قلوبھم اکنۃ ان یفقھوہ و فی اٰذانھم وقرا و ان یروا کل اٰیۃ لا یؤمنوا بھا حتی اذا جاءوک یجادلونک یقول الذین کفروا ان ھٰذا الا اساطیر الاولین ۔ و ھم ینھون عنہ و ینئون عنہ و ان یھلکون الا انفسھم و ما یشعرون ۔ و لو تری اذ وقفوا علی النار فقالوا یٰلیتنا نرد و لا نکذب بایٰت ربنا و نکون من المؤمنین ۔ بل بدا لھم ما کانوا یخفون من قبل و لو ردوا لعادوا لما نھوا عنہ و انھم لکٰذبون ۔ و قالوا ان ھی الا حیاتنا الدنیا و ما نحن بمبعوثین ۔ و لو تری اذ وقفوا علی ربھم قال الیس ھٰذا بالحق قالوا بلی و ربنا قال فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون ۔ قد خسر الذین کذبوا بلقآء اللّٰہ حتی اذا جاءتھم الساعۃ بغتۃ قالوا یٰحسرتنا علی ما فرطنا فیھا و ھم یحملون اوزارھم علی ظھورھم الا ساء ما یزرون ۔ و ما الحیوٰۃ الدنیا الا لعب و لھو و للدار الاٰخرۃ خیر للذین یتقون افلا تعقلون ۔ قد نعلم انہ لیحزنک الذی یقولون فانھم لا یکذبونک و لٰکن الظٰلمین بایٰت اللّٰہ یجحدون ۔ و لقد کذبت رسل من قبلک فصبروا علی ما کذبوا و اوذوا حتی اتٰھم نصرنا و لا مبدل لکلمٰت اللّٰہ و لقد جاءک من نبا المرسلین ۔ و ان کان کبر علیک اعراضھم فان استطعت ان تبتغی نفقا فی الارض او سلما فی السمآء فتاتیھم بایۃ و لو شآء اللّٰہ لجمعھم علی الھدٰی فلا تکونن من الجٰھلین ۔ انما یستجیب الذین یسمعون و الموتٰی یبعثھم اللّٰہ ثم الیہ یرجعون ۔ و قالوا لو لا نزل علیہ اٰیۃ من ربہ قل ان اللّٰہ قادر علی ان ینزل اٰیۃ و لٰکن اکثرھم لا یعلمون ۔ و ما من دآبۃ فی الارض و لا طٰئر یطیر بجناحیہ الا امم امثالکم ما فرطنا فی الکتٰب من شیء ثم الی ربھم یحشرون ۔ و الذین کذبوا بایٰتنا صم و بکم فی الظلمٰت من یشا اللّٰہ یضللہ و من یشا یجعلہ علی صراط مستقیم ۔ قل ارءیتکم ان اتٰکم عذاب اللّٰہ او اتتکم الساعۃ اغیر اللّٰہ تدعون ان کنتم صٰدقین ۔ بل ایاہ تدعون فیکشف ما تدعون الیہ ان شآء و تنسون ما تشرکون ۔ و لقد ارسلنا الی امم من قبلک فاخذنٰھم بالباسآء و الضرآء لعلھم یتضرعون ۔ فلو لا اذ جاءھم بانسنا تضرعوا و لٰکن قست قلوبھم و زین لھم الشیطٰن ما کانوا یعملون ۔ فلما نسوا ما ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شیء حتی اذا فرحوا بما اوتوا اخذنٰھم بغتۃ فاذا ھم مبلسون ۔ فقطع دابر القوم الذین ظلموا و الحمد للّٰہ رب العٰلمین ۔ قل ارءیتکم ان اخذ اللّٰہ سمعکم و ابصارکم و ختم علی قلوبکم من الٰہ غیر اللّٰہ یاتیکم بہ انظر کیف نصرف الاٰیٰت ثم ھم یصدفون ۔ قل ارءیتکم ان اتٰکم عذابہ بغتۃ او جھرۃ ھل یھلک الا القوم الظٰلمون ۔ و ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین فمن اٰمن و اصلح فلا خوف علیھم و لا ھم یحزنون ۔ و الذین یمسھم العذاب بما کانوا یفسقون ۔ قل لا اقول لکم عندی خزائن اللّٰہ و لا اعلم الغیب و لا اقول لکم انی ملک ان اتبع الا ما یوحی الی قل ھل یستوی الاعمی و البصیر افلا تتفکرون ۔ و انذر بہ الذین یخافون ان یحشروا الی ربھم لیس لھم من دونہ ولی و لا شفیع لعلھم یتقون ۔ و لا تطرد الذین یدعون ربھم بالغدوۃ و العشی یریدون وجھہ ما علیک من حسابھم من شیء و ما من حسابک علیھم من شیء فتطردھم فتکون من الظٰلمین ۔ و کذٰلک فتنا بعضھم ببعض لیقولوا اھٰؤلآء من اللّٰہ علیھم من بیننا الیس اللّٰہ باعلم بالشکرین ۔ و اذا جاءک الذین یؤمنون بایٰتنا فقل سلم علیکم کتب ربکم علی نفسہ الرحمۃ انہ من عمل منکم سوءا بجھالۃ ثم تاب من بعدہ و اصلح فانہ غفور رحیم ۔ و کذٰلک نفصل الاٰیٰت و لتستبین سبیل المجرمین ۔ قل انی نھیت ان اعبد الذین تدعون من دون اللّٰہ قل لا اتبع اھوآءکم قد ضللت اذا و ما انا من المھتدین ۔ قل انی علی بینۃ من ربی و کذبتم بہ ما عندی ما تستعجلون بہ ان الحکم الا للّٰہ یقص الحق و ھو خیر الفٰصلین ۔ قل لو ان عندی ما تستعجلون بہ لقضی الامر بینی و بینکم و اللّٰہ اعلم بالظٰلمین ۔ و عندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو و یعلم ما فی البر و البحر و ما تسقط من ورقۃ الا یعلمھا و لا حبۃ فی ظلمٰت الارض و لا رطب و لا یابس الا فی کتٰب مبین ۔ و ھو الذی یتوفٰکم باللیل و یعلم ما جرحتم بالنھار ثم یبعثکم فیہ لیقضی اجل مسمی ثم الیہ مرجعکم ثم ینبئکم بما کنتم تعملون ۔ و ھو القاھر فوق عبادہ و یرسل علیکم حفظۃ حتی اذا جاء احدکم الموت توفتہ رسلنا و ھم لا یفرطون ۔ ثم ردوا الی اللّٰہ مولٰھم الحق الا لہ الحکم و ھو اسرع الحٰسبین ۔ قل من ینجیکم من ظلمٰت البر و البحر تدعونہ تضرعا و خفیۃ لئن انجٰنا من ھٰذہ لنکونن من الشکرین ۔ قل اللّٰہ ینجیکم منھا و من کل کرب ثم انتم تشرکون ۔ قل ھو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم او من تحت ارجلکم او یلبسکم شیعا و یذیق بعضکم باس بعض انظر کیف نصرف الاٰیٰت لعلھم یفقھون ۔ و کذب بہ قومک و ھو الحق قل لست علیکم بوکیل ۔ لکل نبا مستقر و سوف تعلمون ۔ و اذا رءیت الذین یخوضون فی اٰیٰتنا فاعرض عنھم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ و اما ینسینک الشیطٰن فلا تقعد بعد الذکرٰی مع القوم الظٰلمین ۔ و ما علی الذین یتقون من حسابھم من شیء و لٰکن ذکرٰی لعلھم یتقون ۔ و ذر الذین اتخذوا دینھم لعبا و لھوا و غرتھم الحیوٰۃ الدنیا و ذکر بہ ان تبسل نفس بما کسبت لیس لھا من دون اللّٰہ ولی و لا شفیع و ان تعدل کل عدل لا یؤخذ منھا اولٰئک الذین ابسلوا بما کسبوا لھم شراب من حمیم و عذاب الیم بما کانوا یکفرون ۔ قل اندعوا من دون اللّٰہ ما لا ینفعنا و لا یضرنا و نرد علی اعقابنا بعد اذ ھدٰنا اللّٰہ کالذی استھوتہ الشیٰطین فی الارض حیران لہ اصحٰب یدعونہ الی الھدی ائتنا قل ان ھدی اللّٰہ ھو الھدی و امرنا لنسلم لرب العٰلمین ۔ و اقیموا الصلوٰۃ و اتقوہ و ھو الذی الیہ تحشرون ۔ و ھو الذی خلق السمٰوٰت و الارض بالحق و یوم یقول کن فیکون قولہ الحق و لہ الملک یوم ینفخ فی الصور عٰلم الغیب و الشھادۃ و ھو الحکیم الخبیر ۔ و اذ قال ابرٰھیم لابیہ ازر اتتخذ اصناما الٰھۃ انی اراک و قومک فی ضلٰل مبین ۔ و کذٰلک نری ابرٰھیم ملکوت السمٰوٰت و الارض و لیکون من الموقنین ۔ فلما جن علیہ اللیل رای کوکبا قال ھٰذا ربی فلما افل قال لا احب الافلین ۔ فلما رای القمر بازغا قال ھٰذا ربی فلما افل قال لئن لم یھدنی ربی لاکونن من القوم الضآلین ۔ فلما رای الشمس بازغۃ قال ھٰذا ربی ھٰذا اکبر فلما افلت قال یٰقوم انی بری مما تشرکون ۔ انی وجھت وجھی للذی فطر السمٰوٰت و الارض حنیفا و ما انا من المشرکین ۔ و حآجہ قومہ قال اتحٓجونی فی اللّٰہ و قد ھدٰن و لا اخاف ما تشرکون بہ الا ان یشآء ربی شیئا وسع ربی کل شیء علما افلا تتذکرون ۔ و کیف اخاف ما اشرکتم و لا تخافون انکم اشرکتم باللّٰہ ما لم ینزل بہ علیکم سلطٰنا فای الفریقین احق بالامن ان کنتم تعلمون ۔ الذین اٰمنوا و لم یلبسوا ایمانھم بظلم اولٰئک لھم الامن و ھم مھتدون ۔ و تلک حجتنا اٰتینٰھا ابرٰھیم علی قومہ نرفع درجٰت من نشآء ان ربک حکیم علیم ۔ و وھبنا لہ اسحٰق و یعقوب کلا ھدینا و نوحا ھدینا من قبل و من ذریتہ داؤد و سلیمٰن و ایوب و یوسف و موسٰی و ھرون و کذٰلک نجزی المحسنین ۔ و زکریا و یحیٰی و عیسٰی و الیاس کل من الصلحین ۔ و اسمٰعیل و الیسع و یونس و لوطا و کلا فضلنا علی العٰلمین ۔ و من اٰبآئھم و ذریتھم و اخوانھم و اجتبینٰھم و ھدینٰھم الی صراط مستقیم ۔ ذٰلک ھدی اللّٰہ یھدی بہ من یشآء من عبادہ و لو اشرکوا لحبط عنھم ما کانوا یعملون ۔ اولٰئک الذین اٰتینٰھم الکتٰب و الحکم و النبوۃ فان یکفر بھا ھٰؤلآء فقد وکلنا بھا قوما لیسوا بھا بکٰفرین ۔ اولٰئک الذین ھدی اللّٰہ فبھدٰھم اقتدہ قل لا اسئلکم علیہ اجرا ان ھو الا ذکرٰی للعٰلمین ۔ و ما قدروا اللّٰہ حق قدرہ اذ قالوا ما انزل اللّٰہ علی بشر من شیء قل من انزل الکتٰب الذی جآء بہ موسٰی نورا و ھدی للناس تجعلونہ قراطیس تبدونھا و تخفون کثیرا و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اٰبآؤکم قل اللّٰہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون ۔ و ھٰذا کتٰب انزلنٰہ مبٰرک مصدق الذی بین یدیہ و لتنذر ام القری و من حولھا و الذین یؤمنون بالاٰخرۃ یؤمنون بہ و ھم علی صلوٰتھم یحافظون ۔ و من اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا او قال اوحی الی و لم یوح الیہ شیء و من قال سانزل مثل ما انزل اللّٰہ و لو ترٰی اذ الظٰلمون فی غمرٰت الموت و الملٰئکۃ باسطوا ایدیھم اخرجوا انفسکم الیوم تجزون عذاب الھون بما کنتم تقولون علی اللّٰہ غیر الحق و کنتم عن اٰیٰتہ تستکبرون ۔ و لقد جئتمونا فرادی کما خلقنٰکم اول مرۃ و ترکتم ما خولنٰکم وراء ظھورکم و ما نرٰی معکم شفعآءکم الذین زعمتم انھم فیکم شرکٰؤا لقد تقطع بینکم و ضل عنکم ما کنتم تزعمون ۔ ان اللّٰہ فالق الحب و النوی یخرج الحی من المیت و مخرج المیت من الحی ذٰلکم اللّٰہ فانی تؤفکون ۔ فالق الاصباح و جاعل اللیل سکنا و الشمس و القمر حسبانا ذٰلک تقدیر العزیز العلیم ۔ و ھو الذی جعل لکم النجوم لتھتدوا بھا فی ظلمٰت البر و البحر قد فصلنا الاٰیٰت لقوم یعلمون ۔ و ھو الذی انشاکم من نفس واحدۃ فمستقر و مستودع قد فصلنا الاٰیٰت لقوم یفقھون ۔ و ھو الذی انزل من السمآء ماء فاخرجنا بہ نبات کل شیء فاخرجنا منہ خضرا نخرج منہ حبا متراکبا و من النخل من طلعھا قنوان دانیۃ و جنٰت من اعنٰب و الزیتون و الرمان مشتبھا و غیر متشبہ انظروا الی ثمرہ اذا اثمر و ینعہ ان فی ذٰلکم لاٰیٰت لقوم یؤمنون ۔ و جعلوا للّٰہ شرکآء الجن و خلقھم و خرقوا لہ بنین و بنٰت بغیر علم سبحٰنہ و تعٰلی عما یصفون ۔ بدیع السمٰوٰت و الارض انی یکون لہ ولد و لم تکن لہ صٰحبۃ و خلق کل شیء و ھو بکل شیء علیم ۔ ذٰلکم اللّٰہ ربکم لا الٰہ الا ھو خالق کل شیء فاعبدوہ و ھو علی کل شیء وکیل ۔ لا تدرکہ الابصار و ھو یدرک الابصار و ھو اللطیف الخبیر ۔ قد جآءکم بصآئر من ربکم فمن ابصر فلنفسہ و من عمی فعلیھا و ما انا علیکم بحفیظ ۔ و کذٰلک نصرف الاٰیٰت و لیقولوا درست و لنبینہ لقوم یعلمون ۔ اتبع ما اوحی الیک من ربک لا الٰہ الا ھو و اعرض عن المشرکین ۔ و لو شآء اللّٰہ ما اشرکوا و ما جعلنٰک علیھم حفیظا و ما انت علیھم بوکیل ۔ و لا تسبوا الذین یدعون من دون اللّٰہ فیسبوا اللّٰہ عدوا بغیر علم کذٰلک زینا لکل امۃ عملھم ثم الی ربھم مرجعھم فینبئھم بما کانوا یعملون ۔ و اقسموا باللّٰہ جھد ایمانھم لئن جآءتھم اٰیۃ لیؤمنن بھا قل انما الاٰیٰت عند اللّٰہ و ما یشعرکم انھا اذا جآءت لا یؤمنون ۔ و نقلب افئدتھم و ابصارھم کما لم یؤمنوا بہ اول مرۃ و نذرھم فی طغیانھم یعمھون ۔ و لو انا نزلنا الیھم الملٰئکۃ و کلمھم الموتٰی و حشرنا علیھم کل شیء قبلا ما کانوا لیؤمنوا الا ان یشآء اللّٰہ و لٰکن اکثرھم یجھلون ۔ و کذٰلک جعلنا لکل نبی عدوا شیٰطین الانس و الجن یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غرورا و لو شآء ربک ما فعلوہ فذرھم و ما یفترون ۔ و لتصغی الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون بالاٰخرۃ و لیرضوہ و لیقترفوا ما ھم مقترفون ۔ افغیر اللّٰہ ابتغی حکما و ھو الذی انزل الیکم الکتٰب مفصلا و الذین اٰتینٰھم الکتٰب یعلمون انہ منزل من ربک بالحق فلا تکونن من الممترین ۔ و تمت کلمت ربک صدقا و عدلا لا مبدل لکلمٰتہ و ھو السمیع العلیم ۔ و ان تطع اکثر من فی الارض یضلوک عن سبیل اللّٰہ ان یتبعون الا الظن و ان ھم الا یخرصون ۔ ان ربک ھو اعلم من یضل عن سبیلہ و ھو اعلم بالمھتدین ۔ فکلوا مما ذکر اسم اللّٰہ علیہ ان کنتم بایٰتہ مؤمنین ۔ و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللّٰہ علیہ و قد فصل لکم ما حرم علیکم الا ما اضطررتم الیہ و ان کثیرا لیضلون باھوآئھم بغیر علم ان ربک ھو اعلم بالمعتدین ۔ و ذروا ظٰھر الاثم و باطنہ ان الذین یکسبون الاثم سیجزون بما کانوا یقترفون ۔ و لا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللّٰہ علیہ و انہ لفسق و ان الشیطٰن لیوحون الی اولیٰئھم لیجادلوکم و ان اطعتموھم انکم لمشرکون ۔ اومن کان میتا فاحییناہ و جعلنا لہ نورا یمشی بہ فی الناس کمن مثلہ فی الظلمٰت لیس بخارج منھا کذٰلک زین للکٰفرین ما کانوا یعملون ۔ و کذٰلک جعلنا فی کل قریۃ اکٰبر مجرمیھا لیمکروا فیھا و ما یمکرون الا بانفسھم و ما یشعرون ۔ و اذا جآءتھم اٰیۃ قالوا لن نؤمن حتی نؤتی مثل ما اوتی رسل اللّٰہ اللّٰہ اعلم حیث یجعل رسالتہ سیصیب الذین اجرموا صغار عند اللّٰہ و عذاب شدید بما کانوا یمکرون ۔ فمن یرد اللّٰہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام و من یرد ان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا کانما یصعد فی السمآء کذٰلک یجعل اللّٰہ الرجس علی الذین لا یؤمنون ۔ و ھٰذا صرٰط ربک مستقیما قد فصلنا الاٰیٰت لقوم یذکرون ۔ لھم دار السلم عند ربھم و ھو ولیھم بما کانوا یعملون ۔ و یوم نحشرھم جمیعا یٰمعشر الجن قد استکثرتم من الانس و قال اولیٰئھم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض و بلغنا اجلنا الذی اجلت لنا قال النار مثوٰکم خٰلدین فیھا الا ما شآء اللّٰہ ان ربک حکیم علیم ۔ و کذٰلک نولی بعض الظٰلمین بعضا بما کانوا یکسبون ۔ یٰمعشر الجن و الانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم اٰیٰتی و ینذرونکم لقآء یومکم ھٰذا قالوا شھدنا علی انفسنا و غرتھم الحیوٰۃ الدنیا و شھدوا علی انفسھم انھم کانوا کٰفرین ۔ ذٰلک ان لم یکن ربک مھلک القرٰی بظلم و اھلھا غٰفلون ۔ و لکل درجٰت مما عملوا و ما ربک بغافل عما یعملون ۔ و ربک الغنی ذو الرحمۃ ان یشا یذھبکم و یستخلف من بعدکم ما یشآء کما انشاکم من ذریۃ قوم اٰخرین ۔ ان ما توعدون لاٰت و ما انتم بمعجزین ۔ قل یٰقوم اعملوا علی مکانتکم انی عامل فسوف تعلمون من تکون لہ عاقبۃ الدار انہ لا یفلح الظٰلمون ۔ و جعلوا للّٰہ مما ذرا من الحرث و الانعٰم نصیبا فقالوا ھٰذا للّٰہ بزعمھم و ھٰذا لشرکآئنا فما کان لشرکآئھم فلا یصل الی اللّٰہ و ما کان للّٰہ فھو یصل الی شرکآئھم سآء ما یحکمون ۔ و کذٰلک زین لکثیر من المشرکین قتل اولادھم شرکآؤھم لیردوھم و لیلبسوا علیھم دینھم و لو شآء اللّٰہ ما فعلوہ فذرھم و ما یفترون ۔ و قالوا ھٰذہ انعٰم و حرث حجر لا یطعمھا الا من نشآء بزعمھم و انعٰم حرمت ظھورھا و انعٰم لا یذکرون اسم اللّٰہ علیھا افترآء علیہ سیجزیھم بما کانوا یفترون ۔ و قالوا ما فی بطون ھٰذہ الانعٰم خالصۃ لذکورنا و محرم علی ازواجنا و ان یکن میتۃ فھم فیہ شرکآء سیجزیھم وصفھم انہ حکیم علیم ۔ قد خسر الذین قتلوا اولادھم سفھا بغیر علم و حرموا ما رزقھم اللّٰہ افترآء علی اللّٰہ قد ضلوا و ما کانوا مھتدین ۔ و ھو الذی انشا جنٰت معروشٰت و غیر معروشٰت و النخل و الزرع مختلفا اکلہ و الزیتون و الرمان متشبھا و غیر متشبہ کلوا من ثمرہ اذا اثمر و اٰتوا حقہ یوم حصادہ و لا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین ۔ و من الانعٰم حمولۃ و فرشا کلوا مما رزقکم اللّٰہ و لا تتبعوا خطوٰت الشیطٰن انہ لکم عدو مبین ۔ ثمنیۃ ازواج من الضان اثنین و من المعز اثنین قل ءالذکرین حرم ام الانثیین امما اشتملت علیہ ارحام الانثیین نبئونی بعلم ان کنتم صٰدقین ۔ و من الابل اثنین و من البقر اثنین قل ءالذکرین حرم ام الانثیین امما اشتملت علیہ ارحام الانثیین ام کنتم شھدآء اذ وصکم اللّٰہ بھذا فمن اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا لیضل الناس بغیر علم ان اللّٰہ لا یھدی القوم الظٰلمین ۔ قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمہ الا ان یکون میتۃ او دما مسفوحا او لحم خنزیر فانہ رجس او فسقا اھل لغیر اللّٰہ بہ فمن اضطر غیر باغ و لا عاد فان ربک غفور رحیم ۔ و علی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر و من البقر و الغنم حرمنا علیھم شحومھما الا ما حملت ظھورھما او الحوایا او ما اختلط بعظم ذٰلک جزینٰھم ببغیھم و انا لصٰدقون ۔ فان کذبوک فقل ربکم ذو رحمۃ واسعۃ و لا یرد باسہ عن القوم المجرمین ۔ سیقول الذین اشرکوا لو شآء اللّٰہ ما اشرکنا و لا اٰبآؤنا و لا حرمنا من شیء کذٰلک کذب الذین من قبلھم حتی ذاقوا باسنا قل ھل عندکم من علم فتخرجوہ لنا ان تتبعون الا الظن و ان انتم الا تخرصون ۔ قل فللّٰہ الحجۃ البالغۃ فلو شآء لھدٰکم اجمعین ۔ قل ھلم شھدآءکم الذین یشھدون ان اللّٰہ حرم ھٰذا فان شھدوا فلا تشھد معھم و لا تتبع اھوآء الذین کذبوا بایٰتنا و الذین لا یؤمنون بالاٰخرۃ و ھم بربھم یعدلون ۔ قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا و بالوالدین احسانا و لا تقتلوا اولادکم من املاق نحن نرزقکم و ایاھم و لا تقربوا الفواحش ما ظھر منھا و ما بطن و لا تقتلوا النفس التی حرم اللّٰہ الا بالحق ذٰلکم وصکم بہ لعلکم تعقلون ۔ و لا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ھی احسن حتی یبلغ اشدہ و اوفوا الکیل و المیزان بالقسط لا نکلف نفسا الا وسعھا و اذا قلتم فاعدلوا و لو کان ذا قربی و بعھد اللّٰہ اوفوا ذٰلکم وصکم بہ لعلکم تذکرون ۔ و ان ھٰذا صرٰطی مستقیما فاتبعوہ و لا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ ذٰلکم وصکم بہ لعلکم تتقون ۔ ثم اٰتینا موسی الکتٰب تمامًا علی الذی احسن و تفصیلا لکل شیء و ھدی و رحمۃ لعلھم بلقآء ربھم یؤمنون ۔ و ھٰذا کتٰب انزلنٰہ مبٰرک فاتبعوہ و اتقوا لعلکم ترحمون ۔ ان تقولوا انما انزل الکتٰب علی طآئفتین من قبلنا و ان کنا عن دراستھم لغٰفلین ۔ او تقولوا لو انا انزل علینا الکتٰب لکنا اھدی منھم فقد جآءکم بینۃ من ربکم و ھدی و رحمۃ فمن اظلم ممن کذب بایٰت اللّٰہ و صدف عنھا سنجزی الذین یصدفون عن اٰیٰتنا سوء العذاب بما کانوا یصدفون ۔ ھل ینظرون الا ان تاتیھم الملٰئکۃ او یاتی ربک او یاتی بعض اٰیٰت ربک یوم یاتی بعض اٰیٰت ربک لا ینفع نفسا ایمانھا لم تکن اٰمنت من قبل او کسبت فی ایمانھا خیرا قل انتظروا انا منتظرون ۔ ان الذین فرقوا دینھم و کانوا شیعا لست منھم فی شیء انما امرھم الی اللّٰہ ثم ینبئھم بما کانوا یفعلون ۔ من جآء بالحسنۃ فلہ عشر امثالھا و من جآء بالسیئۃ فلا یجزی الا مثلھا و ھم لا یظلمون ۔ قل انی ھدٰنی ربی الی صرٰط مستقیم دینا قیما ملۃ ابرٰھیم حنیفا و ما کان من المشرکین ۔ قل ان صلوتی و نسکی و محیای و مماتی للّٰہ رب العٰلمین ۔ لا شریک لہ و بذٰلک امرت و انا اول المسلمین ۔ قل اغیر اللّٰہ ابغی ربا و ھو رب کل شیء و لا تکسب کل نفس الا علیھا و لا تزر وازرۃ وزر اخرٰی ثم الی ربکم مرجعکم فینبئکم بما کنتم فیہ تختلفون ۔ و ھو الذی جعلکم خلٰئف الارض و رفع بعضکم فوق بعض درجٰت لیبلوکم فی ما اٰتٰکم ان ربک سریع العقاب و انہ لغفور رحیم ۔ الٓمٓصٓ ۔ کتٰب انزل الیک فلا یکن فی صدرک حرج منہ لتنذر بہ و ذکرٰی للمؤمنین ۔ اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم و لا تتبعوا من دونہ اولیآء قلیلا ما تذکرون ۔ و کم من قریۃ اھلکنٰھا فجآءھا بانسنا بیاتا او ھم قآئلون ۔ فما کان دعوٰھم اذ جآءھم بانسنا الا ان قالوا انا کنا ظٰلمین ۔ فلنسئلن الذین ارسل الیھم و لنسئلن المرسلین ۔ فلنقصن علیھم بعلم و ما کنا غآئبین ۔ و الوزن یومئذ الحق فمن ثقلت موازینہ فاولٰئک ھم المفلحون ۔ و من خفت موازینہ فاولٰئک الذین خسروا انفسھم بما کانوا بایٰتنا یظلمون ۔ و لقد مکنٰکم فی الارض و جعلنا لکم فیھا معٰیش قلیلا ما تشکرون ۔ و لقد خلقنٰکم ثم صورنٰکم ثم قلنا للملٰئکۃ اسجدوا لاٰدم فسجدوا الا ابلیس لم یکن من الساجدین ۔ قال ما منعک الا تسجد اذ امرتک قال انا خیر منہ خلقتنی من نار و خلقتہ من طین ۔ قال فاھبط منھا فما یکون لک ان تتکبر فیھا فاخرج انک من الصٰغرین ۔ قال انظرنی الی یوم یبعثون ۔ قال انک من المنظرین ۔ قال فبما اغویتنی لاقعدن لھم صرٰطک المستقیم ۔ ثم لاٰتینھم من بین ایدیھم و من خلفھم و عن ایمانھم و عن شمآئلھم و لا تجد اکثرھم شکرین ۔ قال اخرج منھا مذءوما مدحورا لمن تبعک منھم لاملئن جھنم منکم اجمعین ۔ و یٰاٰدم اسکن انت و زوجک الجنۃ فکلا من حیث شئتما و لا تقربا ھٰذہ الشجرۃ فتکونا من الظٰلمین ۔ فوسوس لھما الشیطٰن لیبدی لھما ما وری عنھما من سوءٰتھما و قال ما نھٰکما ربکما عن ھٰذہ الشجرۃ الا ان تکونا ملکین او تکونا من الخٰلدین ۔ و قاسمھما انی لکما لمن الناصحین ۔ فدلٰھما بغرور فلما ذاقا الشجرۃ بدت لھما سوءٰتھما و طفقا یخصفان علیھما من ورق الجنۃ و نادٰھما ربھما الم انھکما عن تلکما الشجرۃ و اقل لکما ان الشیطٰن لکما عدو مبین ۔ قالا ربنا ظلمنا انفسنا و ان لم تغفر لنا و ترحمنا لنکونن من الخسرین ۔ قال اھبطوا بعضکم لبعض عدو و لکم فی الارض مستقر و متاع الی حین ۔ قال فیھا تحیون و فیھا تموتون و منھا تخرجون ۔ یٰبنی اٰدم قد انزلنا علیکم لباسا یواری سوءٰتکم و ریشا و لباس التقوٰی ذٰلک خیر ذٰلک من اٰیٰت اللّٰہ لعلھم یذکرون ۔ یٰبنی اٰدم لا یفتنکم الشیطٰن کما اخرج ابوینکم من الجنۃ ینزع عنھما لباسھما لیریھما سوءٰتھما انہ یرٰکم ھو و قبیلہ من حیث لا ترونھم انا جعلنا الشیٰطین اولیآء للذین لا یؤمنون ۔ و اذا فعلوا فاحشۃ قالوا وجدنا علیھا اٰبآءنا و اللّٰہ امرنا بھا قل ان اللّٰہ لا یامر بالفحشآء اتقولون علی اللّٰہ ما لا تعلمون ۔ قل امر ربی بالقسط و اقیموا وجوھکم عند کل مسجد و ادعوہ مخلصین لہ الدین کما بدا کم تعودون ۔ فریقا ھدی و فریقا حق علیھم الضلٰلۃ انھم اتخذوا الشیٰطین اولیآء من دون اللّٰہ و یحسبون انھم مھتدون ۔ یٰبنی اٰدم خذوا زینتکم عند کل مسجد و کلوا و اشربوا و لا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین ۔ قل من حرم زینۃ اللّٰہ التی اخرج لعبادہ و الطیبٰت من الرزق قل ھی للذین اٰمنوا فی الحیوٰۃ الدنیا خالصۃ یوم القیٰمۃ کذٰلک نفصل الاٰیٰت لقوم یعلمون ۔ قل انما حرم ربی الفواحش ما ظھر منھا و ما بطن و الاثم و البغی بغیر الحق و ان تشرکوا باللّٰہ ما لم ینزل بہ سلطٰنا و ان تقولوا علی اللّٰہ ما لا تعلمون ۔ و لکل امۃ اجل فاذا جآء اجلھم لا یستاخرون ساعۃ و لا یستقدمون ۔ یٰبنی اٰدم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم اٰیٰتی فمن اتقی و اصلح فلا خوف علیھم و لا ھم یحزنون ۔ و الذین کذبوا بایٰتنا و استکبروا عنھا اولٰئک اصحٰب النار ھم فیھا خٰلدون ۔ فمن اظلم ممن کذب بایٰت اللّٰہ و صدف عنھا سینالھم نصیبھم من الکتٰب حتی اذا جآءتھم رسلنا یتوفونھم قالوا این ما کنتم تدعون من دون اللّٰہ قالوا ضلوا عنا و شھدوا علی انفسھم انھم کانوا کٰفرین ۔ قال ادخلوا فی امم قد خلت من قبلکم من الجن و الانس فی النار کلما دخلت امۃ لعنت اختھا حتی اذا ادارکوا فیھا جمیعا قالت اخرٰھم لاولٰھم ربنا ھٰؤلآء اضلونا فاٰتھم عذابا ضعفا من النار قال لکل ضعف و لٰکن لا تعلمون ۔ و قالت اولٰھم لاخرٰھم فما کان لکم علینا من فضل فذوقوا العذاب بما کنتم تکسبون ۔ ان الذین کذبوا بایٰتنا و استکبروا عنھا لا تفتح لھم ابواب السمآء و لا یدخلون الجنۃ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط و کذٰلک نجزی المجرمین ۔ لھم من جھنم مھاد و من فوقھم غواش و کذٰلک نجزی الظٰلمین ۔ و الذین اٰمنوا و عملوا الصلحٰت لا نکلف نفسا الا وسعھا اولٰئک اصحٰب الجنۃ ھم فیھا خٰلدون ۔ و نزعنا ما فی صدورھم من غ

اپنے تاثرات میں عجب ہے۔ صرف پانچ یوم کی مختصر ریاضت سے عمل جاری ہو جاتا ہے۔ اس عمل کی ریاضت کا طریقہ وہ ہے کہ پانچ یوم تک روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک گلاس پانی کا بھر کر سامنے رکھ کر عمل پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے نوش کر لیا کریں۔ بعد ازاں روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔ جب بھی ضرورت ہو سائل کی آنکھیں بند کرا کر اس پر گیارہ، گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ چند منٹوں میں سائل کی آنکھوں میں روشنی ظاہر ہوگی اور اس کے سامنے تمام حالات جو آپ پوچھیں گے منکشف ہو کر ظاہر ہوں گے۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے

خضر است خضر است، چہوں تو بہار ما نام

تم کرو ہمارا کام بفضل اللہ اللہ اللہ

عمل حاضرات در آئینہ

اس عمل کی ریاضت نہیں ہے بڑا آسان عمل ہے۔ روزانہ ایک مرتبہ سورہ یٰسین شریف لازمی پڑھنا ہوگی۔ کبھی ناغہ نہ کریں، اس سے عمل جاری رہے گا۔ جب سورہ یٰسین پڑھنا چھوڑ دیں گے عمل جاری نہ رہے گا۔ جب بھی ضرورت ہو سائل یا سائلہ کی تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں، حاضرات کا نزول شروع ہو جائے گا۔ ہر طرح کے سوالات پوچھیں۔ انشاء اللہ درست جوابات ملیں گے۔ عمل یہ ہے:

یٰسین یٰسین یٰسین مخدومت مُنکی کنت یٰسین تفصیرانی الجنّ والانس مُستخرشو

خبر بذریعہ آواز

حاضرات کے اعمال میں سے یہ عمل اپنی نوعیت کا واحد آسان اور لاثانی عمل ہے۔ مندرجہ ذیل آیت مبارکہ روزانہ سوتے وقت ایک تسبیح پڑھا کریں اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے شروع کریں اور کیس یوم تک مسلسل کریں۔ پہلے ہی ہفتہ میں انشاء اللہ تعالیٰ کانوں میں آواز آنا شروع ہو جائے گی۔ جب آواز آنا شروع ہو جائے تب اپنے دل میں کسی بھی مقصد کا تصور کریں انشاء اللہ تعالیٰ بذریعہ آواز آگاہی ہو جائے گی پھر جب بھی کسی امر سے آگاہی چاہیں تو پندرہ مرتبہ آیت مبارکہ پڑھیں اور مقصد کا تصور کریں بذریعہ آواز مکمل جواب ملے گا۔ یقین و اعتماد شرط اول ہے۔

آیت مبارکہ یہ ہے فَاَرْسَلْنَا اِلَیْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا (سورہ مریم آیت ۱۷)

شرف شمس

روحانی عملیات کا ایک معتبر اور عظیم الشان وقت

اور آپ کے لئے ایک سنہرا موقع

شرف شمس کے موقعہ پر ہاشمی روحانی مرکز ایک نقش تیار کر رہا ہے اور اس نقش کو عوام تک پہنچانے کے لئے بہت آسان قیمت رکھ دی گئی ہے، یہ نقش ذہانت و فراست میں اضافہ کرنے کے لئے تسخیر خلائق کے لئے، حصول ... حصول عزت اور حصول منصب اور حصول مقبولیت کے لئے عہدے کی بقا کے لئے، فتوحات اور محبت میں کامیابی کے لئے تکمیل تعلیم اور کامیابی امتحان کے لئے، من پسند شادی کے لئے اور ہر قسم کی بندش اور گردش کو ختم کرنے کے لئے انشاء مفید اور موثر ثابت ہوگا۔

جو لوگ اپنی زندگی میں بھرپور کامیابی حاصل کرنا چاہیں وہ ہاشمی روحانی مرکز کے تیار کردہ اس نقش سے فائدہ اٹھائیں۔ عوام تک پہنچانے کے لئے اس نقش کا ہدیہ صرف -/500 روپے رکھا گیا ہے۔

-/500 روپے کا منی آرڈر یا ڈرافٹ ۳۱ مارچ ۲۰۰۰ تک ہمیں مل جانا چاہئے۔ اپنا نام اور والدہ کا نام نہ لکھیں۔

ڈرافٹ پر صرف ہاشمی روحانی مرکز لکھوائیں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554 یوپی

مستحصلۂ تجرید

لیاقت اللہ قریشی

مستحصلۂ تجرید ریاضی کا ایک ایسا موضوع ہے جس کے قوانین زیادہ پیچیدہ نہیں۔ یہ مستحصلہ ایک جدول سے حاصل ہوتی ہے جو یہاں درج کی جارہی ہے۔ آپ پہلے قوانین دیکھ لیں۔

۱۔ سائل اپنے سوال میں جس عربی حرف کا ذکر کرے اسے گن کر اس حرف کی جگہ میں لکھ دیں۔

۲۔ جو حروف سوال میں نہ ہوں ان سے پہلے ان کی جگہ لکھ دیں۔

۳۔ اس جگہ والے حروف سے پہلے کے حروف لکھیں۔

۴۔ یکے بعد دیگر حروف سے پہلے والے حروف ۱، ۲، ۳ ہندسے لکھ دیں۔

۵۔ اب ان سب کو جنہیں سوال کا حرف بنایا ہے جمع کریں اور مجموع کو ۲۸ سے تقسیم کریں جو حاصل ضرب آئے اگر وہ ۲۸ سے کم ہے تو اسے جوں کا توں لکھ دیں۔ اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو اس عدد کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے وہ لکھیں۔

۶۔ ان عدد کو ابجد نوٹی کے مراتب کے مطابق حروف میں بدل لیں۔

۷۔ اب ان تمام حروف کو دو حصوں میں تقسیم کریں۔

۸۔ حصہ اول کو موخر صدر اور حصہ دوم کو صدر موخر کر دیں۔

۹۔ پھر پوری سطر مختصر کو دو موخر صدر کر دیں۔

۱۰۔ اس سطر صدر موخر کو درج ذیل جدول کے حروف سے مراتب کے مطابق حرف سے بدل لیں۔

انشاء اللہ شافی جواب استخراج ہوگا۔ جو جواب کے تین مطابق اور مزاج والے ہوں گے ان قوانین سے ہٹ کر آپ نے جواب کو استخراج کرنے کی کوشش کی تو آپ مایوس ہوں گے اور جو جواب آپ نکالیں گے وہ قابل اعتماد نہیں ہوگا۔

میں ایک مثال حل کر رہا ہوں اسے غور سے پڑھیں اور قواعد کی روشنی میں دیکھیے آپ مستحصلہ کو حل کرنے میں کہاں غلطی کرتے ہیں اور کیا دشواری حاصل ہوتی ہے۔

جدول استخراج جواب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ھ	ج	ک	ن	ف	ء	ث	ض
ب	و	خ	ل	س	ص	ی	خ	ظ
ج	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ
ء	ح	ء	ن	ف	ر	ث	ض	ا

مثال:

میرے ایک دوست بیمار تھے، عیادت کو حاضر ہوا تو پوچھنے لگے۔

"میرا مرض کب دور ہوگا؟"

میں نے اسی مستحصلہ سے ان کا سوال حل کیا

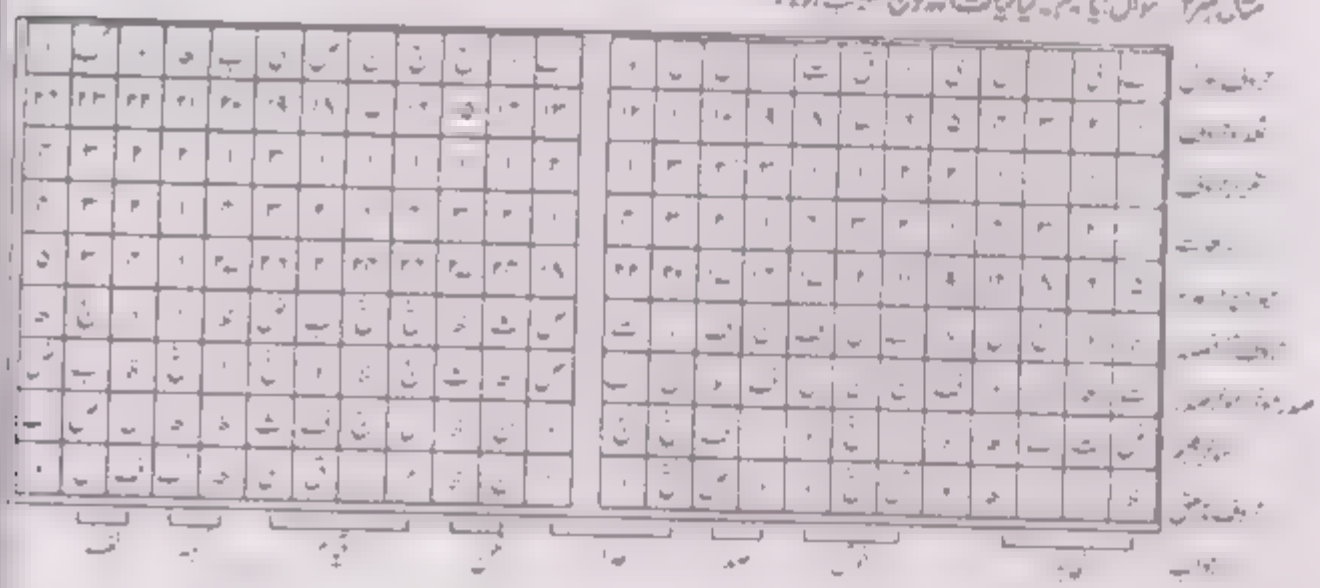

قرآن کریم کا تمام استعارہ تجرید عجیب وغریب مستحصلہ ہے۔ ویسے تو علم جفر تمام کا تمام ہی انسانی عقل وفہم سے ماورئی ہے کیوں کہ اس کی زبان خداوند کریم کے کوڈ ورڈز یا خفیہ الفاظ (Code Words) ہے۔ ان کوڈ ورڈز یا خفیہ الفاظ کے معنی پر جس قدر غور کیا جائے عجیب ترین مفہوم ومطلب ذہن میں ابھرتا ہے۔

اسی مستحصلہ سے ایک مثال اور پیش کر رہا ہوں۔ دیکھئے کیسا شاندار جواب برآمد ہوا ہے؟ مجھ پر اگر کفر کا فتویٰ نہ لگے تو جو سوال میں اس مثال کے ذریعہ حل کر رہا ہوں بظاہر آپ کو حماقت معلوم ہوگا مگر جس علم پر مشتمل یہ حروف تحریر میں آرہے ہیں اس کے متعلق عوام الناس کے ذہنوں سے یہ شک دور کرنے کے لئے جو بچگانہ فراڈ ہے اس مثال کو حل کر رہا ہوں۔

مثال۔ سوال: "کیا خدا ہے"؟

اساس	ک	ی	ا	خ	د	ا	ہ	ی
تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۴
رجحات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
میزان الاعداد	۵	۶	۸	۱۵	۱۱	۱۱	۱۶	۱۵
حروف مستحصلہ	ہ	و	ح	س	ک	ک	ع	س
موثر صدر/صدر موخر	س	ہ	ح	د	ک	س	ک	ع
موخر صدر کلیم	ع	س	ک	ہ	س	ح	ک	د
جواب	ن	ع	م	د	س	ی	ک	ہ

نعم — سو

"نعم" عربی میں "ہاں" کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اقراری لفظ ہے، مکمل جواب بامعنی یوں سمجھئے "سو کہے "نعم" (ہاں)

اب آپ اندازہ لگا لیجئے کہ خود اس کا بخشا ہوا علم اس کے وجود کا کس واضح انداز میں اقرار کر رہا ہے اور خود اسی کی زبان عربی میں جو اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک ہے جس میں اس نے اپنا کلام بنی نوع انسان کی فلاح وبہبود اور راہنمائی کے لئے نازل فرمایا۔ اس سے بڑھ کر اس علم کی صداقت کا کوئی اور ثبوت شاید کوئی نہ دے سکے۔

حروف مستحصلہ کی مرجبہ جدول کو سامنے رکھئے اور دیکھئے کہ یہ جواب مستحصلہ کے قواعد کے مطابق استخراج ہوا ہے یا خود ساختہ جواب ہے۔؟ فیصلہ آپ پر چھوڑ رہا ہوں۔

بات

☆ وہ بات کیوں کہتے ہو جو کر نہیں سکتے۔ (قرآن حکیم)

☆ سخت بات کرنے والوں کو میں پسند نہیں کرتا۔ (حضرت محمدؐ)

☆ مصیبت کی جڑ انسان کی بات چیت ہے۔ (حضرت ابوبکرؓ)

☆ عاقل سے پہلے قلب سے پوچھتا ہے پھر منہ سے بات کہتا ہے۔ (غوث پاک)

☆ بات کم کرنا حکمت ہے۔ (حضرت محمدؐ)

☆ جاہل کے لئے سب سے اچھی بات خاموشی ہے۔ (بوعلی سینا)

☆ قلت عقل کا انداز بات کی کثرت سے ہوتا ہے۔ (بوعلی سینا)

☆ اچھی بات غور سے سنو، کہنے والا کوئی ہو۔ (سقراط)

Scanned by CamScanner

حروف صوامت

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر ۲۳

قرآن عظیم کی وہ آیت جس میں کوئی نقطہ نہیں ہے ان کے اعمال کی تفصیل قارئین سے ہفتہ وار سے پیش کی جارہی ہے۔ امید کرتے ہیں صاحب صلاحیت قارئین اس سے فوائد حاصل کریں گے اور ہمیں دعاؤں سے نوازیں گے۔

جن حضرات کو اس بات کی خواہش ہو کہ ان کا کاروبار ترقی کرے ان کے گھر میں خیر و برکت ہو اور ان کو رزق حلال وافر مقدار میں ملے۔ ان کا رب ان کی مدد کرے اور آفات و مصائب سے ان کی حفاظت رہے۔ ان حضرات کو قرآن عظیم کی اس آیت سے استفادہ کرنا چاہئے۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اس آیت کے حروف ۲۶۷

اس آیت کا ورق آیت تمام ۲۶۷ مرتبہ لکھیں۔

اس آیت کے حروف گنتی کے ہیں۔

وا ل ہ گ ہ ا ل ہ ا ل ہ ہ و

ان حروف کو جو حروف ہیں ان کو حذف کرنے کے بعد جو حروف باقی رہتے ہیں ان کو اس طرح لکھیں۔

ان حروف کے شکل اس طرح ہوں گے۔

اس آیت کے عمل کے لئے ایک عدد مثلث چوکی بنے گا۔ جو اس طرح بنے گا۔

۷۱۲

۵۹	۶۳	۶۹	۶۶
۷۰	۶۵	۶۸	۷۲
۶۷	۶۱	۷۵	۶۱
۷۳	۶۲	۶۳	۶۱

اس نقش کو ہرے کپڑے میں لپیٹ کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں ایک نقش آبی چوکی بنے گا۔ وہ اس طرح بنے گا۔

۷۱۲

۳۱	۲۸	۲۱	۳۴
۲۲	۳۳	۳۲	۲۷
۳۶	۲۳	۲۶	۲۹
۲۵	۳۰	۳۵	۲۴

تیسرا نقش ہوائی چوکی سے بنے گا وہ اس طرح کہ پہلے حروف حذف کرنے کے بعد جو حروف باقی رہتے تھے ان کو لکھیں گے اور ملفوظی کرنے ان کے اعداد برآمد ہوں گے اس طرح۔

واؤ	الف	لام	یا	قاف	میم	ہا	واؤ
۱۳	۱۱	۳۱	۹	۱۰۱	۴۰	۵	۳۵

مجموعہ ۲۹۲

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۱۲

۹۴	۱۰۰	۹۷	۱۰۵
۱۰۶	۹۶	۱۰۳	۹۱
۱۰۱	۹۳	۱۰۲	۹۸
۹۵	۱۰۷	۹۲	۱۰۲

اس نقش کو ہرے کپڑے میں لپیٹ کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں ایک نقش آبی چوکی بنے گا۔ وہ اس طرح بنے گا۔

۷۱۲

۵۹	۶۳	۶۹	۶۶
۷۰	۶۵	۶۸	۷۲
۶۷	۶۱	۷۵	۶۱
۷۳	۶۲	۶۳	۶۱

اس نقش کو ہرے کپڑے میں لپیٹ کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں ایک نقش آبی چوکی بنے گا۔ وہ اس طرح بنے گا۔

یہ سلسلہ علم الاعداد

مفرد اور مرکب اعداد کی کرشمہ سازی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

				عرف عدد
ن	۲۵۰			
ب	۳۰	ی	۹	۲۰۰
ن	۰	ہ	۵	۳۰
ت	۳۰	ا	۰	۰
تحسین	۲۵۰	احمد	۵۳	۲۳۰

[illegible]

	۲۳۰
	۵۳
	۲۳۶
	۳۵۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲- اس عدد سے [illegible] شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ [illegible] سے [illegible] پسند کرتے ہیں۔

۳- اس عدد سے [illegible] پسندیدہ صفت امید و یقین کا بندہ ہے اس کو [illegible] ہوتے ہیں۔

۴- اس عدد سے [illegible] محنتی اور مضبوط ارادوں کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ اپنی قوتِ ارادی سے [illegible] ہوتے ہیں۔

۵- یہ عدد [illegible] ہے اس عدد والے [illegible] اس سے اس کے [illegible] ہوتے ہیں اور ہمت ہوتے ہیں۔

۶- اس عدد سے تعلق رکھنے والے خوبصورت اشیاء اور قدرتی مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ یہ [illegible] ہوتے ہیں۔

۷- اس عدد والے [illegible] شخصیت کے مالک ہوتے ہیں ان لوگوں میں [illegible] ہوتی ہیں۔

۸- اس عدد والے [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] قوت ارادی سے [illegible] ہوتے ہیں۔

۹- اس عدد والوں کی ترقی کے راستے میں کوئی چیز حائل نہیں ہو سکتی۔

[illegible] یقین ہوتا ہے کہ وہ جو چاہتے ہیں اس کو حاصل کر لیتا ان کے لئے [illegible] ہوتا ہے اور اس کے خواب دیکھتے [illegible] ان کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔

۱۱- اس عدد والوں کو زندگی میں کئی قسم کی کشمکش سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

[illegible] اس عدد والے [illegible] کو مستقل مزاجی اور ہمت سے [illegible] ہوتے ہیں اور ہمت کو پست نہ ہونے دیں [illegible] ہوتے ہیں۔

[illegible] اس عدد والے [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] ہوتے ہیں۔

[illegible] ہوتے ہیں [illegible] ہوتے ہیں۔

قدم اٹھائیں سوچ سمجھ کر اٹھائیں۔

۶۵-ایک غیر دانش مندانہ قدم آپ کے لئے مصیبت لائے گا۔ ممکن ہے کہ آپ اپنی موجودہ پوزیشن کو کچھ عرصے کے لئے کھو بیٹھیں گے۔ احتیاط کریں۔

۶۶-آپ عنقریب ہی نقصان اٹھانے والے ہیں جو آپ کے قانونی پیشے سے تعلق رکھتا ہے۔

۶۷-آپ کے سر پر بہت بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے جس سے عارضی طور پر آپ کے پروگرام تہ و بالا ہو جائیں گے۔

اس سلسلہ میں ایک پراسرار دریافت آپ کے امتحانات کا خاتمہ کردے گی اور آپ کے مسئلے ختم ہو جائیں گے۔ اگر آپ نے سوچ بچار سے کام لیا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔

۶۸-آپ کو بہت جلد کامیابی نصیب ہوگی۔ بلکہ وقتی طور پر مرحلے اور مایوسیاں پیش آئیں گی۔

ان نشیب و فراز میں سب مشکلات آپ کی پیدا کردہ ہوں گی۔ زود اعتباری سے بچئے، لاپرواہی نہ کریں ورنہ آپ اپنے برے دنوں کے لئے اپنے ہاتھوں سے راستہ تیار کریں گے۔

۶۹-آپ دنیا میں بڑی ترقی کرنے والے ہیں جس کا بیشتر حصہ ایک عورت کے ذریعہ ہوگا۔ آپ محبت کے دوش بدوش کاروبار نہ کیجئے۔ محبت اور دولت دو الگ الگ چیزیں ہیں۔

۷۰-آپ کی کامیابی کا سب سے بڑا سبب دوستی ہوگی۔ جس کا سیاسیات کے عالمانہ پیشہ سے تعلق ہوگا۔ خیال رکھئے کہ آپ اس کی صحبت کو زیادہ طلب سے کہیں کھو نہ دیں۔ احتیاط لازم ہے۔

۷۱-آپ کے لئے زندگی میں بہت سی کٹھن راہیں ہیں جن میں سے بیشتر آپ کے بس سے باہر ہیں۔ آپ اس چیز کو ضرور ذہن میں رکھیں۔ آپ بڑے شوق سے اپنے دوستوں کی مدد کریں مگر کامیابی کا دارومدار آپ کی اپنی کوششوں پر ہے۔

سہل نگاری اور ڈر کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں۔ انتہائی پریشانی میں بھی مسکرائیے۔ آپ کے غم کا یہی انسداد ہے۔

۷۲-آپ کو دولت کے ذریعہ ایک غم کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر آپ میں قربانی کا جذبہ زیادہ ہوگا تو آپ اس میں سے باہر نکل سکتے ہیں۔

۷۳-آپ ان دوستوں کی بات پر مطلق دھیان نہ دیں جو آپ کو یہ کہتے ہیں کہ زندگی کا موجودہ نظام بدل دو اور شہرت اور قسمت کے لئے کوئی راہ اختیار کریں۔

۷۴-آپ کا اپنا شخصی کاروبار اب بہت ترقی پر پہنچنے کو ہے۔

آپ کئی بار دیکھ چکے ہیں کہ آپ کے تمام پروگرام خاک میں مل جاتے ہیں۔

۷۵-آپ کو سر توڑ محنت کے سوا کامیابی مشکل ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ دوسرے آدمی تندہی اور سخت کام کرنے کے بغیر ہی کامیاب ہو جاتے ہیں۔ آپ کے لئے یہ ممکن نہیں ہے۔ آپ کو محنت اور استقلال سے کامیاب کرنا ہوگا۔

۷۶-سخت کام اور جانکنی سے آپ مسرت اور دولت جتنی چاہیں پیدا کر سکتے ہیں۔

۷۷-آسانی سے دولت پیدا کرنے سے گریز کریں، ایسی دولت جیسے آتی ہے ویسے چلی جاتی ہے۔

۷۸-دولت وہی کام آتی ہے جو محنت سے پیدا کی گئی ہو۔ آپ کے پاس روپیہ پیسہ غیر متوقع طریقے سے آرہا ہے۔ اگر آپ نے اس پر غور نہ کیا تو یہی روپیہ پیسہ آپ پر برا وقت لا سکتا ہے۔

۷۹-آپ جو امید ایک مدت سے دل میں لئے ہوئے ہیں وہ بہت جلد پوری ہونے والی ہے۔ لیکن آپ کو اسے حاصل کرنے کے لئے جد و جہد کرنا ہوگی۔ کیوں کہ آپ کے راستے میں ایسے دشمن بھی ہیں جن کی آپ کو بالکل خبر نہیں ہے۔

۸۰-آپ کو ایک ایسی مصروفیت کی وجہ سے کامیابی نصیب ہونے والی ہے جس کی آپ کو امید ہی نہیں۔

یہ مصروفیت وہ نہیں جو آپ اب لئے ہوئے ہیں بلکہ چند ان اشخاص سے تعلق رکھتی ہے جو آپ سے بہت چھوٹے ہیں۔ کچھ دیر بعد اپنی وفاداری کا نیک انجام دیکھ لیں گے۔

۸۱-سب سے پراسرار واقعات کے نتیجے کے طور پر آپ کو خوشی نصیب ہونے والی ہے۔ اگر آپ نے حیرت کو اپنے دل میں جگہ نہ دی تو آپ بہت عقل مند ثابت ہوں گے۔ آپ خوش قسمتی لانے والے عناصر کی تفصیل میں نہ جائیں۔

۸۲-ہر فیصلے سے جو سمندر یا ہوا سے تعلق رکھتا ہے بہت محتاط رہیں۔ غیر متوقع طور پر حادثہ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ عقل مند اور مدبر ہیں تو اس کی روک تھام کر سکتے ہیں۔

۸۳-ایک ایسا پیشہ آپ پر اثر انداز ہونے والا ہے جس میں آپ کبھی

بالواسطہ معروف نہیں ہوئے۔ آپ اپنے [illegible] کے اور [illegible] معاملات کے مطالعہ کو وسیع کریں۔ یہ عمر [illegible] میں کسی وقت آپ کے بڑا کام آئے گا اور آپ کو اس پر عمل کرنے کی ضرورت پڑے گی۔

۸۴- ایک بڑا خوشگوار واقعہ آپ کو پیش آنے والا ہے جو آپ کی ایک [illegible] بدلے گا۔ جو کچھ کمی آپ نے کی اور اس کو آپ کا اب تک احساس نہیں۔

۸۵- آپ کے ہاتھ میں بہت روپیہ آنے والا ہے لیکن روپیہ [illegible] آپ کی لیاقت اور ذہانت کی بدولت ہوگا اس سے آپ کے کسی دوست کو [illegible] آپ اس میں سے کچھ خیرات کریں گے تو آپ کا [illegible] خیرات سے کئی گنا ہو جائے گا۔

۸۶- آپ کچھ اپنے اندر سے ہیں کہ جو آپ کو محبت کرے گا۔ آپ نے اس پر عمل کیا تو آپ بہت [illegible] سے [illegible] کریں گے۔ اگر آپ کا بات قدر کرے تو آپ [illegible] ہوگا۔

۸۷- آپ ایک دوراہے پر کھڑے ہیں۔ اگر آپ اپنے [illegible] میں وقت دیں گے تو آپ کے لئے فائدہ مند ہوگا۔

۸۸- آپ نے پیش نظر [illegible] ہے وہ بہت [illegible] اپنے [illegible] سے مشورہ طلب کریں۔

۸۹- ایک بڑے عرصہ تک [illegible] کے لئے آپ بہت سے اجنبی [illegible] سے ملتے والے ہیں۔ اگر آپ نے قدر سے کام لیا تو ایک ممتاز [illegible] کے مالک ہوں گے۔

۹۰- آپ میں حد بازی میں [illegible] کسی کے کسی کہنے پر [illegible] [illegible] ہو جاتے ہیں۔ آپ اپنے [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible] ہونا مشکل ہے۔

آپ دوسروں کی بات [illegible] ہو [illegible] [illegible] [illegible] پر عمل کریں۔ آپ کو کسی بھی اہم معاملے کے متعلق [illegible] [illegible] نہیں کرنا چاہئے۔

۹۱- صحت [illegible] ہو یا ماحول میں کتنا ہی تناؤ کیوں نہ ہو آپ تمام مسائل کو حل کرلیں گے اور ماحول کو پرسکون بنا دیں گے۔

۹۲- آپ بے [illegible] [illegible] ہیں۔ آپ کی [illegible] [illegible] [illegible]

شوگر کا لاجواب روحانی علاج

تجربہ کیجئے اور اپنے رب کا شکر ادا کیجئے

حسن الہاشمی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنات کی رہائش گاہ

از عرفان سبحانی

دوستو! آج میں تمہیں اپنی ایک خوفناک داستان سنانے جارہا ہوں جو ایک آسیبی بستی پر مشتمل ہے

دوسری قسط

آنکھوں کی خوبصورتی خراب ہونے سے اور وہ بول نہیں پا رہی ہے۔

یہ جملے آپ نے کیسے سنے یا پڑھے۔

قرینے سے پڑھیے۔ سنے وہ آنکھیں چھا جانے والی ہیں۔ عجیب طرح کا درد سا اس پر چھایا ہوا ہے۔

ہم چاروں اس کمرے کی طرف چل دیے جہاں ثمینہ اور ایک مرد اس کی بیوی کا قیام تھا۔

میں نے جیسا سوچا تھا آنکھیں ویسی ہی تھیں۔ وہ بچہ ہونا چاہتی تھی لیکن وہ نہیں ہو سکی تھی۔ اس کے دل کی خواہشوں کی آنکھیں عجیب حسرت سے مزین ہوئی تھیں۔ صاف محسوس ہو رہا تھا کہ وہ کسی چیز کو بہت چاہ رہی ہے اور خوف کی وجہ سے اس کی آنکھیں ہی نہیں اس کا پورا وجود لرز رہا تھا۔ میں نے اس کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔ آنکھیں ہی وہ واحد حصہ تھیں جو اس کے چہرے پر نظر آ رہا تھا۔ باقی سارا چہرہ اس نے اسکارف سے چھپا رکھا تھا۔ آنکھیں اس نے میرے کسی بھی سوال کا جواب نہیں دیا۔

میں نے ثمینہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ یہ اس عورت کی کیفیت کب سے ہے؟

عورتوں والی بات تھی۔ یہ تو بعد میں پتا چلا۔

اس نے بتانا شروع کیا کہ ایک دن اچانک اس کی آنکھیں سوجنے لگیں۔ آنکھوں کی حالت دیکھ کر وہ ڈاکٹر کے پاس گئی۔ ڈاکٹر نے کچھ دوائیں دیں جو اس نے استعمال کیں لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ آنکھیں سوجی ہوئی تھیں۔ اس نے ڈاکٹر کو بتایا کہ اس کی آنکھیں اچانک سوجی ہیں۔ ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور کچھ دوائیں لکھ دیں۔ اس وقت اس کی آنکھیں بالکل ٹھیک

ہے۔ اگر ہم ان باتوں میں الجھ گئے اور اگر ہم نے ان جنوں اور بھوتوں کے قصوں کو زیادہ اہمیت دی تو ہمیں اپنے آپ سے محروم ہونا پڑے گا۔ اسی وقت بھوت خان ماں سے میں داخل ہوئیں

چلو یہ سب جھوٹ ہوگا اور اس دنیا میں ایسا بھی ہوتا ہوگا لیکن اگر ہم

ماننے اور سمجھنے والے دانستہ جب سوت کی اٹی میں پھنسائے جا سکتے ہیں تو رسیوں سے کسی کو باندھ کر لے جانے کی کیا ضرورت ہے۔

بے شک عمر نے تائید کی۔ اس نے تقریباً منہ دوسری طرف کر لیا تھا۔ اس کے بال کھول کر اس پنکھے پر پھیلا دیا تھا۔

اور انجمن اپنے کمرے میں چلے گئے باقی دوست بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔ اور ان چہل قدمی عبدالحمید نے کہا۔

میرے ساتھیوں کو صرف

اس کے بعد میں

جیسے ہی میں کمرے میں داخل ہوا میرے پیچھے پیچھے فہیم اور شاد بھی

میں نے شنو کی طرف دیکھا، کہا

میرے کی نے

میں فہیم، سلمان اور شنو چوکیداروں والے کمرے کی طرف چل

قیمتی اوقات کے قیمتی نقوش

تثلیث شمس و مشتری

[redacted]

[redacted]

۱۱۔

۱۲۔

[redacted]

[redacted]

تثلیث عطارد و زحل

[redacted]

[illegible] یا فاتح یا واسع یا علیم یا حکیم یا عظیم یا رحیم یا ملک یا قدوس یا سلام یا مومن یا مہیمن یا عزیز یا جبار یا متکبر یا خالق یا باری یا مصور یا غفار یا قہار یا وہاب یا رزاق یا فتاح یا علیم یا قابض یا باسط یا خافض یا رافع یا معز یا مذل یا سمیع یا بصیر یا حکم یا عدل یا لطیف یا خبیر یا حلیم یا عظیم یا غفور یا شکور یا علی یا کبیر یا حفیظ یا مقیت یا حسیب یا جلیل یا کریم یا رقیب یا مجیب یا واسع یا حکیم یا ودود یا مجید یا باعث یا شہید یا حق یا وکیل یا قوی یا متین یا ولی یا حمید یا محصی یا مبدئ یا معید یا محیی یا ممیت یا حی یا قیوم یا واجد یا ماجد یا واحد یا احد یا صمد یا قادر یا مقتدر یا مقدم یا مؤخر یا اول یا آخر یا ظاہر یا باطن یا والی یا متعال یا بر یا توّاب یا منتقم یا عفو یا رؤف یا مالک الملک یا ذوالجلال والاکرام یا مقسط یا جامع یا غنی یا مغنی یا مانع یا ضار یا نافع یا نور یا ہادی یا بدیع یا باقی یا وارث یا رشید یا صبور۔

مقابلہ شمس وزحل

کسی بیماری سے کسی کو بچانے کے لئے یا [illegible] سے [illegible] سے لوگوں کا نقصان [illegible] نفرت وعداوت کے لئے یہ وقت بہت قیمتی مانا گیا ہے [illegible] اس میں زبردست تاثیر ہوتی ہے۔ یہ وقت اس سال یعنی ۲۰۱۶ء میں [illegible]

[illegible] کو اس کی شروعات [illegible] پابند ہے اگر [illegible]

[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [

طنزیہ مضمون

ابوالخیال
وفنی

اذانِ بت کدہ

توفیق نہیں ہوتی وہ بھی بابری مسجد کا غم اپنے دل میں لئے پھرتے ہیں۔ اور موقعہ بہ موقعہ فرقہ پرست ہندوؤں کی کارستانیوں کو مظلوم بن کر دیکھتے ہیں اور دنیا کے مسلم ممالک و ادارے ایشیا کے موقعہ پر بابری مسجد کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ مسلمانوں کا کوئی ایسا لیڈر ہے جو بابری مسجد کے جانے سے اپنی آنکھیں اشکبار نہیں کرتا اور کونسا ایسا قائد ہے جو بابری مسجد کی شہادت کا ذکر کرکے سچ مچ پھوٹ پھوٹ کر نہ رویا ہو۔ مسلمانوں کے سامنے اپنی بندگی کا ثبوت دینے کا اس سے بڑا موقعہ کیا ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو مسلمانوں کا لیڈر کہلانے کے لئے بابری مسجد کی شہادت پر آنسو بہائے۔ اور اس کی وجہ سے وہ اپنی قوم کی نظروں میں ہیرو بن جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ مسلم لیڈران سے ہم یہ گزارش میں درخواستیں بتیس والے معاملے میں لگائی ہوں گی لیکن اپنا نام اور پتہ درج نہیں کیا ہوگا تاکہ ان کے اخلاص پر شبہ نہ ہو سکے۔ اور کسی وجہ سے واپس نہ آنے کی صورت میں قوم کے سامنے رسوائی کا باعث نہ ہو سکے۔

مراسلہ نگار نے بغیر سانس لئے یہ بھی فرمایا ہے۔

بابری مسجد میں تو بھی مسلم تنظیم نے کیوں نہیں اٹھایا اس کے بارے میں تو ۱۹۹۴ء والے معاملہ پر تو بھی الجھن اور مخالفت ہو رہی ہے اور اب تک ہو رہی ہے جس کو ۱۲۰ کروڑ روپے بطور معاوضہ ملنے ہیں۔

مراسلہ نگار کو معلوم ہونا چاہئے کہ آزادی کے بعد مسلمانوں نے ساتھ ۱۹۹۴ء میں صرف ایک معاوضہ قبول کیا۔ جس پر مسلمانوں نے احتجاج کیا اور جو ابھی تک احتجاج کی شکل میں ہوا ہے۔ اور متاثرین آج تک معاوضہ نہیں لئے۔ لیکن مراسلہ نگار کو پوری یاد ہوگی کہ مسلمانوں نے ساتھ ۱۹۹۴ء میں صرف ایک ہی معاوضہ قبول کیا تھا۔ مسلمانوں نے ساتھ آزادی سے اب تک ہزاروں معاوضات پیش کئے ہیں۔ فرقہ وارانہ ہزاروں فسادات ہو چکے ہیں جس میں مسلمانوں کی جان، مال اور املاک کا نقصان ہوا ہے لیکن مسلمانوں نے کبھی بھی معاوضہ لینے کا فیصلہ نہیں کیا تو وہ کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں نے بابری مسجد کا معاوضہ لینے کا فیصلہ کیا۔ اس کے علاوہ اپنے ملک میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے مسلمانوں کے لئے بھی یہ بات ناقابل فہم ہے۔ پھر ہم یہ بھی بتاتے ہیں کہ معاوضہ کے عوام کو معاوضہ دینے والی معاوضہ دینے والی معاوضہ دینے والی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قسط نمبر ۹۸

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

[illegible] جب [illegible] سے [illegible] ہو [illegible] سے [illegible] ہو [illegible] سے [illegible] ہو

کے ساتھ کیسے برتاؤ کرنا ہوگا۔"

یوناف نے ہمدرد کی اس گفتگو کا کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ خاموش چلتے ہوئے یوناف کے قریب آ گئے تھے۔ یوناف نے رکتے ہوئے کہا۔ "اے سردار بجتا! میں تو آپ ہی کی طرف جا رہا تھا۔ اچھا ہوا آپ خود ہی ادھر آ گئے۔ مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے۔ اس لئے اب سرائے ہی میں چلتے ہیں۔"

یوناف کے خاموش ہونے پر سردار بجتا نے اپنے ساتھ آنے والے نوجوان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یوناف سے کہا۔ "یہ میرا بیٹا روفاش ہے۔ یہ آج ہی [illegible] یہ تمہارا نام سنتے ہی تمہیں ملنے کا خواہش مند ہوا۔ چنانچہ یہ اپنے ساتھ لے آیا ہوں۔ [illegible] چلتے ہیں۔"

یوناف سے [illegible] کے لئے اس نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔ جونہی روفاش کا ہاتھ یوناف نے اپنے ہاتھ میں لیا تو یوں محسوس ہوا جیسے کسی انتہائی خوفناک درندے کا پنجہ اپنے ہاتھ میں لے لیا ہو۔ ساتھ ہی ساتھ اپنی بڑی بڑی [illegible] یوناف نے محسوس کیا جیسی ہوا کی سوں سوں کی آواز روفاش کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے یوناف نے کہا۔ "اے سردار بجتا! مجھے تمہارے اس بیٹے روفاش سے مل کر [illegible] اور اطمینان [illegible] جب سے تو نے میرا [illegible] سے [illegible] کہ [illegible] شکاری ہوگا۔ جب روفاش [illegible] ہوں کہ میرا ایک طاقتور [illegible] ہو گیا ہے۔"

یوناف [illegible] گفتگو [illegible] روفاش اور قرطیہ [illegible] کر روتے ہوئے چاروں سرائے کی طرف بڑھ رہے تھے۔

سرائے میں پہنچ کر ایک بار پھر [illegible] کے کتے روفاش اور قرطیہ پر بری طرح بھونکے۔ اس پر روفاش نے اپنے کندھے سے لٹکتی کمان اور پشت پر بندھے ترکش میں سے ترکش درست کرتے ہوئے کہا۔ "میں ان کتوں کو اکثر مارتا رہتا ہوں اس لئے [illegible] دیکھتے ہی بھونکنے لگ جاتے ہیں۔" پھر روفاش نے کچھ اداس محسوس کرتے ہوئے بجتا سے کہا۔ "اے میرے باپ! اگر اب اپنے شکار پر جاتا ہوں۔ یوناف کے پاس پھر کسی روز جاؤں گا اور مل کر اس سے بات کروں۔"

اس کے ساتھ ہی روفاش نے یوناف سے معافی مانگی اور وہاں سے چلا گیا روفاش کے جانے کے بعد یوناف بجتا کے قریب آیا اور رازداری سے اسے مخاطب کر کے اس نے کہا۔ "اے سردار بجتا! آج ہی تو ہے اور نفری کا ایک پنجرہ ہوا میں [illegible] ایک درندہ ہوا اور [illegible] سے بچانے کے لئے [illegible] کی ہو۔"

"اے سردار بجتا! اس پنجرے کو چیتے کی نظر کے سامنے رکھو اور اس پنجرے کے اندر چیتے کے لئے ایک بکری بھی باندھ دو پھر [illegible] چیتے کی [illegible] کرتا ہوں۔ [illegible]"

اس پر بجتا نے کہا۔ "اے یوناف! میں سرائے کے مالک مریشس سے بات کرتا ہوں وہ اپنی سرائے میں کام کرنے والے ملازموں سے کام لے کر آج ہی اس پنجرے کا انتظام کر دے گا۔ کل صبح تک پنجرے کو چیتے کی نظر سے باہر رکھو تاکہ اس میں ایک بکری [illegible] رہے۔"

یوناف کے جواب دینے سے قبل ہی بجتا کی بیٹی قرطیہ نے بجتا کو مخاطب کیا اور بولی۔ "اے میرے باپ! آپ مریشس سے [illegible] سے متعلق بات کریں۔ اتنی دیر تک میں یوناف کو اس کے [illegible] ایک اہم [illegible]"

بجتا جب سرائے کے مالک مریشس کے کمرے کی طرف گیا تو [illegible] قرطیہ نے بڑی [illegible] کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوناف کا ہاتھ تھام لیا اور

یوناف کو اس کے گھر سے کی طرف سے ہوتے ہی۔

جس وقت مجسمہ کی بیٹی قرطبیہ نے یوناف کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تھا اس وقت یوناف کو ایسا لگا تھا جیسے حسین قرطبیہ کے اس لمس سے اس پر کسی ساحرانہ عمل کی ابتدا ہوگئی ہو یا وہ آسیب زدہ فضاؤں کے اندر اڑنے لگا ہو۔ حسین قرطبیہ کے اس لمس میں طلب کی حدت اور خواہش کی آنچ دھڑکتے دل کی وارفتگی اور کانپتے ہاتھوں کی لرزش تھی۔ اس لمس سے یوناف پر ایک پُراسرار کیفیت سی طاری ہوگئی تھی اور وہ ایسا محسوس کر رہا تھا کہ یا وہ خوابوں کی دھندلاہٹ آویزہ تحیرات میں تحلیل ہو رہا ہے۔ یوناف چپ چاپ اس کے ساتھ ہو لیا تھا۔

قرطبیہ یوناف کو اس کمرے میں لائی جہاں وہ دونوں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ گئے تب یوناف نے قرطبیہ کو مخاطب کر کے پوچھا "اے حسین قرطبیہ! تو مجھے کس لیے یہاں لائی ہے اور تجھ سے کیا کہنا چاہتی ہے۔؟"

اس پر قرطبیہ نے جواب دیا اور اپنی بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا۔ "اے یوناف! میرے بارے میں جاننے والے سب لوگ یہی کہتے ہیں کہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں یا آپ کو پسند کرتی ہوں۔ میں ان باتوں سے انکار نہیں کرتی ہوں چاہتی ہوں اور میں آپ سے یہ کہوں گی۔ میں ان باتوں سے انکار نہیں کرتی ہوں میں نے تو اپنے باپ مجسمہ سے بھی کھل کر کہہ دیا ہے کہ میں آپ کو پسند کرتی ہوں ہو سکتا ہے میرے والد صاحب آپ سے میری شادی کی بات کریں۔ ہو سکتا ہے آپ سے استدعا کریں کہ آپ ایسا نہ کریں۔ میں آپ کو بتا دوں کہ میں نہ صرف آپ کی مخالف قوتوں سے آپ کی حفاظت کروں گی بلکہ آپ سے ایک درخواست بھی کروں گی۔"

یوناف نے غور سے قرطبیہ کی طرف دیکھا اور کہا "کہو قرطبیہ کیا کہنا چاہتی ہو۔"

قرطبیہ بولی۔ "مجھے ہر گز نہیں۔ یہ بات تو میں نے پہلے ہی تمہیں بتا دی تھی تو میں نے کہہ دیا ہے دوسری میں تو آپ سے یہ کہنے کے لیے آپ کو تنہائی میں لائی ہوں کہ میرے بھائی روفائش سے بچ کر رہیں۔ وہ آپ کو کسی بھی وقت آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔"

یوناف نے غور سے قرطبیہ کی طرف دیکھا اور پوچھا۔ "تمہارا بھائی روفائش کس لیے مجھے نقصان پہنچا سکتا ہے اور کیوں کر مجھے نقصان پہنچا سکتا ہے۔؟"

اس پر قرطبیہ نے مغموم آواز اور سوز بھرے لہجے میں کہا۔ "وہ مجھے پسند کرتا ہے اور مجھ سے محبت کرتا ہے اور مجھ سے شادی کرنے کا خواہش مند ہے لیکن اب جب سے یہ خبر ہوئی ہے کہ میں آپ کو پسند کرتی ہوں اور آپ سے شادی کرنے کی آرزو مند ہوں تو وہ آپ کا دشمن بن گیا ہے۔ وہ آپ کو نقصان پہنچانے کی صورت میں مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے جب کہ میں اس سے سخت نفرت کرتی ہوں۔ اسے ناپسند کرتی ہوں۔ اس لئے کہ میرا اس کا مقابلہ اور میری اس کی فطرت کبھی آپس میں نہیں ملتے۔"

اس انکشاف پر یوناف نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا "اے قرطبیہ! کیا تم روفائش کی سگی بہن نہیں ہو۔؟"

قرطبیہ نے اقرار میں کہا۔ "ہاں میں اس کی سگی بہن ہوں۔"

یوناف نے اس بار دوسرا سوال کیا اور پوچھا۔ "پھر تمہاری شادی اس سے کیسے ہو سکتی ہے۔؟"

قرطبیہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔ "ان سرزمینوں کے اندر رواج اور قاعدے ایسے ہیں جن میں بھائیوں کی بھی آپس میں شادی ہو جاتی ہے اور یہاں کے لوگ ایسا کرتے ہیں اسی وجہ سے روفائش بھی مجھ سے شادی کرنے کا خواہش مند ہے۔"

اس بار یوناف نے اپنا فیصلہ دیتے ہوئے کہا۔ "تمہارا حسن اور تمہاری دلکشی ہی ایسی ہے کہ ہر کوئی تم سے شادی کا خواہش مند ہوگا۔"

یوناف کی اس گفتگو پر قرطبیہ نے یوناف کی طرف دیکھا پھر اس نے رس اور مٹھاس سے بھرپور اپنی آواز اور چاہت و محبت سے بھرپور انداز میں پوچھا۔ "کیا ایسی خواہش رکھنے والوں میں آپ بھی شامل ہیں۔؟"

یوناف نے اس بار بھی اقرار میں کہا۔ "ہاں میں بھی تم سے شادی کرنے کی خواہش رکھتا ہوں۔"

اپنی خوشی و جذبات سے وفور میں قرطبیہ نے آگے بڑھ کر یوناف کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لئے اور کہا۔ "اے یوناف! آپ نے یہ قرار دے کر مجھے جو خوشی دی ہے اور میرے سارے خدشات اور اندیشے ختم کر دیئے ہیں۔ اب میں صرف روفائش ہی نہیں بلکہ اس جیسی اور کئی قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اب مجھے اپنی اور آپ کی جان کا کسی طرف سے خطرہ نہیں ہے صرف دو رکاوٹیں ہیں۔ جو روفائش کے ساتھ مل کر مجھے اور آپ دونوں کو نقصان پہنچانے کی قوت اور قدرت رکھتے ہیں۔ پہلی میں اب تک بیان کر چکی ہوں۔ میں عزازیل اور اس کے ساتھیوں سے بھی اپنی اور آپ کی حفاظت کرنے کی کوشش ضرور کروں گی لیکن اس میں مجھے بہت سی دیویوں کی مدد حاصل کرنی ہے۔ ہم حاصل حاجات ہوں گی ہوں اپنی موت تک آپ کا ساتھ نہیں چھوڑوں گی۔"

حسین قرطبیہ کی اس ساری گفتگو کے جواب میں یوناف کچھ کہنے ہی والا تھا کہ قرطبیہ بول پڑی۔ "اے یوناف! یہ جو آپ نے میرے بابا مجسمہ کو دیکھا ہے یہ اس جگہ رہنے کے لئے کہا ہے اور اس جگہ سے میں جو اس آدم خور چیتے

کے لئے بکری باندھیں گے تو اس کا آپ کو فائدہ ہوگا۔ وہ چیتا جب آرام سے اس پنجرے میں داخل ہوگا اور بکری کھا کر نکل جائے گا۔ پھر پنجرہ بنانے کا کیا فائدہ ہوا۔ اسے بیوقوف بنانے کے لئے آپ کو کچھ ایسا کرنا ہوگا کہ وہ چیتا آپ کو کھانے کا خیال ترک کردے۔ یہ چیتا اپنی طاقت اور لاموافق فطرت چیتا ہے اور آپ کسی بھی صورت اس پر قابو نہ پاسکیں گے بلکہ مجھے لگتا ہے کہ وہ چیتا کہیں آپ کو نقصان نہ پہنچادے۔ میں آپ کو یہ بھی مشورہ دوں گی کہ جب میری اور آپ کی شادی ہوجائے تو ہم کہیں اور اور گھنے جنگلوں کی طرف نکل جائیں جہاں کم از کم ایسے خطرات سے [illegible]

[illegible] ہوگئی تھی۔ پھر اس نے [illegible] اس کے ساتھی مجھ سے انتقام لینے کے لئے وہاں پہنچ جائیں گے۔ آہ میری زندگی کس کرب اور عذاب میں مبتلا کردی گئی ہے۔ اے یوناف! میں آپ کے ساتھ شادی نہیں کرسکتی۔ میں اپنے ساتھ آپ کو بھی [illegible] کا نشانہ نہیں بنانا چاہتی۔ اے یوناف! تم یہاں سے چلے جاؤ اور مجھے یہاں [illegible] کے عذاب میں مبتلا رہنے کے لئے تنہا چھوڑ دو۔"

[illegible] دیکھ کر [illegible] نہیں۔ یوناف پندرہ دنوں تک قرطیسہ کی اس حالت کو غور سے دیکھتا رہا پھر اس نے پنجرہ چوبت کے اندر میں قرطیسہ کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور [illegible] سے مخاطب کرکے کہا۔

[illegible] بھاگنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ اگر ہمیں [illegible] ہونا ہے تو ہمیں جب چاہوں [illegible] بھاگ جاؤں۔ پھر ہم [illegible] کے ساتھی ہم تک پہنچ جائیں تو اے قرطیسہ! یہ سب تو میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہوگا۔ تم بھی [illegible] میں جب ان کے اندر داخل ہوں تو یہ محسوس کریں جیسے بکریوں کے [illegible] ہوں۔ ہاں سے اندر بھی محسوس آتی ہوں [illegible] ساتھ ہوتے ہوئے تمہیں ایسے لوگوں سے خوفزدہ ہونے کی کیا ضرورت ہے۔؟"

تھوڑی دیر تک جہاں تک [illegible] قرطیسہ کی حالت نگاہوں میں بکھری صدیوں کی تشنہ [illegible] پنجرے کی مجبور قیدیوں [illegible] دیک گئی روح جیسی ہوگئی تھی وہاں اب اس کی [illegible] کے ہجوم خیالات کی تھرکن

جمال کی لو اور اقتصال کردہ جیسی ہوکر رہ گئی تھی۔ پھر اس نے اپنی مجسم تحیر فی آواز میں پوچھا۔ "آپ [illegible] اور اس کے ساتھیوں کو کیسے جانتے ہیں۔؟ اس کے علاوہ آپ نے اس چیتے کو پنجرے کے [illegible] جو کاری وار لگایا ہے کہ [illegible] ہے اس سے آپ کیسے واقف ہوئے۔؟ پہلے آپ میرے ان سوالوں کا جواب دیں پھر میں کچھ اور آپ سے پوچھوں گی۔"

یوناف نے کچھ [illegible] اس قرطیسہ سے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ "اے قرطیسہ! جہاں تک پنجرے کا تعلق ہے تو اسے اس چیتے کے [illegible] بنایا ہے۔ [illegible] اس [illegible] ہے [illegible] پہلے [illegible] پنجرے [illegible] اور [illegible] کہا۔ اب [illegible] پنجرہ [illegible] ہے [illegible] پہلے اپنی ہیئت کو چیتے سے انسان میں تبدیل کرے گا تاکہ وہ پنجرے کی دروازے کی کنڈی کھول سکے اور جب وہ باہر [illegible] گا تو پھر میں دیکھوں گا کہ وہ کون سے اور اس کے بعد اس سے نمٹنا میرے لئے آسان ہوجائے گا۔"

یوناف [illegible] قرطیسہ [illegible] کو [illegible]

"اے یوناف! آپ بھی ایسی بچوں جیسی باتیں کرتے ہیں اگر آپ پنجرے کا دروازہ بند کرنے کے لئے وہاں کھڑے ہوں گے تو وہ چیتا پنجرے میں بکری کے لئے داخل ہونے کے بجائے آپ کو اپنا نشانہ بنائے گا اور آپ پر حملہ آور ہوگا [illegible] اور [illegible] انسانی [illegible] زیادہ پسند کرتا ہے اب بتائیں وہ پنجرہ آپ کے اس مقصد کے لئے [illegible] ثابت ہوسکتا ہے۔"

یوناف نے شوخ لہجے میں کہا۔ "ہاں مددگار ہوسکتا ہے۔"

قرطیسہ نے بھی محبتوں بھری چھلکتی ہوئی آواز میں کہا۔ "وہ کیسے۔؟ ذرا بتائیں تو تاکہ میں بھی اس [illegible] جان سکوں۔"

یوناف فوراً اپنی جگہ پر کھڑا ہوگیا اور غور سے اس نے قرطیسہ کی طرف

قرطیسہ نے [illegible] کرکہا۔ "ہاں بتائیں نا۔؟"

اس کے [illegible] یوناف اپنی [illegible] قوتوں کو حرکت میں [illegible] قرطیسہ کی نگاہیں [illegible] یوناف [illegible] اس طرح غائب ہوجانے پر قرطیسہ حیرت و پریشانی [illegible] دیکھ رہی تھی۔ اچانک یوناف پھر قرطیسہ کے سامنے نمودار ہوا اور اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے پوچھا۔ "میں اپنی انہی قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے اس پنجرے کا دروازہ باہر سے بند کردوں گا۔ اب بتاؤ وہ پنجرہ مددگار ثابت ہوسکتا ہے یا نہیں۔؟"

قرطیسہ نے اس بار گہری مسکراہٹ میں کہا۔ "ہاں اب تو وہ پنجرہ ضرور کارگر ثابت ہوسکتا ہے۔"

پھر یوناف نے اس بار قرطیسہ پر ایک [illegible] کرتے ہوئے

مجرب تعویذات

Ph. 01336-224027 (O)
222701 (R)

خاتم منطقات

لاکٹ

خاتم عزیزی

مسدس نقشی

لوح عزیزی

نوٹ

کاشانۂ رحمت

KASHANA-E-RAHMAT

AFRIQUI MANZIL, QADEEM MIO SHAH WILAYAT
NEAR CHATTA MASJID, DEOBAND (SAHARANPUR) 247554

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نظراتِ کواکب علاوہ قمر

عاملین کی سہولت کے لئے

تثلیث

تاریخ	ستارے	کیفیت	وقت
۲۷ جنوری	خمس و مریخ	شروع	رات ۹-۱۰
		ختم	شام ۹-۲۷

تسدیس

تاریخ	ستارے	کیفیت	وقت
۲۷ جنوری	خمس و عطارد	شروع	رات ۸-۸
		ختم	دن ۱۰-۵۸
			رات ۱-۴۸
			صبح ۸-۱۵

تربیع

تاریخ	ستارے	کیفیت	وقت
۲۷ جنوری	خمس و عطارد	شروع	دوپہر ۲-۲۷
		تکمیل	

تسدیس

تاریخ	ستارے	کیفیت	وقت
۲۷ جنوری	مریخ و زحل	ختم	

تثلیث

تاریخ	ستارے	کیفیت	وقت
۲۷ جنوری	خمس و زحل	شروع	رات ۹-۱۰
		ختم	شام ۹-۲۷

تسدیس

تاریخ	ستارے	کیفیت	وقت
۲۷ جنوری	عطارد و مریخ	شروع	
۲۷ جنوری	عطارد و مریخ	تکمیل	

تربیعین

تاریخ	ستارے	کیفیت	وقت

نظرات کواکب

عاملین کی سہولت کے لئے

چاند

برج	درجے	وقت

تسدیس

قران

تثلیث

مقابلہ

شرف قمر

۲۳ جنوری۔ دوپہر ایک بج کر ۵۷ منٹ سے ۲۳ جنوری شام ۳ بج کر ۴۸ منٹ تک۔

۱۹ فروری رات ۸ بج کر ۲۶ منٹ سے ۱۹ فروری رات دس بج کر دس منٹ تک۔

۱۹ مارچ۔ رات ایک بج کر ۵۰ منٹ سے ۱۹ مارچ رات ۳ بج کر ۴۲ منٹ تک قمر کو مقام شرف حاصل ہوگا۔ ان اوقات میں رزق کی ترقی، تسخیر و محبت اور دیگر مثبت کام انجام دینے چاہئیں۔ انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۵ فروری رات ۲ بج کر ۴ منٹ سے ۵ فروری رات ۳ بج کر ۴۷ منٹ تک۔ ۳ مارچ دن ۱۱ بج کر ۱۰ منٹ سے ۳ مارچ دوپہر ۱ بج کر ۵۱ منٹ تک۔

۳۱ مارچ۔ رات ۹ بج کر ۳۵ منٹ سے ۳۱ مارچ رات ۱۱ بج کر ۲۹ منٹ تک قمر ہبوط میں رہے گا۔ ان اوقات میں نفرت، عداوت، کسی کو عہدے سے گرانے، کسی کے کام میں رکاوٹ پیدا کرنے اور دیگر منفی کام انجام دینے چاہئیں۔ باذن اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

منفی کام کرتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ کسی کو ناحق نہ ستائیں۔ اور کسی کی راہوں میں ناحق رکاوٹیں پیدا کرنا جرم عظیم ہے۔ منفی کام کرتے وقت اچھی طرح تحقیق کرلینی چاہئے۔ منفی کام صرف ان لوگوں کے خلاف کریں جو اللہ کے بندوں پر ظلم کررہے ہوں اور جن کی ترقی سے ہزاروں لوگوں کا نقصان ہورہا ہو۔ ہمارا کام وضاحت کردینا ہے، باقی ہر شخص اپنی عاقبت کا خود ذمہ دار ہے۔

تحویل آفتاب

۱۸ فروری رات ۱۲ بج کر ۵ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔

۲۰ مارچ رات گیارہ بج کر دو منٹ پر آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔

یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کیلئے بہتر مانے گئے ہیں اپنی اہم ضروریات کیلئے اللہ کے سامنے اپنا دامن پھیلا دیجئے۔ اور دعاؤں کے ذریعہ اللہ کی رحمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹ لیجئے۔

منزل ثرطین

۱۸ فروری صبح ۴ بج کر ۵۵ منٹ پر۔ ۱۸ مارچ صبح ۴ بج کر ۳۳ منٹ پر قمر منزل ثرطین میں داخل ہوگا۔ جو لوگ حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنا چاہتے ہیں ان اوقات سے فائدہ اٹھائیں۔

شرف زہرہ

۳ مارچ دوپہر ایک بج کر ۱۸ منٹ سے ۵ مارچ صبح ۹ بج کر ۳۳ منٹ تک زہرہ کو مقام شرف حاصل ہوگا۔ یہ وقت بہت قیمتی ہے۔ یہ وقت سال بھر میں ایک ہی بار آتا ہے۔ محبت، تسخیر، مقبولیت اور فتوحات کے نقوش بنانے کے لئے اس وقت سے فائدہ اٹھائیں۔ اس وقت میں بنے ہوئے تعویذ تیر کی طرح کام کرتے ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے سو فی صد مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

ہبوط عطارد

۹ مارچ دوپہر ۲ بج کر ۵۸ منٹ سے ۱۰ مارچ آخر شب ۳ بج کر ۵۰ منٹ تک عطارد ہبوط میں رہے گا۔ کسی کو تعلیم سے روکنے، تعلیم کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کرنے، وکالت، وکیلوں کے خلاف منفی کام کرنے کے لئے یہ وقت مؤثر مانا گیا ہے۔ اس وقت جو منفی کام ہوں گے۔ باذن اللہ جلد ان کے نتائج برآمد ہوں گے۔ لیکن یہ بات واضح رہے کہ خواہ مخواہ کسی کو پریشان کرنا اور ناحق کسی کے راستوں میں رکاوٹیں کھڑی کرنا جرم عظیم ہے۔ اور اس میں اپنی آخرت کا نقصان ہے۔ لہٰذا اگر کسی کی ترقی سے ملت کو کوئی خطرہ ہو تو اس کی ترقی روکنے کے لئے عمل کئے جاسکتے ہیں۔

رجعت و استقامت

عطارد: ۱۰ فروری درجہ ۲۰ برج حوت اور ۱۰ مارچ درجہ ۲۰ برج حمل میں حالت استقامت میں رہے گا۔

زہرہ: ۱۱ فروری درجہ ۲۰ برج حوت سے ۲۰ مارچ درجہ ۲۰ برج حمل اور ۳۱ مارچ درجہ ۲۰ ثور حالت استقامت میں رہے گا۔

نوچندی جمعرات

۲۱ جنوری، ۱۹ فروری، ۲۱ مارچ کو نوچندی جمعرات ہوگی۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والے اور کوئی بھی عمل کی شروعات کرنے والے نوچندی جمعرات کو ضرور دیکھیں۔ انشاء اللہ ذکوٰۃ اور عمل میں غیر معمولی برکت ہوگی۔ اور عامل کو اپنے مقصد میں کامیابی ملے گی۔

نوچندی جمعرات روحانی عملیات میں ایک خاص دن مانا جاتا ہے۔ خصوصیت کے ساتھ وہ عمل جو روزگار، محبت، تسخیر، فتوحات، کامیابی سے تعلق رکھتے ہیں یا تو عمل یا سوکل ہوتے ہیں انہیں اگر نوچندی جمعرات سے شروع کیا جائے تو ان میں ایک خاص برکت اور اہمیت ہوتی ہے۔

ایک عجیب نقش

جو شخص اس نقش کو نوچندی جمعرات کو ساعت مشتری میں بنا کر اپنے پاس رکھے گا اس کے تمام کام انشاء اللہ ہو جائیں گے اور تمام مشکلات اور مسائل سے نجات ملے گی، قلب قوی ہوگا۔ روح میں طہارت پیدا ہوگی اور فرشتے اس کی اطاعت کریں گے۔ مجابات انھیں گے، ذہن میں بالیدگی اور وجدان میں نکھار پیدا ہوگا، روحیں اس سے خطاب کریں گی۔ نقش لینے والے کو عزت بخشے معمور دل کرنے جیسے معاملات میں بہت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔ نقش کے ساتھ باوضو ہو کر اس نقش کو قبلہ رو ہو کر لکھیں۔ اور نقش لکھنے کے بعد اس دعا کو ایک بار پڑھ کر نقش پر دم کر دیں

دعا یہ ہے۔ اللّٰھُمَّ انّی اَسئلک بالھاء من اسمک الاعظم بالثلث العصی والالف المقوم بالسبع الطبیس الاشر وبالسلم وبالاربعۃ التی کالکاف بالاسم المعظم بالھاء المشقوقۃ وبالواد المعظم صورۃ اسمک الشریف الاعظم ان تصلی علی سیدنا محمد بعدد کل حرف جری بہ القلم لقضی حاجتی وھی کذا و کذا۔ اس کے بعد اپنی حاجت بیان کریں اور نقش پر دم کر دیں۔

نقش یہ ہے۔

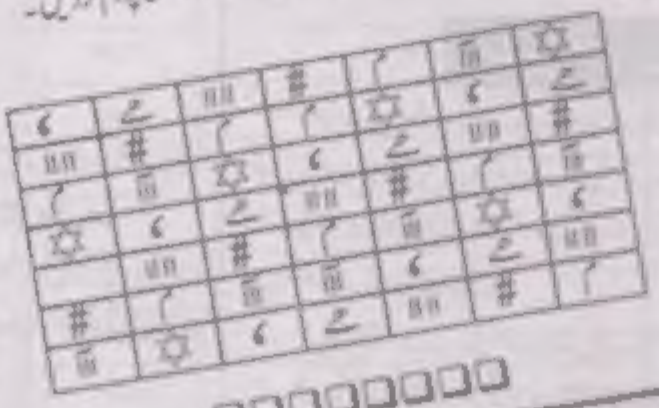

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

قرآنی آیات کی مدد سے کوسوں دور سے بھی سانپ کا زہر اتارنے کا دعویٰ

حافظ عبدالغفور خان اب تک 250 افراد کا علاج کر چکے ہیں

ممبئی 3 جنوری (پریس ریلیز)

قرآن پاک کی آیات کے اثر سے کوسوں دور سانپ کا زہر اتارا جاتا ہے، اس کامیاب روحانی علاج کا ممبئی میں رہائش پذیر ایک حافظ قرآن عبدالغفور خان نے دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ علم انہوں نے بہت محنتوں سے حاصل کیا ہے اور متاثرہ افراد کا وہ علاج بالکل مفت کرتے ہیں۔ عبدالغفور خان اترپردیش کے رہنے والے ہیں اور انہوں نے لکھنؤ کے ندوۃ العلماء اور ہردوئی کے مدرسہ اشرف المدارس سے دینی تعلیم حاصل کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اگر کسی بھی شخص کو سانپ کاٹ لے اور وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو صرف وہاں سے متاثرہ شخص کے بازو میں بیٹھ کر کوئی ان سے موبائل پر رابطہ قائم کرلے تو وہ قرآنی آیات کا ورد کرکے ایک گلاس پانی میں وہ پورا زہر اتار لیتے ہیں نیز جوں ہی وہ اپنا ورد شروع کرتے ہیں فوراً متاثرہ شخص کی حالت میں افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور چند منٹوں میں وہ ایک عام آدمی جیسا ہو جاتا ہے۔ سورج گرہن کے دوران انہوں نے اپنے عامل استاد سے یہ علم سیکھا ہے اور انہیں کی تاکید کی گئی ہے کہ وہ اس علاج کے عوض کوئی رقم نہ لیں نیز اگر اس علاج کے دوران انہیں رقم خرچ کرنی پڑے مثلاً فون وغیرہ کرنا پڑے تو وہ خود اس کے خرچ کو برداشت کریں۔

عبدالغفور خان پیشے سے ایک تاجر ہیں اور نایاب گھڑیوں کی تجارت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تک انہوں نے 250 سے زائد افراد کا کامیاب علاج کیا ہے۔ عبدالغفور کے مطابق وہ بچھو کاٹنے کا بھی علاج کرتے ہیں لیکن اس کے لئے انہیں متاثرہ شخص کے پاس جانا پڑتا ہے۔ سانپ کاٹنے کے علاج کے تعلق سے وہ مزید کہتے ہیں کہ عمل مکمل ہونے کے بعد دنوں ہی وہ پانی کے گلاس پر دم کرتے ہیں پورا زہر اتر جاتا ہے۔ اس نمائندے کو انہوں نے حال ہی میں مہاراشٹر کے کولہاپور شہر میں ایک سانپ کاٹے ہوئے شخص اس کے دوست نور کے درمیان ہوئی موبائل گفتگو کی کیسٹ سنائی جس میں سانپ کے زہر اتارنے کی مکمل گفتگو ٹیپ کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف یہ بلکہ اگر کسی شخص کے مکان یا اس کی دکان میں سانپ گھس جائے تو اس کو بھی بذریعہ موبائل گفتگو متعلقہ جگہ سے وہ نکال دیتے ہیں۔ نور خان کے مطابق اکثر لوگ انہیں فون کرتے ہیں اور اس دوران جب وہ کسی کام میں مصروف رہتے ہیں تو فوری طور پر وضو کرکے وہ پھر اپنے موبائل سے اس شخص کو فون کرکے اس کا زہر اتارتے ہیں نیز چاہے اس کام میں اپنی لائٹ بی ڈی کرنی پڑے یا لوکل کال، اس کے اخراجات وہ خود ہی برداشت کرتے ہیں۔

آخری صفحہ

اکیسویں صدی کا مسلمان اور عصری تعلیم

اسلام کے ماننے والے پوری دنیا میں کیوں رسوائی کا شکار ہیں؟ اور کیوں اپنی اہمیت کھوتے جارہے ہیں؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا حل پہلی عالمی جنگ کے بعد سے آج تک ہمارے پاس نہیں ہے۔ یہ سوال جس کا حل ہر مسلمان تلاش کررہا ہے لیکن عالم یہ ہے کہ اس سوال میں مسلمان الجھتا ہی جارہا ہے اور حل اسے کہیں نظر نہیں آتا۔ مسلمان کو اپنے تنزلی کے بارے میں سوچتے سوچتے ایک صدی بیت گئی۔ دنیا میں مسلمان ایک چمکتا ہوا ستارہ تھا لیکن آج اس کی روشنی ماند پڑ گئی ہے۔ وہ ایک روشن چاند کی مانند تھا لیکن اسے گہن لگ چکا ہے آخر کیوں؟ کیا ہمارے مذہب میں کوئی کمی ہے (نعوذ باللہ) جس کی وجہ سے ہم تنزلی کا شکار ہیں کیا اسلام دوسرے مذاہب کے ساتھ مل کر دنیا میں امن قائم کرنے سے روکتا ہے؟ کیا اسلام مسلمان کو ترقی سے روکتا ہے؟ کیا اسلام کی تعلیم میں الاقوامی نہیں ہے۔ نہیں صاحبان جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے ہمارے دین برحق میں کہیں کوئی کمی یا خامی نہیں ہے تو حضرات آخر ہماری تنزلی کا سبب کیا ہے؟ جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اللہ اور اللہ کے رسولؐ نے دین و دنیا کو ساتھ لے کر چلنے کی تلقین کی ہے دونوں کے ساتھ ہی میں مسلمانوں کی دنیا و آخرت میں کامیابی ہے۔ مسلمانوں کے حالت کا پتہ کرنے پر ہمیں اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کا ایک طبقہ خاصہ دین دار ہے لیکن دنیاوی تعلیم سے ناواقف اور دوسرا طبقہ خالص دنیادار اور دین کے معاملات میں بالکل کورا، جس کی وجہ سے بعض دلدہ واللہ کے فرمان کو درگزر کرجاتا ہے جو باعث رسوائی ہے۔ اسی لئے ہمارا دینی و عصری تعلیم کو ساتھ ساتھ لے کر چلنا بے حد ضروری ہے۔ قرآن کریم میں "وما انا فی الدنیا" موجود ہے جس کو ساتھ لے کر ہی ہم دنیا میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اللہ کے رسولؐ نے جب قیدیوں کے چھڑانے کا معاہدہ کیا تو مشرکین قیدیوں سے فرمایا کہ آپ کے پاس جو علم ہے وہ مسلمانوں میں منتقل کردو اور رہائی حاصل کرو۔ معاذ اللہ کیا کسی کافر کے پاس دین کا علم ہو سکتا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے رسول حضرت محمدؐ نے دنیاوی تعلیم ان سے حاصل کرنا اور مسلمانوں کو اس علم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت سمجھا اور مسلمانوں کو یہ اشارہ دیا کہ دنیاوی تعلیم حاصل کرکے وہ دنیا میں سرخرو ہوسکتے ہیں لیکن یہ اس قوم کا المیہ ہے کہ اس نے دنیاوی تعلیم سے اپنے آپ کو دور رکھا جس کی وجہ سے پوری دنیا میں مسلمان پر حیرت در رسوائی کا شکار ہیں۔ اللہ کے رسولؐ نے جاہل عرب قوم کی اصلاح و تربیت کرتے ہوئے انہیں روشنی کا مینار بنا کر دنیا کے سامنے ایک مثال قائم کردی اور یہی لوگ دنیا میں جاہ و جلال کے ساتھ ایک عرصے تک دنیا کے ایک بڑے حصے پر حکمراں رہے یہی لوگ دنیا کو عدالت، شجاعت، نظم و ضبط، بہترین انتظامیہ اور اخلاق حسنہ کا درس دیتے رہے۔ انہوں نے دنیا کو سائنسی علوم سے روشناس کرایا اور دنیا میں علم و حکمت کے موتی بکھیرے، ان ہی لوگوں میں خالد بن ولیدؓ، طارق بن زیادؒ، محمد بن قاسم اور صلاح الدین ایوبی جیسے ماہر جرنیل گزرے۔ ان ہی میں ہمیں امام غزالی، بوعلی سینا، البیرونی، عمر خیام، نظام الملک طوسی، ابن خلدون، ابن نفیس، ابن الہیثم الخورزمی، الرازی، جابر بن حیان، الفارابی، ابن رشد، ابن بطوطہ، الدریکی، احمد لاہوری جیسے لوگ پیدا ہوئے۔ جب تک مسلمان دین و دنیا کو ساتھ لے کر چل رہے تھے تب تک دنیا ان کے قدموں میں تھی، دنیا پر ان کے اثرات نمایاں تھے۔

ہم دنیا میں کامیاب و کامران ہوسکتے ہیں۔ جب کہ اللہ نے قرآن کے ذریعے مسلمانوں کو کائنات کی تخلیق کے بارے میں بتایا اور قرآن کریم میں بہت ساری جگہ فرمایا کہ عقل والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں جس کا فائدہ مغربی دنیا تو اٹھا رہی ہے مگر مسلمان خواب و غفلت کا شکار ہے جبکہ ہم ہی سے حاصل کئے ہوئے علم سے آج مغرب باعزت ہے اور مسلمانوں پر رعب طاری کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا حالیہ دنوں میں امریکہ نے دو مسلم ممالک پر حملہ کیا۔ ایک افغانستان اور دوسرا عراق جہاں لڑنے والوں کی کمی نہ تھی لیکن Technology کے سامنے وہ بے بس نظر آئے۔ اگر مسلمان اللہ اور رسولؐ کے بتائے ہوئے راستے کو اپناتے اور دین اور دنیا کو ساتھ لے کر دنیا کی Technology کو اپنا کر وہ امریکہ کو کڑا جواب دے سکتے تھے۔

پچھلی صدی میں مسلمان دنیا کو متاثر کرنے میں ناکام رہے اور مسلمان دینے والے سے زیادہ لینے والے بن گئے اور آج ہم جس چیز کا استعمال کررہے ہیں مثلاً کمپیوٹر، موبائل، ٹیلی فون، ٹی وی، ہوائی جہاز، ٹرین، کار، بس ان میں سے کسی بھی چیز کو ہم نے ایجاد نہیں کیا۔ ہم دنیا پر منحصر ہیں، دنیا کا اہم انحصار ہم پر نہیں، جو ہماری ذلت و رسوائی کا بہت بڑا سبب ہے۔ دانشوران ملت، علمائے دین، طالب علم اس پر غور فرمائیں کہ کس طرح آخرت میں سرخرو ہوں، ہمارے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں دنیا کا جدید ترین علم ہو۔ تب ہی ہم زمانہ میں معتبر اور سرخرو ہوسکتے ہیں۔